منتخب ابواب

نصاب
تخصص فی التوقیت

1. بہار شریعت
BHAR-E-SHARIAT

2. فتاوی رضویہ
FATAWA RAZAVIA

3. نزھۃ القاری
NUZHAT-UL-QARI

شعبہ اوقات الصلاۃ
دعوتِ اسلامی
0317-7799717
PRAYER TIMINGS DEPARTMENT

نصاب

تخصص فی التوقیت

*بہارِ شریعت *فتاویٰ رضویہ *نزہۃ القاری

(منتخب ابواب کا مجموعہ)

*زبدۃ التوقیت (مکمل)

شعبہ اوقاتُ الصلاۃ

دعوتِ اسلامی

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
01	بہارِ شریعت	
02	نماز کے وقتوں کا بیان	03
03	استقبالِ قبلہ	17
04	گہن کی نماز کا بیان	23
05	کعبہ معظمہ میں نماز پڑھنے کا بیان	26
06	چاند دیکھنے کا بیان	27
07	میقات کا بیان	35
08	فتاویٰ رضویہ	
09	گول حوض کی پیمائش کی تحقیقِ رضوی	39
10	قطر، محیط اور مساحت کے فارمولے	42
11	حوض کی اقسام	45
12	بابُ الاوقات	46
13	وقتِ زوال کی تحقیق	51
14	عصر کا مستحب اور مکروہ وقت	61
15	عیدین کا انتہائی وقت	64
16	غروب شرعی و حقیقی کی تحقیق	65
17	تنگ وقت میں نماز ادا کرنا	73
18	وقتِ مغرب کی مقدار کی تحقیقِ رضوی	76
19	اوقاتِ نماز کا انتہائی وقت	78
20	اوقاتِ بعض تحویلات کا نقشہ	80
21	مدراسی صاحب کے نقشے کی اصلاح	85
22	اوقاتِ مستحبہ کا بیان	90
23	فیئ الزوال کی پہچان	92
24	جماعت کے لیے اوقات مقرر کرنا کیسا؟	93
25	مغرب اور اذانِ عشا میں کسقدر فاصلہ ہو؟	95
26	نہارِ عرفی اور شرعی میں فرق	97
27	وقتِ فجر کی مقدار	101
28	سفر میں دو نمازوں کا جمع کرنا کیسا؟	102
29	مدراس وبنگلور کے اوقات میں فرق کیوں؟	103
30	قبلۂ تحقیقی سے انحراف کا حکم؟	110
31	استقبالِ قبلہ کی تعین میں رسالہ	114
32	کیا ہندوستان کا قبلہ بین المغربین ہے؟	128
33	45 درجے کے متعلق تحقیق رضوی	130
34	مدینہ شریف اور ساک شہر کا قبلہ	134
35	علی گڑھ کی سعة المغرب؟	146
36	سمتِ بغداد از بریلی شریف	152
37	مسجدِ صغیر و کبیر میں فرق	155
38	سفر شرعی کی مسافت کتنی؟	160
39	رؤیت ہلال کے تفصیلی احکام (رسالہ)	162
40	ہندوستان میں رائج نقشہ جات کی اغلاط	193
41	صبح صادق و کاذب کی پہچان	196
42	پہاڑی علاقوں میں طلوع غروب	209
43	زمین اور آسمان ساکن ہیں (رسالہ)	214
44	تشریح افلاک و علم توقیت و تقویم	249
45	نزہۃ القاری سے رؤیت ہلال	261
46	زبدۃ التوقیت (مکمل کتاب مع لوگارتھمی جدول)	265

نماز کے وقتوں کا بیان

قال اللہ تعالٰی:

﴿ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝ ﴾[6]

6 ...... پ۵، النسآء: ۱۰۳.

بے شک نماز ایمان والوں پر فرض ہے، وقت باندھا ہوا۔

اور فرماتا ہے:

﴿ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ٥ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ٥ ﴾ (1)

اللہ کی تسبیح کرو جس وقت تمھیں شام ہو (نمازِ مغرب وعشا) اور جس وقت صبح ہو (نمازِ فجر) اور اسی کی حمد ہے آسمانوں اور زمین میں اور پچھلے پہر کو (نمازِ عصر) اور جب تمھیں دن ڈھلے (نمازِ ظہر)۔

احادیث

حدیث ۱: حاکم نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''فجر دو ہیں ایک وہ جس میں کھانا حرام یعنی روزہ دار کے لیے اور نماز حلال دوسری وہ کہ اس میں نماز (فجر) حرام اور کھانا حلال۔'' (2)

حدیث ۲: نسائی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ''جس شخص نے فجر کی ایک رکعت قبل طلوع آفتاب پالی، تو اس نے نماز پالی (اس پر فرض ہوگئی) اور جسے ایک رکعت عصر کی قبل غروب آفتاب مل گئی اس نے نماز پالی یعنی اس کی نماز ہوگئی۔'' (3) یہاں دونوں جگہ رکعت سے تکبیر تحریمہ مراد لی جائے گی یعنی عصر کی نیت باندھ لی تکبیر تحریمہ کہہ لی اس وقت تک آفتاب نہ ڈوبا تھا پھر ڈوب گیا نماز ہوگئی اور کافر مسلمان ہوا یا بچہ بالغ ہوا اس وقت کہ آفتاب طلوع ہونے تک تکبیر تحریمہ کہہ لینے کا وقت باقی تھا، اس فجر کی نماز اس پر فرض ہوگئی، قضا پڑھے اور طلوع آفتاب کے بعد مسلمان یا بالغ ہوا تو وہ نماز اس پر فرض نہ ہوئی۔

حدیث ۳: ترمذی رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ''فجر کی نماز اجالے میں پڑھو کہ اس میں بہت عظیم ثواب ہے۔'' (4)

حدیث ۴: دیلمی کی روایت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ ''اس سے تمہاری مغفرت ہوجائے گی۔'' (5) اور دیلمی کی

---

1 ...... پ ۲۱، الروم: ۱۷۔ ۱۸.

2 ...... "المستدرك" للحاكم، كتاب الصلاة، قال الفجر فجران، الحديث: ۷۱۳، ج ۱، ص ۴۳۳.

3 ...... "سنن النسائي"، كتاب المواقيت، باب من أدرك ركعتين من العصر، الحديث: ۵۱۴، ص ۹۲.

4 ...... "جامع الترمذي"، أبواب الصلاة، باب ماجاء في الإسفار بالفجر، الحديث: ۱۵۴، ج ۱، ص ۲۰۴.

5 ...... "كنز العمال"، كتاب الصلاة، الحديث: ۱۹۲۷۹، ج ۷، ص ۱۴۸.

دوسری روایت انھیں سے ہے کہ '' جو فجر کو روشن کرکے پڑھے گا اللہ تعالٰی اس کی قبر اور قلب کو منور کرے گا اور اس کی نماز قبول فرمائے گا۔'' (1)

حدیث ۵: طَبَرانی اَوسَط میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، کہ حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) فرماتے ہیں: ''میری امت ہمیشہ فطرت یعنی دینِ حق پر رہے گی، جب تک فجر کو اجالے میں پڑھے گی۔'' (2)

حدیث ۶: امام احمد و ترمذی ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''نماز کے لیے اوّل و آخر ہے، اوّل وقت ظہر کا اس وقت ہے کہ آفتاب ڈھل جائے اور آخر اس وقت کہ عصر کا وقت آجائے اور آخر وقت عصر کا اس وقت کہ آفتاب کا قرص زرد ہوجائے، اور اول وقت مغرب کا اس وقت کہ آفتاب ڈوب جائے اور اس کا آخر وقت جب شفق ڈوب جائے اور اول وقت عشا جب شفق ڈوب جائے اور آخر وقت جب آدھی رات ہوجائے۔'' (3) (یعنی وقت مباح بلا کراہت)۔

حدیث ۷: بُخاری و مُسلِم ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم: ''ظہر کو ٹھنڈا کرکے پڑھو کہ سخت گرمی جہنم کے جوش سے ہے۔ دوزخ نے اپنے رب کے پاس شکایت کی کہ میرے بعض اجزا بعض کو کھائے لیتے ہیں اسے دو مرتبہ سانس کی اجازت ہوئی ایک جاڑے میں ایک گرمی میں۔'' (4)

حدیث ۸: صحیح بُخاری شریف باب الاذان للمسافرین میں ہے، ابوذر رضی اللہ تعالٰی عنہ کہتے ہیں، ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، مؤذن نے اَذان کہنی چاہی، فرمایا: ''ٹھنڈا کر''، پھر قصد کیا، فرمایا: ''ٹھنڈا کر''، پھر ارادہ کیا، فرمایا: ''ٹھنڈا کر، یہاں تک کہ سایہ ٹیلوں کے برابر ہوگیا۔'' (5)

حدیث ۹ و ۱۰: امام احمد و ابوداود، ابوایوب و عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راوی، کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم: ''میری امت ہمیشہ فطرت پر رہے گی، جب تک مغرب میں اتنی تاخیر نہ کریں کہ ستارے گُتھ جائیں۔'' (6)

حدیث ۱۱: ابوداود نے عبدالعزیز بن رفیع رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم: ''دن کی نماز

---

1 ...... "الفردوس بمأثور الخطاب"، الحديث: ٥٦٢٤، ج٣، ص ٥٢٠.
2 ...... "المعجم الأوسط" للطبراني، باب السين، الحديث: ٣٦١٨، ج٢، ص ٣٩٠.
3 ...... "جامع الترمذي"، أبواب الصلاة، باب ماجاء في مواقيت الصلاة، الحديث: ١٥١، ج١، ص ٢٠٢.
4 ...... "صحيح البخاري"، كتاب مواقيت الصلاة، باب الإبراد بالظهر في شدة الحر، الحديث: ٥٣٧ـ ٥٣٨، ج١، ص ١٩٩.
5 ...... "صحيح البخاري"، كتاب الأذان، باب الأذان للمسافرين... إلخ، الحديث: ٦٢٩، ج١، ص ٢٢٨.
6 ...... "سنن أبي داود"، كتاب الصلوٰة، باب في وقت المغرب، الحديث: ٤١٨، ج١، ص ١٨٣.

(عصر) ابر کے دن میں جلدی پڑھو اور مغرب میں تاخیر کرو۔" [1]

حدیث ۱۲: امام احمد ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میری امت پر مشقت ہو جائے گی، تو میں ان کو حکم فرما دیتا کہ ہر وضو کے ساتھ مسواک کریں اور عشا کی نماز تہائی یا آدھی رات تک مؤخر کر دیتا کہ رب تبارک وتعالیٰ آسمان پر خاص تجلی رحمت فرماتا ہے اور صبح تک فرماتا رہتا ہے: کہ ہے کوئی سائل کہ اسے دوں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ اس کی مغفرت کروں، ہے کوئی دعا کرنے والا کہ قبول کروں۔" [2]

حدیث ۱۳: طبرانی اَوسط میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "جب فجر طلوع کر آئے تو کوئی (نفل) نماز نہیں سوا دو رکعت فجر کے۔" [3]

حدیث ۱۴: بُخاری و مُسلم میں ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "بعد صبح نماز نہیں تاوقتیکہ آفتاب بلند نہ ہو جائے اور عصر کے بعد نماز نہیں یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔" [4]

حدیث ۱۵: صحیحین میں عبداللہ صنابحی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "آفتاب شیطان کے سینگ کے ساتھ طلوع کرتا ہے، جب بلند ہو جاتا ہے، تو جدا ہو جاتا ہے پھر جب سر کی سیدھ پر آتا ہے، تو شیطان اس سے قریب ہو جاتا ہے، جب ڈھل جاتا ہے تو ہٹ جاتا ہے پھر جب غروب ہونا چاہتا ہے شیطان اس سے قریب ہو جاتا ہے، جب ڈوب جاتا ہے جدا ہو جاتا ہے، تو ان تین وقتوں میں نماز نہ پڑھو۔" [5]

مسائلِ فقہیّہ

مسئلہ ۱: وقت فجر: طلوع صبح صادق سے آفتاب کی کرن چمکنے تک ہے۔[6] (متون)

فائدہ: صبح صادق ایک روشنی ہے کہ پورب[7] کی جانب جہاں سے آج آفتاب طلوع ہونے والا ہے اس کے اوپر

---

1 ...... "مراسیل أبي داود" مع "سنن أبي داود"، کتاب الصلوۃ، ص ۵ .

2 ...... "المسند" للإمام أحمد بن حنبل، مسند أبي ھریرۃ، الحدیث: ۹۵۹۷، ج۳، ص۴۲۷ .

3 ...... "المعجم الأوسط" للطبراني، باب الألف، الحدیث: ۸۱۶، ج۱، ص۲۳۸ .

4 ...... "صحیح البخاري"، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب لا تتحری الصلاۃ قبل ...الخ، الحدیث: ۵۸۶، ج۱، ص ۲۱۳ .

5 ...... لم نجدھذا الحدیث في الصحیحین .
"کنزالعمال"، کتاب الصلاۃ الأوقات المکروھۃ، الحدیث: ۱۹۵۸۵، ج۷، ص۱۷۱ .

6 ...... "مختصر القدوري"، کتاب الصلاۃ، ص۱۵۳ .

7 ...... مشرق۔

آسمان کے کنارے میں دکھائی دیتی ہے اور بڑھتی جاتی ہے، یہاں تک کہ تمام آسمان پر پھیل جاتی اور زمین پر اجالا ہو جاتا ہے اور اس سے قبل بیچ آسمان میں ایک دراز سپیدی ظاہر ہوتی ہے، جس کے نیچے سارا اُفق سیاہ ہوتا ہے، صبح صادق اس کے نیچے سے پھوٹ کر جنوباً شمالاً دونوں پہلوؤں پر پھیل کر اوپر بڑھتی ہے، یہ دراز سپیدی اس میں غائب ہو جاتی ہے، اس کو صبح کاذب کہتے ہیں، اس سے فجر کا وقت نہیں ہوتا یہ جو بعض نے لکھا کہ صبح کاذب کی سپیدی جا کر بعد کو تاریکی ہو جاتی ہے، محض غلط ہے، صحیح وہ ہے جو ہم نے بیان کیا۔

مسئلہ ۲: مختار یہ ہے کہ نمازِ فجر میں صبح صادق کی سپیدی چمک کر ذرا پھیلنی شروع ہو اس کا اعتبار کیا جائے اور عشا اور سحری کھانے میں اس کے ابتدائے طلوع کا اعتبار ہو۔[1] (عالمگیری)

فائدہ: صبح صادق چمکنے سے طلوعِ آفتاب تک ان بلاد[2] میں کم از کم ایک گھنٹا اٹھارہ منٹ ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹا پینتیس (۳۵) منٹ نہ اس سے کم ہوگا نہ اس سے زیادہ، اکیس (۲۱) مارچ کو ایک گھنٹا اٹھارہ منٹ ہوتا ہے، پھر بڑھتا رہتا ہے، یہاں تک کہ ۲۲ جون کو پورا ایک گھنٹا ۳۵ منٹ ہو جاتا ہے پھر گھٹنا شروع ہوتا ہے، یہاں تک کہ (۲۲) ستمبر کو ایک گھنٹا ۱۸ منٹ ہو جاتا ہے، پھر بڑھتا ہے، یہاں تک کہ ۲۲ دسمبر کو ایک گھنٹا ۲۴ منٹ ہوتا ہے، پھر کم ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ ۲۱ مارچ کو وہی ایک گھنٹا اٹھارہ منٹ ہو جاتا ہے، جو شخص وقت صحیح نہ جانتا ہو اسے چاہیے کہ گرمیوں میں ایک گھنٹا ۴۰ منٹ باقی رہنے پر سحری چھوڑ دے خصوصاً جون جولائی میں اور جاڑوں میں ڈیڑھ گھنٹا رہنے پر خصوصاً دسمبر جنوری میں اور مارچ و ستمبر کے اواخر میں جب دن رات برابر ہوتا ہے، تو سحری ایک گھنٹا چوبیس منٹ پر چھوڑے اور سحری چھوڑنے کا جو وقت بیان کیا گیا اس کے آٹھ دس منٹ بعد اَذان کہی جائے تاکہ سحری اور اَذان دونوں طرف احتیاط رہے، بعض ناواقف آفتاب نکلنے سے دو پونے دو گھنٹے پہلے اَذان کہہ دیتے ہیں پھر اسی وقت سنت بلکہ فرض بھی بعض دفعہ پڑھ لیتے ہیں، نہ یہ اَذان ہو نہ نماز، بعضوں نے رات کا ساتواں حصہ وقتِ فجر سمجھ رکھا ہے یہ ہرگز صحیح نہیں ماہ جون و جولائی میں جب کہ دن بڑا ہوتا ہے اور رات تقریباً دس گھنٹے کی ہوتی ہے، ان دنوں تو البتہ وقت صبح رات کا ساتواں حصہ یا اس سے چند منٹ پہلے ہو جاتا ہے، مگر دسمبر جنوری میں جب کہ رات چودہ گھنٹے کی ہوتی ہے، اسوقت فجر کا وقت نواں حصہ بلکہ اس سے بھی کم ہو جاتا ہے۔ ابتدائے وقت فجر کی شناخت دشوار ہے، خصوصاً جب کہ گرد و غبار ہو یا چاندنی رات ہو لہٰذا ہمیشہ طلوعِ آفتاب کا خیال رکھے کہ آج جس وقت طلوع ہو دوسرے دن اسی حساب سے وقت متذکرۂ بالا[3] کے اندر اندر اَذان و نمازِ فجر ادا کی جائے۔ (ازافادات رضویہ)

---

[1]...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الصلاة، الباب الأول في المواقیت، الفصل الأول، ج۱، ص۵۱.

[2]...... شہروں۔ [3]...... متذکرۂ بالا یعنی اوپر ذکر کئے گئے۔

وقت ظہر و جمعہ: آفتاب ڈھلنے سے اس وقت تک ہے، کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ سایہ اصلی کے دو چند ہو جائے۔[1] (متون)

فائدہ: ہر دن کا سایہ اصلی وہ سایہ ہے، کہ اس دن آفتاب کے خط نصف النہار پر پہنچنے کے وقت ہوتا ہے اور وہ موسم اور بلاد کے مختلف ہونے سے مختلف ہوتا ہے، دن جتنا گھٹتا ہے، سایہ بڑھتا جاتا ہے اور دن جتنا بڑھتا ہے، سایہ کم ہوتا جاتا ہے، یعنی جاڑوں[2] میں زیادہ ہوتا ہے اور گرمیوں میں کم اور ان شہروں میں کہ خطِ استوا کے قرب میں واقع ہیں، کم ہوتا ہے، بلکہ بعض جگہ بعض موسم میں بالکل ہوتا ہی نہیں جب آفتاب بالکل سمت راس[3] پر ہوتا ہے، چنانچہ موسم سرما ماہ دسمبر میں ہمارے ملک کے عرض البلد پر کہ ۲۸ درجہ کے قریب پر واقع ہے، ساڑھے آٹھ قدم سے زائد یعنی سوائے کے قریب سایہ اصلی ہو جاتا ہے اور مکہ معظمہ میں جو ۲۱ درجہ پر واقع ہے، ان دنوں میں سات قدم سے کچھ ہی زائد ہوتا ہے، اس سے زائد پھر نہیں ہوتا اسی طرح موسم گرما میں مکہ معظمہ میں ۲۷ مئی سے ۳۰ مئی تک دوپہر کے وقت بالکل سایہ نہیں ہوتا، اس کے بعد پھر وہ سایہ الٹا ظاہر ہوتا ہے، یعنی سایہ جو شمال کو پڑتا تھا، اب مکہ معظمہ میں جنوب کو ہوتا ہے اور ۲۲ جون تک پاؤ قدم تک بڑھ کر پھر گھٹتا ہے، یہاں تک کہ پندرہ جولائی سے اٹھارہ جولائی تک پھر معدوم ہو جاتا ہے، اس کے بعد پھر شمال کی طرف ظاہر ہوتا ہے اور ہمارے ملک میں نہ کبھی جنوب میں پڑتا ہے، نہ کبھی معدوم ہوتا بلکہ سب سے کم سایہ ۲۲ جون کو نصف قدم باقی رہتا ہے۔ (از افادات رضویہ)

فائدہ: آفتاب ڈھلنے کی پہچان یہ ہے کہ برابر زمین میں ہموار لکڑی اس طرح سیدھی نصب کریں کہ مشرق یا مغرب کو اصلاً جھکی نہ ہو آفتاب جتنا بلند ہوتا جائے گا، اس لکڑی کا سایہ کم ہوتا جائے گا، جب کم ہونا موقوف ہو جائے، تو اس وقت خط نصف النہار پر پہنچا اور اس وقت کا سایہ سایۂ اصلی ہے، اس کے بعد بڑھنا شروع ہوگا اور یہ دلیل ہے، کہ خط نصف النہار سے متجاوز ہوا اب ظہر کا وقت ہوا یا ایک تخمینہ ہے اس لیے کہ سایہ کا کم وبیش ہونا خصوصاً موسم گرما میں جلد متمیز نہیں ہوتا، اس سے بہتر طریقہ خط نصف النہار کا ہے کہ ہموار زمین میں نہایت صحیح کمپاس سے سوئی کی سیدھ پر خط نصف النہار کھینچ دیں اور ان ملکوں میں اس خط کے جنوبی کنارے پر کوئی مخروطی شکل کی نہایت باریک نوک دار لکڑی خوب سیدھی نصب کریں کہ شرق یا غرب کو اصلاً نہ جھکی ہو، اور وہ خط نصف النہار اس کے قاعدے کے عین وسط میں ہو۔ جب اس کی نوک کا سایہ اس خط پر منطبق ہو ٹھیک دوپہر ہو گیا، جب بال برابر پورب کو جھکے دوپہر ڈھل گیا ظہر کا وقت آ گیا۔

---

1. ...... "مختصر القدوري"، كتاب الصلاة، ص ١٥٣.
2. ...... سردیوں۔
3. ...... یعنی بالکل سر کے اوپر۔

وقت عصر: بعد ختم ہونے وقت ظہر کے یعنی سوا سایہ اصلی کے دو مثل سایہ ہونے سے، آفتاب ڈوبنے تک ہے۔[1] (متون)

فائدہ: ان بلاد میں وقت عصر کم از کم ایک گھنٹا ۳۵ منٹ اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے ۶ منٹ ہے، اس کی تفصیل یہ ہے، ۲۴ اکتوبر تحویل عقرب[2] سے آخر ماہ تک ایک گھنٹا ۳۶ منٹ پھر یکم نومبر سے ۱۸ فروری یعنی پونے چار مہینے تک تقریباً ایک گھنٹا ۳۵ منٹ سال میں یہ سب سے چھوٹا وقت عصر ہے، ان بلاد میں عصر کا وقت کبھی اس سے کم نہیں ہوتا، پھر ۱۹ فروری تحویل حوت سے ختم ماہ تک ایک گھنٹا ۳۶ منٹ، پھر مارچ کے ہفتۂ اوّل میں ایک گھنٹا ۳۷ منٹ، ہفتۂ دوم میں ایک گھنٹا ۳۸ منٹ، ہفتۂ سوم میں ایک گھنٹا ۴۰ منٹ، پھر ۲۱ مارچ تحویل حمل سے آخر ماہ تک ایک گھنٹا ۴۱ منٹ، پھر اپریل کے ہفتۂ اوّل میں ایک گھنٹا ۴۳ منٹ، دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹا ۴۵ منٹ، تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹا ۴۸ منٹ، پھر ۲۰ و ۲۱ اپریل تحویل ثور سے آخر ماہ تک ایک گھنٹا ۵۰ منٹ، پھر مئی کے ہفتۂ اول میں ایک گھنٹا ۵۳ منٹ، ہفتۂ دوم میں ایک گھنٹا ۵۵ منٹ، ہفتۂ سوم میں ایک گھنٹا ۵۸ منٹ، پھر ۲۲ و ۲۳ مئی تحویل جوزا سے آخر ماہ تک دو گھنٹے ایک منٹ، پھر جون کے پہلے ہفتہ میں دو گھنٹے ۳ منٹ، ہفتۂ دوم میں دو گھنٹے ۴ منٹ، ہفتۂ سوم میں دو گھنٹے ۵ منٹ، پھر ۲۲ جون تحویل سرطان سے آخر ماہ تک دو گھنٹے ۶ منٹ، پھر ہفتۂ اوّل جولائی میں دو گھنٹے ۵ منٹ، دوسرے ہفتہ میں دو گھنٹے ۴ منٹ، تیسرے ہفتہ میں دو گھنٹے دو منٹ، پھر ۲۳ جولائی تحویل اسد کو دو گھنٹے ایک منٹ اس کے بعد سے آخر ماہ تک دو گھنٹے، پھر اگست کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹا ۵۸ منٹ، دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹا ۵۵ منٹ، تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹا ۵۱ منٹ، پھر ۲۳ و ۲۴ اگست تحویل سنبلہ کو ایک گھنٹا ۵۰ منٹ، پھر اس کے بعد سے آخر ماہ تک ایک گھنٹا ۴۸ منٹ، پھر ہفتۂ اول ستمبر میں ایک گھنٹا ۴۶ منٹ، دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹا ۴۴ منٹ، تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹا ۴۲ منٹ، پھر ۲۳، ۲۴ ستمبر تحویل میزان میں ایک گھنٹا ۴۱ منٹ، پھر اس کے بعد آخر ماہ تک ایک گھنٹا ۴۰ منٹ، پھر ہفتۂ اوّل اکتوبر میں ایک گھنٹا ۳۹ منٹ، ہفتۂ دوم میں ایک گھنٹا ۳۸ منٹ، ہفتۂ سوم میں ۲۳ اکتوبر تک ایک گھنٹا ۳۷ منٹ، غروب آفتاب سے پیشتر وقت عصر شروع ہوتا ہے۔ (از افادات رضویہ)

وقت مغرب: غروب آفتاب سے غروب شفق تک ہے۔[3] (متون)

---

1 ...... "مختصر القدوري"، كتاب الصلاة، ص ١٥٤.

2 ...... ایک بُرج کا نام ہے۔ بارہ بُرج جو سات سیارہ ستاروں کی منزلیں ہیں۔ بُرج یہ ہیں:
(۱) حمل (۲) ثور (۳) جوزا (۴) سرطان (۵) اسد (۶) سنبلہ (۷) میزان (۸) عقرب (۹) قوس (۱۰) جدی (۱۱) دلو (۱۲) حوت۔ ("معالم التنزیل"، ج ۳، ص ۳۱۸، ملخصاً)

3 ...... "مختصر القدوري"، كتاب الصلاة، ص ١٥٤.

مسئلہ ۳: شفق ہمارے مذہب میں اس سپیدی کا نام ہے، جو جانب مغرب میں سُرخی ڈوبنے کے بعد جنوباً شمالاً صبح صادق کی طرح پھیلی ہوئی رہتی ہے۔[1] (ہدایہ، شرح وقایہ، عالمگیری، افادات رضویہ) اور یہ وقت ان شہروں میں کم سے کم ایک گھنٹا اٹھارہ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹا ۳۵ منٹ ہوتا ہے۔[2] (فتاویٰ رضویہ) فقیر نے بھی بکثرت اس کا تجربہ کیا۔

فائدہ: ہر روز کے صبح اور مغرب دونوں کے وقت برابر ہوتے ہیں۔

وقت عشا و وتر: غروب سپیدی مذکور سے طلوع فجر تک ہے۔ اس جنوباً شمالاً پھیلی ہوئی سپیدی کے بعد جو سپیدی شرقاً غرباً طویل باقی رہتی ہے، اس کا کچھ اعتبار نہیں، وہ جانب شرق میں صبح کاذب کی مثل ہے۔[3]

مسئلہ ۴: اگرچہ عشا و وتر کا وقت ایک ہے، مگر باہم ان میں ترتیب فرض ہے، کہ عشا سے پہلے وتر کی نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں، البتہ بھول کر اگر وتر پہلے پڑھ لیے یا بعد کو معلوم ہوا کہ عشا کی نماز بے وضو پڑھی تھی اور وتر وضو کے ساتھ تو وتر ہوگئے۔[4] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۵: جن شہروں میں عشا کا وقت ہی نہ آئے کہ شفق ڈوبتے ہی یا ڈوبنے سے پہلے فجر طلوع کر آئے (جیسے بلغار و لندن کہ ان جگہوں میں ہر سال چالیس راتیں ایسی ہوتی ہیں کہ عشا کا وقت آتا ہی نہیں اور بعض دنوں میں سیکنڈوں اور منٹوں کے لیے ہوتا ہے) تو وہاں والوں کو چاہیے کہ "ان دنوں کی عشا و وتر کی قضا پڑھیں۔"[5] (درمختار، ردالمحتار)

اوقات مستحبہ: فجر میں تاخیر مستحب ہے، یعنی اسفار میں (جب خوب اُجالا ہو یعنی زمین روشن ہو جائے) شروع کرے مگر ایسا وقت ہونا مستحب ہے، کہ چالیس سے ساٹھ آیت تک ترتیل کے ساتھ پڑھ سکے پھر سلام پھیرنے کے بعد اتنا وقت باقی رہے، کہ اگر نماز میں فساد ظاہر ہو تو طہارت کرکے ترتیل کیساتھ چالیس سے ساٹھ آیت تک دوبارہ پڑھ سکے اور اتنی تاخیر مکروہ ہے کہ طلوع آفتاب کا شک ہو جائے۔[6] (درمختار، ردالمحتار، عالمگیری)

---

1 ...... "الهداية"، كتاب الصلاة، باب المواقيت، ج ١، ص ٤٠.

2 ...... الفتاوى الرضوية"، كتاب الصلاة، باب الأوقات، ج٥، ص١٥٣.

3 ...... الفتاوى الرضوية"، كتاب الصلاة، باب الأوقات، ج٥، ص١٥٣.

4 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الأول في المواقيت، الفصل الأول، ج١، ص٥١.
و "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، ج٢، ص٢٣.

5 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الصلاة، مطلب في فاقدو قت العشاء كأهل بلغار، ج٢، ص٢٤.

6 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الصلاة، مطلب في طلوع الشمس من مغربها، ج٢، ص٣٠.
و "الفتاوى الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الأول في المواقيت، الفصل الثاني، ج١، ص٥١.

مسئلہ ۶: حاجیوں کے لیے مزدلفہ میں نہایت اوّل وقت فجر پڑھنا مستحب ہے۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۷: عورتوں کے لیے ہمیشہ فجر کی نماز غلس (یعنی اوّل وقت) میں مستحب ہے اور باقی نمازوں میں بہتر یہ ہے، کہ مردوں کی جماعت کا انتظار کریں، جب جماعت ہو چکے تو پڑھیں۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۸: جاڑوں کی ظہر میں جلدی مستحب ہے، گرمی کے دنوں میں تاخیر مستحب ہے، خواہ تنہا پڑھے یا جماعت کے ساتھ، ہاں گرمیوں میں ظہر کی جماعت اوّل وقت میں ہوتی ہو تو مستحب وقت کے لیے جماعت کا ترک جائز نہیں، موسم ربیع جاڑوں کے حکم میں ہے اور خریف گرمیوں کے حکم میں۔[3] (درمختار، ردالمحتار، عالمگیری)

مسئلہ ۹: جمعہ کا وقت مستحب وہی ہے، جو ظہر کے لیے ہے۔[4] (بحر)

مسئلہ ۱۰: عصر کی نماز میں ہمیشہ تاخیر مستحب ہے، مگر نہ اتنی تاخیر کہ خود قرص آفتاب میں زردی آجائے، کہ اس پر بے تکلف بے غبار و بخار نگاہ قائم ہونے لگے، دھوپ کی زردی کا اعتبار نہیں۔[5] (عالمگیری، درمختار وغیرہما)

مسئلہ ۱۱: بہتر یہ ہے کہ ظہر مثل اوّل میں پڑھیں اور عصر مثل ثانی کے بعد۔[6] (غنیہ)

مسئلہ ۱۲: تجربہ سے ثابت ہوا کہ قرص آفتاب میں یہ زردی اس وقت آجاتی ہے، جب غروب میں بیس منٹ باقی رہتے ہیں، تو اسی قدر وقتِ کراہت ہے یو ہیں بعد طلوع بیس منٹ کے بعد جواز نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔[7] (فتاوٰی رضویہ)

مسئلہ ۱۳: تاخیر سے مراد یہ ہے کہ وقت مستحب کے دو حصے کیے جائیں، پچھلے حصہ میں ادا کریں۔[8] (بحرالرائق)

مسئلہ ۱۴: عصر کی نماز وقت مستحب میں شروع کی تھی مگر اتنا طول دیا کہ وقت مکروہ آگیا تو اس میں کراہت نہیں۔[9] (بحر و عالمگیری و درمختار)

---

❶ ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الأول في المواقيت، الفصل الثاني، ج١، ص٥٢.

❷ ...... "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، ج٢، ص٣٠.

❸ ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الأول في المواقيت، الفصل الثاني، ج١، ص٥٢.
و "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الصلاة، ج٢، ص٣٥.

❹ ...... "البحرالرائق"، كتاب الصلاة، ج١، ص٤٢٩.

❺ ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الأول في المواقيت، الفصل الثاني، ج١، ص٥٢.

❻ ...... "غنية المتملي شرح منية المصلي"، الشرط الخامس، ص٢٢٧.

❼ ...... "الفتاوی الرضوية"، كتاب الصلاة، باب الأوقات، ج٥، ص١٣٨، ملخصاً.

❽ ...... "البحرالرائق"

❾ ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الأول في المواقيت، الفصل الثاني، ج١، ص٥٢.

مسئلہ ۱۵: روزِ ابر[1] کے سوا مغرب میں ہمیشہ تعجیل[2] مستحب ہے اور دو رکعت سے زائد کی تاخیر مکروہِ تنزیہی اور اگر بغیر عذر سفر و مرض وغیرہ اتنی تاخیر کی کہ ستارے گُتھ گئے، تو مکروہِ تحریمی۔[3] (درمختار، عالمگیری، فتاویٰ رضویہ)

مسئلہ ۱۶: عشا میں تہائی رات تک تاخیر مستحب ہے اور آدھی رات تک تاخیر مباح یعنی جب کہ آدھی رات ہونے سے پہلے فرض پڑھ چکے اور اتنی تاخیر کہ رات ڈھل گئی مکروہ ہے، کہ باعثِ تقلیلِ جماعت ہے۔[4] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۱۷: نمازِ عشا سے پہلے سونا اور بعد نمازِ عشا دنیا کی باتیں کرنا، قصے کہانی کہنا سننا مکروہ ہے، ضروری باتیں اور تلاوتِ قرآن مجید اور ذکر اور دینی مسائل اور صالحین کے قصے اور مہمان سے بات چیت کرنے میں حرج نہیں، یوہیں طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک ذکرِ الٰہی کے سوا ہر بات مکروہ ہے۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۸: جو شخص جاگنے پر اعتماد رکھتا ہو اس کو آخر رات میں وتر پڑھنا مستحب ہے، ورنہ سونے سے قبل پڑھ لے، پھر اگر پچھلے کو آنکھ کھلی تو تہجد پڑھے وتر کا اعادہ جائز نہیں۔[6] (درمختار و ردالمحتار)

مسئلہ ۱۹: ابر کے دن عصر و عشا میں تعجیل مستحب ہے اور باقی نمازوں میں تاخیر۔[7] (متون)

مسئلہ ۲۰: سفر وغیرہ کسی عذر کی وجہ سے دو نمازوں کا ایک وقت میں جمع کرنا حرام ہے، خواہ یوں ہو کر دوسری کو پہلی ہی کے وقت میں پڑھے یا یوں کہ پہلی کو اس قدر مؤخر کرے کہ اس کا وقت جاتا رہے اور دوسری کے وقت میں پڑھے مگر اس دوسری صورت میں پہلی نماز ذمہ سے ساقط ہوگئی کہ بصورت قضا پڑھ لی اگرچہ نماز کے قضا کرنے کا گناہِ کبیرہ سر پر ہوا اور پہلی صورت میں تو دوسری نماز ہوگی ہی نہیں اور فرض ذمہ پر باقی ہے۔ ہاں اگر عذر سفر و مرض وغیرہ سے صورۃً جمع کرے کہ پہلی کو اس کے آخر وقت میں اور دوسری کو اس کے اوّل وقت میں پڑھے کہ حقیقتاً دونوں اپنے اپنے وقت میں واقع ہوں تو کوئی حرج نہیں۔[8] (عالمگیری مع زیادۃ التفصیل)

---

1 ...... روزِ ابر یعنی جس دن بادل چھائے ہوں۔ 2 ...... جلدی پڑھنا۔

3 ...... "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الصلاۃ، الباب الأول في المواقیت، الفصل الثاني، ج۱، ص۵۲.
و "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، ج۲، ص۳۳.

4 ...... "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، ج۲، ص۳۲، و "البحرالرائق"، کتاب الصلاۃ، ج۱، ص۴۳۰.

5 ...... "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، ج۲، ص۵۵.
و "ردالمحتار"، کتاب الصلاۃ، مطلب في طلوع الشمس من مغربھا، ج۲، ص۳۳.

6 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الصلاۃ، مطلب في طلوع الشمس من مغربھا، ج۲، ص۳٤.

7 ...... "الھدایۃ"، کتاب الصلاۃ، باب الأول في المواقیت، فصل ویستحب الإسفار بالفجر، ج۱، ص٤۱.

8 ...... "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الصلاۃ، الباب الأول في المواقیت، الفصل الثاني، ج۱، ص۵۲.

مسئلہ ۲۱: عرفہ و مزدلفہ اس حکم سے مستثنیٰ ہیں، کہ عرفہ میں ظہر و عصر وقت ظہر میں پڑھی جائیں اور مزدلفہ میں مغرب و عشاء وقت عشا میں۔[1] (عالمگیری)

اوقاتِ مکروہہ: طلوع و غروب و نصف النہار ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ ادا نہ قضا، یوہیں سجدۂ تلاوت و سجدۂ سہو بھی ناجائز ہے، البتہ اس روز اگر عصر کی نماز نہیں پڑھی تو اگرچہ آفتاب ڈوبتا ہو پڑھ لے مگر اتنی تاخیر کرنا حرام ہے۔ حدیث میں اس کو منافق کی نماز فرمایا، طلوع سے مراد آفتاب کا کنارہ ظاہر ہونے سے اس وقت تک ہے کہ اس پر نگاہ خیرہ ہونے لگے جس کی مقدار کنارہ چمکنے سے ۲۰ منٹ تک ہے اور اس وقت سے کہ آفتاب پر نگاہ ٹھہرنے لگے ڈوبنے تک غروب ہے، یہ وقت بھی ۲۰ منٹ ہے، نصف النہار سے مراد نصف النہار شرعی سے نصف النہار حقیقی یعنی آفتاب ڈھلنے تک ہے جس کو ضحوۂ کبریٰ کہتے ہیں یعنی طلوع فجر سے غروب آفتاب تک آج جو وقت ہے، اس کے برابر برابر دو حصے کریں، پہلے حصہ کے ختم پر ابتدائے نصف النہار شرعی ہے اور اس وقت سے آفتاب ڈھلنے تک وقت استوا و ممانعت ہر نماز ہے۔[2] (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار، فتاویٰ رضویہ)

مسئلہ ۲۲: عوام اگر صبح کی نماز آفتاب نکلنے کے وقت پڑھیں تو منع نہ کیا جائے۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۲۳: جنازہ اگر اوقات ممنوعہ میں لایا گیا، تو اسی وقت پڑھیں کوئی کراہت نہیں کراہت، اس صورت میں ہے کہ پیشتر سے طیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقتِ کراہت آگیا۔[4] (عالمگیری، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۴: ان اوقات میں آیت سجدہ پڑھی تو بہتر یہ ہے کہ سجدہ میں تاخیر کرے، یہاں تک کہ وقتِ کراہت جاتا رہے اور اگر وقت مکروہ ہی میں کر لیا تو بھی جائز ہے اور اگر وقتِ غیر مکروہ میں پڑھی تھی تو وقتِ مکروہ میں سجدہ کرنا مکروہ تحریمی ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۵: ان اوقات میں قضا نماز ناجائز ہے اور اگر قضا شروع کر لی تو واجب ہے کہ توڑ دے اور وقتِ غیر

---

1. "الفتاوی الھندیة"، کتاب الصلاة، الباب الأول في المواقیت، الفصل الثاني، ج۱، ص۵۲.
2. المرجع السابق، الفصل الثالث، و "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الصلاة، ج۲، ص۳۷.
و "الفتاوی الرضویة"، کتاب الصلاة، باب الأوقات، ج۵، ص۱۲۲.
3. "الدرالمختار"، کتاب الصلاة، ج۲، ص۳۸.
مگر بعد نماز کہہ دیا جائے کہ نماز نہ ہوئی، آفتاب بلند ہونے کے بعد پھر پڑھیں۔ ۱۲ منہ
4. "ردالمحتار"، کتاب الصلاة، مطلب: یشترط العلم بدخول الوقت، ج۲، ص۴۳.
5. "الفتاوی الھندیة"، کتاب الصلاة، الباب الأول في المواقیت، الفصل الثالث، ج۱، ص۵۲.

مکروہ میں پڑھے اور اگر توڑی نہیں اور پڑھ لی تو فرض ساقط ہو جائے گا اور گنا ہگار ہوگا۔[1] (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۲۶: کسی نے خاص ان اوقات میں نماز پڑھنے کی نذر مانی یا مطلقاً نماز پڑھنے کی منت مانی، دونوں صورتوں میں ان اوقات میں اس نذر کا پورا کرنا جائز نہیں، بلکہ وقت کامل میں اپنی منت پوری کرے۔[2] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۲۷: ان وقتوں میں نفل نماز شروع کی تو وہ نماز واجب ہوگئی مگر اس وقت پڑھنا جائز نہیں، لہٰذا واجب ہے کہ توڑ دے اور وقت کامل میں قضا کرے اور اگر پوری کر لی تو گنہگار ہوا اور اب قضا واجب نہیں۔[3] (غنیہ، درمختار)

مسئلہ ۲۸: جو نماز وقت مباح یا مکروہ میں شروع کر کے فاسد کر دی تھی، اس کو بھی ان اوقات میں پڑھنا ناجائز ہے۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۲۹: ان اوقات میں تلاوت قرآن مجید بہتر نہیں، بہتر یہ ہے کہ ذکر و درود شریف میں مشغول رہے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۳۰: بارہ (۱۲) وقتوں میں نوافل پڑھنا منع ہے اور ان کے بعض یعنی ۶ و ۱۲ میں فرائض و واجبات و نماز جنازہ و سجدۂ تلاوت کی بھی ممانعت ہے۔

(۱) طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک کہ اس درمیان میں سوا دو رکعت سنت فجر کے کوئی نفل نماز جائز نہیں۔[6]

مسئلہ ۳۱: اگر کوئی شخص طلوع فجر سے پیشتر[7] نماز نفل پڑھ رہا تھا، ایک رکعت پڑھ چکا تھا کہ فجر طلوع کر آئی تو دوسری بھی پڑھ کر پوری کر لے اور یہ دونوں رکعتیں سنت فجر کے قائم مقام نہیں ہو سکتیں، اور اگر چار رکعت کی نیت کی تھی اور ایک رکعت کے بعد طلوع فجر ہوا اور چاروں رکعتیں پوری کر لیں تو پچھلی دو رکعتیں سنت فجر کے قائم مقام ہو جائیں گی۔[8] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۲: نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک اگرچہ وقت وسیع باقی ہو اگرچہ سنت فجر فرض سے پہلے نہ پڑھی تھی اور اب پڑھنا چاہتا ہو، جائز نہیں۔[9] (عالمگیری، ردالمحتار)

---

❶ ...... المرجع السابق، و "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، ج۲، ص۴۳.

❷ ...... المرجع السابق.

❸ ...... "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، ج۲، ص۴۳.

❹ ...... المرجع السابق، ص۴۵.

❺ ...... "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، ج۲، ص۴٤.

❻ ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الصلاۃ، الباب الأول في المواقیت، الفصل الثالث، ج۱، ص۵۲.

❼ ...... پہلے۔

❽ ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الصلاۃ، الباب الأول في المواقیت، الفصل الثالث، ج۱، ص۵۲.

❾ ...... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الصلاۃ، الباب الأول في المواقیت، الفصل الثالث، ج۱، ص۵۳.

مسئلہ ۳۳: فرض سے پیشتر سنت فجر شروع کرکے فاسد کردی تھی اور اب فرض کے بعد اس کی قضا پڑھنا چاہتا ہے، یہ بھی جائز نہیں۔[1] (عالمگیری)

(۲) اپنے مذہب کی جماعت کے لیے اقامت ہوئی تو اقامت سے ختم جماعت تک نفل وسنت پڑھنا مکروہ تحریمی ہے، البتہ اگر نماز فجر قائم ہو چکی اور جانتا ہے کہ سنت پڑھے گا جب بھی جماعت مل جائے گی اگرچہ قعدہ میں شرکت ہوگی، تو حکم ہے کہ جماعت سے الگ اور دور سنت فجر پڑھ کر شریک جماعت ہو اور جو جانتا ہے کہ سنت میں مشغول ہوگا تو جماعت جاتی رہے گی اور سنت کے خیال سے جماعت ترک کی یہ ناجائز و گناہ ہے اور باقی نمازوں میں اگرچہ جماعت ملنا معلوم ہو سنتیں پڑھنا جائز نہیں۔[2] (عالمگیری، درمختار)

(۳) نماز عصر سے آفتاب زرد ہونے تک نفل منع ہے، نفل نماز شروع کرکے توڑ دی تھی اس کی قضا بھی اس وقت میں منع ہے اور پڑھ لی تو ناکافی ہے، قضا اس کے ذمہ سے ساقط نہ ہوئی۔[3] (عالمگیری، درمختار)

(۴) غروب آفتاب سے فرض مغرب تک۔[4] (عالمگیری، درمختار) مگر امام ابن الہمام نے دو رکعت خفیف کا استثنا فرمایا۔[5]

(۵) جس وقت امام اپنی جگہ سے خطبۂ جمعہ کے لیے کھڑا ہوا اس وقت سے فرض جمعہ ختم ہونے تک نماز نفل مکروہ ہے، یہاں تک کہ جمعہ کی سنتیں بھی۔[6] (درمختار)

(۶) عین خطبہ کے وقت اگرچہ پہلا ہو یا دوسرا اور جمعہ کا ہو یا خطبۂ عیدین یا کسوف و استسقا و حج و نکاح کا ہو ہر نماز حتیٰ کہ قضا بھی ناجائز ہے، مگر صاحب ترتیب کے لیے خطبۂ جمعہ کے وقت قضا کی اجازت ہے۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۳۴: جمعہ کی سنتیں شروع کی تھیں کہ امام خطبہ کے لیے اپنی جگہ سے اٹھا چاروں رکعتیں پوری کرلے۔[8] (عالمگیری)

---

1 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الأول في المواقيت، الفصل الثالث، ج ۱، ص ۵۳.

2 ...... المرجع السابق، و "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، ج ۲، ص ۴۸.

3 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الأول في المواقيت، الفصل الثالث، ج ۱، ص ۵۳.

4 ...... المرجع السابق، و "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، ج ۲، ص ۴۶.

5 ...... "فتح القدير"، كتاب الصلاة، باب النوافل، ج ۱، ص ۳۸۹.

6 ...... "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، ج ۲، ص ۴۷.

7 ...... "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، ج ۲، ص ۴۸.

8 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الأول في المواقيت، الفصل الثالث، ج ۱، ص ۵۳.

(۷) نمازِ عیدین سے پیشتر نفل مکروہ ہے، خواہ گھر میں پڑھے یا عیدگاہ و مسجد میں۔[1] (عالمگیری، درمختار)

(۸) نمازِ عیدین کے بعد نفل مکروہ ہے، جب کہ عیدگاہ یا مسجد میں پڑھے، گھر میں پڑھنا مکروہ نہیں۔[2] (عالمگیری، درمختار)

(۹) عرفات میں جو ظہر و عصر ملا کر پڑھتے ہیں، ان کے درمیان میں اور بعد میں بھی نفل و سنت مکروہ ہے۔[3]

(۱۰) مزدلفہ میں جو مغرب و عشا جمع کیے جاتے ہیں، فقط ان کے درمیان میں نفل و سنت پڑھنا مکروہ ہے، بعد میں مکروہ نہیں۔[4] (عالمگیری، درمختار)

(۱۱) فرض کا وقت تنگ ہو تو ہر نماز یہاں تک کہ سنت فجر و ظہر مکروہ ہے۔[5]

(۱۲) جس بات سے دل بٹے اور دفع کر سکتا ہو اسے بے دفع کیے ہر نماز مکروہ ہے مثلاً پاخانے یا پیشاب یا ریاح کا غلبہ ہو مگر جب وقت جاتا ہو تو پڑھ لے پھر پھیرے۔[6] (عالمگیری وغیرہ) یوہیں کھانا سامنے آگیا اور اس کی خواہش ہو غرض کوئی ایسا امر درپیش ہو جس سے دل بٹے خشوع میں فرق آئے ان وقتوں میں بھی نماز پڑھنا مکروہ ہے۔[7] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۳۵: فجر اور ظہر کے پورے وقت اوّل سے آخر تک بلا کراہت ہیں۔[8] (بحرالرائق) یعنی یہ نمازیں اپنے وقت کے جس حصے میں پڑھی جائیں اصلاً مکروہ نہیں۔

❶...... المرجع السابق، و "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، ج۲، ص۵۰.

❷...... المرجع السابق.

❸...... "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، ج۲، ص۵۰.

❹...... المرجع السابق، و "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الصلاۃ، الباب الأول فی المواقیت، الفصل الثالث، ج۱، ص۵۳.

❺...... "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، ج۲، ص۵۰.

❻...... "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الصلاۃ، الباب الأول فی المواقیت، الفصل الثالث، ج۱، ص۵۳.

❼...... المرجع السابق، و "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، ج۲، ص۵۱.

❽...... "البحرالرائق"، کتاب الصلاۃ، ج۱، ص۴۳۲.

تیسری شرط استقبال قبلہ: یعنی نماز میں قبلہ یعنی کعبہ کی طرف مونھ کرنا۔

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

﴿ سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ ﴾ (4)

بے وقوف لوگ کہیں گے کہ جس قبلہ پر مسلمان لوگ تھے، انھیں کس چیز نے اس سے پھیر دیا تم فرمادو اللہ ہی کے لیے مشرق و مغرب ہے، جسے چاہتا ہے، سیدھے راستہ کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سولہ یا سترہ مہینہ تک بیت المقدس کی طرف نماز پڑھی اور حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو پسند یہ تھا کہ کعبہ قبلہ ہو اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی كما هو مروی فی صحيح البخاری وغيره من الصحاح اور فرماتا ہے:

﴿ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ○ ﴾ (5)

جس قبلہ پر تم پہلے تھے، ہم نے پھر وہی اس لیے مقرر کیا کہ رسول کے اتباع کرنے والے ان سے متمیز ہو جائیں، جو ایڑیوں کے بل لوٹ جاتے ہیں اور بے شک یہ شاق ہے، مگر ان پر جن کو اللہ نے ہدایت کی اور اللہ تمہارا ایمان ضائع نہ کرے گا۔

---

4 ...... پ ۲، البقرۃ: ۱۴۲.

5 ...... پ ۲، البقرۃ: ۱۴۳ـ ۱۴۴.

بیشک اللہ لوگوں پر بڑا مہربان رحم والا ہے۔ اے محبوب! آسمان کی طرف تمہارا بار بار مونھ اٹھانا ہم دیکھتے ہیں، تو ضرور ہم تمھیں اسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے، جسے تم پسند کرتے ہو، تو اپنا مونھ (نماز میں) مسجد حرام کی طرف پھیر دو اور اے مسلمانو! تم جہاں کہیں ہو، اسی کی طرف (نماز میں) مونھ کرو اور بے شک جنھیں کتاب دی گئی، وہ ضرور جانتے ہیں کہ وہی حق ہے، ان کے رب کی طرف سے اور اللہ ان کے کوتکوں سے غافل نہیں۔

مسئلہ ۴۸: نماز اللہ ہی کے لیے پڑھی جائے اور اسی کے لیے سجدہ ہو نہ کہ کعبہ کو، اگر کسی نے معاذ اللہ کعبہ کے لیے سجدہ کیا، حرام و گناہ کبیرہ کیا اور اگر عبادت کعبہ کی نیت کی، جب تو کھلا کافر ہے کہ غیر خدا کی عبادت کفر ہے۔[1] (درمختار و افادات رضویہ)

مسئلہ ۴۹: استقبال قبلہ عام ہے کہ بعینہٖ کعبۂ معظمہ کی طرف مونھ ہو، جیسے مکہ مکرمہ والوں کے لیے یا اس جہت کو مونھ ہو جیسے اوروں کے لیے۔[2] (درمختار) یعنی تحقیق یہ ہے کہ جو عین کعبہ کی سمت خاص تحقیق کر سکتا ہے، اگرچہ کعبہ آڑ میں ہو، جیسے مکۂ معظمہ کے مکانوں میں جب کہ مثلاً چھت پر چڑھ کر کعبہ کو دیکھ سکتے ہیں، تو عین کعبہ کی طرف مونھ کرنا فرض ہے، جہت کافی نہیں اور جسے یہ تحقیق ناممکن ہو، اگرچہ خاص مکۂ معظمہ میں ہو، اس کے لیے جہت کعبہ کو مونھ کرنا کافی ہے۔ (افادات رضویہ)

مسئلہ ۵۰: کعبۂ معظمہ کے اندر نماز پڑھی، تو جس رُخ چاہے پڑھے، کعبہ کی چھت پر بھی نماز ہو جائے گی، مگر اس کی چھت پر چڑھنا ممنوع ہے۔[3] (غنیہ وغیرہا)

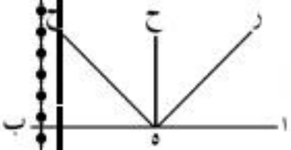

مسئلہ ۵۱: اگر صرف حطیم کی طرف مونھ کیا کہ کعبۂ معظمہ محاذات میں نہ آیا، نماز نہ ہوئی۔[4] (غنیہ)

مسئلہ ۵۲: جہت کعبہ کو مونھ ہونے کے یہ معنی ہیں کہ مونھ کی سطح کا کوئی جز کعبہ کی سمت میں واقع ہو، تو اگر قبلہ سے کچھ انحراف ہے، مگر مونھ کا کوئی جز کعبہ کے مواجہہ میں ہے، نماز ہو جائے گی، اس کی مقدار ۴۵ درجہ رکھی گئی ہے، تو اگر ۴۵ درجہ سے زائد انحراف ہے، استقبال نہ پایا گیا، نماز نہ ہوئی، مثلاً ا، ب، ایک خط ہے اس پر ہ، ح، عمود ہے اور فرض کرو کہ کعبۂ معظمہ عین نقطہ ح کے محاذی ہے، دونوں قائمے ا، ہ، ح اور ح، ہ ب کی تنصیف کرتے ہوئے خطوط ہ، ر، ہ، ح خطوط کھینچے، تو یہ زاویہ ۴۵، ۴۵ درجے کے ہوئے کہ قائمہ ۹۰ درجے ہے، اب جو شخص مقام ہ پر کھڑا ہے، اگر نقطۂ ح کی طرف مونھ کرے، تو

---

1 ...... "الدر المختار"، كتاب الصلاة، بحث النية، ج٢، ص١٣٤.

2 ...... المرجع السابق.

3 ...... "غنية المتملي"، فصل مسائل شتى، ص٦١٦، وغيرها.

4 ...... "غنية المتملي"، فروع في شرح الطحاوي، ص٢٢٥.

اگر عین کعبہ کو مونھ ہے اور اگر دہنے بائیں ر یا ح کی طرف جھکے تو جب تک د ح یا ح ح کے اندر ہے، جہت کعبہ میں ہے اور جب د سے بڑھ کر ا یا ح سے گزر کر ب کی طرف کچھ بھی قریب ہوگا، تو اب جہت سے نکل گیا، نماز نہ ہوگی۔[1] (درمختار و افادات رضویہ)

مسئلہ ۵۳: قبلہ بنائے کعبہ کا نام نہیں، بلکہ وہ فضا ہے، اس بنا کی محاذات میں ساتویں زمین سے عرش تک قبلہ ہی ہے، تو اگر وہ عمارت وہاں سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھ دی جائے اور اب اس عمارت کی طرف مونھ کر کے نماز پڑھی نہ ہوگی یا کعبۂ معظمہ کسی ولی کی زیارت کو گیا اور اس فضا کی طرف نماز پڑھی ہوگئی۔ یوہیں اگر بلند پہاڑ پر یا کوئیں کے اندر نماز پڑھی اور قبلہ کی طرف مونھ کیا، نماز ہوگئی کہ فضا کی طرف توجہ پائی گئی، گو عمارت کی طرف نہ ہو۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۵۴: جو شخص استقبال قبلہ سے عاجز ہو، مثلاً مریض ہے کہ اس میں اتنی قوت نہیں کہ ادھر رخ بدلے اور وہاں کوئی ایسا نہیں جو متوجہ کر دے یا اس کے پاس اپنا یا امانت کا مال ہے جس کے چوری ہو جانے کا صحیح اندیشہ ہو یا کشتی کے تختہ پر بہتا جا رہا ہے اور صحیح اندیشہ ہے کہ استقبال کرے تو ڈوب جائے گا یا شریر جانور پر سوار ہے کہ اترنے نہیں دیتا یا اتر تو جائے گا مگر بے مددگار سوار نہ ہونے دے گا یا یہ بوڑھا ہے کہ پھر خود سوار نہ ہو سکے گا اور ایسا کوئی نہیں جو سوار کرا دے، تو ان سب صورتوں میں جس رُخ نماز پڑھ سکے، پڑھ لے اور اعادہ بھی نہیں، ہاں سواری کے روکنے پر قادر ہو تو روک کر پڑھے اور ممکن ہو تو قبلہ کو مونھ کرے، ورنہ جیسے بھی ہو سکے اور اگر روکنے میں قافلہ نگاہ سے مخفی ہو جائے گا تو سواری ٹھہرانا بھی ضروری نہیں، یوہیں روانی میں پڑھے۔[3] (ردالمحتار)

مسئلہ ۵۵: چلتی کشتی میں نماز پڑھے، تو بوقت تحریمہ قبلہ کو مونھ کرے اور جیسے جیسے وہ گھومتی جائے یہ بھی قبلہ کو مونھ پھیرتا رہے، اگرچہ نفل نماز ہو۔[4] (غنیہ)

مسئلہ ۵۶: مصلّی کے پاس مال ہے اور اندیشہ صحیح ہے کہ استقبال کرے گا تو چوری ہو جائے گی، ایسی حالت میں کوئی ایسا شخص مل گیا جو حفاظت کرے، اگرچہ باجرت مثل استقبال فرض ہے۔[5] (ردالمحتار) یعنی جب کہ وہ اجرت حاجتِ اصلیہ سے زائد اس کے پاس ہو یا محافظ آئندہ لینے پر راضی ہو اور اگر وہ نقد مانگتا ہے اور اس کے پاس نہیں یا ہے مگر حاجتِ اصلیہ سے زائد نہیں یا ہے مگر وہ اجرت مثل سے بہت زیادہ مانگتا ہے، تو اجیر کرنا ضرور نہیں، یوہیں پڑھے۔ (افادات رضویہ)

مسئلہ ۵۷: کوئی شخص قید میں ہے اور وہ لوگ اسے استقبال سے مانع ہیں تو جیسے بھی ہو سکے، نماز پڑھ لے، پھر

---

1 ...... "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، ج٢، ص١٣٥.

2 ...... "ردالمحتار"، كتاب الصلاة، مطلب: كرامات الأولياء ثابتة، ج٢، ص١٤١.

3 ...... "ردالمحتار"، كتاب الصلاة، مطلب: كرامات الأولياء ثابتة، ج٢، ص١٤٢.

4 ...... "غنية المتملي"، فروع في شرح الطحطاوي، ص٢٢٥.

5 ...... "ردالمحتار"، كتاب الصلاة، مطلب: كرامات الأولياء ثابتة، ج٢، ص١٤٢.

جب موقع ملے وقت میں یا بعد، تو اس نماز کا اعادہ کرے۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۵۸: اگر کسی شخص کو کسی جگہ قبلہ کی شناخت نہ ہو، نہ کوئی ایسا مسلمان ہے جو بتادے، نہ وہاں مسجدیں محرابیں ہیں، نہ چاند، سورج، ستارے نکلے ہوں یا ہوں مگر اس کو اتنا علم نہیں کہ ان سے معلوم کر سکے، تو ایسے کے لیے حکم ہے کہ تحری کرے (سوچے جدھر قبلہ ہونا دل پر جمے ادھر ہی مونھ کرے)، اس کے حق میں وہی قبلہ ہے۔[2] (عامۂ کتب)

مسئلہ ۵۹: تحری کر کے نماز پڑھی، بعد کو معلوم ہوا کہ قبلہ کی طرف نماز نہیں پڑھی، ہوگئی، اعادہ کی حاجت نہیں۔[3] (تنویر الابصار وغیرہ)

مسئلہ ۶۰: ایسا شخص اگر بے تحری کسی طرف مونھ کر کے نماز پڑھے، نماز نہ ہوئی، اگرچہ واقع میں قبلہ ہی کی طرف مونھ کیا ہو، ہاں اگر قبلہ کی طرف مونھ ہونا، بعد نماز یقین کے ساتھ معلوم ہوا، ہوگئی اور اگر بعد نماز اس کا جہت قبلہ ہونا گمان ہو، یقین نہ ہو یا اثنائے نماز میں اس کا قبلہ ہونا معلوم ہوا، اگرچہ یقین کے ساتھ تو نماز نہ ہوئی۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۶۱: اگر سوچا اور دل میں کسی طرف قبلہ ہونا ثابت ہوا، مگر اس کے خلاف دوسری طرف اس نے مونھ کیا، نماز نہ ہوئی، اگرچہ واقع میں وہی قبلہ تھا، جدھر مونھ کیا، اگرچہ بعد کو یقین کیساتھ اسی کا قبلہ ہونا معلوم ہو۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۶۲: اگر کوئی جاننے والا موجود ہے، اس سے دریافت نہیں کیا، خود غور کر کے کسی طرف کو پڑھ لی، تو اگر قبلہ ہی کی طرف مونھ تھا، ہوگئی، ورنہ نہیں۔[6] (ردالمحتار)

مسئلہ ۶۳: جاننے والے سے پوچھا اس نے نہیں بتایا، اس نے تحری کر کے نماز پڑھ لی، اب بعد نماز اس نے بتایا نماز ہوگئی، اعادہ کی حاجت نہیں۔[7] (غنیہ)

مسئلہ ۶۴: اگر مسجدیں اور محرابیں وہاں ہیں، مگر ان کا اعتبار نہ کیا، بلکہ اپنی رائے سے ایک طرف کو متوجہ ہولیا، یا تارے وغیرہ موجود ہیں اور اس کو علم ہے کہ ان کے ذریعہ سے معلوم کرلے اور نہ کیا بلکہ سوچ کر پڑھ لی، دونوں صورت میں نہ

1...... "ردالمحتار"، کتاب الصلاۃ، مطلب: کرامات الأولیاء ثابتۃ، ج۲، ص۱۴۳.

2...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الصلاۃ، مطلب: مسائل التحری في القبلۃ، ج۲، ص۱۴۳.

3...... "تنویر الأبصار"، کتاب الصلاۃ، ج۲، ص۱۴۳، وغیرہ.

4...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الصلاۃ، مطلب: مسائل التحری في القبلۃ، ج۲، ص۱۴۷.

5...... "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، ج۲، ص۱۴۷.

6...... "ردالمحتار"، کتاب الصلاۃ، مطلب: مسائل التحری... إلخ، ج۲، ص۱۴۳.

7...... "منیۃ المصلي"، مسائل تحری القبلۃ... إلخ، ص۱۹۲.

ہوئی، اگر خلاف جہت کی طرف پڑھی۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۶۵: ایک شخص تحری کرکے (سوچ کر) ایک طرف پڑھ رہا ہے، تو دوسرے کو اس کا اتباع جائز نہیں، بلکہ اسے بھی تحری کا حکم ہے، اگر اس کا اتباع کیا تحری نہ کی، اس کی نماز نہ ہوئی۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۶۶: اگر تحری کرکے نماز پڑھ رہا تھا اور اثنائے نماز میں اگرچہ سجدۂ سہو میں رائے بدل گئی یا غلطی معلوم ہوئی تو فرض ہے کہ فوراً گھوم جائے اور پہلے جو پڑھ چکا ہے، اس میں خرابی نہ آئے گی۔ اسی طرح اگر چاروں رکعتیں چار جہات میں پڑھیں، جائز ہے اور اگر فوراً نہ پھرا یہاں تک کہ ایک رکن یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کا وقفہ ہوا، نماز نہ ہوئی۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۶۷: نابینا غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھ رہا تھا، کوئی بینا آیا، اس نے اسے سیدھا کرکے اس کی اقتدا کی، تو اگر وہاں کوئی شخص ایسا تھا، جس سے قبلہ کا حال نابینا دریافت کر سکتا تھا، مگر نہ پوچھا، دونوں کی نمازیں نہ ہوئیں اور اگر کوئی ایسا نہ تھا، تو نابینا کی ہوگئی اور مقتدی کی نہ ہوئی۔[4] (خانیہ، ہندیہ، غنیہ، ردالمحتار)

مسئلہ ۶۸: تحری کرکے غیر قبلہ کو نماز پڑھ رہا تھا، بعد کو اسے اپنی رائے کی غلطی معلوم ہوئی اور قبلہ کی طرف پھر گیا، تو جس دوسرے شخص کو اس کی پہلی حالت معلوم ہو، اگر یہ بھی اسی قسم کا ہے کہ اس نے بھی پہلے وہی تحری کی تھی اور اب اس کو بھی غلطی معلوم ہوئی، تو اس کی اقتدا کر سکتا ہے، ورنہ نہیں۔[5] (ردالمحتار)

مسئلہ ۶۹: اگر امام تحری کرکے ٹھیک جہت میں پہلے ہی سے پڑھ رہا ہے، تو اگرچہ مقتدی تحری کرنے والوں میں نہ ہو، اس کی اقتدا کر سکتا ہے۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۷۰: اگر امام و مقتدی ایک ہی جہت کو تحری کرکے نماز پڑھ رہے تھے اور امام نے نماز پوری کرلی اور سلام پھیر دیا اب مسبوق[7] و لاحق[8] کی رائے بدل گئی، تو مسبوق گھوم جائے اور لاحق سرے سے پڑھے۔[9] (درمختار)

---

1 ...... "ردالمحتار"، کتاب الصلاۃ، مطلب: مسائل التحری في القبلۃ، ج۲، ص۱٤۳.

2 ...... المرجع السابق.

3 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الصلاۃ، مطلب: مسائل التحری في القبلۃ، ج۲، ص۱٤۳.

4 ...... "ردالمحتار"، کتاب الصلاۃ، مطلب: مسائل التحری في القبلۃ، ج۲، ص۱٤٤.

5 ...... "ردالمحتار"، کتاب الصلاۃ، مطلب: مسائل التحری في القبلۃ، ج۲، ص۱٤٤.

6 ...... "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ج۲، ص۱٤٤.

7 ...... وہ کہ امام کی بعض رکعتیں پڑھنے کے بعد شامل ہوا اور آخر تک شامل رہا۔

8 ...... وہ کہ امام کے ساتھ پہلی رکعت میں شریک ہوا، مگر اقتدا کے بعد اس کی کل رکعتیں یا بعض فوت ہوگئیں، خواہ عذر سے یا بلا عذر۔

9 ...... "الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ج۲، ص۱٤٤.

چوتھی شرط وقت ہے: اس کے مسائل اوپر مستقل باب میں بیان ہوئے۔

پانچویں شرط نیت ہے:

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

﴿ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۵ ﴾ (6)

انھیں تو یہی حکم ہوا کہ اللہ ہی کی عبادت کریں، اسی کے لیے دین کو خالص رکھتے ہوئے۔

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

---

1 ...... "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، باب شروط الصلاة، ج ٢، ص ١٤٦.

2 ...... "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، باب شروط الصلاة، ج ٢، ص ١٤٦.

3 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الصلاة، باب شروط الصلاة، مطلب: اذا ذكر في مسألة ثلاثة اقوال... إلخ، ج ٢، ص ١٤٧.

4 ...... "منية المصلي"، مسائل التحري القبلة... إلخ، ص ١٩٣.
و "البحر الرائق"، كتاب الصلاة، باب شروط الصلاة، ج ١، ص ٤٩٧.

5 ...... المرجع السابق.

گہن کی نماز کا بیان

حدیث ۱: صحیحین میں ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد کریم میں ایک مرتبہ آفتاب میں گہن لگا، مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام و رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھی کہ میں نے کبھی ایسا کرتے نہ دیکھا اور یہ فرمایا: کہ ''اللہ عزوجل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا، ولیکن ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہٰذا جب ان میں سے کچھ دیکھو تو ذکر و دُعا و استغفار کی طرف گھبرا کر اٹھو۔'' (7)

حدیث ۲: نیز انھیں میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی، کہ لوگوں نے عرض کی، یارسول اللہ! ہم نے حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کا قصد فرماتے ہیں پھر پیچھے ہٹتے دیکھا، فرمایا: ''میں نے جنت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے اور دوزخ کو دیکھا اور آج کے مثل کوئی خوفناک منظر

---

7 ...... "صحیح البخاري"، کتاب الکسوف، باب الذکر في الکسوف، الحدیث: ۱۰۵۹، ج۱، ص۳۶۳.

کبھی نہ دیکھا اور میں نے دیکھا کہ اکثر دوزخی عورتیں ہیں، عرض کی، کیوں یارسول اللہ (عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)؟ فرمایا: کہ کفر کرتی ہیں، عرض کی گئی، اللہ (عزوجل) کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا: ''شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں، اگر تُو اس کے ساتھ عمر بھر احسان کرے پھر کوئی بات بھی (خلاف مزاج) دیکھے، کہے گی، میں نے کبھی کوئی بھلائی تم سے دیکھی ہی نہیں۔'' (1)

حدیث ۳: صحیح بخاری شریف میں حضرت اسما بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی، فرماتی ہیں: ''حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے آفتاب گہنے میں غلام آزاد کرنے کا حکم فرمایا۔'' (2)

حدیث ۴: سُنن اربعہ میں سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہتے ہیں: ''حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے گہن کی نماز پڑھائی اور ہم حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی آواز نہیں سنتے تھے۔'' (3) یعنی قراءت آہستہ کی۔

مسائل فقہیّہ

سورج گہن کی نماز سنت مؤکدہ ہے اور چاند گہن کی مستحب۔ سورج گہن کی نماز جماعت سے پڑھنی مستحب ہے اور تنہا تنہا بھی ہو سکتی ہے اور جماعت سے پڑھی جائے تو خطبہ کے سوا تمام شرائط جمعہ اس کے لیے شرط ہیں، وہی شخص اس کی جماعت قائم کر سکتا ہے جو جمعہ کی کر سکتا ہے، وہ نہ ہو تو تنہا تنہا پڑھیں، گھر میں یا مسجد میں۔ (4) (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱: گہن کی نماز اسی وقت پڑھیں جب آفتاب گہنا ہو، گہن چھوٹنے کے بعد نہیں اور گہن چھوٹنا شروع ہو گیا مگر ابھی باقی ہے اس وقت بھی شروع کر سکتے ہیں اور گہن کی حالت میں اس پر ابر آجائے جب بھی نماز پڑھیں۔ (5) (جوہرۂ نیرہ)

مسئلہ ۲: ایسے وقت گہن لگا کہ اس وقت نماز ممنوع ہے تو نماز نہ پڑھیں، بلکہ دُعا میں مشغول رہیں اور اسی حالت میں ڈوب جائے تو دُعا ختم کر دیں اور مغرب کی نماز پڑھیں۔ (6) (جوہرہ، ردالمحتار)

مسئلہ ۳: یہ نماز اور نوافل کی طرح دو رکعت پڑھیں یعنی ہر رکعت میں ایک رکوع اور دو سجدے کریں نہ اس میں اذان

---

1 ...... "صحيح البخاري"، كتاب الكسوف، باب صلاة الكسوف جماعة، الحديث: ١٠٥٢، ج١، ص٣٦٠.

2 ...... "صحيح البخاري"، كتاب الكسوف، باب من أحب العتاقة في كسوف الشمس، الحديث: ١٠٥٤، ج١، ص٣٦٢.

3 ...... "سنن ابن ماجه"، أبواب إقامة الصلوات والسنة فيها، باب ماجاء في صلاة الكسوف، الحديث: ١٢٦٤، ج٢، ص٩٣.

4 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الصلاة، باب الكسوف، ج٣، ص٧٧ ـ ٨٠.

5 ...... "الجوهرة النيرة"، كتاب الصلاة، باب صلاة الكسوف، ص١٢٤.

6 ...... المرجع السابق، و "ردالمحتار"، كتاب الصلاة، باب الكسوف، ج٣، ص٧٨.

ہے، نہ اقامت، نہ بلند آواز سے قراءت اور نماز کے بعد دُعا کریں یہاں تک کہ آفتاب کھل جائے اور دو رکعت سے زیادہ بھی پڑھ سکتے ہیں، خواہ دو دو رکعت پر سلام پھیریں یا چار پر۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۴: اگر لوگ جمع نہ ہوئے تو ان لفظوں سے پکاریں، اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۵: افضل یہ ہے کہ عیدگاہ یا جامع مسجد میں اس کی جماعت قائم کی جائے اور اگر دوسری جگہ قائم کریں جب بھی حرج نہیں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۶: اگر یاد ہو تو سورۂ بقرہ اور آل عمران کی مثل بڑی بڑی سورتیں پڑھیں اور رکوع و سجود میں بھی طول دیں اور بعد نماز دُعا میں مشغول رہیں یہاں تک کہ پورا آفتاب کھل جائے اور یہ بھی جائز ہے کہ نماز میں تخفیف کریں اور دُعا میں طول، خواہ امام قبلہ رُو دُعا کرے یا مقتدیوں کی طرف مونھ کر کے کھڑا ہو اور یہ بہتر ہے اور سب مقتدی آمین کہیں، اگر دُعا کے وقت عصا یا کمان پر ٹیک لگا کر کھڑا ہو تو یہ بھی اچھا ہے، دُعا کے لیے منبر پر نہ جائے۔[4] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۷: سورج گہن اور جنازہ کا اجتماع ہو تو پہلے جنازہ پڑھے۔[5] (جوہرہ)

مسئلہ ۸: چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں، امام موجود ہو یا نہ ہو بہرحال تنہا تنہا پڑھیں۔[6] (درمختار وغیرہ) امام کے علاوہ دو تین آدمی جماعت کر سکتے ہیں۔

مسئلہ ۹: تیز آندھی آئے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات میں خوفناک روشنی ہو یا لگاتار کثرت سے مینھ برسے یا بکثرت اولے پڑیں یا آسمان سُرخ ہو جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت تارے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ وبا پھیلے یا زلزلے آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی دہشت ناک امر پایا جائے ان سب کے لیے دو رکعت نماز مستحب ہے۔[7] (عالمگیری، درمختار وغیرہما)

---

1 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الصلاة، باب الكسوف، ج٣، ص٧٨.

2 ...... "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، باب الكسوف، ج٣، ص٧٩.

3 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الثامن عشر في صلاة الكسوف، ج١، ص١٥٣.

4 ...... "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، باب الكسوف، ج٣، ص٧٩، وغيره.

5 ...... "الجوهرة النيرة"، كتاب الصلاة، باب صلاة الكسوف، ص١٢٤.

6 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الثامن عشر في صلاة الكسوف، ج١، ص١٥٣.
و "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الصلاة، باب الكسوف، ج٣، ص٨٠، وغيره.

7 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الثامن عشر في صلاة الكسوف، ج١، ص١٥٣.
و "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، باب الكسوف، ج٣، ص٨٠، وغيرهما.

کعبۂ معظمہ میں نماز پڑھنے کا بیان

حدیث ۱و۲: صحیح مسلم و صحیح بخاری میں ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اسامہ بن زید و عثمان بن طلحہ حجبی و بلال بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہم کعبۂ معظمہ میں داخل ہوئے اور دروازہ بند کر لیا گیا کچھ دیر تک وہاں ٹھہرے جب باہر تشریف لائے، میں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے کیا کیا؟ کہا: ایک ستون بائیں طرف کیا اور دو داہنی طرف اور تین پیچھے پھر نماز پڑھی اور اُس زمانہ میں بیت اللہ شریف کے چھ ستون تھے۔[1]

مسئلہ ۱: کعبۂ معظمہ کے اندر ہر نماز جائز ہے، فرض ہو یا نفل تنہا پڑھے یا باجماعت، اگرچہ امام کا رُخ اور طرف ہو اور مقتدی کا اور طرف مگر جب کہ مقتدی کی پشت امام کے سامنے ہو تو مقتدی کی نماز نہ ہوگی اور اگر مقتدی کا مونھ امام کے مونھ کے سامنے ہو تو ہو جائے گی مگر کوئی چیز اگر درمیان میں حائل نہ ہو تو مکروہ ہے اور اگر مقتدی کا مونھ امام کی کروٹ کی طرف ہو تو بلا کراہت جائز۔[2] (جوہرہ، درمختار وغیرہما)

مسئلہ ۲: کعبۂ معظمہ کی چھت پر نماز پڑھی جب بھی یہی صورتیں ہیں، مگر اُس کی چھت پر نماز پڑھنا بھی مکروہ ہے۔[3] (تنویر الابصار)

مسئلہ ۳: مسجد الحرام شریف میں کعبۂ معظمہ کے گرد جماعت کی اور مقتدی کعبۂ معظمہ کے چاروں طرف ہوں جب بھی جائز ہے اگرچہ مقتدی بہ نسبت امام کے کعبہ سے قریب تر ہو، بشرطیکہ یہ مقتدی جو بہ نسبت امام کے قریب تر ہے اودھر نہ ہو جس طرف امام ہو بلکہ دوسری طرف ہو اور اگر اسی طرف ہے جس طرف امام ہے اور بہ نسبت امام کے قریب تر ہے تو اُس کی نماز نہ ہوئی۔[4] (عامۂ کتب)

مسئلہ ۴: امام کعبہ کے اندر ہے اور مقتدی باہر تو اقتدا صحیح ہے، خواہ امام تنہا اندر ہو یا اس کے ساتھ بعض مقتدی بھی ہوں، مگر دروازہ کھلا ہونا چاہیے کہ امام کے رکوع و سجود کا حال معلوم ہوتا رہے اور اگر دروازہ بند ہے مگر امام کی آواز آتی ہے جب بھی

---

1. "صحيح البخاري"، كتاب الصلاة، باب الصلاة بين السواري في غير جماعة، الحديث: ٥٠٥، ج١، ص١٨٨.
2. "الجوهرة النيرة"، كتاب الصلاة، باب الصلاة في الكعبة، ص١٤٥.
   و "الدرالمختار"، كتاب الصلاة، باب الصلاة في الكعبة، ج٣، ص١٩٨، وغيرهما.
3. "تنوير الأبصار"، كتاب الصلاة، باب الصلاة في الكعبة، ج٣، ص١٩٨.
4. "تنوير الأبصار" و "ردالمحتار" كتاب الصلاة، باب الصلاة في الكعبة، ج٣، ص١٩٩، وغيرهما.

چاند دیکھنے کا بیان

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

﴿ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ؕ ﴾ (3)

اے محبوب! تم سے ہلال کے بارہ میں لوگ سوال کرتے ہیں، تم فرمادو وہ لوگوں کے کاموں اور حج کے لیے اوقات ہیں۔

حدیث ۱: صحیح بخاری و صحیح مسلم میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''روزہ نہ رکھو، جب تک چاند نہ دیکھ لو اور افطار نہ کرو، جب تک چاند نہ دیکھ لو اور اگر ابر ہو تو مقدار پوری کرلو۔'' (4)

حدیث ۲: نیز صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''چاند دیکھ کر روزہ رکھنا شروع کرو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اور اگر ابر ہو تو شعبان کی گنتی تیس پوری کرلو۔'' (5)

حدیث ۳: ابوداود و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ و دارمی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، ایک اعرابی نے حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی، میں نے رمضان کا چاند دیکھا ہے۔ فرمایا: ''تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں؟'' عرض کی، ہاں۔ فرمایا: ''تو گواہی دیتا ہے کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ (عزوجل) کے رسول ہیں؟''

(3)...... پ۲، البقرۃ: ۱۸۹.

(4)...... "صحیح البخاري"، کتاب الصوم، باب قول النبي صلی اللہ علیه و سلم، إذا رأیتم الهلال فصوموا... إلخ، الحدیث: ۱۹۰۶، ج۱، ص۶۲۹.

(5)...... "صحیح البخاري"، کتاب الصوم، باب قول النبي صلی اللہ علیه وسلم، إذا رأیتم ... إلخ، الحدیث: ۱۹۰۹، ج۱، ص ۶۳۰.

اُس نے کہا، ہاں۔ ارشاد فرمایا: ''اے بلال! لوگوں میں اعلان کردو کہ کل روزہ رکھیں۔'' [1]

حدیث ۴: ابو داود و دارمی ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راوی، کہ لوگوں نے باہم چاند دیکھنا شروع کیا، میں نے حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کو خبر دی کہ میں نے چاند دیکھا ہے، حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) نے بھی روزہ رکھا اور لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔[2]

حدیث ۵: ابو داود ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم شعبان کا اس قدر تحفظ کرتے کہ اتنا اور کسی کا نہ کرتے پھر رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھتے اور اگر ابر ہوتا تو تیس دن پورے کر کے روزہ رکھتے۔ [3]

حدیث ۶: صحیح مسلم میں ابی **البختری** سے مروی، کہتے ہیں ہم عمرہ کے لیے گئے، جب بطن نخلہ میں پہنچے تو چاند دیکھ کر کسی نے کہا تین رات کا ہے، کسی نے کہا دو رات کا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے ہم ملے اور ان سے واقعہ بیان کیا، فرمایا: تم نے دیکھا کس رات میں؟ ہم نے کہا، فلاں رات میں، فرمایا: کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے اُس کی مدت دیکھنے سے مقرر فرمائی، لہٰذا اس رات کا قرار دیا جائے گا جس رات کو تم نے دیکھا۔ [4]

مسئلہ ۱: پانچ مہینوں کا چاند دیکھنا، واجب کفایہ ہے۔

(۱) شعبان۔

(۲) رمضان۔

(۳) شوال۔

(۴) ذیقعدہ۔

(۵) ذی الحجہ۔

شعبان کا اس لیے کہ اگر رمضان کا چاند دیکھتے وقت ابر یا غبار ہو تو یہ تیس پورے کر کے رمضان شروع کریں اور رمضان کا روزہ رکھنے کے لیے اور شوال کا روزہ ختم کرنے کے لیے اور ذیقعدہ کا ذی الحجہ کے لیے [5] اور ذی الحجہ کا بقرعید کے لیے۔[6] (فتاویٰ رضویہ)

---

1 ...... "سنن أبي داود"، كتاب الصيام، باب في شهادة الواحد على رؤية هلال رمضان، الحديث: ٢٣٤٠، ج٢، ص ٤٤٠.

2 ...... "سنن أبي داود"، كتاب الصيام، باب في شهادة الواحد على رؤية هلال رمضان، الحديث: ٢٣٤٢، ج٢، ص ٤٤١.

3 ...... "سنن أبي داود"، كتاب الصيام، باب إذا أغمي الشهر، الحديث: ٢٣٢٥، ج٢، ص ٤٣٤.

4 ...... "صحيح مسلم"، كتاب الصيام، باب بيان أنه لااعتبار بكبر الهلال وصغره... إلخ، الحديث: ١٠٨٨، ص ٥٤٩.

5 ...... کہ وہ حج کا خاص مہینہ ہے۔　6 ...... "الفتاوى الرضوية"، ج١٠، ص ٤٤٩ ـ ٤٥١.

مسئلہ ۲: شعبان کی انتیس ۲۹ کو شام کے وقت چاند دیکھیں دکھائی دے تو کل روزہ رکھیں، ورنہ شعبان کے تیس ۳۰ دن پورے کر کے رمضان کا مہینہ شروع کریں۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۳: کسی نے رمضان یا عید کا چاند دیکھا مگر اس کی گواہی کسی وجہ شرعی سے رد کر دی گئی مثلاً فاسق ہے یا عید کا چاند اس نے تنہا دیکھا تو اُسے حکم ہے کہ روزہ رکھے، اگرچہ اپنے آپ عید کا چاند دیکھ لیا ہے اور اس روزہ کو توڑنا جائز نہیں، مگر توڑے گا تو کفارہ لازم نہیں[2] اور اس صورت میں اگر رمضان کا چاند تھا اور اُس نے اپنے حسابوں تیس روزے پورے کیے، مگر عید کے چاند کے وقت پھر اَبر یا غبار ہے تو اُسے بھی ایک دن اور رکھنے کا حکم ہے۔[3] (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۴: تنہا اُس نے چاند دیکھ کر روزہ رکھا پھر روزہ توڑ دیا یا قاضی کے یہاں گواہی بھی دی تھی اور ابھی اُس نے اُس کی گواہی پر حکم نہیں دیا تھا کہ اُس نے روزہ توڑ دیا تو بھی کفارہ لازم نہیں، صرف اُس روزہ کی قضا دے اور اگر قاضی نے اُس کی گواہی قبول کرلی۔ اُس کے بعد اُس نے روزہ توڑ دیا تو کفارہ لازم ہے اگرچہ یہ فاسق ہو۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۵: جو شخص علم ہیأت جانتا ہے، اُس کا اپنے علم ہیأت کے ذریعہ سے کہہ دینا کہ آج چاند ہوا یا نہیں ہوا کوئی چیز نہیں اگرچہ وہ عادل ہو، اگرچہ کئی شخص ایسا کہتے ہوں کہ شرع میں چاند دیکھنے یا گواہی سے ثبوت کا اعتبار ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۶: ہر گواہی میں یہ کہنا ضرور ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بغیر اس کے شہادت نہیں، مگر اَبر میں رمضان کے چاند کی گواہی میں اس کہنے کی ضرورت نہیں، اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ میں نے اپنی آنکھ سے اس رمضان کا چاند آج یا کل یا فلاں دن دیکھا ہے۔ یو ہیں اس کی گواہی میں دعویٰ اور مجلس قضا اور حاکم کا حکم بھی شرط نہیں، یہاں تک کہ اگر کسی نے حاکم کے یہاں گواہی دی تو جس نے اُس کی گواہی سُنی اور اُس کو بظاہر معلوم ہوا کہ یہ عادل ہے اس پر روزہ رکھنا ضروری ہے، اگرچہ حاکم کا حکم اُس نے نہ سُنا ہو مثلاً حکم دینے سے پہلے ہی چلا گیا۔[6] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۷: اَبر اور غبار میں رمضان کا ثبوت ایک مسلمان عاقل بالغ، مستور یا عادل شخص سے ہو جاتا ہے، وہ مرد ہو خواہ عورت، آزاد ہو یا باندی غلام یا اس پر تہمت زنا کی حد ماری گئی ہو، جب کہ توبہ کر چکا ہے۔

---

1 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الصوم، الباب الثاني في رؤية الهلال، ج ١، ص ١٩٧.

2 ...... "الدرالمختار"، كتاب الصوم، ج ٣، ص ٤٠٤.

3 ......

4 ...... "الدرالمختار"، كتاب الصوم، ج ٣، ص ٤٠٤.

5 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب الصوم، الباب الثاني في رؤية الهلال، ج ١، ص ١٩٧.

6 ...... المرجع السابق، و "الدرالمختار"، كتاب الصوم، ج ٣، ص ٤٠٦.

عادل ہونے کے معنے یہ ہیں کہ کم سے کم متقی ہو یعنی کبائر گناہ سے بچتا ہو اور صغیرہ پر اصرار نہ کرتا ہو اور ایسا کام نہ کرتا ہو جو مروت کے خلاف ہو مثلاً بازار میں کھانا۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۸: فاسق اگرچہ رمضان کے چاند کی شہادت دے اُس کی گواہی قابل قبول نہیں رہا یہ کہ اُس کے ذمہ گواہی دینا لازم ہے یا نہیں۔ اگر اُمید ہے کہ اُس کی گواہی قاضی قبول کر لے گا تو اُسے لازم ہے کہ گواہی دے۔[2]

مستور یعنی جس کا ظاہر حال مطابق شرع ہے، مگر باطن کا حال معلوم نہیں، اُس کی گواہی بھی غیر رمضان میں قابلِ قبول نہیں۔ (درمختار)

مسئلہ ۹: جس شخص عادل نے رمضان کا چاند دیکھا، اُس پر واجب ہے کہ اسی رات میں شہادت ادا کر دے، یہاں تک کہ اگر لونڈی یا پردہ نشین عورت نے چاند دیکھا تو اس پر گواہی دینے کے لیے اسی رات میں جانا واجب ہے۔ لونڈی کو اس کی کچھ ضرورت نہیں کہ اپنے آقا سے اجازت لے۔ یوہیں آزاد عورت کو گواہی کے لیے جانا واجب، اس کے لیے شوہر سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں، مگر یہ حکم اُس وقت ہے جب اُس کی گواہی پر ثبوت موقوف ہو کہ بے اُس کی گواہی کے کام نہ چلے ورنہ کیا ضرورت۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۰: جس کے پاس رمضان کے چاند کی شہادت گزری، اُسے یہ ضرور نہیں کہ گواہ سے دریافت کرے تم نے کہاں سے دیکھا اور وہ کس طرف تھا اور کتنے اونچے پر تھا وغیرہ وغیرہ۔[4] (عالمگیری وغیرہ) مگر جب کہ اس کا بیان مشتبہ ہو تو سوالات کرے خصوصاً عید میں کہ لوگ خواہ مخواہ اس کا چاند دیکھ لیتے ہیں۔

مسئلہ ۱۱: تنہا امام (بادشاہِ اسلام) یا قاضی نے چاند دیکھا تو اُسے اختیار ہے، خواہ خود ہی روزہ رکھنے کا حکم دے یا کسی کو شہادت لینے کے لیے مقرر کرے اور اُس کے پاس شہادت ادا کرے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۲: گاؤں میں چاند دیکھا اور وہاں کوئی ایسا نہیں جس کے پاس گواہی دے تو گاؤں والوں کو جمع کر کے شہادت ادا کرے اور اگر یہ عادل ہے تو لوگوں پر روزہ رکھنا لازم ہے۔[6] (عالمگیری)

---

1 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الصوم، مبحث في صوم يوم الشك، ج۳، ص۴۰۶.

2 ...... "الدرالمختار"، کتاب الصوم، ج۳، ص۴۰۶.

3 ...... المرجع السابق، ص۴۰۷.

4 ...... "الفتاوی الهندية"، کتاب الصوم، الباب الثاني في رؤية الهلال، ج۱، ص۱۹۷، وغيره.

5 ...... "الفتاوی الهندية"، کتاب الصوم، الباب الثاني في رؤية الهلال، ج۱، ص۱۹۷.

6 ...... المرجع السابق.

مسئلہ ۱۳: کسی نے خود تو چاند نہیں دیکھا، مگر دیکھنے والے نے اپنی شہادت کا گواہ بنایا تو اُس کی شہادت کا وہی حکم ہے جو چاند دیکھنے والے کی گواہی کا ہے، جبکہ شہادۃ علی الشہادۃ کے تمام شرائط پائے جائیں۔[1] (عالمگیری وغیرہ)

مسئلہ ۱۴: اگر مطلع صاف ہو تو جب تک بہت سے لوگ شہادت نہ دیں چاند کا ثبوت نہیں ہوسکتا، رہا یہ کہ اس کے لیے کتنے لوگ چاہیے یہ قاضی کے متعلق ہے، جتنے گواہوں سے اُسے غالب گمان ہو جائے حکم دیدے گا، مگر جب کہ بیرونِ شہر یا بلند جگہ سے چاند دیکھنا بیان کرتا ہے تو ایک مستور کا قول بھی رمضان کے چاند میں قبول کرلیا جائے گا۔[2] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۱۵: جماعتِ کثیرہ کی شرط اُس وقت ہے جب روزہ رکھنے یا عید کرنے کے لیے شہادت گزرے اور اگر کسی اور معاملہ کے لیے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں ثقہ کی شہادت گزری اور قاضی نے شہادت کی بنا پر حکم دے دیا تو اب یہ شہادت کافی ہے۔ روزہ رکھنے یا عید کرنے کے لیے بھی ثبوت ہو گیا، مثلاً ایک شخص نے دوسرے پر دعویٰ کیا کہ میرا اس کے ذمہ اتنا دَین ہے اور اس کی میعاد یہ ٹھہری تھی کہ جب رمضان آجائے تو دَین ادا کردے گا اور رمضان آگیا مگر یہ نہیں دیتا۔ مدعی علیہ[3] نے کہا، بیشک اس کا دَین میرے ذمہ ہے اور میعاد بھی یہی ٹھہری تھی، مگر ابھی رمضان نہیں آیا اس پر مدعی نے دو گواہ گزارے جنھوں نے چاند دیکھنے کی شہادت دی، قاضی نے حکم دے دیا کہ دَین ادا کر، تو اگرچہ مطلع صاف تھا اور دو ہی کی گواہیاں ہوئیں، مگر اب روزہ رکھنے اور عید کرنے کے حق میں بھی یہی دو گواہیاں کافی ہیں۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۶: یہاں مطلع صاف تھا، مگر دوسری جگہ ناصاف تھا، وہاں قاضی کے سامنے شہادت گزری، قاضی نے چاند ہونے کا حکم دیا، اب دو یا چند آدمیوں نے یہاں آکر جہاں مطلع صاف تھا، اس بات کی گواہی دی کہ فلاں قاضی کے یہاں دو شخصوں نے فلاں رات میں چاند دیکھنے کی گواہی دی اور اس قاضی نے ہمارے سامنے حکم دے دیا اور دعوے کے شرائط بھی پائے جاتے ہیں تو یہاں کا قاضی بھی ان شہادتوں کی بنا پر حکم دیدے گا۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۱۷: اگر کچھ لوگ آکر یہ کہیں کہ فلاں جگہ چاند ہوا، بلکہ اگر شہادت بھی دیں کہ فلاں جگہ چاند ہوا، بلکہ اگر یہ شہادت دیں کہ فلاں فلاں نے دیکھا، بلکہ اگر یہ شہادت دیں کہ فلاں جگہ کے قاضی نے روزہ یا افطار کے لیے لوگوں سے کہا یہ سب طریقے ناکافی ہیں۔[6] (درمختار، ردالمحتار)

---

1 ...... "الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الصوم، الباب الثاني في رؤیۃ الھلال، ج۱، ص۱۹۷، وغیرہ.

2 ...... "الدرالمختار"، کتاب الصوم، ج۳، ص۴۰۹، وغیرہ.

3 ...... یعنی وہ شخص جس پر دعویٰ کیا جائے۔

4 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الصوم، مطلب: ما قالہ السبکي من الاعتماد علی قول... إلخ، ج۳، ص۴۱۱.

5 ...... "الدرالمختار"، کتاب الصوم، ج۳، ص۴۱۲.

6 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الصوم، مطلب: ما قالہ السبکي من الاعتماد علی قول... إلخ، ج۳، ص۴۱۳.

مسئلہ ۱۸: کسی شہر میں چاند ہوا اور وہاں سے متعدد جماعتیں دوسرے شہر میں آئیں اور سب نے اس کی خبر دی کہ وہاں فلاں دن چاند ہوا ہے اور تمام شہر میں یہ بات مشہور ہے اور وہاں کے لوگوں نے رویت کی بنا پر فلاں دن سے روزے شروع کیے تو یہاں والوں کے لیے بھی ثبوت ہوگیا۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۱۹: رمضان کی چاندرات کو اَبر تھا، ایک شخص نے شہادت دی اور اس کی بنا پر روزے کا حکم دے دیا گیا، اب عید کا چاند اگر بوجہ اَبر کے نہیں دیکھا گیا تو تیس روزے پورے کر کے عید کرلیں اور اگر مطلع صاف ہے تو عید نہ کریں، مگر جبکہ دو عادلوں کی گواہی سے رمضان ثابت ہوا ہو۔[2] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۰: مطلع ناصاف ہے تو علاوہ رمضان کے شوال و ذی الحجہ بلکہ تمام مہینوں کے لیے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں گواہی دیں اور سب عادل ہوں اور آزاد ہوں اور ان میں کسی پر تہمت زنا کی حد نہ قائم کی گئی ہو، اگرچہ توبہ کر چکا ہو اور یہ بھی شرط ہے کہ گواہ گواہی دیتے وقت یہ لفظ کہے میں گواہی دیتا ہوں۔[3] (عامۂ کتب)

مسئلہ ۲۱: گاؤں میں دو شخصوں نے عید کا چاند دیکھا اور مطلع ناصاف ہے اور وہاں کوئی ایسا نہیں جس کے پاس شہادت دیں تو گاؤں والوں سے کہیں، اگر یہ عادل ہوں تو لوگ عید کرلیں۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۲: تنہا امام یا قاضی نے عید کا چاند دیکھا تو انھیں عید کرنا یا عید کا حکم دینا جائز نہیں۔[5] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۲۳: انتیسویں رمضان کو کچھ لوگوں نے یہ شہادت دی کہ ہم نے لوگوں سے ایک دن پہلے چاند دیکھا جس کے حساب سے آج تیس ہے تو اگر یہ لوگ یہیں تھے تو اب ان کی گواہی مقبول نہیں کہ وقت پر گواہی کیوں نہ دی اور اگر یہاں نہ تھے اور عادل ہوں تو قبول کرلی جائے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۴: رمضان کا چاند دکھائی نہ دیا، شعبان کے تیس دن پورے کر کے روزے شروع کر دیے، اٹھائیس ہی روزے رکھے تھے کہ عید کا چاند ہوگیا تو اگر شعبان کا چاند دیکھ کر تیس دن کا مہینہ قرار دیا تھا تو ایک روزہ رکھیں اور اگر شعبان کا بھی

---

1 ...... "ردالمحتار"، کتاب الصوم، مطلب: ما قاله السبكي من الاعتماد على قول الحساب مردود، ج۳، ص۴۱۳.

2 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الصوم، مطلب: ما قاله السبكي من الاعتماد على قول الحساب مردود، ج۳، ص۴۱۳.

3 ......

4 ...... "الفتاوى الهندية"، کتاب الصوم، الباب الثاني في رؤية الهلال، ج۱، ص۱۹۸.

5 ...... "الدرالمختار"، کتاب الصوم، ج۳، ص۴۰۸، وغيره.

6 ...... "الفتاوى الهندية"، کتاب الصوم، الباب الثاني في رؤية الهلال، ج۱، ص۱۹۸.

چاند دکھائی نہ دیا تھا، بلکہ رجب کی تیس۳۰ تاریخیں پوری کر کے شعبان کا مہینہ شروع کیا تو دو روزے قضا کے رکھیں۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۵: دن میں ہلال دکھائی دیا زوال سے پہلے یا بعد، بہر حال وہ آئندہ رات کا قرار دیا جائے گا یعنی اب جو رات آئے گی اس سے مہینہ شروع ہوگا تو اگر تیسویں رمضان کے دن میں دیکھا تو یہ دن رمضان ہی کا ہے شوال کا نہیں اور روزہ پورا کرنا فرض ہے اور اگر شعبان کی تیسویں تاریخ کے دن میں دیکھا تو یہ دن شعبان کا ہے رمضان کا نہیں لہٰذا آج کا روزہ فرض نہیں۔[2] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۶: ایک جگہ چاند ہوا تو وہ صرف وہیں کے لیے نہیں، بلکہ تمام جہان کے لیے ہے۔ مگر دوسری جگہ کے لیے اس کا حکم اُس وقت ہے کہ اُن کے نزدیک اُس دن تاریخ میں چاند ہونا شرعی ثبوت سے ثابت ہو جائے[3] یعنی دیکھنے کی گواہی یا قاضی کے حکم کی شہادت گزرے یا متعدد جماعتیں وہاں سے آکر خبر دیں کہ فلاں جگہ چاند ہوا ہے اور وہاں لوگوں نے روزہ

---

1 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب الصوم، الباب الثاني في رؤية الهلال، ج۱، ص۱۹۹.

2 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الصوم، مطلب في اختلاف المطالع، ج۳، ص۴۱۷.

3 ...... مجدد اعظم، اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: کہ رویت ہلال کے ثبوت کے لیے شرع میں سات طریقے ہیں:

(۱) خود شہادت رویت یعنی چاند دیکھنے والوں کی گواہی۔

(۲) شہادۃ علی الشہادۃ یعنی گواہوں نے چاند خود نہ دیکھا بلکہ دیکھنے والوں نے ان کے سامنے گواہی دی اور اپنی گواہی پر انہیں گواہ کیا۔ انہوں نے اس گواہی کی گواہی دی۔ یہ وہاں ہے کہ گواہان اصل حاضری سے معذور ہوں۔

(۳) شہادۃ علی القضاء یعنی دوسرے کسی اسلامی شہر میں حاکم اسلام کے یہاں رویت ہلال پر شہادتیں گزریں اور اس نے ثبوت ہلال کا حکم دیا اور دو عادل گواہوں نے جو اس گواہی کے وقت موجود تھے، انہوں نے دوسرے مقام پر اس قاضی اسلام کے روبرو گواہی گزرے اور قاضی کے حکم پر گواہی دی۔

(۴) کتاب القاضی الی القاضی یعنی قاضی شرع جسے سلطان اسلام نے مقدمات کا اسلامی فیصلہ کرنے کے لیے مقرر کیا ہو وہ دوسرے شہر کے قاضی کو، گواہیاں گزرنے کی شرعی طریقے پر اطلاع دے۔

(۵) استفاضہ یعنی کسی اسلامی شہر سے متعدد جماعتیں آئیں اور سب یک زبان اپنے علم سے خبر دیں کہ وہاں فلاں دن رویت ہلال کی بنا پر روزہ ہوا یا عید کی گئی۔

(۶) اکمال مدت یعنی ایک مہینے کے جب تیس ۳۰ دن کامل ہو جائیں تو دوسرے ماہ کا ہلال آپ ہی ثابت ہو جائے گا کہ مہینہ تیس ۳۰ سے زائد کا نہ ہونا یقینی ہے۔

(۷) اسلامی شہر میں حاکم شرع کے حکم سے انتیس ۲۹ کی شام کو مثلاً توپیں داغی گئیں یا فائر ہوئے تو خاص اس شہر والوں یا اس شہر کے گرد اگرد دیہات والوں کے واسطے توپوں کی آوازیں سننا بھی ثبوت ہلال کے ذریعوں میں سے ایک ذریعہ ہے۔

(انظر: "الفتاوى الرضوية"، ج۱۰، ص۴۰۵ ـ ۴۲۰، ملخصاً).

رکھایا عیدکی ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۲۷: تاریا ٹیلیفون سے رویت ہلال نہیں ثابت ہوسکتی، نہ بازاری افواہ اور جنتریوں اور اخباروں میں چھپا ہونا کوئی ثبوت ہے۔ آج کل عموماً دیکھا جاتا ہے کہ انتیس۲۹ رمضان کو بکثرت ایک جگہ سے دوسری جگہ تار بھیجے جاتے ہیں کہ چاند ہوا یا نہیں، اگر کہیں سے تار آ گیا بس لو عید آ گئی یہ محض ناجائز و حرام ہے۔

تار کیا چیز ہے؟ اولاً تو یہی معلوم نہیں کہ جس کا نام لکھا ہے واقعی اُسی کا بھیجا ہوا ہے اور فرض کرو اُسی کا ہو تو تمھارے پاس کیا ثبوت اور یہ بھی سہی تو تار میں اکثر غلطیاں ہوتی ہی رہتی ہیں، ہاں کا نہیں نہیں کا ہاں معمولی بات ہے اور مانا کہ بالکل صحیح پہنچا تو یہ محض ایک خبر ہے شہادت نہیں اور وہ بھی بیسوں واسطہ سے اگر تار دینے والا انگریزی پڑھا ہوا نہیں تو کسی اور سے لکھوائے گا معلوم نہیں کہ اُس نے کیا لکھوایا اُس نے کیا لکھا، آدمی کو دیا اُس نے تار دینے والے کے حوالہ کیا، اب یہاں کے تار گھر میں پہنچا تو اُس نے تقسیم کرنے والے کو دیا اُس نے اگر کسی اور کے حوالے کر دیا تو معلوم نہیں کتنے وسائط سے اُس کو ملے اور اگر اسی کو دیا جب بھی کتنے واسطے ہیں پھر یہ دیکھیے کہ مسلمان مستور جس کا عادل و فاسق ہونا معلوم نہ ہو اُس تک کی گواہی معتبر نہیں اور یہاں جن جن ذریعوں سے تار پہنچا اُن میں سب کے سب مسلمان ہی ہوں، یہ ایک عقلی احتمال ہے جس کا وجود معلوم نہیں ہوتا اور اگر یہ مکتوب الیہ[2] صاحب بھی انگریزی پڑھے نہ ہوں تو کسی سے پڑھوائیں گے، اگر کسی کافر نے پڑھا تو کیا اعتبار اور مسلمان نے پڑھا تو کیا اعتماد کہ صحیح پڑھا۔ غرض شمار کیجیے تو بکثرت ایسی وجہیں ہیں جو تار کے اعتبار کو کھوتی ہیں فقہا نے خط کا تو اعتبار ہی نہ کیا اگرچہ کاتب کے دستخط تحریر پہچانتا ہو اور اُس پر اُس کی مہر بھی ہو کہ الخط یشبہ الخط والخاتم یشبہ الخاتم خط خط کے مشابہ ہوتا ہے اور مُہر مُہر کے۔ تو کجا تار۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۲۸: ہلال[3] دیکھ کر اُس کی طرف انگلی سے اشارہ کرنا مکروہ ہے[4]، اگرچہ دوسرے کو بتانے کے لیے ہو۔[5] (عالمگیری، درمختار)

---

1 ...... "الدرالمختار"، کتاب الصوم، ج ۳، ص ۴۱۹.

2 ...... یعنی جسے خط پہنچا۔

3 ...... یعنی چاند۔

4 ...... کیونکہ یہ اہلِ جاہلیت کا عمل ہے۔

5 ...... "ردالمحتار"، کتاب الصوم، مطلب فی اختلاف المطالع، ج ۳، ص ۴۱۹.

میقات کا بیان

میقات اُس جگہ کو کہتے ہیں کہ مکۂ معظمہ کے جانے والے کو بغیر احرام وہاں سے آگے جانا جائز نہیں اگرچہ تجارت وغیرہ کسی اور غرض سے جاتا ہو۔[2] (عامہ کتب)

مسئلہ ۱: میقات پانچ ہیں:

① **ذُوالحلیفہ:** یہ مدینہ طیبہ کی میقات ہے۔ اس زمانہ میں اس جگہ کا نام ابیارِ علی ہے۔ ہندوستانی یا اور ملک والے حج سے پہلے اگر مدینہ طیبہ کو جائیں اور وہاں سے پھر مکۂ معظمہ کو تو وہ بھی ذُوالحلیفہ سے احرام باندھیں۔

② **ذاتِ عِرق:** یہ عراق والوں کی میقات ہے۔

③ **جحفہ** یہ شامیوں کی میقات ہے مگر **جحفہ** اب بالکل معدوم سا ہو گیا ہے وہاں آبادی نہ رہی، صرف بعض نشان پائے جاتے ہیں اس کے جاننے والے اب کم ہوں گے، لہٰذا اہلِ شام رابغ سے احرام باندھتے ہیں کہ **جحفہ** رابغ کے قریب ہے۔

④ **قَرن:** یہ نجد[3] والوں کی میقات ہے، یہ جگہ طائف کے قریب ہے۔

⑤ **یلملم:** اہلِ یمن کے لیے۔

مسئلہ ۲: یہ میقاتیں اُن کے لیے بھی ہیں جن کا ذکر ہوا اور انکے علاوہ جو شخص جس میقات سے گزرے اُس کے لیے وہی میقات ہے اور اگر میقات سے نہ گزرا تو جب میقات کے محاذی آئے اس وقت احرام باندھ لے، مثلاً ہندیوں کی میقات کوہِ یلملم کی محاذات ہے اور محاذات میں آنا اُسے خود معلوم نہ ہو تو کسی جاننے والے سے پوچھ کر معلوم کرے اور اگر کوئی ایسا نہ ملے جس سے دریافت کرے تو تحری کرے اگر کسی طرح محاذات کا علم نہ ہو تو مکۂ معظمہ جب دو منزل باقی رہے

---

2 ...... "الهداية"، كتاب الحج، ج ١، ص ١٣٣-١٣٤، وغيره.

3 ...... یعنی موجودہ ریاض۔

احرام باندھ لے۔[1] (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳: جو شخص دو میقاتوں سے گزرا، مثلاً شامی کہ مدینہ منورہ کی راہ سے ذُوالحلیفہ آیا اور وہاں سے **جحفہ** کو تو افضل یہ ہے کہ پہلی میقات پر احرام باندھے اور دوسری پر باندھا جب بھی حرج نہیں۔ یو ہیں اگر میقات سے نہ گزرا اور محاذات میں دو میقاتیں پڑتی ہیں تو جس میقات کی محاذاۃ پہلے ہو، وہاں احرام باندھنا افضل ہے۔[2] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۴: مکہ معظمہ جانے کا ارادہ نہ ہو بلکہ میقات کے اندر کسی اور جگہ مثلاً جدّہ جانا چاہتا ہے تو اُسے احرام کی ضرورت نہیں پھر وہاں سے اگر مکہ معظمہ جانا چاہے تو بغیر احرام جاسکتا ہے، لہٰذا جو شخص حرم میں بغیر احرام جانا چاہتا ہے وہ یہ حیلہ کرسکتا ہے بشرطیکہ واقعی اُس کا ارادہ پہلے مثلاً جدّہ جانے کا ہو۔ نیز مکہ معظمہ حج اور عمرہ کے ارادہ سے نہ جاتا ہو، مثلاً تجارت کے لیے جدّہ جاتا ہے اور وہاں سے فارغ ہوکر مکہ معظمہ جانے کا ارادہ ہے اور اگر پہلے ہی سے مکہ معظمہ کا ارادہ ہے تو اب بغیر احرام نہیں جاسکتا۔ جو شخص دوسرے کی طرف سے حج بدل کو جاتا ہواُسے یہ حیلہ جائز نہیں۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۵: میقات سے پیشتر احرام باندھنے میں حرج نہیں بلکہ بہتر ہے بشرطیکہ حج کے مہینوں میں ہو اور شوال سے پہلے ہو تو منع ہے۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۶: جو لوگ میقات کے اندر کے رہنے والے ہیں مگر حرم سے باہر ہیں اُن کے احرام کی جگہ حِل یعنی بیرون حرم ہے، حرم سے باہر جہاں چاہیں احرام باندھیں اور بہتر یہ کہ گھر سے احرام باندھیں اور یہ لوگ اگر حج یا عمرہ کا ارادہ نہ رکھتے ہوں تو بغیر احرام مکہ معظمہ جاسکتے ہیں۔[5] (عامہ کتب)

مسئلہ ۷: حرم کے رہنے والے حج کا احرام حرم سے باندھیں اور بہتر یہ کہ مسجد الحرام شریف میں احرام باندھیں اور عمرہ کا بیرون حرم سے اور بہتر یہ کہ تنعیم سے ہو۔[6] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۸: مکہ والے اگر کسی کام سے بیرونِ حرم جائیں تو انھیں واپسی کے لیے احرام کی حاجت نہیں اور میقات سے

---

1 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب المناسك، الباب الثاني في المواقيت، ج١، ص٢٢١.
و"الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الحج، مطلب في المواقيت، ج٣، ص٥٤٨-٥٥١.

2 ...... "الفتاوی الهندية" المرجع السابق، و"الدرالمختار كتاب الحج، مطلب في المواقيت، ج٣، ص٥٥٠.

3 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الحج، مطلب في المواقيت، ج٣، ص٥٥٢.

4 ...... المرجع السابق.

5 ......"الهداية"، كتاب الحج، ج١، ص١٣٤، وغيره.

6 ...... "الدرالمختار كتاب الحج، مطلب في المواقيت، ج٣، ص٥٥٤، وغيره.

نصاب

تخصص فی التوقیت

فتاویٰ رضویہ

(منتخب ابواب کا مجموعہ)

شعبہ اوقاتُ الصلاۃ

دعوتِ اسلامی

فتاوٰی رضویہ

جلد 2

رضا فاؤنڈیشن لاہور

فتویٰ مسمّٰی بہ

الھنئ النمیر فی الماء المستدیر

خوشگوار صاف آبِ مستدیر کی تحقیق (ت)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ ۴۴ ۱۱ جمادی الاولی ۱۳۳۴ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کنوئیں کا دَور کے ہاتھ ہونا چاہئے کہ وہ دہ در دہ ہو اور نجاست گرنے سے ناپاک نہ ہوسکے بینوا توجروا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الجواب

اس میں چار قول ہیں ہر ایک بجائے خود وجہ رکھتا ہے اور تحقیق جُدا ہے:

قول اول اڑتالیس ہاتھ خلاصہ وعلمگیریہ میں اسی پر جزم فرمایا اور محیط امام شمس الائمہ سرخسی و فتاوی کبریٰ میں اسی کو احوط بتایا سید طحطاوی نے اُس کا اتباع کیا ہندیہ میں ہے:

ان کان الحوض مدورا یعتبر ثمانیۃ واربعون ذراعا کذا فی الخلاصۃ وھو الاحوط کذا فی محیط السرخسی[1]۔

اگر حوض گول ہو تو اڑتالیس ہاتھ کا اعتبار ہوگا کذا فی الخلاصۃ اور یہی احوط ہے کذا فی محیط السرخسی۔ (ت)

طحطاوی میں ہے: الاحوط اعتبار ثمانیۃ واربعین[2] (احوط اڑتالیس کا اعتبار کرنا ہے۔ ت)

---

[1] فتاوی ہندیہ فصل فی الماء الراکد نورانی کتب خانہ پشاور ۱/۱۸

[2] طحطاوی علی الدر المختار باب المیاہ بیروت ۱/۱۰۷

marfat.com

دوم چھیالیس ہاتھ بعض کتب میں اسی کو مختار و مفتٰی بہ بتایا بحرالرائق میں نقل فرمایا: المختار المفتی بہ ستۃ واربعون کیلا یعسر رعایۃ الکسر[1] اھ (مختار و مفتٰی بہ چھیالیس ہے تاکہ کسر کی رعایت کی دشواری میں مبتلا نہ ہوجائیں۔ ت)

اقول یرید ان ثمہ کسرا اسقط او رفع تیسیرا ثم رأیت فی الفتح ما عین الرفع حیث قال ان کان الحوض مدورا فقدر بار بعۃ واربعین وثمانیۃ و اربعین والمختار ستۃ واربعون و فی الحساب یکتفی باقل منھا بکسر للنسبۃ لکن یفتی بستۃ واربعین کیلا یتعسر رعایۃ الکسر قال والکل تحکمات غیر لازمۃ انما الصحیح ماقدمناہ من عدم التحکم بتقدیر معین[2] اھ ای عملا باصل المذھب وقد علمت ان الفتوی علی اعتبار العشر۔

میں کہتا ہوں ان کی مراد یہ ہے کہ یہاں کسر ہے جو ساقط کردی گئی ہے یا بڑھائی گئی ہے آسانی کے لیے، پھر میں نے فتح میں دیکھا تو انہوں نے رفع کو متعین کردیا، فرمایا اگر حوض گول ہو تو اس کا اندازہ چوالیس اور اڑتالیس کیا گیا ہے اور مختار چھیالیس کیا گیا ہے اور حساب کے اعتبار سے اس سے کم پر بھی اکتفا کیا جائیگا کسر نسبت کے لیے، لیکن چھیالیس پر فتوٰی دیا جائیگا تاکہ کسر کی رعایت میں پریشانی لاحق نہ ہو، فرمایا یہ تمام باتیں محض اپنی مرضی سے کہہ دی گئی ہیں ان کا ماننا لازم و ضروری نہیں، صحیح وہی ہے جو ہم نے پہلے ذکر کیا ہے کہ کسی معین مقدار کا ہونا ضروری نہیں ہے اھ یعنی اصل مذہب پر عمل کرتے ہوئے، اور آپ جان چکے کہ فتوٰی دہ در دہ پر ہے۔ (ت)

سوم چوالیس ہاتھ اس کی ترجیح اس وقت کسی کتاب سے نظر میں نہیں، جامع الرموز میں ہے:

اما فی المدور فیشترط ان یکون دورہ ثمانیا واربعین ذراعا وقیل اربعا واربعین فالاول احوط کما فی الکبرٰی[3]۔

گول حوض میں شرط یہ ہے کہ اس کا دور اڑتالیس ہاتھ ہو، اور ایک قول ہے کہ چوالیس ہاتھ ہو تو اول احوط ہے جیسا کہ کبرٰی میں ہے۔ (ت)

چہارم چھتیس ہاتھ ملتقط میں اسی کی تصحیح کی امام ظہیر الدین مرغینانی نے فرمایا یہی صحیح اور فنِ حساب میں مبرہن ہے، جامع الرموز میں ہے:

وقیل ستۃ وثلثین وھو الصحیح المبرھن

اور ایک قول ہے کہ یہ چھتیس ہے اور یہی صحیح ہے

---

[1] بحرالرائق | کتاب الطہارت | ایچ ایم سعید کمپنی کراچی | ۱/۷۷

[2] فتح القدیر | الماء الذی یجوز بہ الوضوء ولایجوز بہ | نوریہ رضویہ سکھر | ۱/۷۰

[3] جامع الرموز | باب بیان المیاہ | گنبد ایران | ۱/۴۸

www.alahazratnetwork.org

عند الحساب کما فی الظہیریۃ وفی الاولین تحقق الحوض المربع داخل المدور وفی الثالث مایساویہ[1]

اور حساب کی رُو سے مبرہن ہے کما فی الظہیریہ اور پہلے دو میں مربع حوض مدور حوض متحقق ہوگیا اور تیسرے میں اس کے مساوی ہے۔(ت)

اسی پر مولیٰ خسرو نے متن غرر میں مع افادہ تصحیح اور مدقق علائی نے درمختار اور علامہ فقیہ و محاسب شرنبلالی نے مراقی الفلاح میں جزم فرمایا ردالمحتار میں ہے:

قولہ وفی المدور بستۃ وثلثین ای بان یکون دورہ ستۃ وثلثین ذراعا وقطرہ احد عشر ذراعا وخمس ذراع ومساحتہ ان تضرب نصف القطر وھو خمسۃ ونصف وعشر فی نصف الدور وھو ثمانیۃ عشر یکون مائۃ ذراع واربعۃ اخماس ذراع اھ سراج وما ذکرہ ھو احد اقوال خمسۃ[2] وفی الدر[3] عن الظہیریۃ ھو الصحیح۔

ان کا قول کہ مدور میں چھتیس ہیں یعنی اس کا دور چھتیس گز ہو اور اس کا قطر گیارہ گز اور ایک خمس ہو اور اس کی مساحت یہ ہے کہ نصف قطر یعنی ساڑھے پانچ کو اور دسویں کو نصف دور میں ضرب دی جائے، اور یہ اٹھارہ ہے، تو کل سو ہاتھ اور چار خمس ذراع ہوگا اھ سراج، اور جو انہوں نے ذکر کیا ہے وہ پانچ میں سے ایک قول ہے اور در میں ظہیریہ سے ہے کہ یہی صحیح ہے۔(ت)

اقول تحقیق یہ ہے کہ اُس کا دور تقریباً ساڑھے پینتیس ہاتھ چاہیے یعنی ۳۵٫۴۴۹ تو قطر تقریباً ۵ گز ½ ۱۰ گرہ ہوگا بلکہ دس گرہ ایک اُنگل یعنی ۱۱٫۲۸۴ ہاتھ بیان اس کا یہ کہ اصول ہندسہ[4] مقالہ ۳ شکل ۱۲ میں ثابت ہے کہ محیط دائرہ کو ربع قطر میں ضرب دینے سے مساحت دائرہ حاصل ہوتی ہے یا قطر دائرہ کو ربع محیط

---

[1] جامع الرموز باب بیان الماء گنبد ایران ۱/۴۸

[2] لم ار فی التقدیر الا اربعۃ اقوال وکانہ اراد بالخامس ما ذکر المحقق ان لا تعیین ۱۲ منہ حفظہ ربہ تعالٰی (م)
میں نے تقدیر میں صرف چار قول دیکھے ہیں شامی نے گویا پانچویں سے وہ مراد لیا ہے جس کو محقق نے ذکر کیا ہے کہ تعیین نہیں۔(ت)

[3] ردالمحتار باب المیاہ مصطفی البابی مصر ۱/۱۴۲

[4] یہ کتاب کتاب اقلیدس سے جدا و جدید ہے ۸ مقالوں پر مشتمل اور ہندسہ و مساحت و مثلث کروی سب میں مفید ہے اس میں بہت دعاوی کا بیان کتاب اقلیدس پر مزید ہے فاضل محمد عصمت مدی نے اسے ترکی سے عربی میں ترجمہ کیا ۱۲ (م)

www.alahazratnetwork.org

۲۸۸

یا نصف قطر کو نصف محیط میں ضرب دیجئے یا قطر و محیط کو ضرب دے کر ۴ پر تقسیم کیجئے کہ حاصل سب کا واحد ہے اور ہم نے اپنی تحریراتِ ہندسیہ میں ثابت کیا ہے کہ قطر اجزائے محیطیہ سے قید حہ لہ الط لو مہ ہے نصف قطر نزحہ سہ مدمح الف یعنی محیط جس مقدار سے ۳۶۰ درجے ہے قطر اُس سے ۱۱۴ درجے ۳۵ دقیقے ۲۹ ثانیے ۳۶ ثالثے ۵۴ رابعے ہے۔

وفی حساب الفاضل غیاث الدین جمشید الکاشی علٰی ما نقل العلامۃ البرجندی فی شرح تحریر المجسطی لو بعہ ای ستاو خمسین مکان مہ لایفارق محسوبی الابخوا رابعۃ و جاء بحساب اٰخر مربعہ رفعا ای سبعا و اربعین و بالجملۃ لافرق الا فی بعض روابع و علٰی ھذا الاخیر عولنا۔

اور فاضل غیاث الدین جمشید الکاشی کے حساب میں جیسا کہ علامہ برجندی نے شرح تحریر مجسطی میں لکھا ہے لو بعہ یعنی ۵۶ بجائے مہ، یہ حساب میرے حساب سے مختلف نہیں مگر صرف ۱۱ رابعہ کی مقدار میں اور دوسرے حساب سے مربعہ رفعا یعنی سینتالیس ہے، خلاصہ یہ کہ اختلاف صرف بعض روابع میں ہے اور اسی اخیر پر ہم نے اعتماد کیا ہے۔ (ت)

تو قطر اگر ایک ہی محیط ۳٫۱۴۱۵۹۲۶۵ ہے فان ۳۶۰ ÷ ۳٫۱۴۱۵۹۲۶۵ = ۱۱۴٫۵۹۱۵۵۹۱۵۷ تحویلہ الی الستینی قید حہ لہ الط لومہ یہاں سے ہمیں دو مساواتیں حاصل ہوئیں قطر و محیط و مساحت کو علی التوالی ق ط م فرض کیجئے پس (۱) ۳٫۱۴۱۵۹۲۶۵ ق = ط اس لیے کہ

۱ : ۳٫۱۴۱۵۹۲۶۵ :: ق : ط

(۲) $\frac{ق ط}{۴}$ = م ان کے بعد قطر و محیط و مساحت سے جو چیز گز، ہاتھ، فٹ، گرہ وغیرہا جس معیار سے مقدر کی جائے اُسی معیار سے باقی دو کی مقدار معلوم ہو جائے گی جس کی جدول ہم نے یہ رکھی ہے۔

مطلوب / معلوم	قطر	محیط	مساحت
قطر		۳٫۱۴۱۵۹۲۶۵ ق	$ق^۲$ ۰٫۷۸۵۳۹۸۱۶۲۵ [1]
محیط	$\frac{ط}{۳٫۱۴۱۵۹۲۶۵}$		$\frac{ط^۲}{۱۲٫۵۶۶۳۷۰۶}$ [2]
مساحت	$\sqrt{\frac{م}{۰٫۷۸۵۳۹۸۱۶۲۵}}$	$\sqrt{۱۲٫۵۶۶۳۷۰۶ \times م}$	

---

[1] عدد معلوم یعنی مقدار محیط با جزائے قطریہ کو ص فرض کیجئے ∴ ص ق = ط، $\frac{ق ط}{۴}$ = م ∴ $\frac{ص ق^۲}{۴}$ = م یہ عدد $\frac{ص}{۴}$ ہے ۱۲ منہ (م)

[2] جبکہ $\frac{ط}{ص}$ = ق، $\frac{ق ط}{۴}$ = م ∴ $\frac{ط^۲}{۴ ص}$ = م یہ عدد ۴ص ہے ۱۲ منہ (م)

پھر آسانی کے لیے لوگارثم سے کام کرنے کو یہ دوسری جدول رکھی اور اس میں متممات حسابیہ سے وہ تصرفات کردئے کہ بجائے تفریق بھی جمع ہی رہے۔

مطلوب / معلوم	لوقطر	لومحیط	لومساحت
لوقطر		لوق + ۰٫۴۹۷۱۴۹۹	۲ لوق + آ۱٫۸۹۵۰۸۹۹
لومحیط	لوط + آ۱٫۵۰۲۸۵۰۱		۲ لوط + ۲̄٫۹۰۰۷۹۰۱
لومساحت	(لومـ + ۰٫۱۰۴۹۱۰۱) / ۲	(لومـ + ۱٫۰۹۹۲۰۹۹) / ۲	

یہاں مساحت معلوم ہے ۱۰۰ ہاتھ جس کا لوگارثم ۲٫۰ ∴ (۲٫۱۰۴۹۱۰۱)/۲ = ۱٫۰۵۲۴۵۵۰ اکہ لوگارثم ۱۱٫۲۸۴ کا ہے یہ قدر قطر ہوئی نیز (۳٫۰۹۹۲۰۹۹)/۲ = ۱٫۵۴۹۶۰۴۹ اکہ لوگارثم ۳۵٫۴۴۹ کا ہے یہ مقدار دَور ہوئی۔ ہمارے بیان کی تحقیق یہ ہے کہ ۱۱٫۲۸۴ × ۳۵٫۴۴۹ = ۴۰۰٫۰۰۶۵۱۶ ÷ ۴ = ۱۰۰٫۰۰۱۶ کہ سو ہاتھ سے صرف ۱۶/۱۰۰۰۰ یعنی ۱/۶۲۵ زائد ہے کہ ایک انگل عرض کا ۲۳/۶۲۵ یعنی انگل کے پچیسویں حصے سے بھی کم ہے بخلاف حساب سراج وشرح بلالیہ کہ اُن کے خیال سے ۱۹ انگل اور واقع میں تین ہاتھ سے بھی زیادہ بڑھتا ہے کما سیأتی۔

www.alahazratnetwork.org

فتاوٰی رضویہ

جلد 5

رضا فاؤنڈیشن لاہور

حوض کی اقسام

مسئلہ ۵۸ مقام کنپ ڈلیسہ گجرات محلہ محمد پورہ معرفت پیش امام مولوی نظام الدین صاحب مرسلہ نثار احمد صاحب ۲۰ رمضان شریف ۳۴ھ۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ فقہا حوض کی چار اقسام لکھتے ہیں: (۱) مدوّر (۲) مربع (۳) مثلث (۴) طول بلا عرض۔ آیا یہ چاروں قسمیں بلا اختلاف درست اور جائز ہیں یا ان میں سے کسی قسم میں اختلاف ہے اور جو قسم ان اقسام میں سے افضلیت رکھتی ہو استثناء کی جائے جواب سے بہت جلد تشفی فرمائیں۔

الجواب

مدوّر مثلث مربع تو صرف اختلاف ہیأت ہے اقسام جداگانہ نہیں جن کے احکام مختلف ہوں طول بلا عرض میں البتہ

اختلاف ہے بعض کے نزدیک وہ مطلقاً آبِ کثیر نہیں اگرچہ سمرقند سے بخارا تک ہو اور صحیح و رجیح تر یہ ہے کہ سو ہاتھ مساحت درکار ہے جس طرح بھی حاصل ہو کما حققناہ فی فتاوٰنا بما لا مزید علیہ (اسکی تحقیق ہم نے اپنے فتاوٰی میں کی ہے جس پر زیادہ کی ضرورت نہیں۔ت) اسی اختلاف کی بنا پر مدوّر و مثلث کی مساحتوں میں بھی اختلاف پڑے گا جن کے نزدیک دس ہاتھ طول دس ہاتھ عرض دونوں کا ہونا ضرور ہے مدوّر کا رقبہ ۱۰۳ ہاتھ سے بھی زیادہ ہونا چاہئے اور مثلث کی ہر ضلع ساڑھے اکیس ہاتھ ۳/۴ گرہ اور قول مختار پر مدوّر کا قطر پانچ گز دس گرہ ایک اُنگل یا گیارہ ہاتھ دو گرہ ایک انگل کیجیے اور مثلث کی ہر ضلع پندرہ ہاتھ اور ۱/۵ ہاتھ کما بیناہ فی رسالتنا الھنیئ النمیر فی الماء المستدیر وھو من رسائل فتاوٰنا (جیسا کہ ہم نے اپنے رسالے "الھنیئ النمیر فی الماء المستدیر" میں جو کہ ہمارے فتاوٰی کے رسائل میں سے ہے، میں ذکر کیا ہے۔ت) افضل بے شک یہی ہے کہ مربع مثلث مدوّر کیسا بھی ہو اُس کے اندر ایک مربع واقع ہو سکے جس کی ہر ضلع پانچ ہاتھ یا پندرہ فٹ ہو لان الخروج عن الخلاف احوط و احسن بالاتفاق واللہ تعالٰی اعلم (کیونکہ بالاتفاق اختلاف سے بچنا بہتر اور باحتیاط ہے۔ت)

باب الاوقات

نماز کے وقتوں کا بیان

www.alahazratnetwork.org

مسئلہ (۲۶۹) مرسلہ حاجی اﷲ یار خان صاحب ۱۱ رجب ۱۳۰۷ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ روزۂ نفل میں جو نیت کو قبل زوال کے کرنے کو لکھا ہے اور زوال کے وقت جو نماز مکروہ ہے تو اس وقت سے کیا مراد ہے اور بڑھ سے بڑھ یہ وقت کس قدر ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

یہ سوال مع جوابِ مولوی گنگوہی صاحب پیش ہُوا اس میں تین مسئلے ہیں، دو کا گنگوہی صاحب نے جواب ہی نہ دیا اور ایک کا کہ دیا محض غلط کہ نہ دینا اُس سے ہزار جگہ بہتر تھا وہ مسائل یہ ہیں،

مسئلہ اولیٰ: باب صیام میں وقت زوال جس تک نیتِ روزۂ نفل ہوجانا چاہئے کیا ہے؟

اقول: فی الواقع روزۂ ماہ مبارک و نذر معین و روزۂ نفل جبکہ ادا ہو نہ قضا تو مذہب صحیح یہی ہے کہ ان کی نیت نصف النہار شرعی سے پہلے ہوجانی چاہئے جسے ضحوۂ کبریٰ کہتے ہیں اُس کے بعد بلکہ خاص ضحوۂ کبریٰ کے وقت بھی نیت کافی نہیں، درمختار میں ہے:

یصح اداء صوم رمضان والنذر المعین رمضان کے روزے، نذر معین کے روزے اور

والنفل بنیته من اللیل الی الضحوة الکبرٰی، لا بعدها ولا عندها، اعتبارا للاکثر الیوم[1]۔

نفلی روزے کی ادا صحیح ہے اگر رات سے ضحوۂ کبرٰی تک نیت کرلی جائے، ضحوۂ کبرٰی کے بعد یا اس کے دوران نیت کرنے سے روزہ نہیں ہوگا کیونکہ دن کے بیشتر حصّے کا اعتبار ہے۔ (ت)

اور نہارِ شرعی طلوعِ فجرِ صادق سے غروبِ مرئی کل قرصِ شمس تک ہے، ردالمحتار میں ہے:

الیوم الشرعی من طلوع الفجر الی الغروب[2]۔

شرعی دن، طلوعِ فجر سے غروب تک ہے۔ (ت)

یہ ہمیشہ نہارِ عرفی سے کہ طلوعِ مرئی کنارۂ بالائی شمس سے غروبِ مرئی کل جرمِ شمس تک ہے بمقدار مدت فجر زیادہ ہوتا ہے یعنی جس جگہ، جس فصل جس مہینے بلکہ جس دن میں طلوعِ فجر سے طلوعِ شمس بمعنی مذکور تک جتنی مدت ہوگی اُس دن کا نہارِ شرعی اس کے نہارِ عرفی سے اُسی قدر بڑا ہوگا اور ظاہر ہے کہ جب دو بڑی چھوٹی چیزوں میں صرف ابتدا مختلف اور انتہا متفق ہو تو اکبر کا نصف اصغر کے نصف سے بقدر نصف زیادت کے پہلے ہوگا لہذا ہمیشہ نصف النہار شرعی نصف النہار عرفی حقیقی یعنی نصف النہار دائرہ ہندیہ سے بقدر نصف مقدار فجر کے پیشتر ہوتا ہے، ردالمحتار میں ہے:

www.alahazratnetwork.org

اعلم، ان کل قطر نصف نہارہ قبل زوالہ بنصف حصة فجرہ[3]۔

جان لو کہ ہر علاقے کا نصف النہار، بقدر نصف حصہ فجر، زوال سے پہلے ہوتا ہے۔ (ت)

پس یہی حساب ہمیشہ ملحوظ رکھنا چاہئے آج کی فجر دریافت کرلی کہ کس مقدار کی ہوئی اُس کی تنصیف میں جتنے منٹ سکنڈ آئے ٹھیک دوپہر یعنی کیلی کا سایہ دھوپ گھڑی میں خط نصف النہار پر منطبق ہونے سے پیشتر اُتنے ہی منٹ سکنڈ لے لیے وہی وقت حقیقی نصف النہار شرعی کا ہوا اُس سے پہلے نیت روزے کی ہوجانی چاہئے اور پُر ظاہر کہ نہ نہارِ عرفی دائماً ایک حالت پر رہے نہ مقدار فجر دواماً یکساں ہو بلکہ دونوں ہر روز گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں یہاں تک کہ افق مستوی میں بھی کہ بوجہ میل[ع] و تزاید و تناقص میل تفاوت طوالع و مطالع ضروری ہے نہ کہ

ع نصف میل باعثِ اختلاف طوالع یا مطالع ہے اور اس کا تزاید و تناقص باعثِ اختلاف طوالع فی المطالع کما لایخفی علٰی ذی درایۃ ۱۲ (جیسا کہ ذی فہم پر مخفی نہیں۔ ت) (م)

---

[1] درمختار	کتاب الصوم	مطبوعہ مجتبائی دہلی	۱/۱۴۶
[2] ردالمحتار	"	" " "	۲/۸۰
[3] "	"	" " "	۲/۸۵

آفاق مائلہ نہ کہ ہمارے بلاد جن میں سائل و مجیب کا کلام ہے جن کے مدارات کا دائرہ معدل النہار سے میل میل کلی پر بھی کئی درجے افزوں ہے کہ کما بیش عرض الحہ رکھتے ہیں بریلی جس کا عرض الحہ الحہ ہے یہاں نہار نجومی کہ افق حقیقی پر جانب انطباق مرکز شمس سے جانب غرب انطباق تک ہے روز انقلاب صیفی پونے چودہ گھنٹے سے زائد ۱۳ گھنٹے ۴۸ منٹ تک پہنچتا ہے اور روز انقلاب شتوی سوا دس ساعت سے بھی کم ۱۰ گھنٹے ۱۲ منٹ کا ہوتا ہے اور مقدار فجر یعنی طلوعِ فجر سے طلوع نجومی شمس تک اواخر جوزا و اوائل سرطان میں پونے دو گھنٹے کے قریب یعنی تقریباً ایک گھنٹہ ۳۹ منٹ اور نزدیکی اعتدالین میں سوا گھنٹے سے کچھ زائد یعنی تخمیناً ایک گھنٹا ۲۲ منٹ تو نہار شرعی ہمیشہ ایک مقدار پر کیونکر رہ سکتا ہے نہ نہار اس کا تفاوت ایسا قلیل ہے جسے بے مقدار و ناقابلِ اعتبار سمجھ کر ہمیشہ کے لیے ایک اندازہ مقرر کر دیجئے بلکہ اس کی کمی بیشی سوا پہر کامل تک پہنچتی ہے انقلاب اول میں تخمیناً ۱۵ل یعنی ساڑھے پندرہ گھنٹے کا نہار شرعی ہوتا ہے کہ پانچ پہر سے بھی زائد ہوا کجا ساڑھے چار پہر اور انقلاب ثانی میں تقریباً ۱۱ھ یعنی پونے بارہ گھنٹے کا کہ چار پہر سے بھی کم ہوا کہاں ساڑھے چار پہر پونے بارہ اور ساڑھے پندرہ کا تفاوت وہی سوا پہر کامل ہوا یا نہیں پھر ایسی شدید التفاوت چیز میں ایک مقدار کا تخمینہ کر دینا کس قدر غلط و باعثِ مغالطہ مسلمین ہوگا مثلاً جب عوام نے یہ اندازہ جان لیا کہ ساڑھے چار پہر کا نہار شرعی ہوتا ہے اس کے اکثر حصے میں نیت ہو جانی چاہئے یعنی غروبِ آفتاب تک اس کے نصف سے زیادہ باقی ہو اور اس کا نصف سوا دو پہر یعنی پونے سات گھنٹے تو اس حکم کا حاصل یہ ہوا کہ اگر شام تک ۶ گھنٹے سے کچھ بھی زیادہ وقت باقی ہے جب تو روزے کی نیت صحیح ہو جائے گی اور ۶ یا اس سے کم ہیں تو ہرگز صحیح نہ ہوگی اب ملاحظہ کیجئے جب آفتاب تحویل سرطان پر آیا اور ۷ بجے ڈوبا یعنی وقتِ حقیقی سے تقریباً ڈیڑھ منٹ سات پر تو حقیقی بارہ بجے کے چند منٹ بعد بھی یہ بات صادق ہے کہ شام تک ۶ گھنٹے ۵۴ منٹ سے زیادہ وقت ہے تو لازم کہ اُس دن دوپہر ڈھلے پر بھی نیت روزہ ہو جائے حالانکہ یہ بالاجماع باطل ہے بلکہ اُس دن حقیقی سوا گیارہ بجے سے چند منٹ پہلے بھی نیت جائز نہیں کہ ۱۱ بج کر ۱۱ منٹ پر نصف النہار شرعی ہو چکا اور جب آفتاب تحویل جدی پر آیا اور سوا پانچ سے کچھ کم یعنی وقتِ حقیقی سے تقریباً ۵ بج کر ۱۰ منٹ پر ڈوبا تو لازم کہ اُس دن ساڑھے دس بجے بھی نیت جائز نہ ہو کہ اب شام تک ۶ گھنٹے باقی نہیں حالانکہ اُس دن ۱۱ کے بعد یعنی حقیقی وقت سے ۱۱ بج کر ۱۹ منٹ تک بھی نیت جائز ہے کہ نصف النہار شرعی اب ہوگا پس ثابت ہوا کہ ۴ پہر کا تخمینہ محض غلط و باعثِ تغلیط اور بنائے کار اُسی حساب پر واجب جو ہم بیان کر آئے، واللہ تعالیٰ اعلم۔

رہا لفظ زوال کہ عبارت امام اجل ابو الحسن قدوری رحمہ اللہ تعالیٰ میں واقع عند التحقیق اُس سے دوپہر ڈھلے ہی کا وقت مراد ہے اس روایت پر نصف النہار عرفی تک اِن روزوں کی نیت جائز ہے مگر مختار و معتمد وہی روایت سابقہ ہے کہ نصف النہار شرعی سے پہلے نیت ہو جانی ضرور ہے ہدایہ و وقایہ و شرح وقایہ و عنایہ و

جواہر الاخلاطی وشرح نقایہ برجندی وشرح علامہ اسمٰعیل ومتن نورالایضاح میں اسی کو اصح کہا اور شرح جامع صغیر للامام السرخسی وکافی شرح وافی وشرح کنز للزیلعی ومتن اصلاح میں اسی کو صحیح بتایا اور نقایہ وکنز وملتقی و تنویر و درر واشباہ وغیرہا عامہ معتمدات میں اسی پر جزم کیا اور یہی من حیث الدلیل اقوٰی تو اسی پر عمل وفتوٰی اس سوال کا جواب اسی قدر ہے باقی اُس روایت کو غلط کہنا ائمہ کے ساتھ گنگوہی صاحب کا سوءِ ادب ہے کہ قدوری و مجمع و فتاوٰی خانیہ وفتاوٰی خلاصہ وشرح طحاوی وخزانۃ المفتین وغیرہا معتبرات میں کہ اجلہ متون وشروح وفتاوٰے مذہب سے ہیں اُسی پر جزم واعتماد کیا۔

اما المجمع فنقل عنہ فی ردالمحتار واما شرح الطحاوی فرمزلہ فی خزانۃ المفتین، واما الاربعۃ البواقی فرأیت فیہا بعینی۔

مجمع سے ردالمحتار نے نقل کیا ہے، شرح طحاوی کی طرف خزانۃ المفتین میں اشارہ کیا گیا ہے اور باقی چاروں میں، مَیں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ (ت)

بلکہ خود محررِ مذہب سیدنا امام محمد رضی اللہ تعالٰی عنہ نے کتاب الصوم میں وہی قول زوال ارشاد کیا،

کما نص علیہ الامام شمس الائمۃ السرخسی فی شرح الجامع الصغیر، ورأیت النقل عنہ فی الایضاح شرح الاصلاح للعلامۃ ابن کمال الوزیر۔

جیسا کہ شمس الائمہ سرخسی نے جامع صغیر کی شرح میں کہا ہے اور علامہ ابن کمال وزیر کی ایضاح شرح اصلاح میں، مَیں نے اس کی نقل دیکھی ہے۔ (ت)

تو ایسی جگہ ارسال زبان نازیبا وزیان اور زوال سے زوال نہار شرعی مراد لے کر قصد توفیق بھی خلاف تحقیق کہ عامہ ائمہ یہاں ابقائے خلاف کرتے ہیں اور خود ایک جانب کو اصح وصحیح کہنے کا یہی مفاد عبارت ہدایہ یُوں ہے:

قال فی المختصر (یعنی القدوری) مابینہ وبین الزوال، وفی الجامع الصغیر قبل نصف النہار وھو الاصح[1] الخ۔

کہا مختصر میں (یعنی قدوری میں) "اس کے اور زوال کے درمیان"۔ اور جامع صغیر میں ہے "نصف النہار سے پہلے"۔ اور یہ اصح ہے الخ (ت)

شرح وقایہ میں ہے:

فی الجامع الصغیر بنیۃ قبل نصف النہار ای قبل نصف النہار الشرعی، وفی مختصر

جامع الصغیر میں ہے "اگر نصف نہار سے پہلے نیت کرے" یعنی نصف نہار شرعی سے پہلے، اور

---

[1] الہدایۃ کتاب الصوم مطبوعہ المکتبۃ العربیۃ کراچی ١/١٩٢

www.alahazratnetwork.org

۱۲۵

القدوری الی الزوال، والاول اصح[۱]

مختصر قدوری میں ہے کہ زوال تک صحیح ہے[۱]، لیکن پہلا قول صحیح ہے۔ (ت)

کافی للامام النسفی میں ہے:

ذکر فی المختصر، وبینہ وبین الزوال، و فی الجامع الصغیر، قبل نصف النہار، وھو الصحیح[۲]۔

مختصر میں مذکور ہے "اس کے اور زوال کے درمیان" اور جامع صغیر میں ہے "نصف نہار سے پہلے" اور یہ صحیح ہے الخ (ت)

تبیین الحقائق میں ہے:

قال فی المختصر (یعنی الکنز) الی ما قبل نصف النہار، وھو المذکور فی الجامع الصغیر، و ذکر القدوری ما بینہ وبین الزوال، و الصحیح الاول[۳]

کما مختصر میں (یعنی کنز میں) "نصف نہار سے پہلے تک"۔ یہی جامع صغیر میں بھی مذکور ہے۔ اور قدوری نے کہا ہے "اس کے اور زوال کے درمیان" اور صحیح پہلا قول ہے۔ (ت)

برجندی میں ہے:

اشار القدوری انہ تجوز النیۃ فیما بین الصبح والزوال، و فی الھدایۃ الاول[۴]

قدوری نے اشارہ کیا ہے کہ نیت صبح اور زوال کے درمیان صحیح ہے۔ اور ہدایہ میں ہے کہ پہلا قول اصح ہے۔ (ت)

جواہر الاخلاطی میں ہے:

اجزأنہ النیۃ ما بینہ وبین الزوال اوقبل انتصاف النہار، وھو الاصح[۵]۔

اس کے لیے نیت کافی ہے، اگر صبح اور زوال کے درمیان کرے، یا نصف نہار سے پہلے، اور یہ اصح ہے (ت)

اور نص قاطع وہ ہے کہ تاتارخانیہ میں محیط سے نقل فرمایا:

یظھر ثمرۃ الاختلاف فیما اذا نوی عند

اختلاف کا نتیجہ تب ظاہر ہوگا جب زوال کے قریب

---

[۱] شرح الوقایۃ کتاب الصوم مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ دہلی ۱/۳۰۶
[۲] کافی شرح وافی
[۳] تبیین الحقائق، کتاب الصوم المطبعۃ الکبریٰ الامیریۃ، مصر ۱/۳۱۵
[۴] شرح النقایہ للبرجندی 〃 〃 نولکشور لکھنؤ ۱/۲۱۱
[۵] جواہر الاخلاطی 〃 قلمی نسخہ غیر مطبوعہ ۱/۴۸

www.alahazratnetwork.org

قرب الزوال اھ[1]۔ نیت کرے اھ(ت)

اقول بلکہ بعد اس عنایت کے بھی توفیق نہ ہوئی[عہ۱] کہ عین وقت انتصاف پر بھی مابینہ وبین الزوال وقبل الزوال وقرب الزوال صادق حالانکہ مذہب صحیح پر خاص وقت ضحوۂ کبریٰ بھی نیت کافی نہیں کما قدمنا عن الدر وغیرہ (جس طرح ہم نے در وغیرہ سے پہلے نقل کیا ہے) پھر اس تکلیف بے حاصل سے کیا حاصل۔ غرض نہ تغلیط مقبول نہ توفیق معقول بلکہ جواب وہی ہے جو فقیر نے ذکر کیا و باللہ التوفیق وافاضۃ التحقیق و اللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ثانیہ: وقت زوال جس میں نماز ممنوع کیا وقت ہے۔

اقول گنگوہی صاحب نے اس سوال کا جواب نہ دیا پیشتر بھی فقیر سے یہ سوال ہوا تھا بقدر ضرورت جواب لکھا گیا یہاں اس کی نقل پر اقتصار ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زوال کا وقت جس میں نماز ناجائز ہے کیا ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

www.alahazratnetwork.org

زوال تو سورج ڈھلنے کو کہتے ہیں یہ وقت وہ ہے کہ ممانعت کا وقت نکل گیا اور جواز کا آیا کما صرح بہ فی البحر[2] عن الحلیۃ (جیسا کہ بحرالرائق میں حلیہ سے اسکی تصریح کی گئی ہے) تو وقت ممانعت کو زوال کہنا صریح مسامحت ہے اور غایت تاویل مجاز مجاورت بلکہ اسے وقت استوا کہنا چاہئے یعنی نصف النہار کا وقت، اب علما کو اختلاف ہے کہ اس سے نہار عرفی کا نصف حقیقی[عہ۲] مراد ہے یعنی دوپہر جس وقت مرکز آفتاب بالائے افق دائرۂ نصف النہار پر

عہ۱ نعم لو اول بالمنتصف کان توفیقا وان لم یکن تحقیقا ۱۲ منہ (م) ہاں اگر (اس قول کی) تاویل نصف النہار کے ساتھ کردی جاتی تو ان میں تطبیق ہوجاتی اگرچہ اس میں بھی تسامح ہے۔ (ت)

عہ۲ احتراز ہے نصف النہار عرفی سے کہ ۱۲ بجے کے وقت کو کہتے ہیں، یہ سال میں چار دن یعنی ۱۵ اپریل، ۱۴ جون، ۳۱ اگست، ۲۴ دسمبر کے سوا ہمیشہ نصف النہار حقیقی سے آگے پیچھے ہوتا ہے جس کا تقدم تاخر تقریباً پاؤ گھنٹے تک پہنچتا ہے یعنی زیادت میں تقریباً ۱۴ منٹ اور کمی میں ۱۶، پھر یہ بھی اس وقت ہے کہ گھڑیاں (باقی اگلے صفحہ پر)

---

[1] الفتاوی التاتارخانیۃ الفصل الثالث فی النیۃ مطبوعہ ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ کراچی ۲/ ۳۵۷

[2] البحر الرائق کتاب الصوم مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی دہلی ۱/ ۲۵۱

پہنچتا اور سایہ اپنی مقدار اصلی پر آکر اُس کے بعد جانبِ مشرق پلٹتا اور گھٹنے کی انتہا ہوکر پھر بڑھنا شروع ہوجاتا ہے یہ قول ائمۂ ماوراء النہر کی طرف منسوب یا نہارِ شرعی کا نصف مراد ہے جسے ضحوۂ کبرٰی کہتے ہیں۔ ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ نہارِ عرفی طلوعِ کنارۂ شمس سے غروبِ کل قرصِ شمس تک ہے۔

والمراد بالطلوع المبتنی علیہ احکام الشرع، تجاوز اول حاجب الشمس فی جہۃ الشرق عن دائرۃ الافق الحسی بالمعنی الاعم، المسمّٰی فی کلام البعض بالافق الترسی، بحرکۃ الکل، و بالغروب تجاوز کل قرصہا فی جہۃ الغرب عن الدائرۃ المذکورۃ بالحرکۃ المزبورۃ، فوضح امتیاز النہار العرفی عن النہار النجومی، فانہ من انطباق مرکز الشمس علی دائرۃ الافق الحقیقی من قبل المشرق، الی انطباقہ علیہا فی جہۃ المغرب، فان اتحد الافقان یکون العرفی اکبر من النجومی، بقدر ما یطلع نصف کرۃ الشمس ویغرب النصف، وان انحط الترسی من الحقیقی، وھو الاکثر،

جس طلوع پر شرعی احکام مبنی ہیں، اس سے مراد یہ ہے کہ شرقی جانب جو دائرۂ افقِ حسی ہے ــــ اُفقِ حسی کا عام معنی مراد ہے جس کو بعض نے اُفقِ ترسی کا نام دیا ہے ــــ اس دائرے سے، پُورے سورج کی حرکت کے ساتھ، سورج کا پہلا کنارہ گزر جائے۔ اور غروب سے مراد یہ ہے کہ سورج کی پوری ٹکیہ، اسی دائرے سے، اسی حرکت کے ساتھ، غربی جانب سے گزر جائے۔ اس سے نہارِ عرفی اور نہارِ نجومی کا امتیاز بھی واضح ہوگیا، کیونکہ نہارِ نجومی شروع اس وقت ہوتی ہے جب شرقی جانب سورج کا مرکز، افقِ حقیقی کے دائرے پر منطبق ہوجائے، اور ختم اس وقت ہوتی ہے جب غربی جانب سورج کا مرکز افقِ حقیقی کے دائرے پر منطبق ہوجائے۔ اب اگر دونوں افق (حقیقی

www.alahazratnetwork.org

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ)

اصل تعدیل الایام بلدی پر جاری کی جائیں اور اگر دوسرے مقام کے وقت پر اجرا ہو جیسے ہندوستان میں وقت مدراس کو اختلاف طول سے یہ دن متبدل ہوجائیں گے، مثلاً بریلی جس کا وقت مدراس سے ۳ منٹ ۱۹ سکنڈ زائد ہے یہاں تقریبی مساوات یعنی جیبی گھڑی کے ۱۲ بجے پر ٹھیک دوپہر ہونا ان چار تاریخوں پر ہوگا ۴ و ۲۵ مئی و ۱۱ ستمبر و ۱۸ دسمبر ۱۲ منہ ــــ یہ بھی اس وقت تک تھا اب کہ جولائی ۱۹۰۵ء سے مدراس ٹائم منسوخ اور وسط ہند کے وقت پر گھڑیاں جاری کی گئی ہیں یعنی جہاں طول ۸۲ درجے ہے جس کے ۵۔ گھنٹے ہوئے، اس اختلاف نے بریلی میں صرف دو ہی دن مساوات کے رکھے ۸ر اکتوبر اور ۲۸ نومبر، اور کمی کی مقدار یعنی جیبی گھڑی کے ۱۲ بجے سے نصف النہار حقیقی کا پہلے ہونا صرف ۴ منٹ رہ گئی، اور زیادت یعنی جیبی کے ۱۲ بجے سے ٹھیک دوپہر بعد کو ہونا ۲۶ منٹ تک پہنچ گئی ۱۲ منہ (م)

لاسیما من جہۃ دقائق الانکسار الافقی، فزیادۃ العرفی ازید۔ نعم، ان وقع فوقہ بقدر نصف قطر الشمس مع دقائق الانکسار لیستوی النہاران، او ازید من ذٰلک فیفضل النجومی، کمالایخفی۔ وھذہ فائدۃ سنحت للقلم حین التحریر فاحببنا ایرادھا۔

اور ترسی) متحد ہوں تو نہار عرفی، نہار نجومی سے اتنی بڑی ہوگی جتنی دیر میں سورج کا آدھا کُرہ طلوع ہوتا ہے اور آدھا غروب ہوتا ہے۔ اور اگر ترسی، حقیقی سے نیچے ہو، جیسا کہ عام طور پر ہوتا ہے ــــ خصوصاً جب افقی انکسار کے دقیقوں کو ملحوظ رکھا جائے ــــ تو نہار عرفی اور زیادہ بڑھ جائے گی۔ ہاں، اگر ترسی، حقیقی سے، سورج کے نصف قطر جتنا اوپر ہو اور انکسار کے دقیقے بھی ملحوظ ہوں تو نہار عرفی اور نہار نجومی برابر ہو جائیں گی۔ اور اگر سورج کے نصف قطر کی مقدار سے زیادہ اُوپر ہو تو نہار نجومی بڑھ جائے گی، جیسا کہ مخفی نہیں ہے ــــ یہ فائدہ لکھتے وقت قلم کے لیے ظاہر ہوا تو ہم نے اس کو ذکر کرنا مناسب سمجھا۔ (ت)

اور نہار شرعی طلوع فجر صادق سے غروب کل آفتاب تک ہے تو اس کا نصف ہمیشہ اُس کے نصف سے پہلے ہوگا، مثلاً فرض کیجئے آج تحویل حمل کا دن ہے آفتاب بریلی اور اُس کے قریب مواضع میں جیب گھڑی کے ۶ بج کر ۲ منٹ پر چمکا اور ۶ بج کر ۱۴ منٹ پر ڈوبا ۴ بج کر ۴۸ منٹ پر صبح ہوئی تو اس دن نہار شرعی ۱۳ گھنٹے ۲۶ منٹ کا ہے جس کا آدھا ۶ گھنٹے ۴۳ منٹ ہوا اسے ۴ گھنٹے ۴۸ منٹ پر بڑھایا تو ۱۱ گھنٹے ۳۱ منٹ کا وقت آیا اور نصف النہار شرعی وقت استوائے حقیقی سے ۳۷ منٹ پیشتر ہوا لا تسع وعشرین کما یتوھم فافھم واعرف انکنت تفھم (نہ کہ انیس منٹ، جیسا کہ وہم کیا جاتا ہے۔ اس کو سمجھو اور جانو، اگر سمجھ رکھتے ہو۔ ت) اسی کو ضحوۂ کبریٰ کہتے ہیں اسی وقت کے آنے تک کچھ کھایا پیا نہ ہو تو روزے کی نیت جائز ہے، اس دوسرے قول پر اس وقت سے نصف النہار عرفی یعنی استوائے حقیقی تک کہ تحویل حمل کے دن ۱۲ بج کر ۸ منٹ پر ہوگا، سارا وقت کراہت کا ہے جس میں نماز ناجائز وممنوع اور پُر ظاہر کہ یہ مقدار اختلافِ موسم سے گھٹتی بڑھتی رہے گی یہ قول ائمہ خوارزم کی طرف نسبت کیا گیا اور امام رکن الدین صباغی نے اسی پر فتویٰ دیا، ردالمحتار میں ہے:

عزا فی القھستانی القول بان المراد انتصاف النھار العرفی ای ائمۃ ماوراء النھر وبان المراد انتصاف النھار الشرعی وھو الضحوۃ الکبرٰی الی الزوال الی ائمۃ خوارزم[1]۔

قہستانی میں اس قول کو ائمہ ماوراء النہر کی طرف منسوب کیا ہے کہ مراد عُرفی نہار کا نصف ہونا ہے، اور اس قول کو ائمہ خوارزم کی طرف منسوب کیا ہے کہ مراد شرعی نہار کا نصف ہونا ہے یعنی ضحوۂ کبریٰ زوال تک۔ (ت)

---

[1] ردالمحتار مطلب یشترط العلم بدخول الوقت مطبوعہ المصطفٰے البابی مصر ۱/۲۷۳

۱۲۹

اُسی میں ہے :

وفی القنیۃ ، واختلف فی وقت الکراھۃ عند الزوال ، فقیل من نصف النھار الی الزوال ، لروایۃ ابی سعید رضی اللہ تعالٰی عنہ عن النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم انہ نھی عن الصلاۃ نصف النھار حتی تزول الشمس ، قال رکن الدین الصباغی : وما احسن ھذا ، لان النھی عن الصلاۃ فیہ یعتمد تصورھا فیہ[1] اھ ما فی الشامی ، وھذا کما تری من الفاظ الافتاء۔

اور قنیہ میں ہے کہ زوال کے قریب مکروہ وقت کی مقدار میں اختلاف ہے ۔ بعض نے کہا کہ نصف النہار سے زوال تک ہے ، کیونکہ ابو سعید رضی اللہ تعالٰی عنہ نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ نے نصف النہار سے زوال تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے ، رکن الدین صباغی نے کہا ہے کہ یہ کتنا ہی اچھا استدلال ہے کیونکہ اس وقت میں نماز سے منع کرنے کی ضرورت تب ہی پڑسکتی ہے جب یہ وقت کم از کم اتنا ضرور ہو کہ اس میں نماز پڑھی جاسکے ، شامی کی عبارت ختم ہوئی ۔ اور جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو ، یہ افتاء کے الفاظ ہیں ۔ (ت)

اقول وبؤیدہ ما فی الشامی عن الطحطاوی عن ابی السعود عن الحموی عن البرجندی عن الملتقط ، فی باب الکسوف ، انھا اذا انکسفت بعد العصر او نصف النھار دعوا ولم یصلوا[2] ، ای لکراھۃ النفل فی الوقتین ، ووجہ التأیید ظاھر لیس بخاف ۔

اقول (میں کہتا ہوں) : اسی کا مؤید ہے وہ جو شامی میں ہے ، شامی نے طحطاوی سے ، اس نے ابو السعود سے ، اس نے حموی سے ، اس نے برجندی سے ، اس نے ملتقط سے باب الکسوف میں نقل کیا ہے کہ اگر سورج گرہن عصر کے بعد یا نصف النہار کے وقت لگے تو لوگ دعا کریں گے اور نماز نہیں پڑھیں گے ، یعنی اس وجہ سے کہ ان دو وقتوں میں نفل پڑھنا مکروہ ہے ، تائید کی وجہ ظاہر ہے ، مخفی نہیں ۔ (ت)

www.alahazratnetwork.org

غرض جب علماء میں اختلاف ہے اور ایک امام اجل نے اس قول کو ترجیح دی اور اُس کے خلاف ترجیح منقول نہ ہوئی تو احتیاط اسی پر عمل کرنے میں ہے ۔

---

[1] رد المحتار مطلب یشترط العلم بدخول الوقت مصطفی البابی مصر ۱/۲۷۳

[2] ؎ ؎ باب الکسوف ؎ ؎ ؎ ۱/۶۲۲

حتی یتبین خلافه اقول والمسئلة بعد تحتاج الی زیادة تحقیق وتحریر، وللعبد الضعیف ههنا ابحاث سنوردها ان شاء الله تعالٰی فی غیر هذا التحریر، والله تعالٰی اعلم ۔ انتھی ماکتبت فی الجواب ۔ و الله سبحٰنه اعلم بالصواب[1] ۔

یہاں تک کہ اس کا خلاف ظاہر ہوجائے اقول (میں کہتا ہوں) ابھی مسئلہ مزید تحقیق و تحریر کا محتاج ہے اور عبدِ ضعیف کی، یہاں کچھ بحثیں ہیں جنہیں عنقریب ہم کسی اور تحریر میں پیش کریں گے، واللہ تعالٰی اعلم، جو کچھ میں نے جواب میں لکھا ہے وہ ختم ہوا ۔ واللہ سبحٰنہ اعلم بالصواب ۔ (ت)

مسئلہ ثالثہ (۲۷۱): بڑھسے بڑھ یہ وقت کس قدر ہے ؟

اقول گنگوہی صاحب نے اس سوال کا جواب بھی قلم انداز کردیا، اس کا جواب اجمالی یہ ہے کہ ہمارے بلاد میں انتہا درجہ یہ وقت ۴۸ منٹ تک پہنچتا ہے جبکہ آفتاب انقلاب صیفی میں ہوتا ہے یعنی ۲۲ جون کو ٹھیک دوپہر سے اتنے منٹ پیشتر نصف النہار شرعی ہوجاتا ہے اور تحویلِ حمل و میزان یعنی ۲۱ مارچ و ۲۴ ستمبر کو ۳۹ منٹ پہلے ہوتا ہے نہ اس سے گھٹے نہ اس سے بڑھے باقی ایام میں انھیں کے بیچ بیچ دورہ کرتا ہے وتفصیل ذلك یطول جدا (اور اس کی تفصیل بہت طویل ہے ۔ ت) اور ٹھیک دوپہر سے یہ مراد کہ جب دائرۂ ہندیہ میں ظل ثانی خط سوال پر پورا منطبق ہو یہی نہار عرفی کا گویا نصف حقیقی ہے اسی کو استوائے حقیقی کہئے اس وقت آفتاب بیچ آسمان میں ہونا سمجھئے احکام شرعیہ میں اسی وقت کا اعتبار ہے نصف النہار شرعی سے اسی وقت تک نماز مکروہ ہے اس کے بعد پھر وقتِ ممانعت نہیں رہتا اس وقت بارہ بجے فرض کیجئے اور اس سے گھنٹہ بھر پہلے گیارہ وعلٰی ہذا القیاس انگریزی گھنٹوں کے بارہ کا حکم زوال و نصف النہار و شروع وقت ظہر میں اصلاً اعتبار نہیں اگرچہ نہایت صحیح ہوں کہ نہ عوام میں ان کا کمال صحت توپ سے مطابقت اور توپ قطع نظر اس سے کہ اکثر غلط چلتی ہے فقیر نے گیارہ منٹ تک کی غلطی اس میں مشاہدہ کی ہے اگر پوری صحیح بھی چلے تو خود اس حساب پر نہیں چلتی، فقیر نے بارہا بچشمِ خود مشاہدہ کیا ہے کہ دوپہر کی توپ صحیح چلی ہے اور اس وقت آفتاب مرأی العین میں صاف پلٹ چکا ہے یا ابھی وسط آسمان پر بھی نہ آیا و لہذا تحویل حوت کا شمس کہ بحساب دائرۂ ہندیہ مع حصۂ انکسار افقی ہمارے شہر میں ۵ بج کر ۳۹ منٹ پر ڈوبنا چاہئے توپ کے اعتبار سے قریب ۶ بجے کے ۵ بج کر ۵۶ منٹ پر ڈوبتا ہے تحویلِ قوس کا مہر کہ بحساب مذکور دائرہ ۶ بج کر ۴۲ منٹ پر چمکنا چاہئے توپ کے گھنٹوں پر ۶ سے ۳۱ منٹ

---

[1] اس گویا اور کہیے اور سمجھیے کی وجہ عالمِ ہیأت پر مخفی نہیں اور یہ بھی وہ جان سکتا ہے کہ یہ وقت وقت استوائے حقیقی تحقیقی کس صورت میں ہوگا ۱۲ منہ (م)

۱۳۱

بعد طلوع کر آتا ہے اسی طرح ہر جگہ فرق پائیے گا یہ امر ضرور قابلِ لحاظ ہے یہیں سے وُہ عقدہ کھل گیا کہ ہم نے مسئلہ ثانیہ کے جواب میں نصف النہار شرعی ۱۱ پر ۳۱ منٹ آ کر لکھا اور پھر اس سے استوائے حقیقی تک ۲۹ منٹ کا فاصلہ رکھا حالانکہ ۱۱ پر ۳۱ کے بعد ۱۲ بجنے تک صرف ۲۹ منٹ کا فصل ہے تو وجہ یہ کہ اُس مسئلہ میں انھیں رواجی مدراسی گھنٹوں کا حساب لیا تھا و لہذا طلوعِ شمس حمل ۶ پر ۷ منٹ آ کر مانا۔ یہ ہے ان مسائل کا اجمالی تخمینی جواب اور تفصیل و تحقیق مفضی تطویل و اطناب۔

وفیما ذکرنا کفایۃ لاولی الالباب وصلی اللّٰہ تعالٰی علی المولٰی الاواب سیدنا محمد و الاٰل والاصحاب واللّٰہ تعالٰی اعلم بالصواب۔

اور جو ہم نے ذکر کیا ہے وہ عقلمندوں کے لیے کافی ہے، اور درود بھیجے اللہ تعالٰی بہت رجوع کرنے والے آقا سیدنا محمد پر اور ان کی آل و اصحاب پر۔ واللہ تعالٰی اعلم بالصواب۔ (ت)

مسئلہ (۲۷۲) از حیدر آباد دکن قریب دروازہ دبیر پورہ مدرسہ محمدیہ مرسلہ مولوی عبد الخالق صاحب اعظم گڈھی ۱۲ جمادی الاخرٰی ۱۳۱۷ھ

حضرت مولٰنا العلام والحبر القمقام حامی السنۃ قامع البدعۃ بقیۃ السلف حجۃ الخلف مولانا الحاج المولوی احمد رضا خاں صاحب مدظلہ العالی بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ واضح رائے عالی متعالی ہو کر ان دنوں یہاں کے علما بلکہ چار پانچ علمائے ہند مثل حضرت مولانا مولوی لطف اللہ صاحب علی گڈھی و جناب مولوی محمد منصور علی خان صاحب مراد آبادی و جناب مولوی محمد یعقوب صاحب اعظم گڈھی وغیرہم نے مثلین سوی الزوال کا فتوٰی دیا بعدہٗ مولوی عبد الوہاب صاحب بہاری صدر مدرس مدرسہ نظامیہ نے سب علماء کے فتوے کو رَد کردیا اور لکھا کہ امام اعظم رحمۃ اللہ تعالٰی قول مثلین سے رجوع کر کے قول صاحبین کی طرف آگئے ہیں اب التماس ہے کہ آپ اس مسئلہ میں کیا فرماتے ہیں۔ خادم الطلبہ محمد عبد الخالق

الجواب

مولانا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، قول سیدنا الامام الاعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ وہی مثلین بعد فیئ الزوال ہے اور وہی احوط وہی اصح وہی من حیث الدلیل ارجح اسی پر اجماع و اطباق جملہ متون متین وہی مختار و مرضی جمہور محققین شارحین اُسی پر افتائے اکثر کبرائے ائمہ مفتین امام کا اس سے رجوع فرمانا ثابت نہیں اجماع متون مذہب موضوعہ لنقل المذہب کے حضور بعض حکایات شاذہ خاملہ غیر محفوظہ قابلِ لحاظ کب ہوئیں بلکہ قول یک مثل ہے مرجوع عنہ ہے۔

لما صرح بہ فی البحر والخیریۃ ورد المحتار

کیونکہ بحر، خیریہ اور ردالمحتار وغیرہ میں تصریح ہے کہ

وغیرھا ان کل ماخرج عن ظاھر الروایۃ فھو مرجوع عنہ[1]۔ ھذا ولکل وجھۃ ھو مولیھا فاستبقوا الخیرات[2]۔ وفقنا اللہ تعالٰی لھا وتقبلھا منا بالکرم واللہ سبحٰنہ وتعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

جو قول ظاہر الروایۃ کے خلاف ہو اس سے رجوع کیا جاچکا ہوتا ہے۔ اور ہر ایک کی ایک سمت ہے جس کی جانب وُہ منہ کرتا ہے تو نیکیوں میں سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ اللہ تعالٰی ہمیں نیکیوں کی توفیق دے اور اپنے کرم سے انھیں قبول فرمائے۔ واللہ سبحٰنہ وتعالٰی اعلم، وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔ (ت)

مسئلہ (۲۷۳) از کلکتہ فوجداری بالاخانہ نمبر ۳۶ مرسلہ جناب مرزا غلام قادر بیگ صاحب

۱۸ جمادی الآخرہ ۱۳۰۸ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ یہاں کلکتہ میں آج کل آفتاب ۶ ½ بجے طلوع ہوتا ہے اور پونے چھ بجے غروب اور نمازِ عصر پونے چار بجے ادا کی جاتی ہے کہ اُس وقت سایہ سوائے سایہ اصلی کے دو مثل کسی طرح نہیں ہوتا اس صورت میں نماز مذہب مفتی بہ کے موافق ہوتی یا نہیں اور ایسی حالت میں جماعت میں شریک ہونا چاہئے یا جماعت کا ترک اختیار کیا جائے صرف حکم چاہتا ہوں مجھے دلائل کی ضرورت نہیں، بینوا توجروا۔

www.alahazratnetwork.org

الجواب

حضرت سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کے نزدیک جب تک سایہ ظل اصلی کے علاوہ دو مثل نہ ہو جائے وقتِ عصر نہیں آتا اور صاحبین کے نزدیک ایک ہی مثل کے بعد آجاتا ہے اگرچہ بعض کتب فتاوٰی وغیرہ تصانیف بعض متاخرین مثل برہان طرابلسی وفیض کرکی و درمختار میں قول صاحبین کو مرجح بتایا مگر قولِ امام ہی احوط واصح اور از روئے دلیل ارجح ہے، عموماً متون مذہب قولِ امام پر جزم کیے ہیں اور عامہ اجلہ شارحین نے اُسے مرضی ومختار رکھا اور اکابر ائمہ ترجیح وافتا بلکہ جمہور پیشوایانِ مذہب نے اُسی کی تصحیح کی، امام ملک العلماء ابوبکر مسعود نے بدائع[3] اور امام سرخسی نے محیط میں فرمایا، ھو الصحیح[3] (یہی صحیح ہے)۔ امام اجل قاضیخان نے اسی کو تقدیم دی اور وُہ اسی کو تقدیم دیتے ہیں جو اظہر من حیث الدرایۃ اور اشہر من حیث الروایۃ ہو[4] کما

---

[1] ردالمحتار مطلب فی حدیث اختلاف امتی رحمۃ مطبوعہ مصطفی البابی مصر ۱/۵۰

[2] القرآن سورہ البقرۃ ۲ آیت ۱۴۸

[3] البحرالرائق بحوالہ بدائع کتاب الصلٰوۃ مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی ۱/۲۴۵

[4] فتاوٰی قاضی خان مقدمۃ الکتاب مطبوعہ نولکشور لکھنؤ انڈیا ۱/۲

۱۳۳

نص علیہ فی خطبۃ الخانیۃ (جیساکہ خانیہ کے خطبہ میں یہ بات صراحۃً مذکور ہے۔ ت) اور وہی قول معتمد ہوتا ہے کما فی الطحطاوی و الشامی (جیساکہ شامی اور طحطاوی میں ہے۔ ت) یونہی امام طاہر بخاری نے خلاصہ میں اسے تقدیم دی۔ امام اجل برہان الدین صاحبِ ہدایہ نے ہدایہ اور امام اجل ابوالبرکات نسفی نے کافی اور امام زیلعی نے تبیین الحقائق میں اسی کی دلیل مرجح رکھی، امام اجل محبوبی نے اسی کو اختیار فرمایا۔ امام صدر الشریعۃ نے اسی پر اعتماد کیا وہ چند متاخرین اعنی مصنفین برہان و فیض و درمختار ان اکابر میں ایک کی بھی جلالتِ شان کو نہیں پہنچتے۔ فتاوٰی غیاثیہ و جواہر اخلاطی میں فرمایا: ھو المختار (یہی مختار ہے) علامہ قاسم نے تصحیح قدوری میں اسی کی تحقیق کی، امام سمعانی نے خزانۃ المفتین میں اسی پر اقتصار فرمایا قول خلاف کا نام بھی نہ لیا، امام محمود عینی نے اسی کی تائید فرمائی، ملتقی الابحر میں اسی کو مقدم رکھا اور وہ اسی کو تقدیم دیتے ہیں جو ارجح ہو کما ذکر فی خطبتہ (جیساکہ اس کے خطبے میں ذکر کیا گیا ہے۔ ت) اور وہی مختار للفتوٰی ہوتا ہے کما فی شرحہ مجمع الانھر[1] (جیساکہ اس کی شرح مجمع الانہر میں ہے۔ ت) مراقی الفلاح میں ہے ھو الصحیح وعلیہ جل المشایخ والمتون[2] (یہی صحیح ہے اور اسی پر بزرگ مشایخ و متون مذہب ہیں) طحطاوی علی المراقی میں ہے صححہ جمھور اھل المذھب[3] (جمہور ائمہ مذہب نے اسی کی تصحیح فرمائی) نقایہ میں روایت خلاف کی تضعیف فرمائی شرح المجمع للمصنف میں ہے انہ المذھب واختارہ اصحاب المتون وارتضاہ الشارحون[4] (مذہب یہی ہے اور اسی کو اصحابِ متون نے اختیار فرمایا اور اسی کو شارحین نے مرضی و پسندیدہ رکھا) ینابیع و علمگیری میں ہے ھو الصحیح[5] (یہی صحیح ہے) جامع الرموز میں اسی کو مفتٰی بہ بتایا، السراج المنیر میں ہے علی قولہ الفتوٰی[6] (امام ہی کے قول پر فتوٰی ہے) بحر الرائق پھر ردالمحتار میں ہے قول امام سے عدول کی اجازت نہیں اس مذہب مہذب پر دلیل جلیل صحیح بخاری شریف کی حدیث باب الاذان للمسافر[7] میں ہے کہ ابوذر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا ہم ایک سفر میں نبی صلی اللہ

---

[1] مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر خطبۃ کتاب مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت ۱/۷

[2] مراقی الفلاح مع حاشیۃ الطحطاوی کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی ص ۹۴

[3] 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

[4] البحر الرائق بحوالہ شرح المجمع کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۱/۲۴۵

[5] الفتاوی الہندیۃ الباب الاول فی المواقیت مطبوعہ نورانی کتب خانہ پشاور ۱/۵۱

[6] السراج المنیر

[7] صحیح البخاری باب الاذان للمسافر مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۸۷

تعالٰی علیہ وسلم کے ہمراہ رکاب اقدس تھے مؤذن نے اذانِ ظہر دینی چاہی، فرمایا: ابرد (وقت ٹھنڈا کر) دیر کے بعد پھر مؤذن نے اذان دینی چاہی، فرمایا: ابرد (وقت ٹھنڈا کر) دیر کے بعد مؤذن نے سہ بارہ اذان کا ارادہ کیا، فرمایا: ابرد (وقت ٹھنڈا کر) اور یونہی تاخیر کا حکم فرماتے رہے حتی ساوی الظل التلول (یہاں تک کہ سایہ ٹیلوں کے برابر ہوگیا) اُس وقت اذان کی اجازت فرمائی اور ارشاد فرمایا "گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے ہے تو جب گرمی سخت ہو ظہر ٹھنڈے وقت پڑھو" مشاہدہ شاہد اور قواعد علم ہیأت گواہ اور خود ائمۂ شافعیہ کی تصریحات ہیں کہ دوپہر کو ٹیلوں کا سایہ ہوتا ہی نہیں معدوم محض ہوتا ہے خصوصاً اقلیم ثانی میں جس میں حرمین طیبین اور اُن کے بلاد ہیں۔ امام نووی، شافعی و امام قسطلانی شافعی نے فرمایا: ٹیلے زمین پر نصب کی ہوئی اشیاء کی مانند نہیں بلکہ زمین پر پھیلے ہوتے ہیں تو زوال کے بہت زمانے کے بعد اُن کا سایہ شروع ہوتا ہے جب ظہر کا اکثر وقت گزر جاتا ہے ظاہر ہے کہ جب آغاز اُس وقت ہوگا تو ٹیلوں کے برابر ہرگز نہ پہنچے گا مگر مثل ثانی کے بھی اخیر حصہ میں اُس وقت تک حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے اذان نہ دینے دی تو نماز تو یقیناً اور بھی بعد ہوئی تو بلاشبہہ مثل ثانی بھی وقت ظہر ہوا اور اس حدیث کو ارادہ جمع بین الصلاتین پر حمل کرنا خود اسی حدیث کے الفاظ سے باطل ہے حضور یہاں ابراد کا اظہار فرمارہے ہیں کہ نماز اپنے وقت کے ٹھنڈے حصے میں پڑھی جائے نہ یہ کہ وقت نکال دینے کے بعد دوسری نماز کے وقت میں ادا کی جائے، حضور یہاں حکم عام ارشاد فرمارہے ہیں کہ جب گرمی سخت ہو یوں ہی وقت ٹھنڈا کرو یہ نہیں فرماتے کہ جب مسافر ہو تو ظہر کو عصر سے ملا کر پڑھو اور یہیں سے ظاہر ہوگیا کہ حدیث امامت جبریل جس کے بھروسے پر برہان و درمختار نے مثل اول اختیار کیا اصلا حجت نہیں ہوسکتی کہ وہ دنیا میں سب سے پہلی حدیث اوقات ہے نماز شب اسرا میں فرض ہوئی اور اسی کے دن میں وقتِ ظہر کو آکر جبریل امین علیہ الصلاۃ والسلام نے بیان اوقات کے لیے امامت کی تو جو حدیث اُس کے خلاف ہے اُس کے بعد اور اُس کی ناسخ ہے اور قول دو مثل سے امام کا رجوع فرمانا ہرگز صحیح نہیں بلکہ اُس کا خلاف ثابت ہے کہ تمام متونِ مذہب وہی نقل فرمارہے ہیں اور متون ہی نقل مذہب کے لیے موضوع ہیں، امام محمد نے کتاب الاصل یعنی مبسوط میں کہ کتب ظاہر الروایۃ سے ہے وہی قول امام لکھا نہایہ میں ہے امام سے وہی ظاہر الروایہ ہے غایۃ البیان میں ہے یہی امام کا مذہب مشہور و ماخوذ ہے۔ محیط میں ہے قول امام سے یہی صحیح ہے۔ ینابیع میں ہے امام سے یہی روایت صحیح ہے۔ شرح مجمع میں ہے مذہب امام یہی ہے کل ذلک فی البحر[1] (یہ سب بحر میں ہے۔ ت) تو بعض نقول خاملہ مرجوحہ کی بنا پر زعم رجوع محض ناموجہ ہے بلکہ قول ایک مثل ہی ہے رجوع ثابت ہے کہ وہ خلاف ظاہر الروایۃ ہے اور جو کچھ خلاف ظاہر الروایۃ ہے مرجوع عنہ ہے کما فی البحر و الخیریۃ

---

[1] البحر الرائق کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۱/۲۴۵

www.alahazratnetwork.org

Index

وغیرہما (جیسا کہ بحر اور خیریہ وغیرہ میں ہے۔ ت) تو یہ مذہب مہذب بوجوہ کثیرہ مذہب صاحبین پر مرجح ہوا۔

اولاً یہی مذہب امام ہے اور مذہب امام اعظم پر عمل واجب جب تک کوئی ضرورت اس کے خلاف پر باعث نہ ہو۔

ثانیاً اسی پر متون مذہب ہیں اور متون کے حضور اور کتابیں مقبول نہیں ہوتیں۔

ثالثاً اسی پر عامہ شروح ہیں اور شروح فتاوٰی پر مقدم۔

رابعاً اجلۂ اکابر ائمۂ تصحیح وفتوی مثل امام قاضی خاں و امام برہان الدین صاحبِ ہدایہ و امام ملک العلماء مسعود کاشانی صاحبِ بدائع وغیرہم رحمہم اللہ تعالٰی نے اسی کی ترجیح و تصحیح فرمائی اور جلالت شان مصححین باعث ترجیح ہے۔

خامساً جمہور مشایخِ مذہب نے اس کی تصحیح و ترجیح کی اور عمل اسی پر چاہیے جس طرف اکثر مشایخ ہوں۔

سادساً اسی میں احتیاط ہے کہ مثل ثانی میں عصر پڑھی تو ایک مذہب جلیل پر فرض ذمہ سے ساقط نہ ہوا پڑھی بے پڑھی برابر رہی اور بعد مثل ثانی پڑھی تو بالاتفاق صحیح و کامل ادا ہوئی۔

سابعاً رہیں حدیثیں بعض صاحبوں نے گمان یہ کیا کہ احادیث مذہب صاحبین میں نص ہیں بخلاف مذہب امام اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہم، حالانکہ حق یہ ہے کہ صحاح احادیث دونوں جانب موجود ہرگز کوئی ثابت نہیں کر سکتا کہ مذہب صاحبین پر کوئی حدیث صحیح صریح سالم عن المعارض ناطق ہے جسے دعوٰی ہو پیش کرے اور بامداد روح پُرفتوح حضرت سیدنا الامام رضی اللہ تعالٰی عنہ اس فقیر سے جواب لے ان شاء اللہ تعالٰی یا تو ثابت ہوجائے گا کہ وہ حدیث جس سے مخالف نے استناد کیا صحیح نہ تھی یا صحیح تھی تو مذہب صاحبین میں صریح نہ تھی یا یہ بھی سہی تو اس کا معارض صحیح موجود ہے اور فقیر ان شاء اللہ تعالٰی ثابت کردے گا کہ اس تعارض میں احادیث مذہب صاحبین کو منسوخ ماننا ہی مقتضائے اصول ہے اور اگر نہ مانیں تاہم تعارض قائم ہو کر تساقط ہوگا اور پھر وہی مذہب امام رنگ ثبوت پائے گا کہ جب بوجہ تعارض مثل ثانی میں شک واقع ہوا کہ یہ وقت ظہر ہے یا وقت عصر اور اس سے پہلے وقت ظہر بالیقین ثابت تھا تو شک کے سبب خارج نہ ہوگا اور وقتِ عصر بالیقین نہ تھا تو شک کے سبب داخل نہ ہوگا والحمد للہ رب العلمین۔ **بالجملہ** عند التحقیق مثل ثانی میں عصر ادا ہی نہ ہوگی بلکہ فرض ذمہ پر باقی رہے گا ورنہ علی التنزل اُس وقت نماز مکروہ ہونے میں تو شک نہیں کہ جب بعض کتبِ فقہ میں اس وقت نماز ظہر میں کراہت گمان کی صرف اس خیال سے کہ صاحبین کے نزدیک وقت قضا ہوگیا حالانکہ فرض ظہر بالاجماع ساقط ہوجائے گا اگرچہ قضا ہی سہی تو اس وقت نمازِ عصر لاجرم سخت کراہت رکھے گی کہ امام کے نزدیک ہنوز وقت ہی نہ آیا تو فرض ہی سر سے ساقط نہ ہوگا اُدھر خلاف صاحبین تھا یہاں خلاف امام وہاں قضاء ادا میں خلاف تھا اور صحت اجماعی ادھر

www.alahazratnetwork.org

نفسِ صحت وبطلان ہی میں نزاع ہے جب وہاں کراہت زعم کی گئی تو یہ کس درجہ شدید مکروہ ہونا چاہئے اور یہ تو بے شمار کتبِ ائمہ میں تصریح ہے کہ اس وقت عصر کا پڑھنا بے احتیاطی ہے پس محتاط فی الدین کو لازم کہ اگر جانے کہ مجھے مثل ثانی کے بعد جماعت مل سکتی ہے اگرچہ ایک ہی آدمی کے ساتھ تو اس جماعتِ باطلہ یا کم از کم مکروہہ بکراہت شدیدہ میں شریک نہ ہو بلکہ وقت اجماعی پر اپنی جماعت صحیحہ نظیفہ ادا کرے اور اگر جانے کہ پھر میرے ساتھ کو کوئی نہ ملے گا تو بتقلید صاحبین شریک جماعت ہو جائے اور تحصیل صحت متفق علیہا و رفع کراہت کے لیے مثل ثانی کے بعد پھر اپنی تنہا ادا کرے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

مسئلہ (۲۷۴) شعبان ۱۳۳۱ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ عصر کا وقت مستحب ووقت مکروہ کیا ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

نمازِ عصر میں ابر کے دن تو جلدی چاہئے، نہ اتنی کہ وقت سے پیشتر ہو جائے۔ باقی ہمیشہ اس میں تاخیر مستحب ہے۔ اسی واسطے اس کا نام عصر رکھا گیا لانہا تعصر (یعنی وہ نچوڑ کے وقت پڑھی جاتی ہے) حاکم و دارقطنی نے زیاد بن عبداللہ نخعی سے روایت کی ہم امیر المومنین علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کے ساتھ مسجد جامع میں بیٹھے تھے مؤذن نے آکر عرض کی، یا امیر المومنین! نماز۔ امیر المومنین نے فرمایا بیٹھو۔ وہ بیٹھ گیا۔ دیر کے بعد پھر حاضر ہوا اور نماز کے لیے عرض کی۔ امیر المومنین نے فرمایا ھذا الکلب یعلمنا السنۃ (یہ کتا ہمیں سنّت سکھاتا ہے)۔ پھر اٹھ کر ہمیں نمازِ عصر پڑھائی۔ جب ہم نماز پڑھ کر وہاں آئے جہاں مسجد میں پہلے بیٹھے تھے فجثونا للرکب لنزول الشمس للغروب نتراھا[۱] (ہم زانوؤں پر کھڑے ہو کر سورج کو دیکھنے لگے کہ وہ غروب کے لیے نیچے اتر گیا تھا)۔" یعنی دیواریں اُس زمانے میں نیچی نیچی ہوتیں آفتاب ڈھلک گیا تھا بیٹھے سے نظر نہ آیا دیوار کے نیچے اُتر چکا تھا گھٹنوں پر کھڑے ہونے سے نظر آیا، مگر ہرگز ہرگز اتنی تاخیر جائز نہیں کہ آفتاب کا قرص متغیر ہو جائے اُس پر بے تکلف نگاہ ٹھہرنے لگے یعنی جبکہ غبارِ کثیر یا ابرِ رقیق وغیرہ حائل نہ ہو کہ ایسے حائل کے سبب تو ٹھیک دوپہر کے آفتاب پر نگاہ بے تکلف جمتی ہے اس کا اعتبار نہیں بلکہ صاف شفاف مطلع میں اس قدرتی دائمی حیلولت کرۂ بخار کے سبب کہ اُفق کے قُرب میں نگاہ کو اُس کا کثیر حصہ طے کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے طلوع وغروب کے قرب آفتاب پر نگاہ بے تکلف جمتی ہے جب اُس سے اونچا ہوتا اور کرۂ بخار کا قلیل حصہ حائل رہ جاتا ہے شعاعیں زیادہ ظاہر ہوتیں اور نگاہ جمنے سے مانع آتی ہیں اور یہ حالت مشرق ومغرب دونوں میں یکساں ہے جس کا حال اس شکل سے عیاں ہے ا ب کرۂ زمین ہے د موضع

---

[۱] سنن الدارقطنی باب ذکر بیان المواقیت الخ مطبوعہ نشر السنۃ ملتان ۱/ ۲۵۱

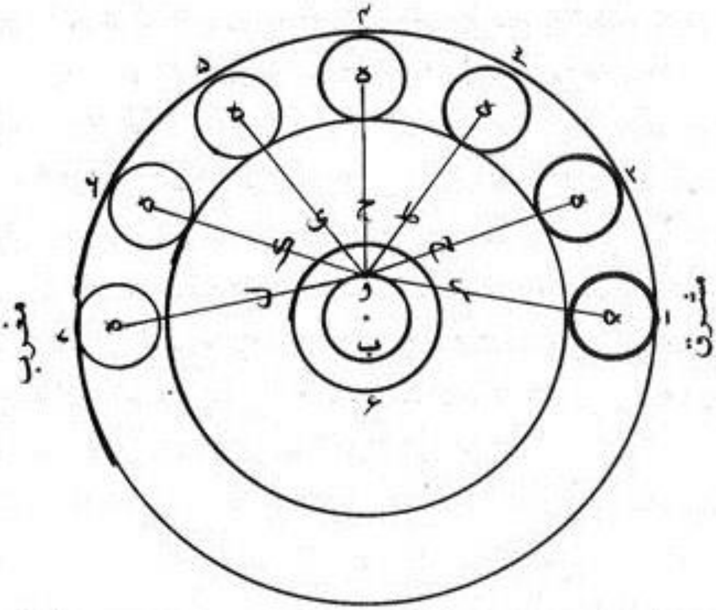

ناظر ہے یعنی سطحِ زمین کی وُہ جگہ جہاں دیکھنے والا شخص کھڑا ہے ح ۲ زمین کے سب طرف کرۂ بخار ہے جسے عالمِ نسیم و عالمِ لیل و نہار بھی کہتے ہیں اور یہ ہر طرف سطحِ زمین سے ۴۵ میل یا قولِ اوائل پر ۵۲ میل اونچا ہے اس کی ہوا اوپر کی ہوا سے کثیف تر ہے تو آفتاب اور نگاہ میں اس کا جتنا زائد حصّہ حاصل ہوگا اتنا ہی نور کم نظر آئے گا اور نگاہ زیادہ ٹھہرے گی ہ مرکزِ شمس ہے د ہ ہر طرف وُہ خط ہے جو نگاہ ناظر سے شمس پر گزرتا ہے پہلے نمبر پر آفتاب افقِ شرقی سے طلوع میں ہے اور دوسرے تیسرے نمبر پر چڑھتا ہوا ساتویں نمبر پر افقِ غربی پر غروب کے پاس پہنچا ظاہر ہے کہ جب آفتاب پہلے نمبر پر ہے تو خط د ہ کا حصّہ د س کرۂ بخار میں گزرا اور دوسرے پر د ح تیسرے پر د ط چوتھے پر د ح، اور اقلیدس سے ثابت ہے کہ ان میں د س سب سے بڑا ہے اور آفتاب جتنا اُونچا ہوتا جاتا ہے د ح د ط وغیرہ چھوٹے ہوتے جاتے ہیں کہ یہاں تک کہ نصف النہار پر خط د ح سب سے چھوٹا رہ جاتا ہے ہم نے اپنے محاسبات ہندسیہ میں ثابت کیا ہے کہ خط د ح یعنی دوپہر کے وقت کا خط پانسو اٹھانوے[۵۹۸] میل سے بھی زائد ہے پھر جب آفتاب ڈھلکتا ہے وہ خطوط اسی نسبت پر بڑے ہوتے جاتے ہیں د ی برابر د ط کے پڑتا ہے اور د ک برابر د ح کے اور د ل برابر د س کے ہے یہاں سے واضح ہوگیا کہ یہ قدرتی دائمی سبب ہے جس کے باعث آفتاب جب نصف النہار پر ہوتا ہے اپنی انتہائی تیزی پر ہوتا ہے اور اُس سے پہلے اور بعد دونوں پہلوؤں پر جتنا افق سے قریب تر ہوتا ہے اُس کی شعاع دھیمی ہوتی ہے یہاں تک کہ شرق و غرب میں ایک حد کے قرب پر اصلاً نگاہ کو خیرہ نہیں کرتی مشرق میں جب تک اس حد سے آفتاب نکل کر اونچا نہ ہو جائے اُس وقت تک نماز منع اور وقت کراہت کا ہے اور مغرب میں جب آفتاب اس حد کے اندر آجائے اُس وقت سے غروب تک نماز منع اور وقت کراہت کا ہے، تو اس بیان سے سبب بھی ظاہر ہوگیا اور

یہ بھی کھل گیا کہ مشرق و مغرب دونوں جانب میں یہ وقت برابر ہے نہ یہ کہ مشرق کی طرف، تو یہ وقت پندرہ بیس منٹ رہے جو تقریباً ایک نیزہ بلندی کی مقدار ہے اور مغرب میں ڈیڑھ دو گھنٹے ہوجائے جو اُس سے کئی نیزے زائد ہے تجربہ سے یہ وقت تقریباً بیس منٹ ثابت ہُوا ہے تو جب سے آفتاب کی کرن چمکے اُس وقت سے بیس منٹ گزرنے تک نماز ناجائز اور وقت کراہت ہوا اور ادھر جب غروب کو بیس منٹ رہیں وقتِ کراہت آجائے گا، اور آج کی عصر کے سوا ہر نماز منع ہوجائے گی۔ ہاں یہ جو بعض کا خیال ہے کہ آفتاب متغیر ہونے سے مراد دھوپ کا میلا ہونا ہے یہ ہرگز صحیح نہیں، جاڑے کے موسم میں تو آفتاب ڈھلکنے کے تھوڑی ہی دیر بعد کہ ابھی سایہ ایک مثل بھی نہیں پہنچتا اور بالاجماع وقتِ ظہر باقی ہوتا ہے یقیناً آفتاب بہت متغیر ہوجاتا ہے اور بیّن طور پر دُھوپ میں زردی پیدا ہوجاتی ہے تو چاہئے کہ عصر کا وقت آنے سے پہلے ہی وقتِ کراہت آجائے اور نماز بے کراہت مل ہی نہ سکے اور یہ صریح باطل و محال ہے، ابوالسعود علی الکنز اور طحطاوی علی الدر میں ہے:

المراد ان یذھب الضوء فلا یحصل للبصر بہ حیرۃ ولا عبرۃ لتغیر الضوء لان تغیر الضوء یحصل بعد الزوال[1]

یعنی تغیرِ آفتاب سے مراد یہ ہے کہ اُس کی روشنی جاتی رہے تو نگاہ کو اس سے خیرگی حاصل نہ ہو اور دھوپ کا تغیر کچھ معتبر نہیں کہ یہ تو زوال کے بعد ہوجاتا ہے (ت)

www.alahazratnetwork.org

بالجملہ سخن تحقیق وہ ہے جو ائمہ نے کتاب الاسرار و بحرالرائق وغیرہما میں تصریح فرمائی کہ جن نمازوں میں تاخیر مستحب ہے جیسے فجر و عصر وغیرہما، وہاں تاخیر کے یہ معنی ہیں کہ وقت کے دو حصے کریں نصف اول چھوڑ کر نصف آخر میں پڑھیں اور ظاہر یہ ہے کہ یہاں وقت سے مراد وقتِ مستحب ہے کہ وقتِ مستحب کے نصف آخر میں پڑھیں، جب یہ قاعدہ معلوم ہوگیا اب تعیینِ وقت کے لیے مثل ثانی کے وقت کا تخمینہ لکھیں جس سے ظہر و عصر کا اندازہ ہوسکے وہ یہ کہ ۲۱ مارچ تحویلِ حمل اور ۲۳-۲۴ ستمبر تحویل میزان میں ختم مثل ثانی یعنی شروع وقت عصر حنفی سے آفتاب کے غروب شرعی تک ان بلاد میں ایک گھنٹا ۴۱ منٹ باقی ہوتے ہیں اور ۲۰-۲۱ اپریل تحویل ثور اور ۲۳-۲۴ اگست تحویل سنبلہ کو ایک گھنٹا ۵۰ منٹ ہوتے ہیں اور ۲۱-۲۲ مئی تحویل جوزا اور ۲۳ جولائی تحویل اسد کو دو گھنٹا ایک منٹ اور ۲۳ جون تحویل سرطان کو دو گھنٹے ۶ منٹ، اور یہ سال میں سب سے بڑا وقت عصر ہے کہ اس سے زیادہ ان بلاد میں کبھی نہیں ہوتا اور ۲۴ اکتوبر تحویل عقرب اور ۱۹ فروری تحویل حوت کو ایک گھنٹا ۳۶ منٹ اور ۲۲-۲۳ نومبر تحویل قوس سے ۲۲ دسمبر تحویل جدی اور پھر ۲۰-۲۱ جنوری تحویل دلو تک دو مہینے برابر بلکہ اس سے

---

[1] حاشیۃ الطحطاوی علی الدرالمختار کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ دارالمعرفت بیروت ۱/۱۷۸

بھی کچھ زائد ایک گھنٹا ۵ ۲ منٹ باقی ہوتا ہے اور یہ سال میں سب سے چھوٹا وقتِ عصر ہے کہ اس سے کم ان بلاد میں کبھی نہیں ہوتا، اسی حساب سے جس دن جتنا وقت عصر ہو اس کے آخر سے ۲۰ منٹ وقت مکروہ کے نکال کر باقی کے دو حصے کریں حصہ اول چھوڑ کر حصہ دوم سے وقت مستحب ہے اور حصہ اول میں بھی اصلاً کراہت نہیں، ہاں اتنی تعجیل کہ دو مثل پورے ہونے میں شک ہو ضرور سخت خلاف احتیاط ہے اُس سے بچنا چاہئے کہ اگر وہم و خدشہ ہے تو کراہت ہے اور اگر واقعی شک ہے تو امام کے طور پر ہوگی ہی نہیں یونہی اتنی تاخیر نہ چاہئے کہ وقت کراہت آنے کا اندیشہ ہو جائے اور اس سے پہلے پہلے اصلاً کسی قسم کی کراہت کا نام و نشان نہیں، نہ وہ اللہ و رسول کے نزدیک کاہل ہے یہ محض غلط و باطل ہے جب شرع مطہر اُس وقت کو مستحب فرما رہی ہے تو کیا وقت مستحب میں ادا کرنا مکروہ اور فاعل کاہلی کے ساتھ منسوب ہو سکتا ہے یہ نری نادانی ہے پھر اگر اس نے احتیاط کی اور نماز میں تطویل کی کہ وقتِ کراہت وسط نماز میں آگیا جب بھی اس پر اعتراض نہیں، نہ کہ وقت کراہت آنے سے پہلے ختم کر دے اور اعتراض ہو، درمختار میں ہے:

لوشرع فیہ قبل التغیر فمدہ الیہ لایکرہ[1] واللہ تعالٰی اعلم۔

سورج میں تغیر آنے سے پہلے نماز شروع کی پھر تغیر تک لمبی کر دی تو مکروہ نہیں ہوگی واللہ تعالٰی اعلم (ت)

www.alahazratnetwork.org

مسئلہ ۲۷۵ و ۲۷۶ شوال ۱۳۲۰ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ان مسائل میں:

(۱) فرض و سنّت ہر دو کا اولٰی وقت کیا ہے؟

(۲) امسال وقت صلاۃ عید الفطر انتہا درجہ کب تک تھا جس نے بعد ساڑھے گیارہ بجے نماز پڑھی اس کی نماز ہوئی یا نہیں؟

الجواب

(۱) سنّت قبلیہ میں اولٰی اول وقت ہے بشرطیکہ فرض و سنّت کے درمیان کلام یا کوئی فعل منافی نماز نہ کرے اور سنّت بعدیہ میں مستحب فرضوں سے اتصال ہے مگر یہ کہ مکان پر آکر پڑھے تو فصل میں حرج نہیں لیکن اجنبی افعال سے فصل نہ چاہیے یہ فصل سنت قبلیہ و بعدیہ دونوں کے ثواب کو ساقط اور انھیں طریقہ مسنونہ سے خارج کرتا ہے اور فرض فجر و عصر و عشاء میں مطلقاً اور ظہر میں بموسم گرما تاخیر مستحب ہے اور مغرب میں تعجیل۔ تاخیر کے یہ معنٰی کہ وقت غیر مکروہ کے دو حصے کرکے پہلا نصف چھوڑ دیں دوسرے نصف میں نماز پڑھیں کما نص

---

[1] درمختار کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ مجتبائی دہلی ۶۱/۱

۱۴۰

علیہ فی البحرائق وغیرہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۲) مذہب اصح پر اس کی نماز نہ ہوئی وقت اس کے قریب قریب ختم ہوچکا تھا مگر ایسی جگہ علما آسانی پر نظر فرماتے ہیں ہمارے علما کا دوسرا قول یہ ہے کہ وقت عید زوال تک ہے اس تقدیر پر جس نے بارہ بج کر چھ منٹ تک بھی سلام پھیر دیا اس کی نماز ہوگئی کہ اس دن بارہ بج کر ساڑھے چھ منٹ پر زوال ہوا تھا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مسئلہ (۲۷۷) از سندیلہ مرسلہ بعض علما بتوسط مولٰنا مولوی محمد وصی احمد صاحب محدث سورتی۔

دوم ربیع الاول شریف ۱۳۱۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ نماز مغرب کا وقت افق شرقی کی جڑ سے سیاہی نمودار ہوتے ہی معاً ہوجاتا ہے یا جب سیاہی بلند ہوجاتی ہے اُس وقت آفتاب ڈوبتا ہے بر تقدیر ثانی وہ بلندی کتنے گز ہوتی ہے اور آبادیوں میں سیاہی شرق سے نظر آنے پر نماز کا وقت سمجھا جائے گا یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

اقول وباللہ التوفیق (اللہ تعالیٰ کی مدد سے کہتا ہوں۔ ت) افق شرقی سے سیاہی کا طلوع قرص شمس کے شرعی غروب سے بہت پہلے ہوتا ہے سیاہی کئی گز بلند ہوجاتی ہے اُس وقت آفتاب ڈوبتا ہے جس طرح قرص شمسی کے شرعی طلوع سے سیاہی غربی کا غروب بہت بعد ہوتا ہے آفتاب مرتفع ہوجاتا ہے اُس وقت تک سواد مرئی رہتا ہے اس پر عیان وبیان وبرہان سب شاہد عدل ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: لیس الخبر کالمعاینۃ[1] (خبر مشاہدہ کی طرح نہیں۔ ت) جسے شک ہو طلوع وغروب کے وقت جنگل میں جاکر جہاں سے دونوں جانب افق صاف نظر آئیں مشاہدہ کرے جو کچھ مذکور ہُوا آنکھوں سے مشاہدہ ہوجائے گا الحمد للہ عجائب قرآن منتہی نہیں۔

کما فی حدیث الترمذی عن امیر المؤمنین علی عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا تنقضی عجائبہ[2]۔

جیسا کہ ترمذی کی حدیث میں امیر المومنین علی، نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ قرآن کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوتے۔ (ت)

ایک ذرا غور سے نظر کیجئے تو آیۂ کریمہ تولج الیل فی النھار وتولج النھار فی الیل[3] (تو، رات کو دن

---

[1] الجامع الصغیر مع فیض القدیر حدیث ۷۵۰۷ مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت ۵/ ۳۵۷
[2] جامع الترمذی ما جاء فی فضل القرآن مطبوعہ امین کمپنی دہلی ۲/ ۱۱۴
[3] القرآن الحکیم ۳/ ۲۷

میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ت) کے مطالعہ رفیعہ سے اس مطلب کی شعاعیں صاف چمک رہی ہیں رات یعنی سایۂ زمین کی سیاہی کو حکیم قدیر عز جلالہٗ دن میں داخل فرماتا ہے ہنوز دن باقی ہے کہ سیاہی اٹھائی اور دن کو سواد مذکور میں لاتا ہے ابھی ظلمتِ شبینہ موجود ہے کہ عروس خاور نے نقاب اٹھائی،

فان ایلاج شیئ فی شیئ یقتضی وجودھما، لا ان یعدم احدھما فیعقبہ الاٰخر، واللیل والنہار بمعنی الملوین متضادان لایجتمعان، فلابد من التجوز۔ ومن اقرب وجوھہ ما ذکر العبد، من حمل اللیل علی السواد، فیبقی النہار علٰی حقیقتہ ویظہر الایلاج من دون کلفۃ، ولا یتجاوز التجوز قدر الحاجۃ۔ و یمکن العکس ایضا، بان یحمل النہار علی الاشعۃ الشمسیۃ واللیل علی حقیقتہ، فیکون اشارۃ الٰی ظہور نور الشمس فی الافق الشرقی واللیل باق بعد، کما فی الصبح الاول۔ وان ارید اللیل العرفی فاظہر واکمل۔ والی حصول اللیل مع بقاء الضوء الشمسی فی الافق الغربی من الشفقین الاحمر والابیض و ان کان الامام الفخر الرازی رحمہ اللہ تعالٰی لایرضی ان یجعل تلک الانوار من الشمس حتی الصبح الصادق ایضا، کما اطال الکلام فیہ فی سورۃ الانعام، تحت قولہ عزوجل فالق الاصباح[1] ولیس الامر کما ظن، واغتر بقولہ العلامۃ الزرقانی فظن ان

کیونکہ ایک چیز دوسری میں تبھی داخل کی جاسکتی ہے جب دونوں موجود ہوں، نہ کہ ایک ختم ہوجائے اور اس کے بعد دوسری آئے۔ اور لیل ونہار بمعنی رات دن، آپس میں متضاد ہیں، اکٹھے نہیں ہوسکتے، تو مجازی معنی مراد لینا ضروری ہے۔ اور اس کا اقرب طریقہ وہی ہے جو بندے نے بیان کیا ہے کہ لیل سے مراد تاریکی لی جائے اور نہار اپنے حقیقی معنی میں ہو۔ اس طرح داخل کرنے کا مفہوم بغیر کسی تکلف کے ظاہر ہوجائے گا اور مجاز کی طرف ضرورت سے زیادہ نہیں جانا پڑے گا۔ اور اس کا عکس بھی ممکن ہے، یعنی نہار سے مراد سورج کی شعاعیں لی جائیں اور لیل اپنے حقیقی معنی میں ہو۔ اس صورت میں آیت کے اندر اشارہ ہوگا کہ مشرقی افق میں سورج کی روشنی نمودار ہوجاتی ہے اور رات ابھی باقی ہوتی ہے جیسا کہ صبح کاذب کے وقت ہوتا ہے۔ اور اگر لیل سے مراد لیل عرفی لی جائے تو یہ مفہوم مزید واضح اور کامل ہوجاتا ہے۔ نیز اس آیت میں اس طرف بھی اشارہ ہوگا کہ مغربی افق میں شفق احمر اور ابیض کے دوران سورج کی روشنی باقی ہوتی ہے، اس کے باوجود رات ہوجاتی ہے اگرچہ امام فخر الرازی ان روشنیوں کو، حتی کہ صبح صادق کی روشنی کو بھی

[1] التفسیر الکبیر زیر آیت فالق الاصباح مطبوعہ مطبعۃ بہیۃ مصریۃ ۱۳/۹۵

هذا مذهب منقول، فنسبه لاهل السنة، مع انه ليس الا من توسعات الامام فی البحث والكلام ولم يستدل له الا ببحث عقلی، لا تام ولا جلی۔ ومن البديهی عند كل احد ان الشفق والصبح اختان، وما امرهما الا واحد۔ وقد اخرج ابن ابی شيبة عن العوام بن حوشب قال، قلت لمجاهد، ما الشفق؟ قال، ان الشفق من الشمس[1]۔ ذكره فی الدر المنثور، تحت قوله تعالٰی فلا اقسم بالشفق، بل فی التفسير الكبير تحت الكريمة، اتفق العلماء علی انه اسم للاثر الباقی من الشمس فی الافق بعد غروبها[2]۔ اما دليله العقلی فقد رده العبد الضعيف بكلام لطيف ذكرته علی هامشه۔ وبالله التوفيق۔

سورج کی روشنی ماننے پر بھی راضی نہیں ہیں، جیسا کہ سورۂ انعام کی تفسیر میں اللہ تعالٰی کے فرمان "فالق الاصباح" کے تحت انہوں نے اس موضوع پر لمبی گفتگو کی ہے، حالانکہ معاملہ اس طرح نہیں ہے جس طرح انہوں نے سمجھا ہے۔ ان کی گفتگو سے علامہ زرقانی کو دھوکہ ہوا اور انہوں نے رازی کی رائے کو مذہبِ منقول سمجھ کر اہل سنّت کی طرف منسوب کر دیا حالانکہ یہ ان توسعات میں سے ہے جو امام رازی بحث اور کلام میں اختیار کرتے رہتے ہیں۔ امام رازی نے اس پر کوئی دلیل بھی پیش نہیں کی صرف ایک عقلی بحث کی ہے، جو نہ تام ہے نہ واضح۔ اور یہ تو سب کے لیے بدیہی ہے کہ شفق اور صبح دونوں بہنیں ہیں اور ان کا معاملہ ایک جیسا ہے۔ اور ابن ابی شیبہ نے عوام ابن حوشب سے تخریج کی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے مجاہد سے پوچھا: "شفق کیا ہے؟" انہوں نے جواب دیا: "شفق سورج سے ہے"۔ یہ روایت دُرِمنثور میں اللہ تعالٰی کے فرمان "فلا اقسم بالشفق" کے تحت مذکور ہے۔ بلکہ تفسیر کبیر میں اسی آیت کے تحت لکھا ہے کہ علما کا اتفاق ہے کہ شفق سورج کے اس اثر کو کہتے ہیں جو غروب آفتاب کے بعد افق پر باقی رہتا ہے۔ رہی امام رازی کی عقلی دلیل، تو اس کو عبدِ ضعیف نے ایک لطیف کلام کے ساتھ رد کر دیا ہے، جو تفسیر کبیر کے حاشیے پر مرقوم ہے، وباللہ التوفیق۔ (ت)

قرآن عظیم کا نائب کریم کلام صاحبِ جوامع الکلم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ہے صحیح بخاری وصحیح مسلم وسنن ابی داؤد وجامع ترمذی ومسند امام احمد میں امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

اذا اقبل اللیل من ھھنا وادبر النھار من — جب ادھر سے رات آئے اور اُدھر سے دن پیٹھ دکھائے

---

[1] الدر المنثور زیر آیۃ فلا اقسم بالشفق مطبوعہ مکتبۃ آیۃ اللہ العظمٰی قم، ایران ۵/ ۳۳۰
[2] التفسیر الکبیر " " " مطبوعہ مطبعۃ بہیۃ مصریہ مصر ۳۱/ ۱۰۹

www.alahazratnetwork.org

ھھنا وغربت الشمس فقد افطر الصائم[1]

اور سورج پُورا ڈوب جائے تو روزہ دار کا روزہ پُورا ہوچکا۔ (ت)

لیل سے مراد سیاہی ہے اور نہار سے مقصود ضوء فان الاقبال من ھھنا والادبار من ھھنا انما یکون لھما (کیونکہ تاریکی اور روشنی ہی ادھر سے آتی ہیں اور اُدھر جاتی ہیں۔ ت) تیسیر میں ہے:

اذا اقبل اللیل، یعنی ظلمتہ، وادبر النھار، ای ضوؤہ[2]

جب کہ رات آئے، یعنی اس کی تاریکی، اور دن واپس جائے، یعنی اس کی روشنی۔ ت

عالم ماکان وما سیکون صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے تینوں لفظ اُسی ترتیب سے ارشاد فرمائے جس ترتیب سے واقع ہوتے ہیں، پہلے سیاہی اُٹھتی ہے اُس وقت تک اگر اُفق صاف اور غبار و بخار سے پاک ہو آفتاب کی چمک باقی رہتی بلکہ قلل جبال واعالی اغصان شجر پر عکس ڈالتی ہے پھر جب قرص چھپنے پر آیا تکاثف الجزء الافقیہ وکثرت بعد عن الابصار وطول مرور شعاع البصر فی ثخن کرۃ البخار کے باعث روشنی بالکل محتجب ہوجاتی ہے مگر ہنوز قدرے قرص بالائے افقِ مرئی شرعی باقی ہے اس کے بعد آفتاب ڈوبتا اور وقت افطار و نماز آتا ہے اس صاف ونفیس و بے تکلف معنی پر بحمد اللہ تعالٰی انتظام کلام اُسی اعلٰی جلالت پر جلوہ فرما ہے جو صاحبِ جوامع الکلم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی شان رفیع بلاغت بے مثل کو شایاں و بجا ہے کلماتِ علمائے کرام بھی ان نفیس معنی کے ایما سے خالی نہ ہے امام ابنِ حجر مکی شرح مشکوٰۃ المصابیح میں اسی حدیث کے نیچے فرماتے ہیں:

ای وقد یقبل اللیل ولا تکون غربت حقیقۃ، فلا بد من حقیقۃ الغروب[3]۔

یعنی کبھی رات آجاتی ہے اور ابھی حقیقۃً غروب نہیں ہوا ہوتا، اس لیے حقیقی غروب ضروری ہے (ت)

حفنی علی الجامع الصغیر میں ہے:

قولہ، وغربت الشمس، لم یکتف بما قبلہ عن ذلک، اشارۃ الی انہ قد یوجد اقبال الظلمۃ وادبار الضوء ولم یوجد غروب الشمس[4]۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان "اور سورج ڈوب جائے" آپ نے سیاہی کے آنے اور روشنی کے جانے پر اکتفا نہیں کیا اور غروب کی تصریح فرمائی کیونکہ کبھی سیاہی آجاتی ہے اور روشنی چلی جاتی ہے مگر غروب آفتاب نہیں ہوتا۔ (ت)

---

[1] جامع الترمذی　باب ماجاء اذا اقبل اللیل　مطبوعہ امین کمپنی دہلی　١/٨٨

[2] التیسیر شرح الجامع الصغیر　حدیث مذکور کے تحت، مکتبہ امام شافعی ریاض سعودیہ۔　١/٧٦

[3] مرقات المفاتیح　بحوالہ ابن حجر باب من کتاب الصوم غسل اول۔ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ، ملتان　٤/٢٥٢

[4] الحفنی علی الجامع الصغیر مع السراج المنیر　زیر حدیث اذا اقبل اللیل الخ　مطبوعہ المطبعۃ الازہریہ مصر　١/٩٧

اور اگر حدیث میں لیل ونہار معنیٔ حقیقی پر رکھئے تو اگرچہ اتنا ضرور ہے کہ مجاز مرسل کی جگہ مجاز عقلی ہوگا۔

لما علمت ان اسناد الاقبال والادبار من ھھنا وھھنا لیس الیہما علی الحقیقۃ۔

کیونکہ تم جان چکے ہو کہ ادھر سے اُدھر آنے جانے کی نسبت لیل ونہار کی طرف حقیقۃً نہیں ہے۔ (ت)

مگر اب تینوں الفاظ کریمہ کے جمع ہونے سے سوال متوجہ ہوگا شک نہیں کہ اس معنی پر امور ثلثہ متلازم ہیں اور ایک کا ذکر باقی سے مغنی،

وھذا ما قالہ الامام النووی فی المنہاج، قال العلماء، کل واحد من ھذہ الثلثۃ یتضمن الاٰخرین ویلازمہما[1]۔

یہ وہی بات ہے جو امام نووی نے منہاج میں کہی ہے۔ علماء نے کہا ہے کہ ان تینوں میں سے ہر ایک، باقی دو کو یا تو متضمن ہوتا ہے یا ان کے ساتھ لازم ہوتا ہے۔ (ت)

اس کی اطیب توجیہ وہ ہے کہ علامہ طیبی نے شرح مشکوٰۃ میں افادہ کی کہ

انما قال وغربت الشمس، مع الاستغناء عنہ لبیان کمال الغروب، کیلا یظن انہ اذا غرب بعض الشمس جاز الافطار[2]۔

آپ نے فرمایا "اور سورج ڈوب جائے" حالانکہ بظاہر اس کی ضرورت نہیں تھی، تاکہ مکمل غروب کا بیان ہوجائے اور کسی کو یہ غلط فہمی نہ ہو کہ سورج کا کچھ حصہ غروب ہونے سے افطار جائز ہوجاتا ہے۔ (ت)

علامہ مناوی وغیرہ نے بھی اُن کی تبعیت کی۔ تیسیر شرح جامع صغیر میں ہے،

وزاد (وغربت الشمس) مع ان ماقبلہ کاف اشارۃ الی اشتراط تحقق کمال الغروب[3]۔

آپ نے فرمایا "اور سورج ڈوب جائے" فرمایا حالانکہ پہلے الفاظ کافی تھے، اس میں اشارہ ہے کہ کامل غروب کا پایا جانا شرط ہے۔ (ت)

اقول: یہ توجیہ وجیہ صراحۃً ہمارے مدعائے مذکور کی طرف ناظر ہے نظر غائر میں بروجہ جلی اور قلت تدبر میں من طرف خفی یعنی اگرچہ لیل ونہار حقیقی مراد ہونے پر ذکرِ غروب کی حاجت نہ تھی کہ رات جبھی آئے گی کہ سورج ڈوب چکے گا مگر سواد وضیا پر اُن کا حمل بعید نہیں خصوصاً جبکہ اقبال من ھھنا وادبار من ھھنا اُس پر قرینۂ ظاہرہ ہیں تو اگر اسی قدر پر قناعت فرمائی جاتی احتمال تھا کہ مجرد اقبال سواد وادبار ضیا پر وقت افطار سمجھ لیا جاتا حالانکہ اقبال لیل در کنار ہنوز

---

[1] شرح مسلم للنووی مع صحیح مسلم زیرِ حدیث اذا اقبل اللیل الخ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۳۵۱
[2] شرح الطیبی باب فی مسائل متفرقۃ الفصل اول ادارۃ القرآن کراچی ۴/ ۱۵۱
[3] التیسیر شرح جامع الصغیر حدیث مذکور کے تحت مکتبہ امام شافعی ریاض سعودیہ ۱/ ۷۶

Index

بعض قرص غروب کو باقی ہوتا ہے کہ ضیا بھی معدوم ہوجاتی ہے لہٰذا وغربت الشمس (اور سورج ڈوب جائے۔ت) زائد فرمایا کہ کوئی غروب بعض قرص کو کافی نہ سمجھ لے پُر ظاہر کہ اگر یہ اقبال وادبار اُسی وقت ہوتے جب پُورا قرص ڈوب لیتا تو اس احتمال وظن کا کیا محل تھا ذکر غروب سے استغنا بدستور باقی رہتا اور جواب محض مہمل جاتا تو صاف ثابت ہوا کہ سیاہی اٹھنا اور شعاع چھپنا دونوں غروب شمس سے پہلے ہو لیتے علامہ علی قاری نے بھی اس کلام طیب طیبی کو تحقیق بتایا اور حُسنِ قبول سے تلقی فرمایا،

حیث قال بعد نقلہ، وقال بعض العلماء، انما ذکر ھذین لیبین ان غروبہا عن العیون لایکفی لانہا قد تغیب ولا تکون غربت حقیقۃ، فلابد من اقبال اللیل[1] اھ ثم ردہ بقولہ، فیہ ان القید الثانی مستغن عنہ حینئذ، وانما کان یتم کلامہم لوکان غربت متقدما[2] اھ ای انما کان یحتاج اذ ذاک الی دفع ذلك الوھم بذکر اقبال اللیل، اما اذا ذکر اولا ما ھو القاطع للوھم فای حاجۃ بعدہ الی ذکر الغروب الموھم؟ ثم قال: فیرجع الحکم الی ما حققہ الطیبی[3] اھ فقد رجع الی مایفید تحقیق کلام الامام ابن حجر کما علمت، غیر ان المولی الفاضل رحمہ اللہ تعالٰی شدید الایلاع بالرد علیہ فی شرحیہ للمشکوۃ والشمائل، حتی فی الواضحات الجلائل، مع انہ من تلامذتہ، رحمۃ

چنانچہ علی قاری نے طیبی کا کلام نقل کرنے کے بعد کہا ہے "بعض علماء نے کہا ہے کہ آپ نے اقبال لیل اور ادبار نہار کا اس لیے ذکر کیا ہے تاکہ واضح کردیں کہ سورج کا آنکھوں سے غروب ہوجانا کافی نہیں ہے، کیونکہ کبھی آنکھوں سے تو غائب ہوجاتا ہے مگر حقیقۃً ڈُوبا نہیں ہوتا"۔ پھر علی قاری نے اس کو یہ کہہ کر رَد کیا ہے کہ اس پر یہ اعتراض پیدا ہوتا ہے کہ اس صورت میں دوسری قید (یعنی وغربت الشمس) کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ علماء کی یہ بات تو تب تام ہوسکتی تھی جب "غربت" (اقبال وادبار سے) پہلے مذکور ہوتا۔ علی قاری کا مطلب یہ ہے کہ اس صورت میں تو یہ کہا جاسکتا تھا کہ چونکہ آنکھوں سے غائب ہونا کافی نہیں ہے اس لیے اس توہّم کو دُور کرنے کےلیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد میں اقبال لیل کا ذکر کیا ہے مگر جب توہّم کو قطع کرنے والی چیز (یعنی اقبال لیل) کا ذکر پہلے ہی ہوچکا تھا، تو پھر اس کے بعد توہّم پیدا کرنیوالی

---

[1] مرقات المفاتیح باب من کتاب الصوم الفصل الاول مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ۴/ ۲۵۲
[2] " " " " " " " " "
[3] " " " " " " " " "

۱۴۶

اللہ تعالیٰ علیھما وعلی سائر العلماء الکرام۔ چیز (یعنی غروب) کو لانے کی کیا ضرورت تھی؛ پھر علی قاری نے کہا ہے کہ آخر کار بات ادھر ہی لوٹ جاتی ہے جس کی تحقیق طیبی نے کی ہے۔ اس طرح علی قاری اسی فائدے کی طرف لوٹ آئے جو امام ابن حجر کے کلام کی تحقیق سے حاصل ہوتا ہے، جیسا کہ تم جان چکے ہو۔ لیکن علی قاری مشکوٰۃ اور شمائل کی دونوں شرحوں میں ابنِ حجر کی ہر بات کی تردید کرنے سے خصوصی شغف رکھتے ہیں، حتی کہ انتہائی واضح باتوں میں بھی (ابن حجر کی تردید کردیتے ہیں) حالانکہ وہ ابن حجر کے شاگردوں میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں پر اور تمام علماء کرام پر رحمت نازل فرمائے۔ (ت)

ہاں شہروں باغوں خصوصاً نخلستان وکوہستان کی آبادیوں جنگلوں میں جہاں اُفق نظروں سے دُور ہوتا ہے، غالباً یہ شرق سے اُٹھتی ہُوئی تاریکی خوب بلند ہو کر نظر آتی ہے اور یہ وقت خاص غروب کا ہوتا ہے بلکہ بہت جگہ اس سے بھی پہلے غروب ہوچکتا ہے کلمات علماء مثل قول امام ابو زکریا،

قال بعد مانقلنا سابقا، وانما جمع بینھما لانہ قد یکون فی واد ونحوہ بحیث لایشاھد غروب الشمس فیعتمد اقبال الظلام وادبار الضیاء[1]۔

ابو زکریا نے، بعد اس کے جو ہم پہلے نقل کر آئے ہیں، کہا ہے کہ (اقبالِ لیل اور غروب کی) جمع اس لیے کیا ہے کہ کبھی روزہ دار کسی وادی وغیرہ میں ہوتا ہے جہاں غروب کا مشاہدہ نہیں ہوسکتا تو تاریکیوں کے آنے اور روشنی کے جانے پر اعتماد کرنا پڑتا ہے (ت)

www.alahazratnetwork.org

وقول امام قاضی عیاض فی شرح صحیح مسلم،

قد لایتفق مشاھدۃ عین الغروب ویشاھد ھجوم الظلمۃ حتی یتیقن الغروب بذلک، فیحل الافطار[2]۔

کبھی غروب کا مشاہدہ کرنے کا اتفاق نہیں ہوتا لیکن تاریکی چھا جانے کا مشاہدہ ہوجاتا ہے جس سے غروب ہونے کا یقین ہوجاتا ہے، تو اس وقت افطار جائز ہے۔ (ت)

وقول امام عینی فی عمدۃ،

ثم بین مایعتبرہ من لم یتمکن من رؤیۃ جرم الشمس، وھو اقبال الظلمۃ من المشرق، فانھا لاتقبل منہ

پھر اس چیز کو بیان کیا جس کو وُہ آدمی بھی جان لیتا ہے جس کے لیے سورج کی ٹکیہ کو دیکھنا ممکن نہ ہو، یعنی مشرق کی جانب تاریکی کا آجانا، کیونکہ وہ تب ہی آتی ہے

---

[1] شرح مسلم للنووی مع صحیح مسلم حدیث اقبل اللیل مطبوعہ قدیمی کتب خانہ ۱/۳۵۱

[2] شرح صحیح مسلم للامام قاضی عیاض

۱۴۷

الاقد سقط القرص۱؎۔
جب سورج کی ٹکیہ غائب ہوچکی ہوتی ہے۔(ت)

وقول جامع الرموز:

ای وقت غیبۃ جرم الشمس کلہ اذا ظھر الغروب والا فالی وقت اقبال الظلمۃ من المشرق، کما فی التحفۃ۲؎۔
یعنی افطار اس وقت کرے جب سورج کی پوری ٹکیہ غائب ہوجائے، اگر غروب اس کے لیے ظاہر ہو، ورنہ جب مشرق کی جانب تاریکی آجائے (تو افطار کرلے) جیسا کہ تحفہ میں ہے۔(ت)

وامثال ذٰلک کہ صراحۃً انھیں مواضع سے متعلق ہیں جہاں افق ظاہر اور رؤیت مقدور نہ ہو ایسے ہی عدم تمکن پر محمول ورنہ جب باجماعِ اُمت اور خود اُنھیں علماء اور اُن کے امثال کی تصریحات قطعیہ سے مدار حکم غروب جمیع جرم شمس ہے اور اصل اُفق سے ارتفاع سواد بشہادت مشاہدہ قبل غروب حاصل تو مجرد اقبال پر ادارت حکم کیونکر معقول اور حدیث موطاء:

مالک عن ابن شھاب عن حمید بن عبدالرحمٰن ان عمر بن الخطاب وعثمٰن بن عفان رضی اللہ تعالٰی عنہما کانا یصلیان المغرب حین ینظر الی اللیل الاسود قبل ان یفطرا، ثم یفطران بعد الصلاۃ، وذٰلک فی رمضان۳؎۔
مالک، ابن شہاب سے، وہ حمید ابن عبدالرحمٰن سے راوی ہیں کہ عمر ابن خطاب اور عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہما رمضان میں اس وقت مغرب کی نماز پڑھا کرتے تھے جب افطار سے پہلے سیاہ رات کو دیکھ لیتے تھے، پھر نماز کے بعد افطار کیا کرتے تھے۔(ت)

www.alahazratnetwork.org

تو اُن عبارات سے بھی قریب تر ہے۔ شہر اور شہر کا بھی وسط اور وہ بھی نخلستان اور ملک کوہستان، پھر امامین جلیلین رضی اللہ تعالٰی عنہما کا حُسنِ احتیاط خود عبارتِ حدیث سے ظاہر کہ حین ینظران الی اللیل الاسود مجرد ذکر لیل یعنی سواد پر قناعت نہ کی بلکہ تاکیداً صفتِ اسود بڑھائی یعنی جب سیاہ سیاہی گہری ظلمت دیکھ لیتے اُس وقت نماز پڑھتے، حدیثِ صحیحین اذا رأیتم اللیل قد اقبل من ھھنا فقد افطر الصائم۴؎ (جب تم رات کو دیکھو کہ ادھر سے آگئی ہے تو روزہ دار افطار کرلے۔ت) میں اقبال لیل پر اقتصار بعض رواۃ کا اقتصار ہے کہ بکثرت معہود خود اسی حدیث کی دوسری روایت میں صرف اذا غابت الشمس من ھھنا فقد افطر الصائم۵؎

۱؎ عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری باب الصوم فی السفر والافطار مطبوعہ ادارۃ الطباعۃ المنیریہ بیروت ۱۱/۴۳
۲؎ جامع الرموز للقہستانی کتاب الصلوٰۃ مکتبہ اسلامیہ گنبد قاموس ایران ۱/۱۱۳
۳؎ مؤطا الامام مالک ماجاء فی تعجیل الفطر مطبوعہ میر محمد کتب خانہ کراچی ص ۲۲۸
۴؎ الصحیح لمسلم باب بیان وقت انقضاء الصوم الخ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۳۵۱
۵؎ " " " " " " " " "

(جب اِدھر سے سورج غائب ہوجائے تو روزہ دار افطار کرلے۔ت) ہے، تیسری میں اذا غابت الشمس من ھھنا وجاء اللیل من ھھنا فقد افطر الصائم[1] (جب اِدھر سے سورج غائب ہوجائے اور اُدھر سے رات آجائے تو روزہ دار افطار کرلے۔ ت) ہے کما ھما فی صحیح مسلم وغیرہ (دونوں صحیح مسلم اور دیگر کتابوں میں ہیں۔ت) اور اگر نہ بھی ہوتا تو بعد ارادہ لیل حقیقی اصلاً مفید متوہم نہ رہتی اور علی التنزل یہ بھی نہ سہی تو انھیں مواضع سے متعلق سمجھی جاتی بالجملہ خلاف پر اصلاً کوئی لفظ ایسا بھی نہیں جسے صریح مفسر کہئے نہ کہ ایسا جس کے سبب مشاہدات وحسیات کو باطل کر دیجیے کہ اُن کے ابطال میں معاذ اللہ ابطال شرائع ہے تعلق کتاب ورؤیت معجزات آخر بذریعہ حاسۂ سمع وبصر ہی ہوں گے فقیر غفر اللہ لہ نے اس مطلب پر برہان ہندسی قائم کی ہے اگرچہ بعد بیان سابق کسی دلیل عقلی کی حاجت نہیں مگر اُس سے زیادت تایید وتشیید کے علاوہ یہ مقدار معلوم ہوگی کہ غروب شمس سے کتنے پہلے سیاہی چمک آئیگی نیز اُس سے مقدار بلندی سیاہی وقت غروب کے حساب میں بھی مدد ملے گی جسے اُس پر اطلاع منظور ہو فقیر کی کتاب "زیج الاوقات للصوم والصلوات" کی طرف رجوع کرے وباللہ التوفیق واللہ سبحٰنہ وتعالٰی اعلم۔

مسئلہ (۲۷۸) از شہر کہنہ مسئولہ خیاط وبابی ۲۹ ربیع الآخر شریف

تنگ وقت نماز ادا کرنے والے کو اللہ تعالٰی وَیل فرماتا ہے اور آپ خود تنگ وقت ادا فرماتے ہیں اس کی تفصیل بیان فرمایئے گا۔

www.alahazratnetwork.org

الجواب

تنگ وقت نماز ادا کرنے پر قرآن عظیم میں وَیل کہیں نہ فرمایا ساھون کے لیے وَیل آیا ہے جو وقت کھو کر نماز پڑھتے ہیں حدیث میں اس آیت کی یہی تفسیر فرمائی ہے بزار وابویعلی وابن جریر وابن المنذر وابن حاتم اور اور طبرانی اور ابن مردویہ تفسیر اور بیہقی سنن ومحی السنہ بغوی معالم میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالٰی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی:

قال سألت النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم عن قول اللہ تعالٰی الذین ھم عن صلوتھم ساھون، قال ھم الذین یؤخرون الصلٰوۃ عن وقتھا[2]۔

میں نے حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے پوچھا وہ کون لوگ ہیں جنہیں اللہ عزوجل قرآن عظیم میں فرماتا ہے "خرابی ہے اُن نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں"۔ فرمایا وہ لوگ جو نماز وقت گزار کر پڑھیں۔

---

[1] الصحیح لمسلم باب بیان وقت انقضاء الصوم الخ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۳۵۱

[2] السنن الکبرٰی للبیہقی باب الترغیب فی حفظ الصلٰوۃ الخ مطبوعہ دار صادر بیروت ۲/ ۲۱۴

بغوی کی روایت یُوں ہے:

عن مصعب بن سعد عن ابیه رضی الله تعالٰی عنهما انه قال سئل رسول الله صلی الله تعالٰی علیه وسلم عن الذین هم فی صلوتهم ساهون، قال: اضاعة الوقت[1]۔

مصعب بن سعد سے انکے والد رضی اللہ تعالٰی عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے اس آیت کے بارے میں سوال ہوا تو فرمایا: اس سے مراد وقت کھونا ہے۔ (ت)

کھونا ہے۔ بعینہٖ یہی معنی ابن جریر نے عبداللہ بن عباس اور ابن ابی حاتم نے مسروق اور عبدالرزاق وابن المنذر نے بطریق مالک بن دینار امام حسن بصری رضی اللہ تعالٰی عنہم سے روایت کیے روایت اخیرہ یوں ہے کہ ابوالعالیہ نے کہا ساھون وہ لوگ ہیں جنھیں یاد نہ رہے کہ رکعتیں دو پڑھیں یا تین۔ اس پر امام حسن نے فرمایا: ھو الذی یسھو عن میقاتھا حتی تفوت (ہائیں وہ وہ ہیں جو اُس کے وقت سے غافل رہیں یہاں تک کہ وقت نکل جائے۔م) فقیر کے یہاں بحمداللہ نماز تنگ وقت نہیں ہوتی بلکہ مطابق مذہب حنفی ہوتی ہے، عوام بیچارے اپنی ناواقفی سے غلط سمجھے ہیں، مذہب حنفی میں سوا مغرب اور جاڑوں کی ظہر کے سب نمازوں میں تاخیر افضل ہے اُس حد تک کہ وقتِ کراہت نہ آنے پائے اور وہ عصر میں اُس وقت آتا ہے جب قرص آفتاب پر بے تکلف نگاہ جمنے لگے اور تجربے سے ثابت کہ یہ بیس منٹ دن رہے ہوتا ہے اس سے پہلے پہلے جو نماز عصر اُس کے وقت کا نصف اول گزار کر نصف آخر میں ہو وہ وقت مستحب ہے مثلاً آج کل تقریباً ساڑھے سات بجے غروب ہے اور قریب پانچ کے عصر کا وقت ہوجاتا ہے تو وقت مستحب یہ ہے کہ پانچ بج کر پچاس منٹ سے چھ بج کر چالیس منٹ تک نمازِ عصر پڑھیں اور عشا میں وقتِ کراہت آدھی رات کے بعد ہے یہ حالتیں بحمداللہ تعالٰی میرے یہاں نہیں مجھے پابندی امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے احکام کی ہے نہ جاہلوں کے خیالات واوہام کی دارقطنی سنن اور حاکم صحیح مستدرک میں بطریق عباس بن ذریح، زیاد بن عبداللہ نخعی سے راوی:

قال کنا جلوسا مع علی رضی الله تعالٰی عنه فی المسجد الاعظم فجاء المؤذن فقال: یاامیرالمؤمنین! فقال: اجلس، فجلس ثم عاد فقال له ذلك، فقال رضی الله تعالٰی

ہم کوفہ کی جامع مسجد میں مولٰی علی کرم اللہ تعالٰی وجہہ الکریم کے پاس بیٹھے تھے، مؤذن آیا اور عرض کی: یاامیرالمومنین (یعنی نمازِ عصر کو تشریف لے چلیے) امیرالمومنین نے فرمایا: بیٹھ۔ وہ بیٹھ گیا۔ پھر دوبارہ حاضر ہوا اور

[1] تفسیر البغوی مع تفسیر الخازن زیرآیۃ الذین ھم عن صلوتھم ساھون مطبوعہ مکتبہ المصطفی البابی مصر ۲۹۹/۷

١٥٠

عنه، هذا الکلب یعلمنا السنة، فقام علی فصلی بنا العصر، ثم انصرفنا، فرجعنا الی المکان الذی کنا فیه جلوسا، فجثونا للرکب لنزول الشمس للغروب نتراءاها۔[1]

وہی عرض کی۔ مولٰی علی کرم اللہ تعالٰی وجہہ نے فرمایا: یہ کتا ہمیں سُنّت سکھاتا ہے۔ بعدہٗ مولا علی کھڑے ہوئے اور ہمیں عصر پڑھائی پھر ہم نماز کا سلام پھیر کر مسجد میں جہاں بیٹھے تھے وہیں آئے تو گھٹنوں کے بل کھڑے ہوکر سورج کو دیکھنے لگے اس لیے کہ وہ ڈوبنے کو اُتر گیا تھا۔

حاکم نے کہا اس حدیث کی سند صحیح ہے

اما ان زیادا لم یرو عنه غیر العباس[2]، قاله الدارقطنی، فاقول: عباس ثقة، و غایته جهالة عین، فلا تضر عندنا، لاسیما فی اکابر التابعین۔ قال فی المسلم، لا جرح بان له راویا فقط و هو مجهول العین باصطلاح[3]۔ قال فی الفواتح، و قیل لا یقبل عند المحدثین، و هو تحکم[4]۔

رہی یہ بات کہ زیاد سے سوائے عباس کے کسی نے روایت نہیں کی، جیساکہ دارقطنی نے کہا ہے، تو میں کہتا ہُوں: عباس ثقہ ہے، زیادہ سے زیادہ اس میں "جہالت عین" پائی جاتی ہے اور یہ ہمارے نزدیک مضر نہیں ہے، خصوصاً اکابر تابعین میں۔ مسلّم میں ہے کہ یہ کوئی جرح نہیں ہے کہ فلاں سے ایک ہی راوی ہے اور وہ اصطلاحی طور پر "مجہول العین" ہے، فواتح میں ہے کہ بعض نے کہا کہ ایسا راوی قابل قبول نہیں ہے، لیکن یہ بے دلیل بات ہے۔ (ت)

اگر یہ مولٰی علی کا صرف اپنا فعل ہوتا جب بھی حجت شرعی تھا نہ کہ وہ اسے صراحۃً سنّت بتارہے اور مؤذن پر جو جلدی کا تقاضا کرتا تھا ایسا شدید غضب فرمارہے ہیں، اسی کی مثل امیرالمومنین کرم اللہ تعالٰی وجہہ سے نماز صبح میں مروی امام طحاوی بطریق داود بن یزید الاودی عن ابیہ روایت فرماتے ہیں:

قال کان علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالٰی عنه یصلی بنا الفجر و نحن

مولٰی علی کرم اللہ تعالٰی وجہہ ہمیں نماز صبح پڑھایا کرتے اور ہم سورج کی طرف دیکھا کرتے تھے اس

---

[1] سنن الدارقطنی باب ذکر بیان المواقیت الخ مطبوعہ نشر السنۃ ملتان ۱/۲۵۱
[2] " " " " " "
[3] مسلّم الثبوت مع شرح فواتح الرحموت مسئلہ مجہول الحال الخ مطبوعہ منشورات الشریف الرضی قم، ایران ۲/۱۴۹
[4] فواتح الرحموت شرح مسلّم الثبوت مسئلہ مجہول الحال الخ " " " " ۲/۱۴۹

| ۵ |

نترای الشمس مخافۃ ان تکون قد طلعت[1] خوف سے کہ کہیں طلوع نہ کر آیا ہو۔

مناقب سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ للامام حافظ الدین الکردری میں ہے:

ذکر الامام الدیلمی عن زھیر بن کیسان قال صلیت مع الرصافی العصر ثم انطلقت مسجد الامام فاخر العصر حتی خفت فوات الوقت ثم انطلقت الی مسجد سفین فاذا ھو لم یصل العصر فقلت رحم اللہ اباحنیفۃ ما اخرھا مثل اخر سفین[2]

یعنی امام دیلمی نے زہیر بن کیسان سے روایت کی کہ میں رصافی کے ساتھ نماز عصر پڑھ کر مسجد امام اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ میں گیا امام نے عصر میں اتنی تاخیر فرمائی کہ مجھے خوف ہوا کہ وقت جاتا رہے گا پھر میں مسجد امام سفین ثوری رضی اللہ تعالٰی عنہ کی طرف گیا تو کیا دیکھوں کہ انھوں نے ابھی نماز پڑھی بھی نہیں میں نے کہا اللہ ابوحنیفہ پر رحمت فرمائے انہوں نے تو اتنی تاخیر کی بھی نہیں جتنی سفین نے۔

فقیر کے یہاں سوا گھنٹا دن رہے اذانِ عصر ہوتی ہے اور گھنٹا بھر دن رہے نماز ہوتی ہے اور پون گھنٹا دن رہے سے پہلے ہوچکتی ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ (۲۷۹) از ریاست رام پور متصل تالاب کنڈا محلہ میاں نگاناں مکان جناب سید غلام چشتی صاحب مرسلہ جناب مولنا مولوی محمد یحیٰی صاحب ۱۲ صفر ۱۳۲۲ھ

www.alahazratnetwork.org

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ قطع نظر شفق سُرخ و سپید کے باتفاق علمائے حنفیہ بعد غروبِ آفتاب کے ایک گھنٹے بیس منٹ کے بعد ہمیشہ وقت عشاء کا آجاتا ہے یانہیں؟ بیّنوا توجّروا۔

الجواب

عشائے متفق علیہ کا وقت ہمیشہ ایک گھنٹہ بیس منٹ بعد ہوجانے کا جبروتی حکم کہ بعض بے علموں نے محض جزافاً لکھ دیا اور گنگوہ و دیوبند کے جاہل و ناواقف مُلّاؤں نے اُس کی تصدیق و توثیق کی۔ بریلی، بدایوں، رامپور، شاہجہان پور، مرادآباد، بجنور، بلندشہر، پیلی بھیت، دہلی، میرٹھ، سہارنپور، دیوبند، گنگوہ وغیرہا بلاد شمالیہ بلکہ عامہ مواضع و اضلاع ممالک مغربی و شمالی و اودھ و پنجاب و بنگال و وسط ہند و راجپوتانہ غرض معظم آبادی ہندوستان میں محض غلط و باطل اور حلیہ صدق وصواب سے عاری و عاطل ہے ہمارے بلاد اور اُن کے قریب العرض شہروں میں عشا کا اجماعی وقت غروب شرعی شمس کے ایک گھنٹا اُنیس منٹ بعد سے ایک گھنٹا

---

[1] شرح معانی الآثار باب الوقت الذی یصلی فیہ الفجر ای وقت ھو مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۱/ ۱۲۳

[2] مناقب امام اعظم ابوحنیفہ للکردری الفصل الثانی فی اصول بنی علیہ مذہب مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ کوئٹہ ۱/ ۱۵۲

۱۵۲

پینتیس[۳۵] منٹ بعد تک ہوتا ہے پھر جس قدر شمال کو جائیے وقت بڑھتا جائے گا یہاں تک کر اقصائے شمالی ہند میں تحویل سرطان کے آس پاس بعد غروب شمس پونے دو گھنٹے سے بھی زائد ایک گھنٹا اڑتالیس منٹ تک پہنچتا ہے، دو منٹ کم آدھے گھنٹے کی غلطی ہے کہ شفق احمر وابیض میں اختلاف ائمہ بھی اُس کی چھوت تک نہیں اٹھا سکتا ہم اپنے بلاد میں سب سے جلد آنے والی عشا کہ حوالی اعتدالین یعنی ۲۱ مارچ و ۲۴ ستمبر کے اردگرد ہوتی ہے اور سب سے دیر میں ہونے والی عشا کہ تحویلِ سرطان ۲۲ جون پر ہوتی ہے حساب ہندسی سے پیش کریں جس سے واضح ہوجائے گا کہ اُن بے علم مفتیوں نے شرع الٰہی پر جاہلانہ حکم لگا دینے میں کس قدر جرأت کی **تحویل حمل** غروب نجومی و ت یا انکسار افقی تقریباً رقہ تعدیل الایام زائد نہ فرق طول شرقی مدراس خ مجموع ت یہ یعنی ۲۱ مارچ کو یہاں غروب شمس تقریباً سوا چھ بجے ہے **العشاء** (جیب غایۃ الانخفاض سح لرمثل تمام العرض لعدم المیل = نتحہ مر کہ کح) = (جیب انخفاض الوقت نحح = تح لب ارم) = لد مد مو یح ÷ (جیب اوسط = جیب تمام العرض لعدم المیل = نتقہ مر مد منحطا) = تح نہ لب سہم قوسہ سطح الوکح فضل الدائر × ر = ت لرمہ تمامہ الی سہ ر ت الک نہ + (تعدیل الایام و فرق طول زائدین = ما قمہ) رت لح مہ یعنی اُس تاریخ سات بج کر ساڑھے تینتیس منٹ پر وقتِ عشا آیا اس میں سے سوا چھ گھنٹے تفریق کیے تو ایک گھنٹا سوا اٹھارہ منٹ رہے **تحویل سرطان** غروب نجومی و ت مد کہ انکسار قرہ تعدیل الایام و فرق طول زائدین ہ قہ مجموع رت ح یعنی ۲۲ جون کو یہاں غروب شمس سات بج کر تین منٹ پر ہے و بروجہ ادق تمام العرض ... میل اعظم الحہ الر = رتحی غایۃ الانحطاط جیبہ آرر لرالو نصف قطر قہ مو + انکسار معدل نب نا = مح لرا انحطاط الوقت جیبہ قہ مذلہ تفاضل الجیبین لو کہ مہ نا جیب تمام المیل سٹو لح = نکہ سم ر × جیب تمام العرض نتحہ مر کہ نح منحط = تح الہ لح لح جیب اوسط پس تفاضل جیبین ÷ جیب اوسط منحط = مدنح طمہ سہم قوسہ عحہ الدلو مہ فضل الدائر × رقہ = ہ الح تمامہ و ت نح الب + تعدیل الایام آ لب + فصل شرقی ح ما = رت ح ہ یُوں بھی وہی سات پر تین منٹ آئے۔

العشاء آر لرالو - تح لب الرم = تح لب طمو ÷ مح الہ لح لح = الحہ زسو سہم قوسہ نا نح و فضل الدائر × قرہ = ح الرلب تمامہ تح لب الحہ + الب + قح ما = ح ت لرما یعنی اُس تاریخ ۸ بج کر ساڑھے سینتیس منٹ پر عشا ہوتی تفریق وقت غروب کرنے پر ایک گھنٹے چونتیس منٹ سے قدرے زائد وقت ہوا بعینہٖ یہی مقداریں وقت صبح کی ہیں ہاں ہمارے بلاد میں صرف بقدر ثلث سال بھر یعنی تقریباً نصف دلو سے نصف حمل اور نصف سنبلہ سے نصف عقرب تک یہ اوقات ایک گھنٹا بیس منٹ کے قریب قریب رہتے ہیں باقی تمام سال میں اُس سے زائد تو دہلی، رامپور، میرٹھ، مظفر نگر، دیوبند، گنگوہ، سہارن پور میں کہ سب بریلی سے شمال کو ہیں اور باہم ہر پچھلا پہلے سے زیادہ شمالی ہے ہمیشہ ایک گھنٹا بیس منٹ کیونکر معقول ہے اگرچہ مفتیان جاہل و مخطیان غافل اپنی بخردی سے تصدیقیں کریں شہادتیں دیں اُس کو اپنے بے بصر بے خبر عمائد کا معمول یہ بتائیں وہ کبھی نہ فقط عشا بلکہ وقت صبح میں بھی جس کا

حاصل یہ کہ سال کے دو تہائی حصے میں اُن کبراء اذباب سب کے روزے نذر جہل بے حساب اور اُن کی سحری کے ختم بلکہ کبھی شروع سے بھی پہلے جلوہ صبح صادق بے حجاب۔ نسأل اللہ العفو والعافیۃ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم واللہ سبحٰنہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم

مسئلہ (۲۸۰) از اترولی ضلع علی گڈھ مدرسۂ اسلامیہ مرسلۂ حافظ عبدالکریم صاحب مدرس ۸ جمادی الآخرہ ۱۳۲۲ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وقت ظہر کا عصر کا مغرب وعشا و فجر کا کب تک رہتا ہے خصوص مغرب کا وقت کب تک رہتا ہے ؟

الجواب

وقت ظہر کا اُس وقت تک رہتا ہے کہ سایہ سوا سایۂ اصلی کے جو اُس روز ٹھیک دوپہر کو پڑا ہو دو مثل ہوجائے اور عصر کا وقت غروبِ آفتاب تک یعنی جب سورج کی کوئی کرن بالائے اُفق نہ رہے اور اُس کا وقت مستحب جب تک ہے کہ آفتاب کے قرص پر نظر اچھی طرح نہ جمے جب بغیر کسی عارض بخار یا غبار وغیرہ کے نگاہ قرص آفتاب پر جمنے لگی وقتِ کراہت آگیا اور یہ وقت فقیر کے تجربہ سے اُس وقت آتا ہے جب سورج ڈوبنے میں بیس منٹ رہ جاتے ہیں مغرب کا وقت سپیدی ڈوبنے تک ہے یعنی چوڑی سپیدی کہ جنوباً شمالاً پھیلی ہوتی اور بعد سُرخی غائب ہونے کے تادیر باقی رہتی ہے جب وہ نہ رہی وقتِ مغرب گیا اور عشا آئی دراز سپیدی کہ صبح کاذب کی طرح شرقاً غرباً ہوتی ہے معتبر نہیں اور یہ وقت ان شہروں میں کم سے کم ایک گھنٹا اٹھارہ منٹ بعد غروبِ آفتاب ہوتا ہے آخر مارچ و آخر ستمبر میں اور زیادہ سے ایک گھنٹا ۳۵ منٹ ہوتا ہے آخر جون میں، اور موسم سرما میں بڑھ سے بڑھ ایک گھنٹا چوبیس منٹ ہوتا ہے آخر دسمبر میں، اور اس کا وقت مستحب جب تک ہے کہ ستارے خوب ظاہر نہ ہوجائیں، اتنی دیر کرنی کہ چھوٹے چھوٹے ستارے بھی چمک آئیں مکروہ ہے۔ عشا کا وقت طلوعِ فجر صادق تک ہے اور وقتِ مستحب آدھی رات سے پہلے پہلے۔ یہ تمام اوقات درجات شمس و درجات عرض البلاد کے اختلاف سے مختلف ہوتے رہتے ہیں ان کے لیے ایک وقتِ معین بتانا ممکن نہیں۔ مغرب کو سائل نے بالخصوص دریافت کیا تھا اُس کے لیے وہ قریب تخمینہ کہ ان شہروں میں ہے گزارش ہوا یہی تخمینہ مقدار صبح صادق کا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مسئلہ (۲۸۱) از رانی کھیت

ماہِ جون وجولائی واگست میں نمازِ ظہر کا وقتِ مستحب کے بجے سے شروع ہوتا ہے اور کے بجے تک رہتا ہے ؟

الجواب

بحکمِ حدیث وفقہ ایامِ گرما میں تاخیرِ ظہر مستحب ومسنون ہے اور تاخیر کے یہ معنی کہ وقت کے دو حصے

کیے جائیں نصف اول چھوڑ کر نصف ثانی میں پڑھیں[۱] کما افادہ فی البحر الرائق عن الاسرار وغیرہ (جیسا کہ بحرالرائق میں اسرار وغیرہ سے اس کا افادہ کیا ہے) اور صیف یعنی ایامِ گرما سے مراد زمان اشتداد گرمی ہے۔ خلاصہ و بحر وغیرہما میں ہے:

الشتاء ما اشتد فیہ البرد علی الدوام، والصیف مایشتد فیہ الحر علی الدوام۔[۲]

شتاء اس موسم کو کہتے ہیں جس میں مستقل طور پر شدید سردی رہے اور صیف اس موسم کو کہتے ہیں جس میں ہر وقت سخت گرمی رہے۔ (ت)

اور یہ باختلاف بلاد مختلف ہوتا ہے فلکیوں کی تقسیم کہ تحویلِ حمل سے آخر جوزا تک ربیع، آخرِ سنبلہ تک صیف، آخر قوس تک خریف، آخر حوت تک شتا ہے اُن کے بلاد کے موافق ہوگی، ہمارے بلاد میں ہر فصل ایک بُرج پہلے شروع ہوجاتی ہے مثلاً جاڑا تحویل جدی یعنی ۲۲ دسمبر سے شروع نہیں ہوتا بلکہ دسمبر کا سارا مہینہ اور اواخر نومبر یقیناً اشتدادِ سرما کا وقت ہے، یونہی درختوں مشاہدہ شہادت دیتا ہے کہ اواخر فروری تحویل حوت سے بہار شروع ہوجاتی ہے اور بیشک جون کا پورا مہینہ اور اواخرِ مئی شدتِ گرما کا وقت ہے تو ہمارے یہاں تقسیم فصول یوں ہے حوت حمل ثور بہار، جوزا سرطان اسد گرمی، سنبلہ میزان عقرب خریف، قوس جدی دلو جاڑا، توزمانۂ استحباب تاخیرِ ظہر ۲۲ مئی سے ۲۴ اگست تک ہے اوقات نماز کا آغاز و انجام ہر روز بدلتا ہے ایک وقت معین کی تعیین ناممکن ہے لہذا ہم صرف ایام تحویلات ثور تا سنبلہ کا حساب بیان کریں کہ اُس سے ایام مابین کا تقریبی قیاس کرسکیں اور زیادت افادت کے لیے ان ایام کا طلوع وغروب بھی لکھ دیں کہ اگرچہ مئی جُون گزر گئے جولائی اگست باقی ہیں صحیح گھڑی سے مقابلہ کرسکتے ہیں اگر دھوپ گھڑی موجود ہو تو جس وقت اس میں کیلی کا سایہ خطِ نصف النہار پر منطبق ہو جیبی گھڑی میں وہ وقت کردیں جو خانۂ شروع وقت ظہر میں ہم نے لکھا ہے یہ گھڑی نہایت کافی وجہ پر صحیح ہوگی ورنہ شام کے چار بجے جو مدراس سے تار آتا ہے جس وقت وہ سولہ[۱۶] کا گھنٹا بتائے گھڑی میں فوراً چار بجائیں ورنہ ریل تار کی گھڑیوں بلکہ توپ کا بھی کچھ اعتبار نہیں میں نے توپ میں گیارہ منٹ تک کی غلطی مشاہدہ کی ہے اور تین چار منٹ کی غلطی تو صدہا بار پائی ہے ہم اس نقشہ میں ریلوے کا وقت دیں گے اور ازانجا کہ یہ تقریب سالہا سال تک کام دے سکنڈوں کی تدقیق نہ کریں گے رانی کھیت کے لیے جس کا عرض شمالی ۲۹ درجے ۳۰ دقیقے اور طول شرقی ۹۷ درجے ۲۸ دقیقے ہے۔

---

[۱] البحر الرائق کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۱/۲۴۷

[۲] " " " " " " ۱/۲۴۸

۱۵۵

اوقات بعض تحویلات کا نقشہ

تاریخ شمسی	تحویل برج	طلوع شمس		شروع وقت ظہر		وقت مستحب ابتدائے فرض ظہر		شروع وقت عصر حنفی		غروب شمس	
		گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ
۲۱ر اپریل	ثور	۵	۴۱	۱۲	۱۱	۲	۳۱	۴	۵۱	۶	۴۴
۲۲ر مئی	جوزا	۵	۱۶	۱۲	۰۸	۲	۳۴	۴	۵۹	۷	۱
۲۲ر جون	سرطان	۵	۱۲	۱۲	۰۱۳	۲	۴۰	۵	۷	۷	۱۵
۲۲ر جولائی	اسد	۵	۲۶	۱۲	۰۱۸	۲	۴۴	۵	۹	۷	۱۱
۲۴ر اگست	سنبلہ	۵	۴۴	۱۲	۰۱۴	۲	۳۴	۴	۵۴	۶	۴۵

بعض عوام کو اپنی ناواقفی سے وقت ظہر پانچ بجے تک رہنے کا بھی تعجب ہوتا ہے نہ کہ پانچ سے بھی کچھ منٹ زائد تک لہذا ایامِ خمسہ میں سب سے بڑا وقت کہ ۲۴ جولائی کا آیا ہم اس کی برہان ہندسی ذکر کردیں کہ آج کل بہت مدعیانِ علم بھی فنِ توقیت سے محض ناواقف ہیں انھیں اطمینان ہو کہ یہ بیانات جزافی نہیں تحقیقی ہیں جو نہ جانتا ہو جاننے والوں کا اتباع کرے، اور جو نہ خود جانے نہ جاننے والوں کی مانے اس کا مرض لاعلاج ہے البرھان تحویل مفروض بوقت مطلوب راس الاسد بہت ساعۃ درجہ سابقہ قب الجہ سب × وقت تخمینی رب مطلو = تم لاماث تقویم نصف النہار حقیقی عج الطمح الطمیلک سب یا ۱ + تمام العرض سہ الب + نصف قطریۃ قم مو = فح مطمو تمامہ طحی مدبعد سمتی حقیقی حاجی وقت ظہیرہ تحویلش برئی طحی ۵ ۵ فہ ظلش طح ما اما ظل وقت عصر حنفی عک طما اما قوسہ شہ سب لح الب + نصف قطر = سہ الزنط الب بعد سمتی حقیقی مرکزی وقت مطلوب = عرض البلد الطح لح۔ میل راس الاسد ک طلحز = قد۔ الجہ الوح + بعد سمتی = عد نواله اله نصف لز الجہ سب مح جیبہ ۱۵۲۶ ۴ ۸ ۷ ر ۹ وبعد سمتی۔ نصف مذکور = الز نط مولط جیبہ ۴ ۵۶ ۱۵ ۱۷ ۶ ر ۹ قاطع عرض ۶۶ ۰۸ ۷ ۶ ۰ ۲۰ ر ۰ قاطع میل ۰ ۵۶ ۴ ۷ ۲ ۰ ر جمیع الاربعہ ۲۲ ۰ ۴ ۴ ۵ ر ۹ تقویسش درجدول وقت ۶ر ۹گ ۵ک ۴ت + فصل طول وسط الہند ۶گ ۱۲ + تعدیل الایام ۱۶ ۶ = ۶ر ۳۳ ۸ ۵ت یعنی پانچ بج کر آٹھ منٹ ۳۴ سکنڈ پر وقتِ ظہر ختم ہوا واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ (۲۸۳،۲۸۲) از شہر سنہری مسجد مسئولہ مولوی عبدالرشید صاحب یکے از طلبائے مدرسہ اہل سنّت و جماعت بریلی ۲ ذی الحجہ ۱۳۳۰ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ مسجد نالہ میں ظہر کی نماز وقت ۲½ پر باجماعت ہوتی ہے اور عصر کی نماز ۴½ پر باجماعت ہوتی ہے یہ وقت نماز کے ایامِ سرما میں تنگ سمجھے جائیں گے یا کچھ کمی بیشی ان اوقات میں کی جائے۔ بعض صاحب فرماتے ہیں کہ ظہر ۲ بجے اور عصر ۴ بجے ہونی چاہئے ان دو وقتوں میں اوّل کی پابندی کی جائے یا ثانی کی۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ بازار کی مسجد میں ہر جماعت یعنی ایک ہی وقت کی کئی جماعت کے واسطے تکبیر اور اذان ہر مرتبہ پڑھی جائے یا صرف جماعت اوّل ہی میں اور محلّہ کی مسجد میں جماعت ثانی میں تکبیر اور اذان ہونی چاہئے یا نہیں اور بازاری مسجد میں ہر جماعت اولیٰ کا ثواب ہے یا نہیں۔

الجواب

اگر یہ صحیح وقت ہوں تو کسی موسم میں ظہر اور عصر کے لیے تنگ وقت نہیں سب میں جلد وقت مغرب نومبر کے آخر اور دسمبر کی ابتدائی تاریخوں میں ہوتا ہے جب ریلوے وقت سے آفتاب سوا پانچ بجے ڈوبتا ہے اور کراہت کا وقت غروب سے صرف بیس (۲۰) منٹ پہلے ہے تو چار بج کر پچپن (۵۵) منٹ پر وقتِ کراہت آجائے گا نماز اگر ٹھیک ساڑھے چار بجے شروع ہوئی تو غایت درجہ دس بارہ منٹ میں ختم ہوجائے گی جب بھی وقت کراہت سے تقریباً پاؤ گھنٹے پہلے ہو چکے گی، ہاں اُن دنوں میں پونے پانچ بجے شروع جماعت میں خطرہ ہے کہ اگر جماعت ۸ منٹ میں ادا کی اور شروع میں پونے پانچ بجے سے دو تین منٹ بھی دیر ہوگئی تو سلام سے پہلے وقتِ کراہت آجائے گا اتنی تاخیر وہ کرے جسے وقت صحیح معلوم ہوں اور تصحیح ساعات جانتا ہو کہ عصر میں جتنی تاخیر ہو افضل ہے جبکہ وقتِ کراہت سے پہلے پہلے ختم ہو جائے، پھر جو وقت مقرر ہوتا ہے اکثر چند منٹ اس سے تاخیر بھی ہو جاتی ہے اور گھڑی کبھی چند منٹ سست ہو جاتی ہے ومن رتع حول الحمی اوشك ان یقع فیہ (اور جو چراگاہ کے ارد گرد چرے، تو ہو سکتا ہے کہ اس میں گھس پڑے۔ ت) لہٰذا اُن ایام میں عام کو عصر سوا چار بجے مناسب تر ہے اور گھڑی کی تحقیق صحیح ہو تو ایام سرما میں ساڑھے چار بجے شروع نماز میں اصلاً حرج نہیں۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے بازار کی مسجد میں کہ اہلِ بازار کے لیے بنی اسی طرح سرا اور اسٹیشن کی مسجد اور مسجد جامع ان سب میں افضل یہی ہے کہ جو گروہ آئے نئی اذان نئی اقامت سے جماعت کرے وہ سب جماعت اولیٰ ہوں گی اور مسجدِ محلّہ میں جماعت ثانیہ کے لیے اعادۂ اذان منع ہے تکبیر میں حرج نہیں، واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ (۲۸۴ و ۲۸۵) از موضع سرنیاں ضلع بریلی مسئولہ امیر علی صاحب رضوی ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۱ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں بعض اشخاص ذی علم اور مولوی سوال کرتے ہیں کہ آپ کے اعلحضرت مولنا مولوی حاجی مفتی قاری صاحب کیوں نماز جمعہ وقت کھوکر پڑھتے ہیں وقت قطعی نہیں رہتا ہے اور دیگر نمازیں بھی اخیر وقت پر پڑھتے ہیں، سائل نے اس کے جواب میں یُوں کہا کہ وقت کھونا نہیں ہے بلکہ درمیان وقت جمعہ ادا ہوتا ہے اور کُل نمازیں بھی درمیان وقت میں پڑھتے ہیں کیونکہ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ طریق ہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم درمیان وقت میں پڑھتے تھے کیونکہ جبرئیل علیہ السلام نے پہلے روز اوّل وقت اور دوسرے روز اخیر وقت پڑھا اور کہا کہ وقت اِن دونوں نمازوں کے درمیان ہے اس پر وُہ لوگ جواب دیتے ہیں کہ اکثر ہم لوگ دُور دُور تک سَیر کو گئے ہیں بمبئی، مکہ شریف، مدینہ شریف اور ہندوستان کے کل شہروں میں مولوی اول وقت ادا کرتے ہیں کیا وہ حنفی مذہب نہیں ہیں دیگر دیہات میں مولوی جمعہ کی نماز جائز کرتے ہیں اور اعلحضرت منع کرتے ہیں حنفی مذہب سے خلاف ہے ہر قسم کے سوال کرتے ہیں خیر ان کا لکھنا مناسب نہ جانا حضور جو کچھ تحریر فرماویں جواب دیا جائے گا۔

الجواب

www.alahazratnetwork.org

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

وکذٰلک جعلنا لکل نبی عدوا شیٰطین الانس و الجن یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غرورا[1]۔

یونہی ہم نے ہر نبی کے دشمن کر دیے آدمیوں اور جن میں کے شیطان کہ اُن میں ایک دوسرے کے دل میں جھُوٹی بات ڈالتا ہے دھوکے کی۔

جب انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے ساتھ یہ برتاؤ رہا تو اُن کے ادنی غلام کیوں اپنے آقایان کرام کے ترکہ سے محروم رہیں، جائے ہزاراں ہزار شکر ہے کہ ہم سے نالائقوں کو اُن کریموں کے ترکہ سے حصّہ ملے، اللہ عزوجل فرماتا ہے: واعرض عن الجٰھلین[2] (جاہلوں سے منہ پھیرلو) اور فرماتا ہے جاہلوں کے جواب میں یُوں کہو: لانبتغی الجٰھلین[3] (جاہلوں کے مُنہ لگنا ہم نہیں چاہتے) نہ کہ وُہ حضرات کہ جاہل بھی ہوں اور کذاب بھی اور مفتری بے حجاب بھی اور معاند تعصب مآب بھی، ایسوں کے لیے یہ مناسب ہے کہ نذھم فی طغیانھم

---

[1] القرآن سورہ الانعام ۶ آیت ۱۱۲
[2] القرآن سورہ الاعراف ۷ آیت ۱۹۹
[3] القرآن سورہ القصص ۲۸ آیت ۵۵

Index

۱۵۸

یعمہون[1] ہم انھیں چھوڑتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں) ان تمام مسائل کے روشن بیان ہمارے فتاوٰی میں موجود ہیں مگر متعصب معاند کو علم دینا بے سُود اور کذب وافترا کا علاج مفقود ، سائل ان کو ذی علم مولوی کہتا ہے اور جو باتیں اُن کی بیان کیں وُہ تو ایسے جاہلوں کی ہیں جن کو کسی عالم کی صحبت بھی نصیب نہ ہوئی ۔ سائل کو ہدایت کی جاتی ہے کہ کسی کی ایسی بیہودہ باتیں پیش نہ کیا کرے ، واللہ تعالٰی اعلم ۔

---

[1] القرآن ۶/۱۱۰

www.alahazratnetwork.org

مسئلہ (۲۸۸) از جبل پور عقب کوتوالی مرسلہ مولوی محمد برہان الحق صاحب سلمہ سلخ شعبان ۱۳۳۵ھ

حضور پُرنور بعد سلام نیاز گزارش ضحوۂ کبرٰی نکالنے کا کیا قاعدہ ہے ایک بار پہلے ارشاد ہوا تھا مگر غلام بھول گیا۔

الجواب

نورِ دیدہ سعادت مولٰنا المکرم جعلہ المولی تعالٰی کاسمہ برہان الحق السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، خیریت مزاجِ جنابِ مولٰنا المکرم اکرمھم السلام وسلمہ سے اطلاع دیجئے اور میرے لیے بھی طلبِ دعا کیجئے ابھی ایک ہفتہ میں تین دورے بخار کے ہوچکے ہیں ضعف قوی ہے اور قوٰی ضعیف وحسبنا المولی الکریم اللطیف جس دن کا ضحوۂ کبرٰی نکالنا منظور ہو اُس دن کے وقتِ صبح و وقتِ غروب کو جمع کرکے تنصیف کریں اور اس پر چھ گھنٹے بڑھالیں یہ وقت ضحوۂ کبرٰی ہوگا اس سے لے کر نصف النہار حقیقی تک نماز مکروہ ہے یہ وقت ہمارے بلاد میں کم سے کم

ل دُرمختار باب الاستخلاف مطبوعہ مجتبائی دہلی ۱/ ۸۷ - ۸۸

ل ردالمحتار باب صفۃ الصلوٰۃ دار احیاء التراث العربی بیروت ۱/۳۱۴

۳۱۵

۳۹ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ۷،۴ منٹ ہوتا ہے مثلاً کل روز پنجشنبہ بحسابِ قواعد لبشرطِ رویت یکم ماہ مبارک ہے اوقات یہ ہیں:

ختم سحری	۲۶	۳۷	ت ۳
+افطار	۷	۱۶	۷
	۳۳	۵۳	۱۰
+	۴۶۲۵=۲	۲۶	۵/۶
+	۴۶۲۵=≚	۲۶	۱۱
ختم سحری	۵۷	۵۲	ت ۳
+افطار	۲۹	۱۳	۷
	۳۶	۶	۱۱
۲÷ =	۱۸	۳۳	۵/۶
±	۱۸	۳۳	۱۱

نقشے میں تمام اوقات ثانیوں سے اعشاریہ تک تھے جن کے رفع اسقاط کے سبب ۲ ۶ یعنی تفاوت آیا

مثال دوم ۳۰ ماہ مبارک کو

انس علیہ السلام[1]، واللہ تعالیٰ اعلم

مسئلہ (۲۸۹) از شہسرام مدرسہ عربیہ مرسلہ مولوی ظفر الدین صاحب مدرس اول مدرسہ مذکور

۹ رمضان ۱۳۳۵ھ

بحضور اعلیحضرت عظیم البرکت قبلہ وکعبہ دام ظلہم الاقدس۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ۔ خاکسار حضورِ والا کے قواعدِ فرمودہ کے مطابق برابر وقت نکالا کرتا تھا مگر اس دفعہ جب میں مدراس گیا وہاں مولوی عبداللہ صاحب کی احقر سے ملاقات ہوئی وہ برابر وقت مدراس شائع کیا کرتے ہیں چنانچہ ایک تختہ جس پر سال تمام شمسی کے اوقات اُنھوں نے استخراج کرکے شائع کیا ہے مجھے دیا اور یہ کہا کہ: پرچہ میں نے بریلی بھی روانہ کیا ہے تاکہ وُہ حضرات میری غلطی پر مجھے متنبہ فرمائیں اس کی طرف توجہ فرمائیے، جناب کو میں بھی اسی غرض سے دیتا ہوں، چنانچہ وُہ پرچہ لیتا ہوا میں یہاں آیا ۲۲ جون ۱۹۱۷ء سے میں نے جانچ شروع کیا وقت غروب میرے قاعدہ کے مطابق ۶ بج کر ۳۷ منٹ ۲۵ سکنڈ اور طلوع ۵ بج کر ۴ منٹ ۱۹ سکنڈ ہوا اور اس نقشہ میں غروب ۶ بج کر ۳۴، اور طلوع ۵ بج کر ۸ منٹ لکھا ہے، غرض ۳، ۴ منٹ کا فرق ہے عشاء کا وقت نقشہ میں ۷ بج کر ۵۶ منٹ لکھا ہے میں پریشان ہُوا کہ آخر فن کا جاننے والا اس قدر غلطی کیا کرے گا لاجرم میں نے اپنے ہی مستخرج وقت کو غلط سمجھ کر اس غلطی کی جستجو میں ہُوا تو سوا اس کے اور کچھ سمجھ میں نہ آیا کہ میں نے بوجہ موافق الجہۃ ہونے کے عرض بلد اور میل سے تفریق کرکے حاصل فرق کو جمع کرکے عمل کیا ہے اور جگہ کے لیے میل کو عرض بلد سے کم

---

[1] نوٹ، انس علیہ السلام، واللہ تعالیٰ اعلم۔ یہ غیر مربوط عبارت اصل مطبوعہ نسخوں میں اسی طرح ہے۔

۳۱۶

کرکے حاصل فرق الحہ الونخ میل سے عمل کرنا ہوتا ہے اور یہاں عرض بلد بہت کم ہونے کی وجہ سے میل کو عرض بلد سے کم کیا گیا ہے اُس کے بعد یہ خیال ہُوا کہ یہ وقت تو اخیر پنجاب قریب کشمیر کا ہونا چاہیئے جہاں کا عرض لح مطا ہو کہ الحہ الونخ کو اُس کو تفریق کرکے ی الــہ بچتا ہے اب پریشانی ہے کہ یہاں کا عمل کس طرح ہوگا اگرچہ قاعدہ کے یہ لفظ (اگر موافق الجہۃ ہو تفاضل لیں) اس کو بھی عام ہے اس لیے اس کا قاعدہ ارشاد ہو کہ جب عرض مَیل سے کم ہوگا تو کیا کیا جائے گا۔

لح مح عرض
ی الــہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

الجواب

ولدی الاعز جلہ اللہ تعالٰی کاسمہ ظفر الدین المتین آمین، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مولوی عبداللہ صاحب کا کوئی تختۂ اوقاتِ مدراس یہاں نہ آیا صرف ایک چھوٹے رسالہ تحفۃ المصلے کے کہ سمت قبلہ میں ہے دو نسخے ایک پلندے میں آئے تھے وقت کا قاعدہ یقیناً وہی ہے کہ جب عرض و مَیل متفق الجہۃ ہوں تفاضل لیا جائیگا یعنی اُن میں جو اصغر ہو اکبر سے تفریق کیا جائے گا عرض ہو خواہ مَیل تو مدراس جس کا عرض لحہ م ہے اُس میں راس السرطان کا بعد اقل جس کا میل مَیلِ کلی الحہ الرہے ی ح الحہ ہوا، نیز وہ شہر جس کا عرض شمالی لحہ ہو اُس میں بھی راس السرطان کا بعد اقل وہی ی ح الحہ ہوگا غایت یہ کہ مدراس میں یہ بعد سمت الراس سے شمالی ہوگا اور اُس شہر میں جنوبی دونوں نصف اوران کی جیبیں اور قاطع مَیل سب بدستور رہیں گے اور فرق وقت بوجہ قاطع عرض ہوگا مثلاً صبح وعشا ہے راس السرطان بہ مدراس کا حساب بھیجتا ہوں یہاں مجموعہ اربعہ ۹۲۷۸۶، ۸ ۵ ۹۲، ۹ ہوا اور وقت عشا ۴ ۴۶ ۴۷ ت آیا اور اس شہر میں مجموعہ ۹۲۰۴۶۱۹، ۹ ہوا اور وقتِ عشا ۳۱ ۵۶ ۸ ت ایک گھنٹہ دس منٹ سے زیادہ فرق ہوگیا طلوع وغروب کہ آپ نے نکالے یہی صحیح ہیں جن کی صحت اس پرچہ مؤامرہ سے ظاہر ہے حقیقی وقت ہیں اور راس السرطان کی تعدیل الایام مزید ۴۴ ۳ ۴ ۱ اور وسط ہند سے فصل غربی مدراس ۹ تو مجموعہ ۴۴ ۳ ۴ ۳۴ ۱۰ بڑھانے سے مدراس کا وقت ریلوے حاصل ہوگا یہ وقت غروب وہی ہے

غروب ۶۲۶۵۴۳۱
+ ۱۰۳۴۴۳۴
۶۳۰۲۸،۵۵

طلوع ۵۳۳ ۵ ۷ ۹
+ ۱۰ ۳۴ ۳۴
۵ ۴۴ ۰۰ ۱۳

جو آپ نے نکالا تین سکنڈ کا تفاوت ان فرقوں سے ہوا کہ آپ نے مَیل الحہ الونخ لیا جو ۲۲ جون سنہ حال کو گرینچ کے نصف النہار کا تھا اور میں نے الحہ الرجو باسقاطِ خفیفِ ثوانی مَیلِ کلی ہے پھر آپ نے بُعدِ سمتی افق مطلق حسبِ دستور سابق کہ میرے یہاں معمول تھا حصہ لب ناليا ہوگا اور اب میں حصہ لدمہ رکھتا ہوں البتہ طلوع میں ۳۹ سکنڈ کا تفاوت آنا اس پر دال ہے کہ آپ نے تعدیل الایام ۲ ۵ ۱ لی جو ۲۳ جون کی تعدیل مرصدی ہے اور ۹ منٹ فصل طول مل کر ۵۲ ۱۰ دونوں وقت حقیقی غروب وطلوع پر زائد کیے۔ دلیل یہ کہ آپ کے یہاں

Index

۳۱۷

معدل بتعدیلِ ریلوے وقت غروب ۲۵ ، ۳۲ ۶ اور طلوع ۱۹ ۴۴ ۵

اس کا تمام ۵ ۲۲۳۵ ـ تمام غروب ۵ ۲۲۳۵ ۵

= ۲۱۴۴

نصف ۱۰ ۵۲

یہی منٹ سکنڈ آگئے جو تعدیل مرصدی ۲۳ جون کے تھے۔

اس سے ثابت ہوا کہ آپ کے یہاں وقت حقیقی غروب ۳۲ ۲۶ ۶ آیا اور طلوع ۲۰ ۳۳ ۵ تو آپ کے اور یہاں کے محسوب میں ۱۲ سکنڈ کا تفاوت ہے خیر ایسا کثیر نہیں۔ مدراسی صاحب کا حساب یقیناً وجہ صحت نہیں رکھتا کہ غروب ساڑھے تین منٹ کم ہے اور طلوع سوا چار منٹ زیادہ، اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُنہوں نے طلوع و غروب نکالنے کا قاعدہ ہی استعمال نہ کیا بلکہ معمولِ عوام بے علم کی طرح طلوع و غروبِ نجومی حقیقی مرکزی لے کر اُن میں تعدیل ریلوے ملادی ظلِ میلِ راس السرطان ۹۶۳۷۲۶۴۱ اس جیب کی قوس تقریباً ۵ ھ ہے جس کا وقت + ظلِ عرضِ مدراس ۹۳۶۵۶۶۴۱ الحرح = غروب نجومی ۶ الحرح

۹۲۰۰۳۹۲۰۶

طلوع نجومی ۵ لونب	اور دقائق تعدیل بھی

اُنہوں نے لو ظاہروہی مجھ نب لیے ہیں : و الحرح ۵ لونب

+ ی نب + ی نب

= ولدہا = مرمد

غروب	طلوع
۳۴ ۶	۴۸ ۵

یہ اُن کا ملتا غلط ہے۔ رہا وقتِ عشاء، وہ انہوں نے صحیح دیا ہے پرچہ حساب ملاحظہ ہو۔

وقت حقیقی ۴ ۴۶ ۷ یہ وقت ہوا

+ تعدیل ریلوے ۱۰۳۴

۷ ۵۶۳۸

سکنڈوں میں فرق ہے وبس۔

مؤامرات

مدراس ت طول ہ ـ عرض ۱۳

الحرالر =	۲۷ ـــ ۲۳°
ـ عرض =	۴ ـــ ۱۳
بعد اقل =	۲۳ ـــ ۱۰

حرف نصف اول

۹۹۳۳۸۹۷۶

فاضل ۳۷۷

۹۹۳۳۹۳۵۳

۳۱۸

صرف نصف دوم

۹٫۸۷۶۴۴۵۷۴

فاضل ۵۵۳

۹٫۸۷۶۵۱۲۷

وقت لومربع
۷ت — ۴۶ — ۰
۱۰٫۲۶۵۶
لوفصل

۱۰۸

۲ | ۱۱۸ — ۲۳

نصف اول = ۵۹ — ۱۱ — ۳۰

نصف دوم = ۴۸ ۴۸ ۳۰

صرف نصف اول = ۹٫۹۳۳۹۳۵۳

" " دوم = ۹٫۸۷۶۵۱۲۷

قاطع میل = ٫۰۳۷۴۳۷۶

" عرض = ٫۰۱۱۳۹۳۰

لومربع = ۹٫۸۵۹۲۷۸۶

لومربع = ۱۹۷۸

۸۰۸

لا = ۹٫۳۵۱۱

+ لوفصل = ۱۰٫۲۶۵۶

۹٫۶۱۶۷

تحویل = ۴٫۱۳۶

+ وقت لومربع = ۷ — ۴۶ — ۰

عشا = ۷ — ۴۶ — ۴٫۱۳۶

صبح = ۴ — ۱۳ — ۵۵٫۸۶۴

صرف نصف اول

۶٫۸۸۸۰۲۹۸
فاضل ۷۸۶
۹٫۸۸۸۱۰۸۴

۴۵٫۵۰
۱۰۳۷
۳۱۸۵۰
۱۳۶۵۰
۴۵۵۰۰
۴۷۱۸۳

۹۰ — ۳۴ — ۵۴٫۱
۸٫۷۸

بعد سمتی افقی مطلق = ۹۰ — ۳۴ — ۴۵٫۳۲

+ نصف قطر راس السرطان = ۱۵ — ۴۵٫۶۷

بعد سمتین ی افقی راس السرطان = ۹۰ — ۵۰ — ۳۰٫۹۹

+ بعد اقل راس السرطان بہ راس = ۱۰ — ۲۳ —

مجموعہ = ۲) ۱۰۱ — ۱۳ — ۳۰٫۹۹

نصف اول = ۵۰ — ۳۶ — ۴۵٫۵۰

نصف دوم = ۴۵٫۴۹ – ۱۳ – ۴۰

نصف اول = ۹٫۸۸۸۱۰۸۴

نصف دوم = ۹٫۸۱۰۱۳۰۵

قاطع میل = ۰٫۰۳۴۴۷۶

〃 عرض = ۰٫۰۱۱۳۹۳۰

لو مربع = ۹٫۷۴۷۰۶۹۵

لو مربع = ۶۹۵۱۴

۱۱۸۱

ط = ۹٫۵۱۵۹

+ لو فضل = ۱۰٫۱۰۸۱

۹٫۶۲۴۰

تحویل = ۴٫۳۰۸

+ وقت لو مربع = ۶ – ۲۶ – ۵۰

غروب　۶ – ۲۶ – ۵۴٫۳۰۸

طلوع　۵ – ۳۳ – ۵٫۶۹۲

فائدہ

وقت لو مربع
۶ – ۲۶ – ۵۰
۱۰٫۱۰۸۱
لو فضل

۶۰) ۴۷۱۸۳ (۷۸۶
۴۲۰
۵۱۸
۴۸۰
۳۸۳
۳۶۰
۲۳

صرف نصف دوم

۹٫۸۱۰۰۱۷۲
۱۱۳۳
۹٫۸۱۰۱۳۰۵

۴۵٫۴۹
۱۴۹۴
۱۸۱۹۶
۴۰۹۴
۱۸۱۹۶
۴۵۴۹
۶۰) ۶۷۹۶۲ (۱۱۳۳
۶۰
۷۹
۶۰
۱۹۶
۱۸۰
۱۶۲
۱۲۰
۴۲

مسئلہ (۲۹۰، ۲۹۱) ازشہر۔ جامع مسجد مسئولہ مولوی محمد افضل صاحب بخاری طالب علم منظر اسلام

شخصے در نماز فجر بود کہ ناگاہ بشنید کہ گویندہ میگفت کہ آفتاب برآمد الحال ایں کس در نماز است نماز را بگذارد یا زواپس اعادہ کند یا سلام بدہد بعد از طلوع

کوئی آدمی فجر کی نماز پڑھ رہا تھا اچانک اس نے سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے "سورج نکل آیا ہے" اب یہ آدمی جو فی الحال نماز میں ہے اپنی نماز پوری کرکے اس کا اعادہ کرے یا

٣٢٠

آفتاب بخواند، بینوا توجروا۔

سلام پھیر دے اور طلوع کے بعد دوبارہ پڑھے؟ بیّنوا، توجروا۔ (ت)

الجواب

نماز تمام کند و باز اگر صدق قائل دریابد اعادہ نماید ایں زمان بسیارے از مردم وقت نمی شناسند و بقرب طلوع بانگ برآرند کہ آفتاب برآمد واللہ تعالٰی اعلم۔

نماز پوری کرے، بعد میں اگر ثابت ہوجائے کہ سورج نکلنے والی بات درست تھی تو اعادہ کرے۔ آج کل اکثر لوگ وقت کا صحیح علم نہیں رکھتے اور طلوع قریب ہونے پر شور مچادیتے ہیں کہ سورج نکل آیا ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم (ت)

سوال دوم: چہ میفرمایند علمائے دین کہ امام نماز صبح را ایں قدر تاخیر میکند کہ از برآمدنِ آفتاب پنج دقیقہ یا دہ دقیقہ میماند کہ سلام میدہد ایں طور نماز بغیر کراہت ادا میشود یانہ، بینوا توجروا۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ ایک امام صبح کی نماز اتنی تاخیر سے پڑھاتا ہے کہ سلام پھیرنے کے بعد سورج طلوع ہونے میں صرف پانچ منٹ یا دس منٹ باقی رہتے ہیں کیا یہ نماز بغیر کراہت کے ادا ہوجاتی ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔ (ت)

www.alahazratnetwork.org

الجواب

در بحرالرائق وغیرہ تصریح فرمودہ اند کہ وقت فجر و وقت ظہر اول تا آخر ہیچ کراہت ندارد یعنی بخلاف باقی اوقات کہ آخر آنہا مکروہ است پس ہر کہ در وقت شناسی دستگاہ کافی دارد بایں طور نماز ازو بلاشبہہ بے کراہت است کہ بوئے از کراہت ندارد۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

البحرالرائق وغیرہ میں تصریح کی گئی ہے کہ فجر اور ظہر کے اوقات میں اوّل سے آخر تک کوئی کراہت نہیں ہے بخلاف باقی اوقات کے کہ وہ آخر میں مکروہ ہوجاتے ہیں، اس لیے جو شخص وقت شناسی میں مہارت رکھتا ہو، اگر اس طرح نماز پڑھے (جیسا کہ سوال میں مذکور ہے) تو اس کی نماز بغیر کراہت کے صحیح ہے۔ اس میں کراہت کا کوئی شائبہ تک نہیں ہے۔ (ت)

مسئلہ ۲۹۲ تا ۲۹۶: از جڑودہ ضلع میرٹھ مسئولہ سید سراج احمد صاحب ۱۲ شعبان ۱۳۳۷ھ

(۱) فجر کی نماز کا مستحب وقت کون سا ہے اور جس جگہ اُفق صاف نظر آتا ہو وہاں طلوع کی کیا پہچان ہے؟

(۲) ظہر کا اول وقت کے بجے ہوتا ہے اور ضلع میرٹھ میں کے بجے سے کے بجے تک رہتا ہے اور جماعت کے بجے ہونا چاہئے موسم گرما اور موسم سرما کب سے کب تک مانے جاتے ہیں اور ان میں ظہر کے مستحب اوقات۔

کیا ہیں؟

(۳) عصر کا مستحب وقت کون سا ہے، جماعت کے بجے ہونا چاہیے؟

(۴) جس جگہ اُفق نظر آتا ہو وہاں غروب کی کیا پہچان ہے اور غروب سے کتنی دیر بعد مغرب کی اذان اور جماعت ہونا چاہیے اور مغرب کا وقت کتنی دیر تک رہتا ہے؟

(۵) عشا کا وقت مغرب سے کتنی دیر بعد ہوتا ہے؟

الجواب الملفوظ

(۱ و ۵) فجر کا مستحب وقت اس کے وقت کا نصف اخیر ہے مثلاً اگر آج ایک گھنٹہ بیس منٹ کی صبح ہو تو اس وقت کے طلوعِ شمس میں چالیس منٹ باقی رہیں اور افضل یہ ہے کہ ایسے وقت ۴۰ یا ۶۰ آیتوں سے پڑھی جائے کہ اگر فسادِ نماز ثابت ہو تو پھر طلوع سے پہلے یونہی اعادہ ہو سکے اس کا لحاظ رکھ کر جتنی بھی تاخیر کی جائے افضل ہے، جب اُفق صاف نظر آتا ہے اور بیچ میں درخت وغیرہ کچھ حائل نہیں تو طلوع یہ ہے کہ آفتاب کی پہلی کرن چمکے اور غروب یہ کہ پچھلی کرن نگاہ سے غائب ہو جائے واللہ تعالیٰ اعلم۔

www.alahazratnetwork.org

(۲) ظہر کا اول وقت آفتاب نصف النہار سے ڈھلتے ہی شروع ہوتا ہے اور گھنٹوں کے اعتبار سے باختلافِ بلاد مختلف ہوگا یہاں تک کہ بعض بلادِ ہندوستان میں بعض ایام میں ریلوے گھڑی سے ۱۲ بجے بھی وقت شروع ہوگا اور بعض یعنی بعض ایام میں ۱۱ بجے سے پہلے ظہر کا وقت ہو جائے گا یہ تعدیلِ ایام و اختلافات طول معلوم ہونے پر موقوف ہے جماعت گرمی میں وقت ظہر کے نصف آخر میں ہو اور جاڑوں میں نصف اول میں، میرٹھ میں کبھی ۵ بجے سے بعد تک وقتِ ظہر باقی رہتا ہے اور کبھی پونے چار بجے سے پہلے ختم ہو جاتا ہے اس میں بیانات کا اختلاف ہے اصل تقسیم اہلِ ہیئت نے یہ کی ہے کہ راس الحمل سے ختم جوزا تک بہار اور راس السرطان سے ختم سنبلہ تک گرما اور راس المیزان سے ختم قوس تک خریف اور راس الجدی سے ختم حوت تک سرما مگر یہ یہاں کی فصلوں سے مطابق نہیں آتی، صاحبِ بحر نے ربیع کو گرما سے ملحق کیا ہے اور یہ بھی قرینِ قیاس کہ آخر ستمبر سے دو ثلث مارچ تک سرما سمجھنا چاہیے اور باقی گرما، واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۳) عصر کا وقت مستحب ہمیشہ اس کے وقت کا نصف اخیر ہے مگر روزِ ابر تعجیل چاہیے، واللہ تعالیٰ اعلم

(۴) غروب کا جس وقت یقین ہو جائے اصلاً دیر اذان و افطار میں نہ کی جائے اس کی اذان و جماعت میں فاصلہ نہیں، مغرب کا وقت میرٹھ میں کم از کم ایک گھنٹا ۱۹ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹا ۳۶ منٹ ہے، و اللہ تعالیٰ اعلم۔

Index

مسئلہ (۲۹۷) ازموضع سراں ڈاک خانہ لشندور تحصیل ضلع جہلم مرسلہ حافظ سجاد شاہ ۷ اشعبان ۱۳۲۷ھ

بخدمت جناب فیض مآب سرتاج حنفیان حضرت احمد رضا خان صاحب ادام اللہ فیوضکم السلام علیکم و رحمۃ اللہ تعالیٰ کے بعد بہزار آداب التماس کہ ہم حنفیان کو بڑا فخر ہے کہ آپ جیسے مجتہد فقیہ خلیفۂ امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ و امام اعظم اس زمانے کے آپ موجود ہیں اِن مسئلوں مفصلۂ ذیل کی سخت ضرورت ہے مہربانی فرما کر بتحقیق عمیق و تدقیق ما یلیق ارشاد فرمادیں عنداللہ ماجور ہوں گے اما مسئلۂ اولیٰ فی الزوال کی اور شناخت وقت ظہر کی سخت ضرورت ہے میں اس میں بہت حیران ہوں بعض اوقات مجمع عام میں نماز ظہر جو بدخول وقت اوّل ہی پڑھی جاتی ہے مگر مجھے یقین دخولِ وقت کا بھی نہیں ہوتا آپ تحریر فرمائیں کہ بارہ۱۲ بجے کے بعد ایک دو منٹ پر وقت ظہر داخل ہوتا ہے یا نہیں اور جن دیہات میں حساب گھڑی کا نہ ہو تو مسجد کے دروازہ سے اگر سایہ باہر ایک دو انگشت نکلے تو ظہر داخل ہے یا نہ، پھر جب سایہ بڑھنے میں ہو تو وقت ظہر داخل ہے یا نہ قبل قیام ظہیرہ نصف نہار کے سایہ گھٹتا رہتا ہے نصف نہار کو کھڑا ہوتا ہے پھر بڑھنے لگتا ہے جب سایہ بڑھ جائے میں ہو تو ظہر داخل ہے یا نہ، اور سایۂ اصلی ظہر کے واسطے نکالا جاتا ہے یا نہ شناخت ظہر سفر حضر میں کس طرح ہوتی ہے اور سایہ اصل قبل زوال یا وقت زوال یا بعد زوال کیا ہوتا ہے اور سایہ اصلی بوقتِ دوپہر بطرف شمال ہوتا ہے پس عصر کے واسطے مقیاس کی بیخ سے سایہ اصلی خارج بطرف مشرق کیا جاتا ہے یا کہ بطرف شمال خارج کر کے پھر دوچند کیا جائے۔ فرائد سنیہ کی عبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ بطرف شمال سایۂ اصلی کو چھوڑ کر دوچند کیا جائے۔ عبارت فرائد سنیہ کی یہ ہے۔

معرفۃ فیئ الزوال یغرز خشبۃ مستویۃ فی ارض مستویۃ قبل الزوال فالظل ینقص فاذا وقف لم ینقص ولم یزد فھو قیام الظھیرۃ فاذا اخذ فی الزیادۃ فقد زالت الشمس فخط علی راس الزیادۃ خطا فیکون من راس الخط الی العود فیئ الزوال فاذا صار ظل العود مثلہ او مثلیہ من راس الخط لا من موضع غرز العود خرج وقت الظھر ودخل وقت العصر وفیئ الزوال یکون الی الشمال[1]

فیئ الزوال کی پہچان۔ زوال سے پہلے ایک سیدھی لکڑی ہموار زمین میں نصب کی جائے تو اس کا سایہ کم ہوتا جائے گا، جب سایہ ٹھہر جائے اور گھٹے بڑھے نہ تو یہ قیام ظہیرہ کا وقت ہے۔ جب بڑھنے لگے تو سورج کا زوال شروع ہوجاتا ہے، اب جہاں سے بڑھنے کا آغاز ہُوا ہے وہاں ایک لکیر بطور نشانی لگادو، اس لکیر سے لکڑی تک جو سایہ ہے یہ فیئ الزوال ہے، جب لکڑی کا سایہ اس کی ایک مثل یا دو مثل ہوجائے یعنی لکیر سے، نہ کہ لکڑی کی جڑ سے، تو ظہر کا وقت ختم ہوجائے گا اور عصر کا وقت داخل ہوجائے گا اور زوال کا سایہ شمال کی جانب ہوتا ہے۔ (ت)

[1] فرائد سنیہ

اس مسئلہ کی مجھے سخت ضرورت ہے مہربانی فرماکر اس میں اچھی غور فرماکر پھر ان میں جو جو میرے سوالات ہیں جن کے سبب میں غلطی میں پڑا ہوں ان کو بنور سواد منور فرماؤ۔

الجواب

نصف النہار وفئ الزوال کی یہ کافی پہچان ہے جو آپ نے فرائد سنیہ سے نقل کی ہموار زمین میں سیدھی لکڑی عمودی حالت پر قائم کی جائے اور وقتاً فوقتاً سایہ کو دیکھتے رہیں جب تک سایہ گھٹنے میں ہے دوپہر نہیں ہوا اور جب ٹھہر گیا نصف النہار ہو گیا اس وقت کا سایہ ٹھیک نقطۂ شمال کی جانب ہوگا اسے ناپ رکھا جائے کہ یہی فئ الزوال ہے اس سے پہلے سایہ مغرب کی طرف تھا جب سایہ بڑھنے لگا دوپہر ڈھل گیا اب سایہ مشرق کی طرف ہوجائے گا جب لکڑی کا سایہ مشرق و شمال کے گوشہ میں اُس فئ الزوال کی مقدار اور لکڑی کے دو مثل کو پہنچ گیا مثلاً آج ٹھیک دوپہر کو لکڑی کا سایہ اُس کے نصف مثل تھا اور اُس وقت خاص نقطہ شمال کو تھا اب وقتاً فوقتاً بڑھے گا اور مشرق کی طرف جھکے گا جب سایہ لکڑی کا ڈھائی مثل ہوجائے عصر ہوگیا اور اس سے زیادہ صحیح طریقہ یہ ہے کہ صحیح کمپاس سے نہایت ہموار زمین میں سیدھا خط جانبِ قطب کھینچ لیجئے اور اس خط کے جنوبی کنارے پر وہ لکڑی عموداً قائم کیجئے لکڑی کا سایہ جب تک اس خط سے مغرب کو ہے دوپہر نہ ہوا جب سایہ اس خط پر منطبق ہوجائے ٹھیک دوپہر ہے اور اُسی وقت کا سایہ فئ الزوال ہے جب سایہ اس خط سے مشرق کو ہٹے دوپہر ڈھل گیا مسجد کی مشرقی دیوار اگر سیدھی ہموار اور ٹھیک نقطتین جنوب و شمال کو ہے اور اُس کے دونوں پہلو پر زمین ہموار ہے تو اُس سے بھی شناخت ہوسکتی ہے دیوار کا سایہ جب تک اُس سے مغرب کو ہے دوپہر نہ ہوا اور جب مشرق کو پڑے دوپہر ڈھل گیا اور جب دونوں پہلوؤں پر سایہ نہ ہو تو ٹھیک دوپہر ہے گھڑیوں کے بارہ سے اس کی شناخت تعدیل الایام و فصل طول جاننے پر منحصر ہے اصل بلدی وقت سے دوپہر کبھی سوا بارہ بجے بھی نہیں ہوتا اور کبھی پونے گیارہ بجے ظہر ہوجاتا ہے اور یہ کہ گھڑیاں مقامی وقت پر نہ چلیں بلکہ دوسری جگہ کے وقت پر جیسے ہندوستان میں شرق سے غرب تک ساری گھڑیاں وسطِ ہند کے وقت پر جاری ہیں جس کا طول ۸۲ درجے ۳۰ دقیقے ہے جب تو بہت کثیر تفاوت ہوجائے گا مثلاً جہلم میں ۱۱ فروری کو ۱۲ بج کر انچاس منٹ تک بھی دوپہر نہ ہوگا اور کلکتہ میں نومبر کی چوتھی کو ۱۱ بج کر ۲۰ منٹ پر وقتِ ظہر ہوجائے گا، واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ (۲۹۸) ازمزنگ لاہور مرسلہ ابوالرشید محمد عبدالعزیز خطیب و امام جامع مسجد ملک سردار خاں مرحوم ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۳۷ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ اوقاتِ نماز جو شارع علیہ السلام نے معین فرمائے ہیں ان کے بیچ میں کسی نماز کا خاص وقت مقرر کرنا جائز ہے یا حرام؟

www.alahazratnetwork.org

۳۲۴

الجواب

حدیث میں سنّتِ اقدس یُوں مروی ہے کہ جب لوگ جلد حاضر ہو جاتے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز جلد پڑھ لیتے اور حاضری میں دیر ملاحظہ فرماتے تو تاخیر فرماتے اور کبھی سب لوگ حاضر ہو جاتے اور تاخیر فرماتے یہاں تک کہ ایک بار نمازِ عشا میں تشریف آوری کا بہت انتظارِ طویل صحابہ کرام نے کیا بہت دیر کے بعد مجبور ہو کر امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے درِ اقدس پر عرض کی کہ عورتیں اور بچے سو گئے، اس کے بعد حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم برآمد ہوئے اور فرمایا: "رُوئے زمین پر تمہارے سوا کوئی نہیں جو اس نماز کا انتظار کرتا ہو اور تم نماز ہی میں ہو جب تک نماز کے انتظار میں رہو"۔ نمازوں کے لیے اگر گھنٹے گھڑی کے حساب سے اگر کوئی وقت معین کر لیا جائے جس سے لوگوں کو زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے اور وقت معیّن پر جلد جمع ہو جائیں جیسا حرمین طیبین میں اب معمول ہے تو اس میں بھی حرج نہیں جبکہ ضعیفوں اور مریضوں پر تکلیف اور جماعت کی تفریق نہ ہو، واللہ تعالیٰ اعلم

مسئلہ (۲۹۹) از مراد آباد مرسلہ مولوی محمد عبد الباری صاحب ۷ صفر ۱۳۳۸ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر کوئی امام عادتاً مغرب کی اذان اُس وقت دِلاوے کہ اُس شہر کی سب مساجد میں یقیناً نماز ہو چکی ہو مثلاً ۲۰ منٹ کے بعد اور اپنے پیر کے دکھانے کو یعنی اُس کی موجودگی میں بیس منٹ قبل قصداً ایسا کرے اور ساتھ ہی اس کے جو سجود و قعود کہ وہ عادتاً کرتا تھا اپنے پیر کی موجودگی اُس سے سہ گنے وقت میں ادا کرے تو یہ اذان و نماز کہاں تک ریا و مکاری پر دال ہے۔

الجواب

اذانِ مغرب میں بلا وجہ شرعی تاخیر خلافِ سنّت ہے پیر کے سامنے جلد دلوانا ریا پر کیوں محمول کیا جائے بلکہ پیر کے خوف یا لحاظ سے اُس خلافِ سنّت کا ترک پیر کے سامنے رکوع و سجود میں دیر بھی خواہ نخواہ ریا اور مکاری پر دلیل نہیں بلکہ اس کے موجود ہونے سے تاثر بھی ممکن اور مسلمان کا فعل حتی الامکان محملِ حسن پر محمول کرنا واجب اور بدگمانی ریا سے کچھ کم حرام نہیں، ہاں اگر رکوع و سجود میں اتنی دیر لگاتا ہو کہ سنّت سے زائد اور مقتدیوں پر گراں ہو تو ضرور گناہگار ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال دوم کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ طلوعِ آفتاب ہونے کے کتنی دیر کے بعد نماز قضا پڑھنے کا حکم ہے اور وہ شخص جس نے کہ سنتیں فجر کی نہ پڑھی ہوں اور دس بارہ منٹ طلوع میں باقی ہوں نماز پڑھا سکتا ہے یا نہیں، اسی طرح پر ظہر کی سنت بے پڑھے امامت کر سکتا ہے یا نہیں، بینوا توجروا۔

www.alahazratnetwork.org

الجواب

طلوع کے بعد کم از کم بیس منٹ کا انتظار واجب ہے۔ دس بارہ منٹ میں سنتیں اور فرض دونوں ہوسکتے ہیں سنتیں پڑھ کر نماز پڑھائے، اگر وقت بقدر فرض ہی کے باقی ہے تو آپ ہی سنتیں چھوڑے گا پھر اگر جماعت میں کسی نے ابھی سنتیں نہ پڑھیں یا جس نے پڑھیں وہ قابلِ امامت نہیں تو جس نے نہ پڑھیں وہی امامت کرے گا اور اگر وقت میں وسعت ہے تو سنّتِ قبلیہ کا ترک گناہ ہے اور اُس کی امامت مکروہ ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ (۳۰۱) از موضع باکڑی ضلع گورگانوہ ڈاک خانہ ڈھنیہ مسئولہ محمد لیسین خاں ۱۰ رمضان ۱۳۳۱ھ

علمائے دین کیا فرماتے ہیں ایک مولوی صاحب مولود شریف عشا سے لے کر ایک بجے رات تک پڑھتے اور نمازِ عشا بعد مولود شریف کے ایک بجے کے بعد پڑھتے ہیں بغیر عذر کے، فقط۔

الجواب
الملفوظ

نمازِ عشا کی نصف شب سے زائد تاخیر مکروہ ہے اُن کو چاہئے عشا پڑھ کر مجلس شریف پڑھا کریں، وہو تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ (۳۰۲) از جے پور بیرون اجمیری دروازہ، کوٹھی حاجی عبدالواجد علی خاں مسئولہ حامد حسن قادری

۱۷ رمضان ۱۳۳۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ نمازِ مغرب اور افطار کا حکم ایسے وقت دینا کہ چند حضار مسلمانوں کو غروب میں کلام ہوگیا ہے اور ان دونوں کا صحیح وقت کیا اور اس کی شناخت کیا ہے؟

(۲) نمازِ مغرب اور اذانِ عشا میں کس قدر فاصلہ درکار ہے، کیا جس جگہ پر بحساب دھوپ گھڑی قریب سوا سات بجے شام کو اذانِ مغرب ہوتی ہو وہاں آٹھ بجے فرضِ عشا پڑھ سکتے ہیں، اور یہ جو کہا جاتا ہے کہ کم از کم ایک گھنٹا پچیس منٹ کا فاصلہ اذانِ مغرب و اذانِ عشا میں ہونا چاہئے، اس کا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

جب مشرق سے سیاہی بلند ہو اور مغرب میں دن چھپے اور آفتاب ڈوبنے پر یقین یعنی پورا ظنِ غالب ہوجائے اُس وقت افطار کیا جائے اُس کے بعد دیر لگانا نہ چاہئے، یہی علامات حدیث میں ارشاد ہوئیں اور جو عالم مقتدا ہو اور علمِ توقیت جانتا ہو اور اُسے قرائن صحیحہ سے غروب کا یقین ہوگیا ہو وہ افطار کا فتویٰ دے سکتا ہے اگرچہ بعض ناواقفوں کو غروب میں ابھی تردد ہو کما دلّ علیہ حدیث انزل فاجدح لنا واللہ تعالیٰ اعلم۔

۳۲۶

(۲) یہ فاصلے باختلافِ عرض بلد مختلف ہوتے ہیں، ان بلاد میں کم از کم ایک گھنٹہ ۸ منٹ کا فاصلہ ہے سواسات پر آفتاب ڈوبے اور پون گھنٹے بعد عشا ہو جائے ایسا تمام جہان میں کہیں نہیں جس زمانے میں سواسات کے قریب غروب ہوتا ہے اذانِ مغرب وعشا کا فاصلہ اور بھی بہت زائد ہو جاتا ہے مثلاً ان بلاد میں ایک گھنٹا چھتیس منٹ اور پون گھنٹے کا فاصلہ تو ان بلاد میں کسی طرح مذہب صاحبین پر بھی صحیح نہیں تو وہ نمازِ عشا از رُوئے مذہبِ حنفی بالکل باطل ہے، واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ (۳۰۳) چہ میفرمایند علمائے دین اندریں مسئلہ کہ فرائض داخل نماز در ہر صلاۃ فرضیت او یکسان ست یا صرف در نماز فرض، بیّنوا توجروا۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جو فرائض نماز میں داخل ہیں، ان کی فرضیت ہر نماز میں یکساں ہے یا صرف فرضی نمازوں کے ساتھ مختص ہے؟ بیّنوا توجروا۔ (ت)

الجواب

تکبیر تحریمہ در ہر نماز مطلقا حتی صلاۃ الجنازۃ ورکوع وسجود وقراءت وقعود در ہر نمازِ مطلق اگرچہ نافلہ باشد وقیام در ہر نماز فرض و واجب ونیز در سنّت فجر علی الاصح وخروج بصنع خود علی تخریج البردعی بخلاف الکرخی اینہمہ فرض است وتعدیل ارکان واجب و قدرت ہمہ جا شرط است اخرس را بتکبیر وقراءت ومریض مؤمی را بر رکوع وسجود تکلیف ندہند وفی مراقی الفلاح شرح نور الایضاح للعلامۃ الشرنبلالی الاحدب اذا بلغت حدبتہ الرکوع یشیر براسہ للرکوع لانہ عاجز عما ھو اعلٰی[1] اھ واللہ تعالٰی اعلم۔

تکبیر تحریمہ، ہر نماز میں، حتی کہ نماز جنازہ میں بھی۔ رکوع، سجود، قرأت اور قعود (نماز جنازہ کے علاوہ) ہر نماز میں، خواہ نفل نماز ہو۔ قیام، ہر اس نماز میں جو فرض اور واجب ہو اور اصح قول کے مطابق فجر کی سُنّتوں میں بھی۔ اپنے کسی عمل سے نماز سے خارج ہونا۔ بروعی کی تخریج کے مطابق، کرخی کا اس میں اختلاف ہے۔ یہ سب فرائض ہیں اور تعدیلِ ارکان واجب ہے۔ لیکن استطاعت سب میں شرط ہے۔ گونگا تکبیر و قرأت کا اور اشارہ کرنے والا مریض رکوع وسجود کا مکلف نہیں ہے۔ علامہ شرنبلالی کی مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں ہے کہ اگر کبڑے کا کُبڑاپن رکوع کی حد تک پہنچا ہوا ہے تو وہ رکوع کے لیے سر سے اشارہ کرے گا کیوں کہ اس سے زیادہ اس کے بس میں نہیں ہے اھ واللہ تعالٰی اعلم (ت)

---

[1] مراقی الفلاح مع حاشیۃ الطحطاوی باب شروط الصلوٰۃ مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی ص ۲۵

مسئلہ (۳۰۴) نہار عرفی وشرعی میں کیا فرق ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ نہار عرفی طلوع مرئی کنارۂ شمس سے غروب مرئی کل قرص شمس تک ہے

واحترزت بذلك عن النهار النجومي فانه من انطباق مركز الشمس على دائرة الافق من قبل المشرق الى انطباقه عليها في جهة المغرب، فيكون العرفي اكبر من النجومي ابداً بقدر ما يطلع نصف كرة الشمس و يغرب النصف كما لا يخفى، ويقدر ما يقتضيه الانكسار الافقي في الجانبين، وهو قدر اربع وثلثين دقيقة من دقائق فلك البروج في كل جانب۔

اس سے میں نے احتراز کیا ہے نہار نجومی سے، کیونکہ وہ مشرقی جانب کے افقی دائرہ پر سورج کے مرکز کے منطبق ہونے سے شروع ہوتی ہے اور مغربی جانب کے افقی دائرہ پر سورج کے مرکز کے منطبق ہونے پر ختم ہوتی ہے تو نہار عرفی، نہار نجومی سے ہمیشہ اتنی بڑی ہوتی ہے جتنی دیر میں سورج کا آدھا کرہ طلوع ہوتا ہے اور آدھا غروب ہوتا ہے، جیسا کہ مخفی نہیں ہے، اور دونوں طرف جو افقی انکسار واقع ہوتا ہے اس کے تقاضے کا اندازہ کیا جائے گا اور وہ ہر جانب' فلکِ بروج کے دقیقوں میں سے چونتیس ۳۴ دقیقوں کے برابر ہوتا ہے۔ (ت)

www.alahazratnetwork.org

اور نہار شرعی طلوع فجر صادق سے غروب مرئی کل آفتاب تک ہے تو اس کا نصف ہمیشہ اس کے نصف سے پہلے ہوگا مثلاً فرض کیجئے کہ جو تحویل حمل کا دن ہے کہ آفتاب بریلی اور اس کے قریب کے مواضع میں چھ بجے نکلا اور چھ بج کر چودہ منٹ پر ڈوبا اور تقریباً پونے پانچ بجے صبح صادق چمکی تو اس دن نہار شرعی ساڑھے تیرہ (۱۳½) گھنٹے کا ہے جس کا آدھا چھ گھنٹے پینتالیس منٹ، اسی مقدار کو پونے پانچ (۴¾) پر بڑھایا تو ساڑھے گیارہ بجے کا وقت آیا اسی کو ضحوۂ کبریٰ کہتے ہیں اس وقت تک کچھ کھایا پیا نہ ہو تو روزہ کی نیت جائز ہے اس دوسرے قول پر اس وقت سے نصف النہار حقیقی تک کہ روز تحویل حمل یعنی بیس ۲۱ اکیس مارچ کو تقریباً بارہ بجے سات منٹ پر ہوتا ہے سارا وقت سینتیس ۳۷ منٹ کا وقت استوا ہے جس میں نماز ناجائز وممنوع اور یہ ظاہر کہ یہ مقداریں اختلاف موسم سے گھٹتی بڑھتی رہیں گی، یہ قول ائمہ خوارزم کی طرف نسبت کیا گیا اور امام رکن الدین صباغی نے اسی پر فتویٰ دیا، ردالمحتار میں ہے:

عزا في القهستاني، القول بان المراد انتصاف النهار العرفي، الى ائمة

قہستانی میں اس قول کو کہ مراد نہار عرفی کا انتصاف ہے، ائمہ ماوراء النہر کی طرف منسوب کیا ہے اور

ماوراء النھر، وبان المراد انتصاف النہار الشرعی، وھو الضحوۃ الکبرٰی الی الزوال الٰی ائمۃ خوارزم[لہ] وھھنا ابحاث سنوردھا ان شاء اللہ تعالٰی فی غیر ھذا التحریر[عہ]۔ واللہ تعالٰی اعلم (ت)

اس قول کو کہ نہار شرعی کا انتصاف مراد ہے، یعنی ضحوۂ کبرٰی زوال تک، ائمہ خوارزم کی طرف منسوب کیا ہے اور یہاں کچھ اور بحثیں ہیں جنہیں ہم کسی اور تحریر میں بیان کریں گے واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ (۳۰۵) مسئولہ حافظ علی بخش ساکن قصبہ آنولہ ضلع بریلی محلہ گنج مسجد خلیفان ۲۵ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں:

(۱) ۱۴ اگست کو دھوپ گھڑی سے ۱۱ بج کر ۱ منٹ پر اور مدراس ٹائم سے ۱۱ بج کر ۲۳ منٹ سے ضحوۂ کبرٰی شروع ہوا اور دھوپ گھڑی سے ۱۲ بجے اور ریلوے ٹائم سے ۱۲ بج کر ۱۶ منٹ پر تمام ہوا تو ضحوۂ کبرٰی سے لے کر حقیقی نصف النہار تک کوئی نماز مثل عیدین و جنازہ درست ہے یا نہیں؟

(۲) مدراسی ٹائم شرعی وقت سے جنوری فروری میں ۲۰ منٹ آگے ہوتا ہے جبکہ شرعی وقت میں ۱۲ بجتے ہیں تو مدراسی ٹائم میں ۱۲ بج کر ۲۰ منٹ آتے ہیں اگر کسی مسجد میں مدراسی ٹائم سے گھڑی ہو اسی حساب سے ۱۲ بج کر ۱۰ منٹ باقی ہیں اور زوال دھوپ گھڑی سے مانا جائے گا یا مدراسی ٹائم سے اور یوم جمعہ کو زوال ہوتا ہے یا نہیں؟

الجواب

(۱) اصح و احسن یہی ہے کہ ضحوۂ کبرٰی سے نصف النہار حقیقی تک سارا وقت وہ ہے جس میں نماز نہیں، ہاں جنازہ اسی وقت میں آیا تو پڑھ سکتے ہیں لتادیھا کما وجبت۔

(۲) ہمارے مذہب میں بروز جمعہ بھی وقت استوا پر وہی احکام ہیں جسے لوگ وقت زوال بولتے ہیں، زوال میں صحیح دھوپ گھڑی کا اعتبار ہے مدراس وغیرہ کے اوقات کا کچھ لحاظ نہیں، جو اذان زوال سے پہلے ہوئی ناجائز ہوئی زوال آنے پر پھر کہی جائے کما ھو حکم کل اذان اذن قبل الوقت اب ریلوے گھڑیوں میں جولائی ۱۹۰۵ء سے مدراسی وقت بھی نہیں بلکہ وسط ہند کا وقت ہے جہاں فصل طول ساڑھے بیاسی درجے یعنی ساڑھے پانچ گھنٹے کا ہے لہذا ہندوستان بھر کی گھڑیاں جب سے نو منٹ زائد کر دی گئی ہیں اس زیادت پر بھی جنوری کی ابتدائی تاریخوں

عہ بیاض فی الاصل بخط الناسخ ختمہ علی لفظ التی فبدلناہ بالتحریر ۱۲ مصحح الفقیر حامد رضا خاں غفرلہ

لہ ردالمحتار کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ مصطفی البابی مصر ۱/۲۷۳

میں ۱۲ بج کر ۲۰ منٹ سے پہلے زوال ہے، ہاں بعد کی تاریخوں اور فروری میں اتنا اور اتنے سے زائد آنولہ میں ۱۲ بج کر ۲۶ منٹ تک ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ (۳۰۶) مسئولہ عبداللہ دکاندار مقام درو ضلع نینی تال روز سہ شنبہ ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس میں کہ:

(۱) صبح کاذب اور صبح صادق کی مجھے قطعی پہچان نہیں ہے کہ صبح صادق کتنی دیر کی ہوتی ہے کل میعاد لگادی جائے کہ گھنٹہ بھر کا یا کم وبیش مجھے نفلوں میں شک رہتا ہے اور بارہ مہینے ایک ہی برابر ہوتا ہے یا کچھ فرق ہے ہر مہینہ کی علٰحدہ علٰحدہ میعاد لگا دیجئے تاکہ تسکین ہو۔

(۲) تہجد کے وقت بیس رکعت قضا پڑھے تو ہر نیت کے ساتھ اقامت کرے یا کہ پہلی نیت کے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

(۱) ان شہروں میں کم سے کم ایک گھنٹہ انیس منٹ کی ہوتی ہے یعنی صبح صادق ہونے سے طلوعِ آفتاب تک اتنا وقت رہتا ہے یہ مارچ کے مہینہ میں ہے پھر وقت بڑھتا جاتا ہے اخیر جون میں ایک گھنٹہ پینتیس منٹ ہو جاتا ہے اس سے زیادہ صبح کی مقدار ان شہروں میں نہیں ہوتی پھر گھٹتا جاتا ہے اخیر ستمبر میں وہی ایک گھنٹہ انیس منٹ رہ جاتا ہے چوبیس اکتوبر تک یہی رہتا ہے پھر بڑھتا ہے ۲۲ دسمبر کو ایک گھنٹہ ۲۸ منٹ ہو جاتا ہے۔ جاڑے کے موسم میں اس سے زیادہ نہیں بڑھتا پھر گھٹنا شروع ہوتا ہے مارچ میں وہی ایک گھنٹہ ۱۹ منٹ رہ جاتا ہے انھیں ۱۶ منٹ کے اندر دورہ کرتا ہے یعنی کم سے کم ایک گھنٹہ ۱۹ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ۔

(۲) قضا کہ تنہا پڑھے اس میں ایک دفعہ بھی اقامت نہ چاہئے کہ قضا کرنا گناہ تھا اور گناہ کے چھپانے کا حکم تھا نہ کہ اعلان کا، واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ (۳۰۷) مسئولہ محمد یوسف از فتح پور ڈاکخانہ سیور ضلع بھاگل پور بتاریخ ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ اوقاتِ نماز کو مقرر کرنا چاہئے یا جس وقت خاص لوگ آلیں اس وقت نماز شروع کرنا چاہئے، بینوا توجروا۔

الجواب

عادت کریمہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یہ تھی جب لوگ جلد جمع ہو جاتے نماز پڑھ لیتے ورنہ دیر فرماتے مگر آج کل لوگوں کو شوقِ جماعت کم ہے وقت مستحب کی تعیین مناسب ہے پھر بھی اگر تاخیر دیکھیں تو اتنا انتظار کریں کہ حاضرین پر بار نہ ہو اور کسی خاص شخص کے انتظار کے لیے تاخیر نہ چاہئے مگر چند صورتوں میں، اول کہ وہ امام معین ہو، دوم عالمِ دین، سوم حاکمِ اسلام، چہارم پابندِ جماعت کہ بعض اوقات مرض وغیرہ عذر

کی وجہ سے اسے دیر ہوجائے، پنجم سر برآوردہ شریر جس کا انتظار نہ کرنے سے ایذا کا خوف ہے واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ (۳۰۸) از مقام آہور ملک مارواڑ متصل آیر پتورا پیر محمد امیر الدین بروز یک شنبہ بتاریخ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ
نمازِ عصر کے بعد قرآن شریف پڑھنا دیکھ کر یا زبانی امام اعظم رحمہ اللہ تعالٰی کے نزدیک جائز ہے یا نہیں، بیّنوا توجروا۔

الجواب

بعد نمازِ عصر تلاوتِ قرآنِ عظیم جائز ہے دیکھ کر ہو خواہ یاد پر، مگر جب آفتاب قریبِ غروب پہنچے اور وقتِ کراہت آئے اُس وقت تلاوت التوی کی جائے اور اذکارِ الٰہیہ کیے جائیں کہ آفتاب نکلتے اور ڈوبتے اور ٹھیک دوپہر کے وقت نماز ناجائز ہے اور تلاوت مکروہ۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ (۳۰۹) بعد نماز عصر کے اور فجر کے سجدہ کرنا یا فقہ پڑھنا امام اعظم رحمہ اللہ تعالٰی کے نزدیک جائز ہے یا نہیں؟ بیّنوا توجروا۔

الجواب

جائز ہے مگر جب عصر میں وقتِ کراہت آجائے تو قضا بھی جائز نہیں اور سجدہ مکروہ اگرچہ سہو یا تلاوت کا ہو اور سجدۂ شکر تو بعد نمازِ فجر و عصر مطلقاً مکروہ، درمختار میں ہے:

www.alahazratnetwork.org

وکرہ تحریما، وکل ما لا یجوز مکروہ، صلاۃ مطلقا، ولو قضاءً اواجبۃ اونفلا اوعلی جنازۃ وسجدۃ تلاوۃ وسہو، مع شروق واستواء وغروب[1]

مکروہ تحریمی ہے ـــ اور جو کام جائز نہ ہو وہ مکروہ ہی ہوتا ہے ـــ نماز مطلقاً خواہ قضا ہو، واجب ہو، نفل ہو یا نماز جنازہ ہو۔ اور سجدۂ تلاوت اور سجدۂ سہو۔ بوقتِ طلوع، استواء اور غروب۔ (ت)

ردالمحتار میں ہے:

یکرہ ان یسجد شکرا بعد الصلاۃ، فی الوقت الذی یکرہ فیہ النفل ولا یکرہ فی غیرہ[2] اھ واللہ تعالٰی اعلم

نماز کے بعد سجدۂ شکر کرنا ان اوقات میں مکروہ ہے جن میں نماز مکروہ ہے، اس کے علاوہ مکروہ نہیں (ت)

---

[1] درمختار کتاب الصلوٰۃ یستحب تاخیر العصر مطبوعہ مجتبائی دہلی ۱/۶۱

[2] ردالمحتار " مطلب طلوع الشمس من مغربہا " مصطفی البابی مصر ۱/۲۷۳

مسئلہ (۳۱۰) از سہاور ضلع ایٹہ مسئولہ اولاد علی صاحب بروز شنبہ بتاریخ ۵ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ

(۱) زید نے نمازِ فجر طلوعِ آفتاب سے پہلے شروع کی اور اُس کے نماز پڑھنے میں آفتاب نکل آیا تو وہ نماز ہُوئی یا نہیں؟

(۲) نمازِ مغرب غروبِ آفتاب سے پہلے شروع کی اور نماز پڑھتے ہی میں آفتاب غروب ہوگیا تو نماز ہوئی یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب

(۱) نمازِ فجر میں سلام سے پہلے اگر ایک ذرا سا کنارہ طلوع ہوا نماز نہ ہوگی۔

(۲) اگر ایک نقطہ بھر کنارۂ شمس غروب کو باقی ہے اور اس نے مغرب کی تکبیر تحریمہ کہی نماز نہ ہوگی۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ (۳۱۱) مسئولہ منشی عبدالرحمٰن صاحب اعظمی از ریاست جے پور گھاٹ دروازہ ۲۴ محرم ۱۳۳۵ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ فجر کی نماز جو اصحاب حنفیہ کے یہاں اسفار میں ہے کہ وہ کس وقت سے شروع ہوتا ہے اور طلوعِ آفتاب سے کتنے پر نماز ختم ہونی چاہئے، اس کی کیا مقدار ہے اور بعد اختتام نمازِ فجر کتنے منٹ طلوعِ آفتاب کو باقی رہنا چاہئیں، مفصل طور پر بیان فرمایا جائے، بینوا توجروا۔

الجواب

آج صبح کا جتنا وقت ہے اس کا نصف اول چھوڑ کر نصف ثانی سے وقت مستحب شروع ہوتا ہے کما فی البحرالرائق وغیرہ اور اس میں بھی جس قدر تاخیر ہو افضل ہے اسفروا بالفجر فانہ اعظم للاجر[1] (فجر کو خُوب روشن کرو کیونکہ اس میں زیادہ اجر ہے۔ ت) مگر نہ اس قدر کہ طلوع میں شبہہ پڑجائے اتنا وقت رہنا اولٰی کہ اگر نماز میں کوئی فساد ہو تو وقت میں مسنون طور پر اعادہ ہوسکے۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ (۳۱۲) مرسلہ ولی احمد قلعی گر رانی کھیت صدر بازار ۱۸ ربیع الاول شریف ۱۳۳۵ھ

جناب پیر صاحب قبلہ السلام علیکم، بعد سلام علیک کے واضح ہو کہ جمعہ کا وقت جاڑے کے دنوں میں کتنے بجے تک رہتا ہے اور گرمیوں میں کتنے بجے تک رہتا ہے خلاصہ حال سے براہِ مہربانی اطلاع دیجئے اور عصر کا وقت کتنے بجے تک رہتا ہے یہ بھی اطلاع دیجئے ایک شخص اعتراض کرتے ہیں جمعہ کے وقت کا اس وجہ سے آپ کو تکلیف دی فقط والسلام۔

---

[1] مشکوۃ المصابیح باب تعجیل الصلوۃ مطبوعہ مجتبائی دہلی ص ۶۱

۳۳۲

الجواب

جمعہ اور ظہر کا ایک ہی وقت ہے سایہ جب تک سایۂ اصل کے سوا دو مثل کو پہنچے جمعہ و ظہر دونوں کا وقت باقی رہتا ہے، بریلی میں ریلوے وقت سے جاڑوں میں کم از کم ۳ بج کر چالیس منٹ تک وقت رہتا ہے اور گرمیوں میں زیادہ سے زیادہ ۵ بج کے ۲ منٹ تک، عصر کا وقت غروب تک ہے اور اس سے تقریباً بیس منٹ پہلے وقتِ کراہت شروع ہوجاتا ہے، غروب جاڑوں میں ۵ بج کر ساڑھے ۱۵ منٹ پر ہوتا ہے اور گرمیوں میں زیادہ سے زیادہ سات بج کے چودہ منٹ پر، وھو تعالٰی اعلم۔

مسئلہ (۳۱۳) ۱۶ جمادی الاولٰی ۱۳۱۳ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ سفر کے عذر سے جس میں قصر لازم آتا ہے دو نمازوں کا جمع کرنا جائز ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

ناجائز ہے، قال اللہ تعالٰی : انّ الصلٰوۃ کانت علی المؤمنین کتٰبا موقوتا[1] (بیشک نماز مسلمانوں پر فرض ہے وقت باندھا ہوا) کہ نہ وقت سے پہلے صحیح نہ وقت کھوکر پڑھنا روا بلکہ فرض ہے کہ نماز اپنے وقت پر ادا ہو حضور پُرنور سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں،

لیس فی النوم تفریط انما التفریط فی الیقظۃ ان تؤخر صلاۃ حتی یدخل وقت صلاۃ اخرٰی[2]۔ سونے میں کچھ تقصیر نہیں تقصیر تو جاگنے میں ہے کہ تو ایک نماز کو اتنا مؤخر کرے کہ دوسری نماز کا وقت آجائے۔

یہ حدیث خود حالتِ سفر میں حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی تھی رواہ مسلم و احمد و ابوداود والطحاوی وابن حبان عن ابی قتادۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ کہ سفر و حضر میں حاضر بارگاہِ رسالت پناہ ہمرکاب نبوت مآب رہا کرتے صاف صریح انکار فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو کبھی دو نمازیں جمع فرماتے نہ دیکھا مگر مزدلفہ عرفات میں جہاں کی جمع ہنگام حج حجاج کے لیے سب کے نزدیک متفق علیہ ہے نویں تاریخ عرفات میں ظہر و عصر پھر نویں شب مزدلفہ میں مغرب و عشا ملا کر پڑھتے ہیں صحیح بخاری صحیح مسلم و سنن ابی داود و سنن نسائی و شرح معانی الآثار امام طحاوی میں اُس جناب

---

[1] القرآن ۴/ ۱۰۳

[2] مسند احمد بن حنبل مسانید ابن ابی قتادۃ مطبوعہ دارالفکر بیروت ۵/ ۳۰۵

سے ہے: قال ما رأیت النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم صلی صلاۃ لغیر میقاتہا الاصلاتین جمع بین المغرب والعشاء وصلی الفجر قبل میقاتہا[1]۔ وفی لفظ للنسائی کان رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یصلی الصلاۃ لوقتہا الا بجمع وعرفات[2]۔ سیدنا امام محمد مؤطا شریف میں بسند صحیح امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی: انہ کتب فی الافاق ینہاھم ان یجمعوا بین الصلاتین ویخبرھم ان الجمع بین الصلاتین فی وقت واحد کبیرۃ من الکبائر[3] (یعنی اُس جناب خلافت مآب ناطق بالحق والصواب رضی اللہ تعالٰی عنہ نے تمام آفاق میں فرمان تحریر فرما بھیجے کہ کوئی شخص دو نمازیں جمع نہ کرے اور اُن میں ارشاد فرمادیا کہ ایک وقت میں دو نمازیں ملانا کبیرہ گناہوں سے ایک گناہ کبیرہ ہے) مخالفین کے پاس جمع حقیقی پر قرآن وحدیث سے اصلاً کوئی دلیل نہیں جو کچھ پیش کرتے ہیں یا تو جمع صوری صریح ہے یعنی ظہر یا مغرب کو اُس کے ایسے آخر وقت میں پڑھنا کہ فارغ ہوتے ہی فوراً یا ایک وقفہ قلیل کے بعد عصر یا عشا کا وقت آجائے پھر وقت ہوتے ہی معاً عصر یا عشا کا پڑھ لینا کہ حقیقت میں تو ہر نماز اپنے وقت پر ہُوئی مگر دیکھنے میں مل گئیں ایسی جمع مریض ومسافر کے لیے ہم بھی جائز مانتے ہیں اور حدیثوں سے یہی ثابت ہے یا محض مجمل ہے جس میں جمع حقیقی کی اصلاً بُو نہیں یا صاف محتمل کہ احادیث جمع صوری سے بہت اچھے طور پر متفق ہوسکتی ہے غرض کوئی حدیث صحیح وصریح مفسر اُن کے ہاتھ میں اصلاً نہیں بعونہٖ تعالٰی اس کا نہایت شافی ووافی بیان فقیر نے رسالہ حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلاتین ۱۳۱۳ھ میں لکھا کہ اس سوال کے آنے پر تحریر کیا جسے تحقیقِ حق منظور ہو اس کی طرف رجوع کرے وباللہ التوفیق واللہ سبحٰنہ وتعالٰی اعلم۔

مسئلہ (۳۱۴) مرسلہ جناب مولانا مولوی شاہ عبدالغفار صاحب قادری قدوسی مدرس اول مدرسہ جامع العلوم معسکر بنگلور

مولٰنا المولوی جناب مولوی احمد رضا خاں صاحب قادری الحنفی البرکاتی البریلوی ادام برکاتکم والطافکم السلام علیکم وعلٰی من لدیکم حضرت قاضی مفتی ارتضا علی خاں صاحب جو وقت اخراج کے اس طور سے کہ پہلے ایک تختۂ اصطرلاب اپنے سامنے رکھے تھے اور دو دائرہ ہندیہ پتھر پر تیار کرکے اصطرلاب پر شاقول پھرائے اور دائرہ ہندیہ پر نظر کرکے ایسا ایک ہی کامل محنت کرکے یہ رسالہ لکھے ہیں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ مدراس تیرہ[13]

---

[1] صحیح مسلم باب استحباب زیادۃ التغلیس بصلوٰۃ الصبح مطبوعہ اصح المطابع قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۴۱۷

[2] سنن النسائی الجمع بین الظہر والعصر بعرفۃ " سلفیہ لاہور ۲/۳۹

[3] مؤطا امام محمد باب الجمع بین الصلاتین فی السفر والمطر مطبوعہ آفتاب عالم پریس مجتبائی لاہور ص ۱۳۲

www.alahazratnetwork.org

۳۳۴

درجہ پر واقع ہے اور یہ معسکر بنگلور دوسوستّرہ میل پر ساڑھے سترہ درجہ پر ہے ہم اس حساب سے ۵ لحظہ بڑھا کر لیتے ہیں اس رسالہ میں جو ۱۵ لحظہ دیری کرنا لکھے ہیں حاجت نہیں ریلوے حساب سے مدراس اور یہاں دو لحظہ ہی کا فرق ہے اگر ۵ لحظہ تاخیر کریں تو کافی رہا آپ کا بریلی شہر اس حساب کے موافق ہرگز نہ ہوگا کیونکہ اغلباً شاید چودہ درجہ پر ہے، بیّنوا توجروا۔

الجواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، اختلاف اوقات بہ تقدم و تاخر تو ضرور تبدیل طول بلد سے ہوجاتا ہے مگر وہ وجہ تغیر حساب نہیں مثلاً جس بلد میں طلوع شمس کسی جز میں سات بجے پر ہو تو اس عرض کے جتنے بلاد و آفاق ہیں سب میں طلوع شمس جز مذکور میں سات ہی بجے ہوگا بلا تفاوت اگرچہ بلد شرقی میں سات پہلے بجیں گے اور غربی میں بعد ہاں اختلاف عرض موجب تزاید و تناقص و تغیر حساب ہوتا ہے کہ اس کے باعث تعدیل النہار و مطالع البروج و قوس النہار و قوس اللیل و غایت ارتفاع و غایت انحفاض وغیرہا امور جن پر ابتنائے حساب اوقات ہے متبدل ہوجاتے ہیں مدراس بنگلور کے عرض میں ایسا تفاوت نہیں کہ تغیر معتد بہ دے، مدراس تیرہ درجہ ۵ دقیقہ پر ہے اور بنگلور جہاں تک مجھے مراجعت اطالس سے معلوم ہوا ہے علی قول بارہ درجہ انسٹھ دقیقہ اور علی قول آخر ۱۲ درجہ ۵۵ دقیقے پر ہے۔ یہ چھ یا دس دقیقے کا تفاوت چنداں مغیر اوقات نہ ہوگا، پانچ دقیقہ ساعت جو آپ نے مقرر فرمائے کثیر ہیں بریلی کا عرض ۲۸ درجہ ۲۱ دقیقے ہے واللہ تعالٰی اعلم۔

www.alahazratnetwork.org

فتاویٰ رضویہ

جلد 6

رضا فاؤنڈیشن لاہور

بابُ القِبلَۃِ

(قبلہ کا بیان)

مسئلہ ۲۹۳: از خیرآباد ضلع سیتاپور محلہ مہمان سرائے درگاہ حضرت مخدوم صاحب خورد قدس سرہٗ مرسلہ مولوی سید عظیم الدین صاحب خادم آستانہ مقدسہ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ

چہ می فرمایند علمائے دین ومفتیان شرع متین اندریں مسئلہ، نقشہ نظری بالا درگاہ حضرت مخدوم سید نظام الدین صاحب الٰہ دیا خیرآبادی عرف حضرت چھوٹے مخدوم صاحب قدس سرہٗ کا ہے اس احاطہ میں ایک مسجد سہ دری تعمیر شدہ ۱۰۵۶ھ ہے جس کے اندر دو صف کی گنجائش تھی ان صفوف کا جہت قبلہ موافق رخ مسجد قریب ثلث شمالی بین المغربین تھا اور تخمیناً آخر صدی دوازدہم تک اسی رُخ نماز ادا ہوتی رہی بعد ازاں فرشِ مسجد و صحنِ مسجد کو بوجہ شکستہ ہوجانے کے مرمت ہُوئی چونکہ رُخ روضہ شریف کا جو تعمیر کردہ صناعان دہلی تعمیر شدہ ۹۹۴ھ ہے ایسا تھا جس کا جہت قبلہ وسط مغربین ہوتا تھا فرش جدید میں نشان صفوف میں موافق رخ روضہ قائم ہوکر اب تک نماز اُس رُخ ادا ہُوئی اس کارروائی سے اندر مسجد کے بجائے دو صفوف کامل کے ایک صف کامل کی گنجائش رہی اور روقت ضرورت اگر اندر مسجد صف دویم قائم کی گئی تو کامل نہ ہوسکی ناقص رہی اب پھر فرش مذکورہ خراب ہوکر مرمت ہورہا ہے بصورت ضرورت نشانات صفوف جدید قائم کئے جائیں گے، چونکہ اکثر مساجد بلاد وامصار ہند قطب رُخ ہیں جن کا جہت قبلہ ثلث جنوبی مغرب میں ہے، نیز عبارت کتب فقہ سے اس کی تائید حسب ذیل معلوم ہوتی ہے۔

Index

فی تجنیس الملتقط القبلۃ فی دیارنا بین مغرب الشتاء و مغرب الصیف ، فان صلی الی جھۃ خرجت من المغربین فسدت صلاتہ قال الامام ابومنصور ینظر الی اقصر ایام الشتاء والی اطول ایام الصیف فیتعرف مغربھما ثم یترك الثلثین عن یمینہ وثلثا عن یسارہ ویصلی ما بین ذلك ، قال الامام السید ناصر الدین الاول للجواز والثانی للاستحباب کما فی جامع المضمرات[1]۔

تجنیس ملتقط میں ہے کہ ہمارے علاقے کا قبلہ موسم سرما کے مغرب اور موسم گرما کے مغرب کے درمیان ہے اگر کسی نے ایسی جہت میں نماز ادا کی جو دونوں مغرب سے خارج ہو تو نماز فاسد ہوگی، امام ابومنصور نے فرمایا موسم سرما کے سب سے چھوٹے دنوں اور موسم گرما کے سب سے بڑے دنوں کو دیکھا (غور کیا) جائے تو اس طرح ان دونوں کے مغرب کی پہچان ہوجائے گی۔ پھر اپنے دائیں طرف سے دو تہائی اور بائیں طرف سے ایک تہائی چھوڑ کر اس کے درمیان نماز ادا کرے۔ امام السید ناصر الدین نے فرمایا پہلا قول جواز اور دُوسرا استحباب کے لئے ہے، اسی طرح جامع المضمرات میں ہے۔ (ت)

عبارتِ بالا کے متعلق تو یہ بات دریافت طلب ہے کہ صیغہ مضارع ینظر' فیتعرف' یترك' یصلی معروف یا مجہول اور فاعل یا مفعول مالم یسم فاعلہ کون ہے؟ اور لفظ عن یمینہ و عن یسارہ کی ضمائر کا مرجع مصلی ہے یا قبلہ؟ لہٰذا عبارت عربیہ پر اعراب قائم فرمائے جائیں اور فاعل وغیرہ ومرجع ضمائر کی تشریح اور ہدایتاً امور ذیل کی ہدایت مطلوب ہے۔ مسجد موجودہ مذکورہ مخصوصہ کا جہت قبلہ مسجد ہی کے رُخ رہنے دینا اور ہر دو صفوف کامل کی بدستور گنجائش قائم رکھنا افضل واولٰی ہے یا نشانات قائم کرکے جہتِ قبلہ بدل دینا افضل ہے تو قطب رخ جس میں صف واحد بھی کامل نہیں رہتی ہے افضل واولٰی ہے یا روضہ کے مطابق جس سے ایک صف کامل قائم رہ سکتی ہے حدمکان اس مسجد خاص میں بلحاظ تکمیل صفوف کی تصریح مستحب ہے یا تبدیلی جہت قبلہ کی مغرب بین شمس و مغرب بین قمر ایک ہی ہیں یا جُداگانہ؟ جواب استفتاء ہٰذا کی نہایت عجلت ہے کہ مرمت قریب الاختتام ہے اور یہ پوشیدہ نہیں کہ بحالت تری فرش کے نشانات جیسے پائدار قائم ہوسکیں گے بعد خشکی ممکن نہ ہوگا لہٰذا توجہ خاص کا محتاج ہے اور چونکہ یہ استفتاء خاص متعدد علوم وفنون سے تعلق رکھتا ہے بدیں وجہ باوجود آگہی عدیم الفرصتی بندگان ذات بابرکات سے رجوع کی گئی کہ حسب مراد دوسرے کی دوسری جگہ حصول جواب کی پُوری امید نہ تھی لہٰذا اس تکلیف دہی خاص کی نسبت متر صد معافی ہوکر توجہ خاص سے مستفید ہونے کا بواپسی امیدوار ہوں ، جزاکم اللہ فی الدارین خیرا۔

---

[1] تجنیس الملتقط

www.alahazratnetwork.org

۵۵

الجواب

علمائے کرام نے جو خاص تخمینے جہتِ قبلہ کے لئے ارشاد فرمائے وہ خاص اپنے بلاد کے لئے ہیں نہ کہ حکم عام، ولہٰذا وہ تخمینے بہت مختلف آئے ہیں جن کا بیان ہمارے رسالہ ھدایۃ المتعال فی حد الاستقبال میں ہے۔

علامہ برجندی نے شرح نقایہ میں اسی عبارت تجنیس الملتقط کی نسبت فرمایا انما یصح فی بعض البقاع[1] (یہ قاعدہ بعض جگہوں میں صحیح و درست ہے۔ ت) خیرآباد جس کا عرض شمالی ستائیس[۲۷] درجے اکتیس[۳۱] دقیقے اور گرینچ سے مشرقی اسی درجے اڑتالیس[۴۸] دقیقے ہے اس کا قبلہ تقریباً ٹھیک نقطۂ مغرب الاعتدال ہے یعنی وسط مغربین صیف و شتا وسط حقیقی سے جنوب کی طرف ایک خفیف مقدار جھکا ہوا کہ پاؤ درجہ تک بھی نہیں پہنچتی نہ وہ محسوس ہونے کے قابل ہے۔

وذلك لان عرض مكة المكرمة شرفها الله تعالٰی کا حه اله وطولها مدى فما بين الطولين مدلح لوظل عرض مكة ۹٫۶۵۹۳۵۴۲۳ ۔لوجم مابين الطولين ۹٫۶۸۸۰۱۸۰۲=۹٫۶۷۱۳۳۶۲۰ قوسه فی جدول الظل حه لط نه لوجمها ۹٫۶۹۴۸۵۸۹۶ ۔، محفوظ اول، ثم فضل عرض البلد علی هذه القوس ماقه لوجمها بالتدقيق ۹٫۶۵۰۸۳۹۵۸ ۔محفوظ ثانی، فلوظل ما بين الطولين ۹٫۶۹۳۳۵۴۴۶ + محفوظ اول ۔محفوظ ثانيا =۱۲٫۶۳۷۳۷۲۸۴ قوس هذا الظل فسط حمه الو ۔ هو الانحراف الی نقطة المغرب من نقطة الجنوب لان عرض البلد الشمالی اکثر من القوس المذكورة فالانحراف من المغرب الاعتدال الی الجنوب مدقلح وهو المقصود۔

یہ اس لئے ہے کہ مکہ مکرمہ (اللہ تعالٰی اس کی بزرگی میں اضافہ فرمائے) کا عرض مثلاً کا حه اله ہو اور اس کا طول مدى ہو تو دونوں طولوں کے درمیان مدلح ہوگا کہ اگر ظل عرض مکہ ۹٫۶۵۹۳۵۴۲۳ ۔ لوجم جو دونوں طولوں کے درمیان ہے ۹٫۶۸۸۰۱۸۰۲=۹٫۶۷۱۳۳۶۲۰ ہے جس کا قوس جدول میں حه لط نه ہو اس کا لوجم ۹٫۶۹۴۸۵۸۹۶ ہے یہ محفوظ اول ہے۔ پھر اس قوس پر عرض بلد زائد ہوگا جو ماقه ہے جس کا لوجم بالتدقیق ۹٫۶۵۰۸۳۹۵۸ ہے یہ محفوظ ثانی ہے، پس اگر ظل "جو دونوں طولوں کے درمیان ہے" ۹٫۶۹۳۳۵۴۴۶ + محفوظ اول ۔ محفوظ ثانی = ۱۲٫۶۳۷۳۷۲۸۴ ہے اس ظل کا قوس فسط حمه لو ہے اور یہ نقطہ جنوب سے نقطہ مغرب کی طرف انحراف ہے کیونکہ بلد شمالی کا عرض قوسِ مذکورہ سے زائد ہے پس مغربِ اعتدال سے جنوب کی طرف انحراف مدقلح ہے اور یہی مقصود ہے۔ (ت)

---

[1] شرح النقایہ للبرجندی　کتاب الصلوٰۃ　مطبوعہ نولکشور لکھنؤ　۸۹/۱

۵۶

سوال میں وسط مغربین کو جہت قبلہ روضہ رخ لکھا اس سے معلوم ہوا کہ مزار مبارک کا منہ صحیح جانب قبلہ تحقیقی ہے تو لازم تھا کہ سرہانا تقریباً سیدھا جانب قطب ہو کہ وسط مغربین و وسط قطبین شئ واحد ہے مگر نقشہ میں قطب شمالی کا خط دیوار روضۂ مبارکہ سے جانب مغرب منحرف بنایا ہے اگر واقعی اتنا انحراف ہے تو وسط مغربین کا ہرگز جہت قبلہ روضہ رخ ہونا متصور نہیں پھر یہاں امر اہم اس کی معرفت ہے کہ دیوار محراب مسجد کو قبلۂ تحقیقی سے کتنا انحراف ہے اگر وہ انحراف ثمن دور یعنی ۴۵ درجے کے اندر ہے تو نماز محراب کی جانب بلا تکلف صحیح و درست ہے اس انحراف قلیل کا ترک صرف مستحب ہے خود سوال میں تجنیس ملتقط سے گزرا:

قال الامام السید ناصر الدین، الاول للجواز والثانی للاستحباب[1]۔

امام ناصر الدین نے کہا: پہلی صورت میں جواز اور دوسری میں استحباب ہے۔ (ت)

اسی طرح اُس سے اور نیز ملتقط سے حلیہ امام ابن امیر الحاج میں ہے، شرح زاد الفقیر للعلامۃ الغزی و شرح الخلاصۃ للقہستانی۔ پھر ردالمحتار میں وہی دو ثلث جانب راست اور ایک ثلث جانب چپ رکھنا بیان کرکے فرمایا:

ولو لم یفعل ھکذا وصلی فیما بین المغربین یجوز[2]۔

اگر کسی نے اس طرح نہ کیا اور مغربین کے درمیان نماز پڑھی تو جائز ہوگی۔ (ت)

تو ایک امر مستحب کے لئے مسلمانوں کو تردد میں ڈالنا اور صفوف مسجد کو ناقص و ناتمام کردینا ہرگز مناسب نہیں۔ شرع مطہر میں تکمیل نہایت امر مہتم بالشان ہے جس کا پتا اس حدیث سے چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

من وصل صفا وصلہ اللہ ومن قطعہ قطعہ اللہ[3]۔

جس نے صف کو ملایا اللہ تعالیٰ اسے ملائے گا اور جس نے صف کو قطع کیا اللہ تعالیٰ اسے قطع فرمائے گا (ت)

یہاں اگر قطع صف موجود نہیں صف بروجہ قطع ہے کہ دیواریں حائل ہوکر تکمیل نہ کرنے دیں گی فکان کالصف بین السواری وقد نھی عنہ بنحو ذلك کما ذکرنا فی فتاوٰنا (یہ اس صف کی طرح ہے جو ستونوں کے درمیان ہو حالانکہ اس سے اور اس طرح کی دوسری صورتوں سے منع کیا گیا ہے جیسا کہ اسے ہم نے اپنے فتاوٰی میں بیان کیا۔ ت) بیان

---

[1] تجنیس الملتقط

[2] ردالمحتار　باب شروط الصلوٰۃ　مطبوعہ مصطفی البابی مصر　۳۱۶/۱

[3] سنن ابوداؤد　باب تسویۃ الصفوف　" آفتاب عالم پریس لاہور　۹۷/۱

www.alahazratnetwork.org

۵۷

سوال اگر صحیح ہے تو یہ انحراف میں ثابت کرچکے ہیں کہ جب تک ۴۵ درجے انحراف نہ ہو نماز بلاشُبہ جائز ہے اور یہ کہ قبلۂ تحقیقی کو مُنہ کرنا نہ فرض نہ واجب صرف سنّتِ مستحبہ ہے لہذا مسجد میں نماز بلاشُبہ جائز ہے اور اس میں اصلاً نقصان نہیں، نہ یہ دیوار سیدھی کرنا فرض البتہ بہتر و افضل ہے، ردالمحتار میں ہے:

لوانحرف عن العین انحرافا لاتزول منہ المقابلۃ بالکلیۃ جاز ویؤیدہ ماقال فی الظہیریۃ اذاتیامن اوتیاسر تجوز[1]۔

اگر عین کعبہ سے اتنا منحرف ہُوا کہ اس سے بالکلیہ مقابلہ ختم نہ ہو تو نماز جائز ہے اس کی تائید ظہیریہ کی اس عبارت سے ہوتی ہے کہ جب وُہ تھوڑا دائیں یا بائیں ہو جائے تو نماز جائز ہوگی۔ (ت)

حلیہ میں ملتقط سے:

ھذا استجاب والاول للجواز اھ یرید ان عدم الانحراف مھما قدر مستحب والانحراف مع عدم الخروج عن الجھۃ بالکلیۃ جائز[2]۔

یہ استجاب کے لئے ہے اور پہلا جواز کے لئے ہے اھ اس سے مراد یہ ہے کہ کسی قدر بھی انحراف نہ ہو یہ مستحب ہے اور اس طرح کا انحراف کہ جہت کعبہ سے بالکل خروج نہ ہو یہ بھی جائز ہے۔ (ت)

www.alahazratnetwork.org

پھر اگر اس افضل کو اختیار کرنا چاہیں تو دیوار سیدھی قطب سے مشرق کو ہٹی ہوئی بنائیں اور اس کا وہ طریقہ جس میں زاویہ ناپنے کی حاجت نہ پڑے یہ ہے کہ اس دیوار قبلہ کا جنوبی گوشہ جس پر حرف "ب" لکھا ہے قائم رکھیں اور صحیح قطب نما سے ایک خط ب سے سیدھا قطب کو اتنا بڑا کھینچیں جس کا طول اس دیوار کے برابر ہو ایک رسّی لیں اور اس کا ایک سرا حرف ب پر خوب جمائے رہیں کہ سرکنے نہیں اور دوسرا سرا حرف ح سے ملا کر مشرق کی طرف اس طرح کھینچیں کہ رسّی میں جھول نہ پڑنے پائے، اس کی کشش سے کمان کی شکل میں زمین پر بن جائے اور پھر ایک سیدھی لکڑی سوا چھ قبضہ کی ناپ کر اس کا ایک سرا حرف ح پر رکھیں اور دوسرا اس کمان سے ملادیں جہاں ملے اس ملنے کی جگہ کا نام حرف ۶ رکھیں، ۶ سے ب تک سیدھا خط ملادیں، یہ ٹھیک دیوارِ قبلہ ہوگی

وذلک لان فی مثلث ح ب ۶، ساقا ح ب، ۶ ب۔ کل ۱۰۶۔ وزاویۃ ب = ح لہ فکل من زاویتی القاعدۃ مہ ح ل فلو جیبھا

اور یہ اس لئے کہ مثلث ح ب ۶ میں ح ب، ۶ ب کی دو ساقیں ہیں کل ۱۰۶ ہوئے اور زاویہ ب = ح لہ ہے تو قاعدہ کے دونوں زاویوں کا کل مہ ح ل

---

[1] ردالمحتار باب شروط الصلوٰۃ مطبوعہ مصطفی البابی مصر ۱/۳۱۵
[2] حلیۃ المحلی شرح منیۃ المصلی

۵۸

۹۶۹۹۹۸۱۰۷ ولوجیب ح لحہ ۸۶۷۷۰۹۶۹۷ ولو ۱۰۶ = ۲۶۰۲۵۳۰۵۹ مجموع ھذین = ۹۹۹۸۱۰۷ — ۱۰۶۷۹۶۲۷۵۶ = ۰۶۷۹۶۴۶۴۹ عددہٗ = ۶۲۵۸ ۶ ھذہ قبضات خطح ۶ وذلك ما اردناہ۔

ہوگا اس کا اگر جیب ۹۶۹۹۹۸۱۰۷ ہوا اور اگر جیب ح لحہ کا ۸۶۷۷۰۹۶۹۷ ہے اور لو ۱۰۶ = ۲۶۰۲۵۳۰۵۹، ان دونوں کا مجموعہ = ۹۹۹۸۱۰۷ — ۱۰۶۷۹۶۲۷۵۶ = ۰۶۷۹۶۴۶۴۹، جس کا عدد = ۶۲۵۸ ۶ ہے یہ خطح ۶ کے قبضے ہیں اور یہی ہماری مراد ہے (ت)

اور اگر پہلے صحیح جانچ کرلی ہو تو دوبارہ قطب نما لگانے اور زیچ کا خط یعنی ح ب بنانے کی حاجت نہیں بلکہ دیوار کے ناپ کی رسّی لیں اور اس کا ایک سرا حرف ب کی جگہ پر خوب جما کر رسّی میں بے خم پڑے دوسرا سرا دیوار کے حرف ا پر رکھ کر دوسرا سرا جہاں ملے کمان سے ملادیں، اس ملنے کی جگہ دیوار کے کنارہ ب تک سیدھا خط کھینچ دیں دیوار قبلہ اس خط پر اٹھائیں کہ صحیح ہوگی

لان زاویۃ اب ۶ = ولر کما تقدم فکل زاویۃ القاعدۃ ومال جیبہا ۹۶۹۹۹۳۷۵۷ وجیب ولر ۹۰۵۵۰۹ ۰۰۶۱۵۵۰۹ فاذا جمع فیہ ۱۰۶ اصار ۹۶۹۹۹۳۰۵۷ — ۱۱۶۰۸۶۸۵۶۸ = ۱۶۰۸۷۵۸۱۱ عددہ ۱۲۶۲۳۴ وذلك ما اردناہ۔

کیونکہ زاویہ اب ۶ = ولر کے ہے جیسا کہ گزرا تو قاعدہ کے زاویہ کا کل ومال ہوگا جس کا جیب ۹۶۹۹۹۳۷۵۷ اور جیب ولر کا ۹۰۵۵۰۹ د ۰۰۶۱ ہے تو جب اس میں اگر ۱۰۶ کو جمع کیا جائے تو یہ ۱۱۶۰۸۶۸۵۶۰ — ۹۶۹۹۹۳۰۵۷ = ۱۶۰۸۷۵۸۱۱ ہوگا جس کا عدد = ۱۲۶۲۳۴ ہے اور یہی ہماری مراد ہے۔ (ت)

مگر ان صورتوں میں ایک لحاظ لازم ہے جبکہ مسلمان اُسے مسجد کر چکے تو یہ گلی جو دیوار سیدھی کرنے میں چھوٹے گی اُسے ضائع چھوڑ دینا جائز نہیں کہ وہ مسجد ہی کا ٹکڑا ہے اور اُس کی بے حرمتی حرام۔ تو یا تو سیدھی دیوار ہی اور چُن کر اس سے ملادیں کہ زمین چھوٹی نہ رہے یا ممکن ہو تو دیوار کا گوشہ الف برقرار رکھیں اور گوشہ ب سے سوا بارہ قبضہ زمین مغرب کو حرف س تک بڑھا کر ا اور س میں خط ملا کر دیوار جدید اٹھائیں کہ اگلی دیوار کی زمین شاملِ مسجد رہے واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۳۹۵: ازحیات نگر ڈاکخانہ سرائے ترین ضلع مرادآباد مرسلہ سید حبیب شاہ صاحب ۸ جمادی الاخری ۱۳۳۶ھ

ہادی مراحل تحقیق جناب مولٰنا صاحب دامت برکاتکم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ جناب عالی اس قصبہ حیات نگر کی مسجد سمت مغرب سے متجاوز ہے اُس کا نقشہ علیحدہ ایک پرچہ کاغذ کی پشت پر اور اس کا تمام حال کاغذ کی پیشانی پر لکھ کر حضور کے ملاحظہ کے واسطے ارسال کرتا ہوں باعث اس کا یہ ہے کہ یہاں چند اشخاص ایسے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ اس مسجد میں سیدھے مسجد کے رُخ نماز نہیں ہوتی کمترین نے ایک صاحب کے پاس مسجد کا

www.alahazratnetwork.org

٥٩

نقشہ بھیج کر اُن سے دریافت کیا تھا انھوں نے ردالمحتار سے یہ نشان دے کر (ج ا ص ۴۴۶) کچھ عربی کی عبارت لکھ کر اُس کا خلاصہ اُردو میں کیا تھا کہ انحراف قلیل جانب کعبہ سے مصلی کو مضر نہیں ہے اور اس انحراف قلیل کی حد یہ ہے کہ چہرہ اور چہرے کے اطراف میں کوئی جز و کعبہ کے مقابل باقی رہے اس طرح کہ چہرہ یا اُس کے بعض اطراف سے کعبہ تک خطِ مستقیم کھینچا جا سکے اور یہ ضرور نہیں ہے کہ یہ خط مستقیم پیشانی سے ہی خارج ہو بلکہ عام ہے خواہ پیشانی سے خارج ہو یا اُس کے دونوں طرف میں سے کسی طرف سے خارج ہوا ہو اس صورت میں بہت بڑی وسعت ہے، جو نقشہ مسجد کا آپ نے بھیجا ہے اس مسجد میں مسجد کے رُخ پر نماز پڑھنا بے شُبہ جائز ہے لہذا مسجد کے رُخ پر نماز پڑھائیے، بعض صاحب اس جواب کو پذیرا نہیں کرتے اور وہ حضور ہی پر اس کا انحصار رکھتے ہیں لہذا گزارش یہ ہے کہ حضور اس کاغذ کو جس پر مسجد کا نقشہ ہے ہر دو جانب سے ملاحظہ فرما کر اگر ممکن ہو تو کاغذ مذکور کے ذیل ہی میں جو دریافت طلب گزارشیں کاغذ کی پیشانی پر عرض کی گئی ہیں اُن کا جواب ارقام فرما کر کمترین کو معزز فرمایا جائے۔ واجباً گزارش ہے اس مسجد کا رُخ نقشۂ مذکور سے بخوبی نمایاں ہے، یہ قصبہ حیات نگر ۲۸ درجے ۳۰ دقیقے عرض شمالی پر واقع ہے اور مکہ معظمہ ۲۱ درجے ۳۰ دقیقے عرض شمالی پر، لہذا دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس مسجد میں جماعت سیدھی مسجد کے رُخ پر کی جائے یا مسجد کا خیال چھوڑ کر اور کعبہ شریف کا خیال کرکے ٹیڑھی اور اگر مسجد کے رُخ پر سیدھی جماعت کی جائے تو نماز ہوگی یا نہیں؟

www.alahazratnetwork.org

الجواب

ا ب ح مثلث قائم الزاویہ ہے ب موضع قیام مصلی ح سمت نقطہ مغرب کہ ا سمت قطب شمالی ہے نقطہ ب سے مسجد کی دیوار قبلہ ا ح پر عمود ب ح قائم کیا تو مثلث ا ب ح کا مشابہ ہوا اُس کا زاویہ ب اُس کے زاویہ ا کے مساوی ہے کہ ہر ایک زاویہ ح سے مل کر ا قائمہ کے برابر ہے تو زاویہ ا زاویہ انحراف یعنی اس کے مساوی ہوا، یہ وہ مقدار ہے کہ مسجد نقطہ مغرب سے جس قدر شمال کو جھکی ہوئی ہے یہ زاویہ پیمائش میں ۱۸ درجے ہے۔ اب یہ معلوم کرنا ہے کہ حیات پور میں قبلہ نقطہ مغرب سے کتنا جدا ہے اس کے لئے صرف عرض بلد کافی نہیں ہوتا طول بھی درکار ہے۔ وہ سوال میں نہ لکھا نہ یہاں اطلس میں حیات پور کا نام نکلا مگر ضلع مراد آباد کی عام آبادیاں ۸۰، ۹۰ درجے کے اندر ہیں ۲۸ درجے عرض پر اگر طول ۸۰ درجے ہو تو عمود قبلہ سمت الراس سے جنوب کو تین درجے جُھکے گا، دوسری میں دو درجے ستائیس دقیقے، بہرحال حیات پور میں قبلہ جنوب کو تقریباً ۲ درجے مائل ہے اور مسجد ۱۸ درجے شمال کو ہے تو مسجد قبلہ واقعیہ حیات پور سے اکیس درجے کم شمال کو جُھکی ہوئی ہے اور ہم نے اپنے رسالہ ھدایۃ المتعال فی حد الاستقبال میں ثابت کیا ہے کہ جب تک پینتالیس درجے انحراف نہ ہو سمتِ قبلہ باقی رہتی ہے۔ عبارت ردالمحتار وغیرہا عبارات کثیرہ مختلفہ اسی طرف راجح ہیں نہ وہ اطلاق کہ سوال میں کسی سے حکایت کیا تو یہ مسجد ضرور حدِ قبلہ کے اندر ہے بلکہ اس سے دوچند جھکی ہوتی تب بھی حد سے

۶۰

نہ نکلتی، تو اگر مسجد ہی کے رُخ پر نماز پڑھی جائے ضرور صحیح ہو جائے گی مگر بعد اطلاع قبلہ سے اتنا انحراف مکروہ و خلافِ سنّت ہے، لہذا سمتِ مسجد کا خیال نہ کریں بلکہ سمتِ قبلہ کا، یعنی خط ب ۶ کی سیدھ سے بھی پونے تین درجے جنوب کی جانب اور جھکیں لیکن یہ انحراف ضعیف ہوگا اگر خط ب ۶ ہی کی سیدھ پر پڑھیں حرج نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

---

www.alahazratnetwork.org

رسالہ ۲۴
ہِدَایَۃُ المُتعال فی حد الاستقبال ۱۳
(استقبالِ قبلہ کی تعیین میں اللہ تعالٰی جل شانہ، کی رہنمائی)

مسئلہ ۳۹۶: از علی گڑھ معرفت مولوی بشیر احمد صاحب مدرس اول مدرسہ اہلسنت ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۲۴ھ

شہر علی گڑھ کی عیدگاہ کہ صدہا سال سے بنی ہوئی ہے اور حضرات علماء متقدمین بلاکراہت اس میں عیدین کی نمازیں پڑھتے پڑھاتے رہے، آج کل کی نئی روشنی والوں نے اپنے قیاسات اور نیز آلاتِ انگریزی سے یہ تحقیق کیا ہے کہ سمت قبلہ سے منحرف ہے اور قطب شمالی داہنے کونے کی پشت پر واقع ہے کہ جس سے نوّے فٹ کے قریب مغرب سے پھری ہوئی ہے لہذا اس کو توڑ کر سمت ٹھیک کرنا مسلمانانِ شہر پر بر تقدیر استطاعت کے لازم اور فرض ہے ورنہ نماز اس میں مکروہ تحریمی ہے، اور ۱۰ دسمبر ۱۹۰۶ء کو اس میں ایک فتوٰی چھپا جس کی عبارت جواب یہ ہے: "اگر وہاں کے مسلمانوں میں اس قدر مالی طاقت ہے کہ اس کو شہید کرکے ٹھیک سمتِ قبلہ پر بناسکتے ہیں تو ان کے ذمے فرض ہے کہ وہ ایسا ہی کریں اور اگر ان میں اسے ٹھیک سمت قبلہ کی طرف بنانے کی طاقت نہیں تو ان کے ذمہ فرض ہے کہ وہ اس مسجد یا عیدگاہ میں ٹھیک سمتِ قبلہ کی طرف خطوط کھینچ لیں اور اُن خطوط پر کھڑے ہوکر نماز پڑھا کریں، چنانچہ ہدایہ میں مذکور ہے:

ومن کان غائبا ففرضہ اصابتہ جھتھا ھو الصحیح لان التکلیف بحسب الوسع[1] انتھی

جو شخص کعبہ سے دور ہو اس پر نماز کے دوران سمت کعبہ کی طرف رُخ کرنا فرض ہے یہی صحیح ہے کیونکہ تکلیف حسبِ طاقت ہوتی ہے انتہی (ت)

---

[1] الہدایۃ باب شروط الصلٰوۃ مطبوعہ المکتبۃ العربیہ کراچی ۱/۸۰

۶۲

کتبِ معتبرہ سے یہ ارشاد ہو کہ اب ہندوستان کا قبلہ مابین المغربین ہونا چاہئے یا کیا ؟ اور اس کا سمتِ قبلہ درست کرنا فرض ہے یا کیا ؟ بینوا توجروا

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی جعل لنا الکعبۃ قبلۃ و اماناً والصلٰوۃ والسلام علی من الی افضل قبلۃ ولّانا، رسول الثقلین و امام القبلتین جعل اللہ تعالٰی بابہ الکریم فی الدارین قبلۃ اٰمالنا وکعبۃ منانا وعلٰی اٰلہ وصحابتہ و سائر اھل قبلتہ الذین ولوا الیہ وجوھھم تصدیقا و ایمانا اٰمین اللھم ھدایۃ الحق والصواب۔

تمام تعریف اللہ تعالٰی کے لیے جس نے کعبہ کو ہمارا قبلہ اور پناہ گاہ بنایا اور صلوٰۃ سلام ان پر کہ جس نے ہمیں اچھے قبلہ کی طرف پھیرا، جن وانس کے رسول اور دونوں قبلوں کے امام جن کے باعزت دروازے کو اللہ تعالٰی نے جنھیں دنیا وآخرت میں ہماری تمام امیدوں کا قبلہ اور آرزوؤں کا کعبہ بنایا، آپ کی آل، اصحاب اور اُن اہل قبلہ پر جنھوں نے حالتِ ایمان وتصدیق میں اس کعبہ کی طرف رخ کیا آمین: اے اللہ! حق وصواب کی ہدایت فرمادے)

www.alahazratnetwork.org

فتوائے مذکورہ محض باطل اور حلیہ صدق وصحت سے عاطل اور منصب افتا پر نرا اجترا بلکہ شریعتِ مطہرہ پر کھلا افترا ہے۔

اوّلاً اگر بفرض باطل یہ عیدگاہ جہت قبلہ سے بالکل خارج ہوتی بلکہ مشرق ومغرب بدل گئے ہوتے جب بھی یہ جبروتی حکم کہ بحالت استطاعت اسے توڑ کر ٹھیک سمت قبلہ پر بنانا فرض ہے، دل سے نئی شریعت ایجاد کرنا تھا، اس حالت پر غایت یہ کہ اگر بے انہدام کوئی چارۂ کار ممکن نہ تھا منہدم کرنا مطلوب ہوتا ٹھیک ہمت پر بنانا کس نے فرض مانا، عیدگاہ میں کوئی عمارت ہونا ہی سرے سے خدا و رسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرض کیا نہ واجب نہ سنّت، زمانۂ اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم میں مصلائے عید کفِ دست میدان تھا جس میں اصلاً کسی عمارت کا نام نہ تھا، جب حضور پُرنور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نمازِ عید کو تشریف لے جاتے مواجہ اقدس میں سُترہ کے لئے ایک نیزہ نصب کر دیا جاتا، زمانۂ خلفائے راشدین رضی اللہ تعالٰی عنہم اجمعین میں بھی یونہی رہا۔ عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالٰی عنہ نے جب حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کے سب مواضع میں تبرک کے لئے مسجدیں بنائیں ظاہراً انھیں کے وقت میں مصلائے عید میں بھی عمارت بنی کما استظھرہ السید نور الدین السمھودی قدس سرہ فی تاریخ المدینۃ الکریمۃ (جیسا کہ سید نور الدین سمہودی قدس سرہ نے اپنی کتاب تاریخ المدینۃ المنورہ میں اس بات کی تصریح کی ہے۔ ت) صحیح بخاری شریف میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے ہے:

۶۳

ان النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کان ترکزلہ الحربۃ قدامہ یوم الفطر والنحر ثم یصلی۔[1]

نبی اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے مواجہہ اقدس کے سامنے عید الفطر اور عید الاضحٰی کے موقع پر نیزہ نصب کیا جاتا پھر آپ نماز پڑھاتے۔(ت)

انھیں کی دُوسری روایت میں ہے،

قال کان النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یغدو الی المصلّی والعنزۃ بین یدیہ تحمل و تنصب بالمصلّی بین یدیہ فیصلی الیہا۔[2]

حضور اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف تشریف لے جاتے تو آپ کے آگے نیزہ اٹھا کر لایا جاتا اور عیدگاہ میں آپ کے سامنے گاڑ دیا جاتا تھا پھر اس کی طرف رُخ کرکے نماز پڑھاتے تھے(ت)

سنن ابن ماجہ و صحیح ابن خزیمہ و مستخرج اسمٰعیلی میں زائد کیا:

وذلک ان المصلی کان فضاء لیس فیہ شیئ یستتربہ۔[3]

یہ اس لئے کیا جاتا تھا کہ عیدگاہ فضاء میں تھی وہاں کوئی ایسی چیز نہ تھی جسے سُترا بنایا جاسکے۔(ت)

افسوس کہ نئی روشنی کا یہ فرض زمانۂ رسالت و زمانۂ خلافت و زمانۂ رسالت سب میں متروک رہا۔

ثانیاً اس عیدگاہ کی عمارت موجودہ سے دین الٰہی کو کوئی ایسا ضرر شدید پہنچتا ہے جس کے سبب اس کا ڈھانا فرض ہوگیا نہیں اگر نہیں تو بحال استطاعت مالی اس کا ہدم کیوں فرض ہوا اور اگر ہاں تو بحال عدم استطاعت مالی کیوں فرض نہیں، استطاعت مالی بنانے کو چاہئے، ڈھانے میں کیا ایسا درکار ہے جس سے مسلمانانِ شہر عاجز ہوں۔

ثالثاً خطوط سمت قبلہ ڈال لینے سے کاربراری ممکن اور وہ ضرر مندفع ہے یا نہیں، اگر نہیں تو بحال عدم استطاعت یہ لغو حرکت کیوں فرض ہوئی اور کس نے فرض کی، اور اگر ہاں تو بحال استطاعت یوں کاربراری کس نے حرام کی کہ بالتعیین ڈھا دینا ہی فرض ہوگیا، کیا یہاں متعدد ضرر مفترض الازالہ مختلف الحالہ ہیں کہ توزیع ممکن ہو۔

رابعاً یہ عیدگاہ سمت سے یکسر خارج ہے یا حدود جہت کے اندر ہے اگرچہ محاذات عین سے منحرف ہے برتقدیر اول اس میں نماز مکروہ تحریمی کیوں ہوئی باطل محض ہونی لازم تھی، برتقدیر ثانی اس کا ڈھانا کیوں فرض ہوا جبکہ وہ حدود مشروع کے اندر ہے۔

---

[1] صحیح بخاری باب الصلٰوۃ الی الحربۃ یوم العید مطبوعہ قدیمی کتب خانہ اصح المطابع کراچی ۱/ ۱۳۳

[2] صحیح بخاری باب حمل العنزۃ او الحربۃ الخ " " " " " " " "

[3] سُنن ابن ماجہ باب ماجاء فی الحربۃ یوم العید مطبوعہ آفتاب عالم پریس لاہور ص ۹۳

خامساً علمائے کرام کا حکم تو یہ ہے کہ جہت سے بالکل خروج ہو تو نماز فاسد اور حدودِ جہت میں بلا کراہت جائز کہ آفاقی کا قبلہ ہی جہت ہے نہ کہ اصابت عین۔ بدائع امام ملک العلماء ابوبکر مسعود کاشانی پھر حلیہ امام ابن امیر الحاج حلبی میں ہے:

قبلته حالة البعد جهة الكعبة وهي المحاريب لاعين الكعبة[1]۔ کعبہ سے دُوری کی صورت میں جہتِ کعبہ ہی قبلہ ہے اور وہ محرابِ مسجد ہے نہ کہ عینِ قبلہ۔ (ت)

جامع الرموز میں امام زندویسی سے ہے: الجهة قبلة كالعين[2] (جہتِ کعبہ عینِ قبلہ کی طرح ہے۔ ت) ہاں حتی الوسع اصابتِ عین سے قرب مستحب۔ اس بارے میں ملتقط و حلیہ وغیرہما کے نصوص بعونہٖ تعالیٰ آگے آتے ہیں، اور خیریہ میں فرمایا: هو افضل بلاريب ولامين[3] (یہ بغیر کسی شک وشُبہ کے افضل ہے۔ ت) درر مولا خسرو و ردالمحتار میں ہے:

لوانحرف عن العين انحرافا لا تزول منه المقابلة بالكلية جاز ويؤيده ماقال في الظهيرية اذا تيامن اوتياسر تجوز[4]۔ اگر عینِ کعبہ سے بالکلیہ انحراف نہ ہو (یعنی معمولی انحراف ہوا) تو نماز جائز ہے۔ اس کی تائید ظہیریہ کے ان الفاظ سے ہوتی ہے: جب نمازی ذرا دائیں یا بائیں ہوگیا تو نماز جائز ہوگی۔ (ت)

اور ترکِ مستحب مستلزم کراہت تنزیہ بھی نہیں کراہت تحریم تو بڑی چیز، بحرالرائق باب العیدین میں ہے:

لايلزم من ترك المستحب ثبوت الكراهة اذلا بدلها من دليل خاص[5]۔ ترکِ مستحب سے کراہت لازم نہیں آتی کیونکہ اس کے ثبوت کے لئے مستقل دلیل کا ہونا ضروری ہے (ت)

تو اُس میں نماز مکروہ تحریمی ٹھہرانا نئی روشنی کی محض ظلماتی ساخت ہے۔

سادساً عبارت ہدایہ کہ فتوٰی مذکورہ نے نقل کی اُس کے مُدعا سے اصلاً مس نہیں رکھتی بلکہ حقیقۃً وہ اس کا رد ہے، عبارت کا مطلب یہ ہے کہ غیر مکّی کو ہرگز ضرور نہیں کہ اس کی توجہ عینِ کعبہ معظمہ کی طرف ہو بلکہ اس جہت کی طرف

---

[1] بدائع الصنائع فصل فی شرائط الارکان مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۱/۱۱۸

نوٹ: بدائع میں یہ عبارت معناً مذکور ہے الفاظ بعینہٖ موجود نہیں۔ نذیر احمد سعیدی

[2] جامع الرموز فصل شروط الصلوٰۃ مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ گنبد قاموس ایران ۱/۱۳۰

[3] فتاوٰی خیریہ کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ دارالمعرفۃ بیروت ۱/۹

[4] ردالمحتار باب شروط الصلوٰۃ مطبوعہ مصطفی البابی مصر ۱/۳۱۵

[5] البحرالرائق باب العیدین " ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۲/۱۶۳

منہ ہونا بس ہے جس میں کعبہ واقع ہے کہ تکلیف بقدر وسعت اور طاعت بحسب طاقت ہے اس سے خود ثابت ہُوا کہ غیر مکّہ مکرمہ میں اتنا انحراف کہ جہت سے خارج نہ کرے مضر نہیں اور اس کی تصریح نہ صرف ہدایہ بلکہ عامہ کتب مذہب میں ہے پھر مسافت بعیدہ میں ایک حد تک کثیر انحراف بھی جہت سے باہر نہ کرے گا اور در حق نماز قلیل ہی کہلائے گا اور جتنا بُعد بڑھتا جائے گا انحراف زیادہ گنجائش پائے گا۔ بحر الرائق وطحطاوی علی الدر وغیرہما میں ہے:

المسامتة التقریبیة ھو ان یکون منحرفا عن القبلة انحرافا لاتزول به المقابلة بالکلیة، والمقابلة اذا وقعت فی مسافة بعیدة لاتزول بما تزول به من الانحراف لوکانت فی مسافة قریبة۔[1]

مسامتت تقریبی یہ ہے کہ انحراف عن القبلہ اس طرح ہو کہ جہتِ کعبہ سے مقابلہ بالکلیۃ ختم نہ ہو اور مقابلہ جب مسافتِ بعیدہ کی صورت میں ہو تو وہ اتنے انحراف سے ختم نہیں ہوتا جتنے سے مسامت قریبہ میں مقابلہ ہو تو ختم ہوجاتا ہے۔ (ت)

معراج الدرایہ وفتح القدیر وحلیہ شرح منیہ وبحر شرح کنز وفتاوٰی خیریہ وغیرہا میں ہے:

ویتفاوت ذلك بحسب تفاوت البعد وتبقی المسامتة مع انتقال مناسب لذلك البعد۔[2]

انحراف بُعد کے اعتبار سے متفاوت ہوتا ہے اور اس بُعد کے مناسب انتقال کے ساتھ مسامتت (سمت) باقی رہتی ہے۔ (ت)

www.alahazratnetwork.org

فتوٰی میں عبارتِ ہدایہ سے استناد کے لئے یہ ثبوت دینا کہ مکہ معظمہ سے علی گڑھ کو یہ ہزاروں میل کا بُعد نقطہ مغرب سے تیئس گز انحراف کی گنجائش نہیں رکھتا اتنا تفاوت جہت سے باہر لے جائے گا بے اس ثبوت کے ذکر عبارت محض تغلیط عوام ہے اور حقیقت امر دیکھئے تو عبارت مستدل کے لئے صرف نا مفید ہی نہیں بلکہ صاف مضر ہے، ہم عنقریب بعونہٖ تعالٰی ثابت کریں گے کہ عیدگاہ مذکور ضرور حدودِ جہت کے اندر ہے۔

سابعًا ہمارے بعض علما تو یہاں تک فرماتے ہیں کہ اس باب میں ہیأت قیاسات وآلات کا اعتبار ہی نہیں، جامع الرموز نے اسی بحثِ سمتِ قبلہ میں لکھا:

منھم من بناہ علی بعض العلوم الحکمیة الا ان العلامة البخاری قال فی بحث القیاس من الکشف ان اصحابنا

فقہاء میں سے بعض نے اس مسئلہ کی بنیاد بعض علومِ حکمیہ پر رکھی ہے مگر علامہ بخاری نے کشف الاسرار میں قیاس کی بحث کے تحت لکھا ہے کہ ہمارے علماء نے

---

[1] حاشیۃ الطحطاوی علی الدرالمختار باب شروط الصلوٰۃ مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت ۱/۱۹۷

[2] البحر الرائق شرح کنز الدقائق " " " ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۱/۲۸۴

لم یعتبروہ و بہ یشعر کلام قاضی خاں اھ[1]
وایدہ فی النھر بان علیہ اطلاق المتون[2]
اھ وردہ فی رد المحتار قائلا لم ار فی المتون
ما یدل علی عدم اعتبارھا ولنا تعلم
ما نھتدی بہ علی القبلۃ من النجوم وقال
تعالٰی والنجوم لتھتدوا بھا الخ واستظھر
ان الخلاف فی عدم اعتبارھا انما ھو عند
وجود المحاریب القدیمۃ اذ لا یجوز التحری
معھا کما قدمناہ لئلا یلزم تخطئۃ السلف
الصالح وجماھیر المسلمین بخلاف ما اذا
کان فی المفازۃ فینبغی وجوب اعتبار النجوم
ونحوھا فی المفازۃ لتصریح علمائنا وغیرھم
بکونھا علامۃ معتبرۃ فینبغی الاعتماد فی
اوقات الصلٰوۃ وفی القبلۃ علی ماذکرہ العلماء
الثقات فی کتب المواقیت وعلی ما وضعوہ لھا
من الاٰلات کالربع والاصطرلاب فانھا ان لم
تفد الیقین تفید غلبۃ الظن للعالم بھا،
وغلبۃ الظن کافیۃ فی ذلک[3] الخ۔

اس کا اعتبار نہیں کیا، قاضی خاں کی گفتگو بھی اسی طرف رہنمائی کرتی ہے اھ نہر میں اس کی تائید یوں کی ہے کہ اسی پر متون کا اطلاق ہے اھ رد المحتار میں یہ کہتے ہُوئے اس کا رد کیا کہ میں نے متون میں ایسی کوئی دلیل نہیں دیکھی جو ان کے عدمِ اعتبار پر دال ہو، حالانکہ ہم پر اس چیز کا تعلم ہے جس کے ساتھ ستاروں کے ذریعے ہم قبلہ پر رہنمائی حاصل کرتے ہیں اور اللہ تعالٰی کا یہ ارشاد بھی دلیل ہے والنجوم لتھتدوا بھا الخ (اس نے ستارے اس لئے بنائے تاکہ تم ان سے رہنمائی حاصل کرو) اس سے ظاہر کیا کہ ان کے عدمِ اعتبار میں اختلاف اس صورت میں ہے جب وہاں قدیم محراب موجود ہوں کیونکہ ان کے ہوتے ہُوئے تحری جائز نہیں جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر آئے، تاکہ سلف صالحین اور جمہور مسلمانوں کو غلط ثابت قرار دینا لازم نہ آئے بخلاف اس صورت کے جب مصلی جنگل اور ویران جگہ میں ہو تو وہاں ستاروں وغیرہ کا اعتبار ضروری ہے کیونکہ ہمارے علماء وغیرہم نے ان چیزوں کے علامتِ معتبرہ ہونے پر تصریح کی ہے لہذا اوقاتِ نماز اور تعیینِ قبلہ کے متعلق ثقہ علماء کے کتب مواقیت میں بیان کردہ قواعد وضوابط پر اعتماد کرنا مناسب ہے اور وہ آلات مثلاً ربع، اصطرلاب وغیرہ جو اوقات کی پہچان کے لئے انھوں نے بنائے ہیں ان پر بھی اعتماد کیا جائے۔ کیونکہ اگر ان آلات سے یقین کا درجہ حاصل نہ ہو تو کم از کم غلبۂ ظن تو اس شخص کو جو ان آلات سے متعلق معلومات رکھتا ہو حاصل ہو جائے گا، اور اس مسئلہ میں ظنِ غالب ہی کافی ہے الخ (ت)

www.alahazratnetwork.org

---

[1] جامع الرموز فصل شروط الصلٰوۃ مطبوعہ گنبد قاموس ایران ۱/۱۳۰
[2] رد المحتار بحوالہ النہر مبحث فی استقبال القبلۃ " مصطفی البابی مصر ۱/۳۱۷
[3] " " " " " " " "

اقول وھو کلام نفیس واین تحری جزاف لایکاد یرجع الی اثارۃ علم من الظن الغالب الحاصل بتلک القواعد ولولا مکان اطوال البلاد وعروضها فی امر تعیین القبلۃ ومجال الظنون فی اکثرھا لکان ما یحصل بها قطعیا لامساغ لریبۃ فیہ بل لو حققت لالفیت جل المحاریب المنصوبۃ بعد الصحابۃ والتابعین رضی اللہ تعالٰی عنهم انما بنیت بناءً علی تلک القواعد وعلیها اُسست لها القواعد فکیف یحل اعتماد تلک المحاریب دون الذی بنیت علیہ نعم عند التعارض ترجح القدیم خلافا للشافعیۃ لئلا یلزم تخطئۃ السلف الصالح وجماھیر المسلمین کما ذکرہ الشامی وغیرہ[1] ولان علم الجمیع اقوی من علم الاٰحاد وللسلف مزیۃ جلیۃ علی الخلف ولربما یخطئ النظر فی استعمال القواعد والاٰلات کما ھو مرئی مشاھد فهو اولی بالخطاء منهم ولذا قال فی الفتاوی الخیریۃ واما الاجتهاد فیها ای فی محاریب المسلمین بالنسبۃ الی الجهۃ فلا یجوز حیث سلمت من الطعن لانها لم تنصب الا بحضرۃ جمع من المسلمین اھل معرفۃ بسمت الکواکب والادلۃ فجری ذلک مجری الخبر فتقد

اقول (میں کہتا ہوں) یہ نفیس گفتگو ہے علم کے کسی پہلو کو نہ چھُونے والے بے اصل اندازے کو ان آلات سے حاصل شدہ ظنِ غالب سے کیا تعلق، اگر تعیینِ قبلہ کے معاملہ میں طول البلد اور عرض البلد اور ان کے اکثر معاملات میں ظن کا دخل نہ ہوتا تو ان آلات سے حاصل شدہ علم قطعی ہوتا جس میں شک کی گنجائش نہ ہوتی۔ بلکہ اگر تُو تحقیق کرے تو تجھے معلوم ہوگا کہ وہ بڑے بڑے محراب جو صحابہ و تابعین رضی اللہ تعالٰی عنہم کے بعد بنائے گئے وہ انہی قواعد کی بنا پر بنائے گئے ہیں اور انہی ضوابط پر ان مساجد کے ستون بنائے گئے، تو یہ کیسے درست ہوگا کہ ان محرابوں پر تو اعتماد کیا جائے مگر ان قواعد پر نہ کیا جائے جن کی بنا پر وہ محراب معرضِ وجود میں آئے ہیں۔ ہاں یہ درست ہے کہ جہاں قاعدہ و محرابِ قدیم میں تعارض ہوگا وہاں محرابِ قدیم کو ترجیح ہوگی بخلاف شوافع کے تاکہ سلف صالحین اور جمہور مسلمانوں کو غلط ثابت قرار دینا لازم نہ آئے جیسا کہ امام شامی وغیرہ نے ذکر کیا ہے۔ اور یہ بات بھی ہے کہ جماعت کا علم احاد کے علم سے زیادہ قوی ہوتا ہے اور سلف کو خلف پر واضح فضیلت حاصل ہے نیز بعض دفعہ استعمالِ قواعد و آلات میں نظر سے خطا بھی ہو جاتی ہے جیسا کہ مشاہدہ و ملاحظہ میں آیا ہے لہذا واحد کا خاطی ہونا جماعت کے خاطی ہونے سے زیادہ قریب ہے، اسی لئے فتاوٰی خیریہ میں کہا کہ جہتِ قبلہ کی تعیین

---

[1] ردالمحتار　مبحث فی استقبال القبلۃ　مطبوعہ مصطفی البابی مصر　۱/۳۱۷

www.alahazratnetwork.org

Index

تلك المحاریب[1] اھ۔ کے معاملہ میں مسلمانوں کے قدیم محرابوں میں اجتہاد اور غور وفکر اس لئے جائز نہیں تاکہ طعن سے محفوظ رہا جاسکے کیونکہ یہ محراب مسلمانوں کی اُن جماعتوں نے قائم کئے ہیں جو کواکب کی سمت اور دلائل کی معرفت رکھتی تھیں، تو چونکہ خیر و بھلائی اسی میں ہے لہذا ان محرابوں کی تقلید کی جائے اھ (ت)

اقول وبہ ظھران الحکم لایختص بالمفاوز فانھم انما صبوا فی الامصار بناءً علٰی تلك الادلۃ لاجرم ان قال العلامۃ البرجندی فی شرح النقایۃ ان امر القبلۃ انما یتحقق بقواعد الھندسۃ والحساب بان یعرف بعد مکۃ عن خط الاستواء وعن طرف المغرب ثم بعد البلد المفروض کذلك ثم یقاس بتلك القواعد لتحقیق سمت القبلۃ ونحن قد حققنا بتلك القواعد سمت قبلۃ ھراۃ[2] الٰی اٰخر ماسیاتی ونقلہ الفتال فی حاشیتہ مقرا علیہ۔

اقول (میں کہتا ہوں) اس سے یہ بھی آشکارا ہوگیا کہ یہ حکم محض ویرانے اور جنگل کے ساتھ ہی مخصوص نہیں کیونکہ شہروں میں بھی مسلمانوں نے انہی قواعد وضوابط کی بنا پر محراب قائم کئے ہیں، چنانچہ علامہ برجندی نے شرح نقایہ میں کہا کہ قبلہ کا معاملہ قواعدِ ہندسہ وحساب کی بنا پر حل ہوتا ہے بایں طور کہ پہلے خطِ استوا سے اور مغرب کی جانب سے مکّہ کا بُعد پہچانا جائے پھر مفروض شہر کے بعد کو اسی طرح پہچانا جائے پھر ان قواعد کے مطابق قیاس کیا جائے تاکہ سمتِ قبلہ معلوم ہوسکے اور ہم ان قواعد کے ذریعے قبلہ ہرات کی سمت یونہی ثابت کرچکے ہیں آخر تک جس کا بیان آئیگا اور اس کو علامہ فتال نے اپنے حاشیہ میں ثابت رکھتے ہُوئے نقل کیا ہے۔ (ت)

اور اتنا تو اکابر نے بھی فرمایا کہ جو مسجد مدتوں سے بنی ہو اور اہلِ علم وعامہ مسلمین اس میں بلانکیر نمازیں پڑھتے رہے ہوں جیسا کہ عیدگاہ مذکور کی نسبت سوال میں مسطور ہے اگر کوئی فلسفی اپنے آلات وقیاسات کی رُو سے اُس میں شک ڈالا چاہے اُس کی طرف التفات نہ کیا جائے گا کہ صدہا سال سے علماء وسائر مسلمین کو غلطی پر مان لینا نہایت سخت بات ہے، بلکہ تصریح فرماتے ہیں کہ ایسی قدیم محرابیں خود ہی دلیل قبلہ ہیں جن کے بعد تحری کرنے اور اپنا قیاس لگانے کی شرعاً اجازت نہیں، ایسی تشکیک بعض مدعیانِ ہیئات نے بعض محرابات نصب کردہ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم میں بھی پیش کی حالانکہ بالیقین صحابۂ کرام کا علم زائد تھا اُس کے بعد فلسفی ادعا کا سننا بھی حلال نہیں، ہاں تحقیق معلوم ہو

---

[1] فتاوٰی خیریہ کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ دارالمعرفۃ بیروت ۱/۷
[2] شرح النقایۃ للبرجندی باب شروط الصلوٰۃ 〃 منشی نولکشور لکھنؤ ۱/۸۹

www.alahazratnetwork.org

کہ فلاں محراب کسی جاہل ناواقف نے یُونہی جزافاً قائم کردی ہے تو البتہ اُس پر اعتماد نہ ہوگا۔ علامہ خیر الدین رملی استادِ صاحبِ دُرِمختار رحمہما اللہ تعالیٰ فتاوٰی خیریہ میں فرماتے ہیں:

نحن علی علم بان الصحابۃ رضی اللہ تعالٰی عنھم اعلم من غیرھم فاذا علمنا انھم وضعوا محرابا لا یعارضھم من ھو دونھم واذا علمنا ان محرابا وضع من غیرھم بغیر علم لا نعتمدہ، واذا لم نعرف شیئا وعلمنا کثرۃ المارین وتوالی المصلین علی مرور السنین عملنا بالظاھر وھو الصحۃ[1]۔

ہمیں یقین ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنھم دیگر تمام افرادِ اُمت سے زیادہ علم رکھتے تھے۔ جب ہمیں یہ معلوم ہوا کہ یہ محراب صحابہ نے قائم کئے ہیں تو ان کے مقابل کسی دوسرے کی بات کو تسلیم نہیں کیا جاسکتا (لہذا اس محراب پر اعتماد کیا جائے گا) اور جب ہمیں معلوم ہو جائے کہ صحابہ کے علاوہ کسی جاہل ناواقف نے یہ محراب بنائی ہے تو اس پر ہم اعتماد نہیں کریں گے، اور اگر کسی محراب کے بارے میں ہمیں کچھ معلومات نہ ہوں صرف اتنا جانتے ہوں کہ یہاں کئی سالوں سے کثیر راہ گیر اور نمازی مسلسل نماز پڑھ رہے ہیں تو ہم اسی ظاہر صورت پر عمل کریں گے اور یہی درست ہے (ت)

www.alahazratnetwork.org

اُسی میں ہے:

مذھب الحنفیۃ یعمل بالمحاریب المذکورۃ ولا یلتفت للطعن المذکور[2]۔

احناف کا مسلک یہی ہے کہ ان محاریب مذکورہ پر عمل پیرا ہوں اور مخالف کے طعن و اعتراض مذکور کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ (ت)

اُسی میں ہے:

نھایۃ الفلکی المذکور ان یطعن بالانحراف الیسیر الذی لا یجاوز الحد المذکور وھو علی تقدیر صدقہ لا یمنع الجواز ولھذا قال الشارح

قولِ فلکی (ماہرِ فلکیات) مذکور کی نہایۃ یہ ہے کہ وہ اس تھوڑے انحراف کے ساتھ جو حدِ مذکور سے تجاوز نہ کرتا ہو طعن (اعتراض) کریگا حالانکہ اگر اس کا یہ قول سچا بھی ہو تاہم جوازِ نماز کے منافی نہیں اس لئے شارح

---

[1] فتاوٰی خیریۃ کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت ۹/۱

[2] " " " " " " ۸/۱

الزیلعی لایجوز التحری مع المحاریب[1]۔

امام زیلعی نے فرمایا محاریب کے ہوتے ہوئے اجتہاد اور غور و فکر کی ضرورت نہیں۔ (ت)

اُسی میں ہے:

الکلام فی تحقق ذلک (یعنی الانحراف الکثیر) ولا یقع علی وجہ الیقین مع البعد باخبار المیقاتی کما لا یخفی عند الفقہاء[2]۔

لیکن کلام انحراف کثیر کی تحقیق کے بارے میں ہے اور یہ بات بُعد کی صورت میں ماہر فلکیات کی رائے سے یقینی طور پر حاصل نہیں ہوسکتی جیسا کہ فقہا پر مخفی نہیں (ت)

حلیہ میں ہے:

المحراب فی حق المصلی قد صار کعین الکعبۃ ولہذا لایجوز للشخص ان یجتہد فی المحاریب فایاک ان تنظر الی ما یقال ان قبلۃ اموی دمشق واکثر مساجدھا المبنیۃ علی سمت قبلتہ فیہا بعض انحراف اذ لا شک ان قبلۃ الاموی من حین فتح الصحابۃ رضی اللہ تعالٰی عنہم ومن صلی منہم الیہا وکذا من بعدہم اعلم واوثق من فلکی لا ندری ھل اصاب ام اخطأ بل ذلک یرجح خطأہ وکل خیر من اتباع من سلف[3]۔

نمازی کے لئے محراب عین کعبہ کی طرح ہے اسی لئے کسی شخص کو روا نہیں کہ وُہ محاریب میں اجتہاد یا غور و فکر کرے اس بات سے تو دُور رہ (جو کہا جاتا ہے) کہ جامع اموی دمشق اور اُسکی اکثر دیگر مساجد جو اسکی سمت پر بنائی گئی ہیں ان کی سمت قبلہ کچھ منحرف ہے کیونکہ جامع اموی کے قبلہ کا تعین اس وقت سے ہوا ہے جب صحابہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم نے اس علاقہ کو فتح کیا تھا صحابہ کرام خود بھی اسی رُخ نماز ادا کرتے رہے اور اُن سے بعد کے لوگ بھی اور وہ حضرات اس فلکی سے زیادہ عالم اور ثقہ تھے اس فلکی کے بارے میں ہمیں کیا معلوم کہ اس کی رائے درست ہے یا غلط بلکہ اس کا خاطی ہونا ہی راجح ہے اور تمام خیر اسلاف کی اتباع میں ہے۔ (ت)

پھر علماء کے یہ ارشادات اس کے بارے میں تھے جو فنِ ہیأت کا ماہر کامل عالم فاضل ثقہ عادل ہو یہ نئی روشنی والے نہ فقہ سے مس نہ ہیأت سے خبر اور دین و دیانت کا حال روشن تر، ان کی بات کیا قابلِ التفات،

---

[1] فتاوٰی خیریۃ کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت ۱/۷

[2] ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱/۹

[3] حلیۃ المحلی شرح منیۃ المصلی

ان کی ہیأت دانی اس اعتراض ہی سے پیدا ہے کہ قطب شمالی شانۂ راست سے جانب پشت مائل ہونے کو دلیلِ انحراف بتایا اور دیوار توڑکر ٹھیک محاذاتِ قطب میں بنانا چاہتے ہیں، علمِ ہیأت میں ادراک سمت قبلہ کے لئے دو طریقے ہیں: ایک تقریبی کہ عامۂ کتبِ متداولہ میں مذکور، دوسرا تحقیقی کہ زیجات میں مسطور۔ یہاں سے واضح کہ یہ حضرات اُن دونوں سے مجبور، اگروہ طریقۂ تقریبی جانتے اُن پر معترض نہ ہوتے کہ اس کی رُو سے سمتِ قبلہ علی گڑھ نکالیں تو ضرور قطبِ شمالی شانۂ راست سے جانبِ پشت ہی پھرا رہے گا کہ اس طریقہ پر علی گڑھ کا خطِ قبلہ نقطۂ مغرب سے ساڑھے دس درجے جانبِ جنوب جُھکا ہوا ہے۔ ظاہر ہے کہ نقطۂ مغرب کی طرف مُنہ کرتے تو قطب محاذاتِ شانہ پر رہتا اب کہ مغرب سے دس درجے جنوب کو پھرے، قطب ضرور جانبِ پشت میلان کرے گا، اور اگر طریقۂ تحقیقی سے آگاہ ہوتے ہرگز دیوار جدید محاذی قطب بنانی نہ چاہتے کہ طریقِ تحقیقی میں بھی خط قبلہ علی گڑھ نقطۂ مغرب سے جنوب ہی کو مائل ہے اگرچہ نہ اُتنا کہ طریقِ تقریب میں تھا ہم دونوں طریق تقریب و تحقیق ان شاء اللہ آخر کلام میں ذکر کریں گے۔

ثامنا محاذاتِ قطب چاہنا بھی ان صاحبوں کے خیال میں علمائے اسلام رحمہم اللہ تعالٰی کا صدقہ ہے جن کا منشا اگر ان کے خیال میں ہوتا مسجد کا ڈھانا فرض نہ کرتے زمانۂ اقدس صحابۂ کرام بلکہ حضور پُرنور سید الانام علیہ وعلیہم الصلٰوۃ والسلام سے غیر مکی کیلئے جہتِ کعبہ قبلہ قرار پائی ہے اصابت عین کی ہرگز تکلیف نہیں ولہذا صحابہ و تابعین رضی اللہ تعالٰی عنہم نے بلادِ متقاربہ بلکہ ملک بھر کے لئے ایک ہی قبلہ قرار دیا، ملک عراق کے واسطے باتباع ارشادِ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم و فرمانِ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ صحابہ نے بین المشرق والمغرب قبلہ مقرر فرمایا، ائمہ کرام نے بخارا، سمرقند، نسف، ترمذ، بلخ، مرو، سرخس وغیرہا کا قبلہ مسقط راس العقرب بنایا، بیت المقدس، حلب، دمشق، رملہ، نابلس وغیرہا تمام ملک شام کا قبلہ ستارۂ قطب کو پس پشت لینا ٹھہرایا۔ کوفہ، بغداد، ہمدان، قزوین، طبرستان، جرجان وغیرہا میں نہر شاش تک قطب کو دہنے کان کے پیچھے ملک عراق میں سیدھے (دائیں) شانے، ملک مصر میں بائیں کندھے، ملک یمن میں منہ کے سامنے بائیں کو ہٹا ہوا فرمایا۔ امام فقیہ ابو جعفر ہندوانی نے بغداد مقدس و بخارا شریف کا قبلہ ایک بتایا۔ علما نے خراسان و سمرقند وغیرہا بلادِ مشرقیہ کے لئے جن میں ہندوستان بھی داخل بین المغربین قبلہ ٹھہرایا۔ امام اجل فقیہ النفس قاضی خان رحمہ اللہ تعالٰی نے مشائخ کرام رحمہم اللہ تعالٰی سے دربارۂ قبلہ چھ قول نقل فرمائے: بنات النعش صغری کو جس کی نعش کا سب سے روشن ستارہ قطب ہے دہنے کان پرلے کر قدرے بائیں کو پھرنا، ستارۂ قطب کو سیدھے (دائیں) کان کے پیچھے لینا، مسقطِ راس العقرب کی طرف مُنہ کرنا، آفتاب جب برج جوزا میں ہو آخر وقت ظہر میں اُس کی سمت دیکھ کر ملحوظ رکھنا، مسقط دو نسر طائر و واقع کے درمیان بین المغربین کے فاصلے سے دو ثلث دہنے ایک بائیں کو رکھنا۔ اور فرمایا کہ یہ سب اقوال باہم قریب ہیں ان تمام احکام کا مبنٰی وہی ہے کہ اعتبار جہت میں بڑی وسعت ہے فلسفی بیچارا آلات کا پٹارا، خیالات کا پشتارا کھول کر بیٹھے تو ہرگز

۲۷

نہ اُن شہروں کا قبلہ ایک پاسکتا ہے نہ ملک بھر کی ایک سمت ٹھہرا سکتا ہے مگر وُہ نہیں جانتا کہ یہ دین تدقیق آلات پر مبنی نہیں یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دین سمح سہل ہے والحمد للہ رب العٰلمین قال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انّا اُمّۃٌ اُمّیّۃٌ لا نکتب ولا نحسب[1] (تمام خوبیاں اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم اُمّی اُمّت ہیں نہ لکھتے ہیں نہ حساب رکھتے ہیں۔ ت)

فتاوٰی خانیہ میں ہے:

جھۃ الکعبۃ تعرف بالدلیل والدلیل فی الامصار والقری المحاریب التی نصبتھا الصحابۃ والتابعون رضی اللہ تعالٰی عنھم فحین فتحوا العراق جعلوا قبلۃ اھلھا بین المشرق والمغرب لذلک قال ابوحنیفۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ ان کان بالعراق جعل المغرب عن یمینہ والمشرق عن یسارہ وھکذا قال محمد رحمہ اللہ تعالٰی وانما قال ذلک لقول عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ اذا جعلت المغرب عن یمینک والمشرق عن یسارک فما بینھما قبلۃ لاھل العراق وحین فتح خراسان جعلوا قبلۃ اھلھا ما بین مغرب الصیف ومغرب الشتاء فعلینا اتباعھم وعن ابی یوسف رحمہ اللہ تعالٰی انہ قال فی قبلۃ اھل الری اجعل الجُدَیّ[ع] علی منکبک

جہتِ کعبہ دلیل کے ذریعہ پہچانی جاسکتی ہے اور دلیل شہروں اور دیہاتوں میں وہ محراب ہیں جو صحابہ و تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین نے قائم کئے، صحابہ نے جب عراق کا علاقہ فتح کیا تو انھوں نے وہاں کے لوگوں کےلئے مشرق ومغرب کے درمیان جہتِ کعبہ مقرر کی اس لئے امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا عراقی مغرب کو اپنی دائیں طرف اور مشرق کو اپنی بائیں طرف کرلے۔ اسی طرح امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، انھوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس قول کی اتباع میں کہا ہے جس میں ہے کہ جب تم مغرب کو اپنی دائیں اور مشرق کو اپنی بائیں طرف کرلے تو ان کے درمیان اہلِ عراق کا قبلہ ہے۔ اور جب صحابہ نے خراسان فتح کیا تو وہاں کے رہنے والوں کے لئے قبلہ موسم گرما کے مغرب اور موسم سرما کے مغرب کے درمیان قرار دیا۔ پس ہم پر ان کی اتباع لازم ہے۔ امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ سے یہ مروی ہے کہ انھوں نے اہلِ رے کے لئے قبلہ کا تعیّن کرتے ہوئے

ع بضم الجیم وفتح الدال وتشدید الیاء ای جُدَیّ الفرقد اسم النجم الثاقب السابع فی اٰخر النعش الصغرٰی ۱۲ العلامۃ حامد رضا رحمہ اللہ تعالٰی

جیم پر پیش، دال پر زبر، یاء مشدّد کے ساتھ یعنی جُدَیّ الفرقد یہ اس ساتویں ثاقب ستارے کا نام ہے جو نعش صغرٰی کے آخر میں ہے ۱۲ علامہ حامد رضا رحمہ اللہ تعالیٰ (ت)

[1] صحیح مسلم باب وجوب صوم رمضان لرؤیۃ الہلال الخ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۳۴۷

الایمن واختلف المشائخ رحمهم الله تعالٰی فیما سوی ذٰلك من الامصار، قال بعضهم اذا جعلت بنات نعش الصغری علی اذنك الیمنی یمینك وانحرفت قلیلا الی شمالك فتلك القبلة، وقال بعضهم اذا جعلت الجُدَیَّ خلف اذنك الیمنی فتلك القبلة وعن عبد الله المبارك وابی مطیع وابی معاذ وسلم بن سالم وعلی ابن یونس رحمهم الله تعالٰی انهم قالوا قبلتنا العقرب وعن بعضهم اذا کانت الشمس فی برج الجوزاء ففی اٰخر وقت الظهر اذا استقبلت الشمس بوجهك فتلك القبلة وعن الفقیه ابی جعفر رحمه الله تعالٰی انه قال اذا قمت مستقبل المغارب فالنسر الواقع بسقوطه یکون بحذاء منکبك الایمن والنسر الطائر سقوطه فی وجهك بحذاء عینك الیمنی فالقبلة ما بینهما، قال قبلة بخارا هی علی قبلتنا، وعن القاضی الامام صدر الاسلام قال القبلة ما بین النسرین، وعن الشیخ الامام ابی منصور الماتریدی رحمه الله تعالٰی انظر الی مغرب الشمس فی اطول ایام السنة ثم فی اقصر ایام السنة دع الثلثین عن یمینك والثلث عن یسارك فالقبلة عند ذلك وهذه الاقاویل بعضها قریب من بعض[1] اھ مختصرا۔

فرمایا: جدی (ستارہ) کو اپنے بائیں کاندھے پر کرو۔ ان کے علاوہ دیگر شہروں کے بارے میں مشائخ کرام رحمہم اللہ تعالٰی کا اختلاف ہے۔ بعض کا قول یہ ہے کہ جب بنات نعش صغرٰی کو اپنے دائیں کان پر کرتے ہوئے تھوڑا سا اپنی بائیں طرف پھر جاؤ یہی تمہارا قبلہ ہے۔ اور بعض کا قول یہ ہے کہ جدی (ستارہ) کو جب اپنے بائیں کان کے پیچھے کرلے تو یہ تیرا قبلہ ہے۔ اور حضرت عبداللہ ابن مبارک، ابو مطیع، ابو معاذ، سلم بن سالم اور علی بن یونس رحمہم اللہ تعالٰی فرماتے ہیں کہ ہمارا قبلہ عقرب (ستارہ) ہے۔ اور بعض کا کہنا یہ ہے کہ سورج بُرج جوزا میں ہو تو ظہر کے آخری وقت میں جب تو سورج کی طرف اپنے چہرے کو پھیرلے تو یہی تمہارا قبلہ ہے۔ اور فقیہ ابوجعفر رحمہ اللہ تعالٰی نے فرمایا: جب تم چہرہ مغارب کے سامنے کی طرف کرو تو نسر واقع تمہارے دائیں کاندھے کے برابر اور نسر طائر چہرے میں تمہاری دائیں آنکھ کے مقابل ہوگا جو ان کے درمیان ہو وہ قبلہ ہے، فرمایا اور بخارا کا قبلہ ہمارے ہی قبلہ پر ہے۔ اور امام قاضی صدر الاسلام کا قول ہے کہ قبلہ دونوں نسروں کے درمیان ہے۔ شیخ الاسلام ابو منصور ماتریدی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا کہ تم سال کے بڑے دنوں میں سورج کے مغرب کی طرف دیکھو اسی طرح سال کے چھوٹے دنوں میں دیکھو پھر اپنی دائیں جانب سے دو تہائی اور بائیں جانب سے ایک تہائی چھوڑ دو تو یہ سمت قبلہ ہے۔ یہ تمام اقوال ایک دوسرے کے قریب قریب ہیں اھ مختصراً (ت)

---

[1] فتاوٰی قاضی خاں کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ نولکشور لکھنؤ ۱/۳۳

۷۴

معراج الدرایہ و فتح القدیر و حلیہ میں ہے :

ولذا وضع العلماء قبلۃ بلد وبلدین و بلاد علی سمت واحد فجعلوا قبلۃ بخاری و سمرقند ونسف وترمذ وبلخ ومرو و سرخس موضع الغروب اذاکانت الشمس فی اٰخر المیزان واول العقرب کما اقتضتہ الدلائل الموضوعۃ لمعرفۃ القبلۃ ولم یخرجوا لکل بلد سمتا لبقاء المقابلۃ والتوجہ فی ذلک القدر ونحوہ من المسافۃ۔[1]

اسی لئے علما نے ایک شہر، دو شہر بلکہ متعدد شہروں کا قبلہ ایک ہی سمت مقرر کیا ہے مثلاً بخارا، سمرقند، نسف، ترمذ، بلخ، مرو، سرخس کا قبلہ موضع غروب (مسقط راس العقرب) قرار دیا جبکہ شمس آخر میزان اور اول عقرب میں ہو جیسا کہ معرفت قبلہ کے لئے وضع کردہ دلائل اسی کا تقاضا کرتے ہیں اور ہر شہر کے لئے الگ الگ سمت مقرر نہ کی کیونکہ اس قدر اور اسی جیسی مسافت میں مقابلہ اور توجہ الی الکعبہ باقی رہتی ہے۔ (ت)

منیہ و حلیہ و بحر و ردالمحتار وغیرہا میں ہے :

الجُدَیُّ اذا جعلہ الواقف خلف اذنہ الیمنی کان مستقبل القبلۃ ان کان بناحیۃ الکوفۃ و بغداد وھمدان وقزوین وطبرستان و جرجان وما والاھا الی نھر الشاش ویجعلہ من بمصر علی عاتقہ الایسر ومن بالعراق علی عاتقہ الایمن وبالیمن قبالۃ المستقبل مما یلی جانبہ الایسر وبالشام وراءہ۔[2]

جب کھڑا ہونے والا جدی (قطب ستارہ) کو اپنے دائیں کان کے پیچھے کرلے تو اب اس کے سامنے جہتِ قبلہ ہے اگر وہ کوفہ، بغداد، ہمدان، قزوین، طبرستان، جرجان اور اس کے قُرب وجوار نہر شاش تک کے علاقے میں رہنے والا ہو (تمام علاقوں کا قبلہ یہی ہے) مصر میں رہنے والا جدی (ستارۂ قطب) اپنے بائیں کاندھے پر کرلے، عراقی دائیں کاندھے پر کرلے، یمنی اپنے سامنے کی اس جانب کرے جو بائیں جانب سے متصل ہے اور شامی اپنے پیچھے کی طرف کرلے۔ (ت)

فتاوٰی خیریہ میں ہے :

وذکر بعضھم ان اقوی الادلۃ القطب فیجعلہ من بالشام وراءہ والرملۃ ونابلس

بعض علما نے فرمایا کہ سب سے قوی دلیل قطب (ستارہ) ہے تو اہلِ شام اسے پشت کی طرف کریں، رملہ، نابلس،

---

[1] فتح القدیر باب شروط الصلوٰۃ مطبوعہ نوریہ رضویہ سکھر ۱/ ۲۳۵

[2] البحر الرائق " " " ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۱/ ۲۸۵

۷۵

وبیت المقدس من جملۃ الشام کدمشق وحلب وجوز للکل الاعتماد علی القطب وجعلہ خلفہ ولابد فی ذلک من نوع انحراف لاھل ناحیۃ منہا لکنہ لایضر کما قررناہ۔[1]

بیت المقدس سب ملک شام کے حصے ہیں جیساکہ دمشق اور حلب اور ان کے بعض حضرات[عہ] ان تمام کے لئے قطب ستارے پر اعتماد کو جائز قرار دیا ہے جبکہ وہاں کے رہنے والا اسے اپنے پیچھے کرے حالانکہ اس صورت میں یہاں سے ایک جانب رہنے والوں کیلئے کچھ نہ کچھ انحراف ضرور لازم آتا ہے، لیکن یہ انحراف نقصان دہ نہیں جیسے کہ ہم اس کو بیان کر آئے۔ (ت)

اسی حکم کی بنا پر ہندوستان میں ستارۂ قطب داہنے شانے پر لیا گیا ہے اور قدیم سے عام مساجد اسی سمت پر بنیں کہ بین المغربین کا اوسط مغرب اعتدال تھا اور اس کی طرف توجہ میں قطب سیدھے ہی شانے پر ہوتا ہے اور اُس کی پہچان آسان اور اُس میں انحراف بقدر (قدرے انحراف) مضر نہیں ولہذا اسی پر تعامل ہوا' یہ مدعیان ہیأت سمجھے کہ عام بلادِ ہندیہ شاید خاص علی گڑھ کا یہی قبلہ تحقیقی ہے حالانکہ وہ محض ناواقفی ہے۔ ہندوستان آٹھ درجے عرض شمالی سے پینتیس[۳۵] درجے تک آباد ہے اور طولِ شرقی چھیاسٹھ[۶۶] درجے سے بانوے[۹۲] تک۔ یہ بھی ہندوستان کی خوش نصیبی ہے ۶۶ عدد ہیں اسمِ جلالت اللہ کے اور ۹۲ نامِ پاک محمد کے جل جلالہ وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم۔ ہم نے اپنے رسالہ کشف العلۃ عن سمت القبلۃ (۱۳۰۳ھ) میں براہین ہندسیہ سے ثابت کیا ہے کہ شروع جنوبی ہند جزیرہ سرندیپ وغیرہا سے تیئیس[۲۳] درجے چونتیس[۳۴] دقیقے عرض تک جتنے بلاد ہیں جن میں مدراس، حاطۂ بمبئی، حیدرآباد کا علاقہ وغیرہا داخل ہیں، سب کا قبلہ نقطۂ مغرب سے شمال کو جُھکا ہوا ہے ستارۂ قطب داہنے شانے سے سامنے کی جانب مائل ہوگا اور انتیسویں[۲۹] درجۂ عرض سے اخیر شمالی ہند تک جس میں دہلی، بریلی، مرادآباد، میرٹھ، پنجاب، بلوچستان، شکارپور، قلات، پشاور، کشمیر وغیرہا داخل ہیں سب کا قبلہ جنوب کو جُھکا ہُوا ہے، قطب سیدھے کندھے سے پشت کی طرف میلان کرے گا۔ دلیل کی رُو سے یہ عام حکم ساڑھے بتیس[۳۲] درجے سے ہوتا تھا مگر ۲۸ کے بعد سے ۳۲ تک عدمِ انحراف کے لئے جتنا طول درکار ہے ہندوستان میں اُس طول وعرض پر آبادی نہیں ۲۳° - ۳۴' سے ۲۸° تک جتنے بلادِ کثیرہ ہیں اُن میں کسی کا قبلہ مغربی جنوبی، کسی کا خاص نقطۂ مغرب کی طرف، علی گڑھ اسی قسمِ دوم میں ہے جس کا قبلہ جنوب کو مائل ہے۔ ہم نے اُس رسالے میں عرض الحل سے

عہ ھھنا سقط ۱۲ العلامۃ حامد رضا رحمہ اللہ تعالٰی

یہاں کچھ عبارت ساقط ہوگئی ۱۲ علامہ حامد رضا رحمہ اللہ تعالٰی (ت)

---

[1] فتاوٰی خیریۃ کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ دارالمعرفۃ بیروت ۱/ ۷

Index

عرض الکم ہا تک ایک ایک دقیقے کے فاصلے سے ایک جدول دی ہے کہ اتنے عرض پر جب اتنا طول ہو تو قبلہ ٹھیک مغرب اعتدال کی طرف ہوگا اس کے ملاحظہ سے واضح ہوسکتا ہے کہ ہندوستان میں کتنے شہروں کا تحقیقی قبلہ اس حکم مشہور کے مطابق ہے بااینہمہ عام عملدرآمد اسی حکم واحد پر ہے اور کچھ مضر نہیں کہ حدودِ شرع سے باہر نہیں، بالجملہ یہ ناواقف لوگ اگر سمت حقیقی چاہتے ہیں تو محاذات قطب چاہنا باطل اور جہت پر قانع ہیں تو جہت اب بھی حاصل، بہرحال مسجد شہید کرنے کی فرضیت باطل، اُس میں نماز کی تحریمی کراہت باطل۔ غرض اُس بے معنی فتوے کی جہالت کہاں تک گنئے ہم اصل حکمِ شرع بتوفیق اللہ تعالٰی واضح کریں کہ عیدگاہ مذکور ضرور حدودِ شرعیہ کے اندر ہے اس کا بیان چند افادوں پر موقوف، **فاقول** وماتوفیقی الّا باللہ علیہ توکلت و الیہ انیب (میں اللہ تعالٰی کی توفیق سے کہتا ہوں اسی پر بھروسہ اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ ت)

فی حکایتہ غنی عن نکایتہ لکن لا ازراء فیہ بھم فانھم رحمھم اللہ تعالٰی لم یکن لھم اشتغال بتلك الفنون وقد کانوا معتنین بما یھمہم ویعنی فرحمھم اللہ تعالٰی ورحمنا بھم رحمتہ تکفی وتغنی اٰمین!

کی ضرورت نہ تھی، لیکن اس سے ان پر طعن نہیں آتا کیونکہ ان حضرات کا اس فن سے خاص شغل نہیں ہے وہ صرف اپنے مقصد اور ضروری مراد کو بیان کرنے کا اہتمام کرتے ہیں، اللہ تعالٰی ان پر اور ہم پر اپنی کفایت کرنے والی رحمت فرمائے، آمین!

ثم اعلم ان الجبینین منتھیان فی الجانبین الی محاذاۃ الحاجبین، قال فی القاموس الجبینان حرفان مکتنفا الجبھۃ من جانبیھا فیما بین الحاجبین مصعدا الی قصاص الشعر[1]۔

پھر واضح ہو کہ دونوں جبینیں دونوں ابروؤں کے برابر جانبین پر ختم ہوتی ہیں۔ قاموس میں ہے: "جبینیں پیشانی کو دونوں طرف سے گھیراؤ کرنے والی دو طرفیں ہیں جو دونوں ابروؤں سے بلند ہو کر پیشانی کے بالوں تک پہنچتی ہیں اھ۔ (ت)

بالجملہ ہماری تحقیق پر قولِ چہارم کا حاصل یہ ہوا کہ محاذاتِ حقیقیہ سے دونوں طرف جُھک سکتا ہے کہ جبین یعنی کنارۂ پیشانی محاذی کنارۂ بیرونی ابرو سے جو خط اُس کی استقامت پر اُفق کی طرف جائے سطح کعبۂ معظمہ پر زاویہ قائمہ بناتا گزرے **اقول** (میں کہتا ہوں) ظاہر ہے کہ اس معنی پر جبین سے دوسری تک یعنی مابین دو ابرو اگر سر کو مدوّر فرض کیا جائے تقریباً ربع دور ہوگا تو وسط جبہہ سے ہر طرف ثمن دَور ہے صفتِ مذکورہ پر خط اگر وسط پیشانی پر جاتا تو محاذاتِ حقیقیہ ہوتی، اب اُس سے ثمن دَور پھرنا صحیح ہُوا تو وہی جانبین کعبہ میں ۴۵ - ۴۵ درجے آئے، قولِ سوم کا بھی یہی محصل تھا' اور کیوں نہ ہو کہ عبارتِ دُرر سے اُن کا ایک محصل ہونا ظاہر کما قدمنا وباللہ التوفیق۔

پنجم۵ اہلِ مشرق کا قبلہ مغرب ہے، اہلِ مغرب کا مشرق، اہلِ جنوب کا شمال، اہلِ شمال کا جنوب۔ تو جب تک ایک جہت دوسری سے نہ بدلے مثلاً ربع مغرب میں قبلہ ہے، یہ ربع شمال یا ربع جنوب کی طرف منہ کرے جہتِ قبلہ باقی رہے گی۔ **اقول** اس قول کا حاصل یہ ہے کہ موضع مصلی سے محاذاتِ حقیقیہ کا خط کعبۂ معظمہ پر گزرتا ہُوا دونوں طرف کے افق تک ملادیں اور وہیں سے دُوسرا خط اُس پر عمود گرائیں کہ افق کے چار حصّے مساوی ہوجائیں، پھر ہر حصّے کی تنصیف کرکے ہر دو نصف متجاور میں خط وصل کردیں ان اخیر خطوط سے جو چار ربع افق حاصل ہوں گے وہی ارباع جہات اربعہ ہیں ان میں وہ ربع جس کے منتصف پر کعبہ معظمہ ہے جہت

---

[1] القاموس المحیط فصل الجیم باب النون مطبوعہ مصطفی البابی مصر ۴/۲۱۰

Index

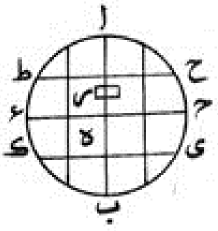

استقبال ہے اور اُس کے مقابل جہتِ استدبار اور باقی دو ربع جہات یمین وشمال بایں صورت ہ مصلی ہے اور ر کعبۂ معظمہ، اب خط محاذات حقیقیہ ج ء اس پر عمود، ان نقاط اربعہ نے تربیع افق کی پھر ربع ا ج کو ح اور ربع ا ء کو ط پر تنصیف کرکے خط ح ط ملادیا، یونہی ط ک، ء ک ی۔ ی ح تو قوس ح ا ط جہتِ قبلہ ہے اور ی ب ک جہتِ استدبار، ی ج ح جہتِ یمین، ک ء ط جہتِ شمال۔ ہ اگر ا کی طرف مُنہ کرے عین کعبہ کی طرف متوجہ ہے اور روا ہے کہ دہنی جانب ح یا بائیں طرف ط کے قریب تک پھرے جہتِ قبلہ باقی رہے گی، جب قوس ح ا ط سے باہر گیا جہت نہ رہی تو وہی دونوں جانب ۴۵ - ۴۵ درجے تک انحراف روا ہوا۔ یہ قولِ نفیس خود امام مذہب سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ سے منقول، فتاوٰی خیریہ میں ہے:

عن ابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالٰی المشرق قبلۃ اھل المغرب والمغرب قبلۃ اھل المشرق والجنوب قبلۃ اھل الشمال و الشمال قبلۃ اھل الجنوب[1]۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالٰی سے مروی ہے کہ مغرب والوں کا قبلہ مشرق ہے اور مشرق والوں کا مغرب ہے۔ شمال والوں کا جنوب اور جنوب والوں کا شمال ہے۔ (ت)

www.alahazratnetwork.org

شرح نقایہ علامہ قہستانی میں ہے:

قال الزندویسی ان المغرب قبلۃ لاھل المشرق وبالعکس والجنوب لاھل الشمال وبالعکس فالجھۃ قبلۃ کالعین[2]۔

زندویسی نے کہا کہ مشرق والوں کا مغرب قبلہ ہے اور اس کے برعکس، اور شمال والوں کا جنوب قبلہ ہے اور اس کے برعکس۔ پس جہت بھی عین کعبہ کی طرح قبلہ ہے۔ (ت)

حلیہ میں ہے:

قد قطع الزندویسی فی روضتہ بالتفریع المذکور[3] الخ قالہ بعد ماذکر انہ بناہ علی کون الکعبۃ وسط الارض وتردد

زندویسی نے اپنی کتاب "روضہ" میں مذکورہ تفریع پر یقین کا اظہار کیا ہے الخ، انھوں نے یہ بات کعبہ کو وسطِ زمین پر قرار دینے کے بعد کہی اور اس کے اثبات

---

[1] فتاوٰی خیریۃ کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت ۱/۷
[2] جامع الرموز فصل شروط الصلوٰۃ مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ گنبد قاموس ایران ۱/۱۳۰
[3] التعلیق المجلی لمافی منیۃ المصلی مع منیۃ المصلی الشرط الرابع مطبوعہ مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور ص ۱۸۶

فی ثبوتہ ثم ایدہ بکلام الامام الرازی فی التفسیر وانہ من القضایا المتلقاۃ بینہم بالقبول اقول لامحل لتردد فان الارض کرۃ فلک ان تقدر ایۃ نقطۃ منہا شئت وسطا والکعبۃ احق بذلک فان اللہ تعالٰی جعلہا مثابۃ للناس ثم الفرع لایتوقف علیہ الاتری انا صورناہ بفرض موضع المصلی وسطا۔

میں انھوں نے تردد کیا ہے، پھر انھوں نے اس کی تائید امام رازی کے کلام جو ان کی تفسیر میں ہے سے فرمائی یہ بات مسلّمہ قضایا میں سے ہے۔ میں کہتا ہوں اس میں تردد کی گنجائش نہیں کیونکہ آپ زمین کے جس نقطہ کو وسط قرار دیں وہ کعبہ ہے اس لئے کہ زمین گول ہے اسی لئے اللہ تعالٰی نے کعبہ کو "مثابۃ للناس" فرمایا ہے پھر یہ تفریع کعبہ کے وسط ہونے پر موقوف نہیں ہے۔ آپ نے خیال نہیں کیا کہ ہم نے نمازی کی جگہ کو وسط فرض کرتے ہوئے اس کی تصویر بنائی ہے۔ (ت)

نظم زندویسی پھر ذخیرہ پھر حلیہ میں ہے:

قبلۃ اھل المشرق الی المغرب عندنا وقبلۃ اھل المغرب الی المشرق وقبلۃ اھل المدینۃ الی یمین من توجہ الی المغرب وقبلۃ اھل الحجاز الی یسار من توجہ الی المغرب[۱] اھ

ہمارے ہاں مشرق والوں کا قبلہ مغرب اور مغرب والوں کا مشرق ہے، اور مدینہ والوں کا قبلہ مغرب کی طرف متوجہ ہونے والے کی دائیں طرف ہے، اور حجاز والوں کا قبلہ مغرب کی طرف متوجہ ہونے والے کی بائیں جانب ہے اھ (ت)

اقول کانہ اراد بالحجاز نحو الیمن والا فالمدینۃ السکینۃ سیدۃ الحجاز وسیدۃ بلاد العالم ثم من المعلوم قطعا ان قبلتہا الی یسار من توجہ الی المغرب اعنی الجنوب فکانہ انقلب فی البیان الیمین والیسار او تبدل المشرق بالمغرب ولعل من ھذا القبیل و اللہ تعالٰی اعلم ماوقع من الخانیۃ من ان القبلۃ لاھل الھند ما بین الرکن

اقول انھوں نے حجاز سے گویا دایاں حصہ مراد لیا ہے ورنہ مدینہ منورہ حجاز کا مرکز اور سردار ہے بلکہ پورے عالم کا سردار ہے۔ پھر قطعاً یہ معلوم ہے کہ مدینہ منورہ کا قبلہ مغرب کی طرف متوجہ ہونے والے کی بائیں جانب یعنی جنوب ہے، گویا انہوں نے بیان میں (غلطی سے) یمین کی جگہ لیسار کو ایک دوسرے سے بدل دیا، یا پھر مشرق اور مغرب کو ایک دوسرے سے بدل دیا واللہ تعالٰی اعلم، ہوسکتا ہے کہ جو خانیہ میں مذکور ہے وہ بھی اسی طرح کی تبدیلی پر مبنی ہو کہ ہندوالوں کا

---

[۱] التعلیق المجلی لما فی منیۃ المصلی مع منیۃ المصلی بحوالہ الحلیہ الشرط الرابع مطبوعہ مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور ص ۱۸۶

www.alahazratnetwork.org

۱۱۲

الیمانی الی الحجر[1] وکتبت علیہ **اقول** ھذا جھۃ الجنوب ولا یصح الا لبعض بلاد الھند الی عرض الخ تقریبا الا ان یقرأ الحجر بالکسر وھو الحطیم ویراد بالرکن الیمانی الجدار الیمانی تماما ویخرج الغایتان فیبقی الجدار الشرقی الذی فیہ الباب الکریم او یقرأ الرکن علی معناہ ویدخل الغایتان ویراد التوزیع ای قبلۃ الھند متوزعۃ بین الجنوب و الشرق والشمال وھذا لبعید بعد قولہ ثم تعین لکل قوم منھا ای "من الکعبۃ" مقام فلاھل الشام الرکن الشامی ولاھل المدینۃ موضع الحطیم والمیزاب و لاھل الیمن الرکن الیمانی ولاھل الھند[2] الخ فلیتامل واللہ تعالٰی اعلم

قبلہ رکن یمانی اور حجر کے مابین ہے۔ اور میں نے اس پر حاشیہ لکھا کہ یہ جنوبی جہت ہے، اور یہ صرف بعض ہند جو کہ عرض الخ تقریباً ہے کا قبلہ ہوسکتا ہے۔ ہاں اگر حجر کی بجائے حِجر کسرہ (زیر) کے ساتھ پڑھا جائے، یعنی حطیم کعبہ مراد لیا جائے۔ اور "رکنِ یمانی" سے مراد ساری یمانی دیوار مراد لی جائے اور پھر (خانیہ کی بیان کردہ لمبائی میں سے) دونوں انتہاؤں یعنی یمانی دیوار، اور حطیم کو خارج کردیا جائے اور صرف ان دونوں حدوں کا درمیانی یعنی کعبہ کی شرقی دیوار جس میں کعبہ کا دروازہ ہے مراد لیا جائے، یا پھر یُوں کہا جائے کہ رُکنِ یمانی اپنے اصلی معنی پر باقی رہے اور دونوں حدیں یعنی رکنِ یمانی اور حطیم کو شمار میں داخل مان کر ہند کے قبلہ کو پھیلا دیا جائے اور یُوں کہا جائے کہ ہند کا قبلہ جنوب مشرق اور شمال میں پھیلا ہوا ہے لیکن یہ احتمال ان کے اس بیان کے بعد بعید ہے کہ پھر کعبہ کا ہر حصہ ایک قوم کے لئے متعین ہے، شام والوں کے لئے رکنِ شامی اور مدینہ والوں کے لئے حطیم اور میزاب کا حصہ، یمن والوں کے لئے رکن یمانی اور ہند والوں کے لئے الخ مذکورہ، یعنی رکنِ یمانی اور حجر کا درمیان ہے، غور سے کام لو، واللہ تعالٰی اعلم۔ (ت)

اقول یہی قول نقل وعقل وشرع وعرف سب سے مؤید اور یہی اضبط الاقوال واعدل واصح و اظہر واسد۔

اوّلاً یہ خود امام مذہب سے منقول وکلام الامام امام الکلام (امام کا کلام، کلام کا امام ہے)

اذا قال الامام فصدقوہ

فان القول ما قال الامام

(جب امام فرمائے تو اس کی تصدیق کرو کیونکہ صحیح قول وُہی ہے جو امام نے فرمایا ہے)

---

[1] فتاوٰی قاضی خان کتاب الصلوٰۃ مطبوعہ نولکشور لکھنؤ ۱/۳۳

[2] حواشی الفتاوی الخانیۃ

ثانیاً امام احمد و بخاری و مسلم و ابوداؤد و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ وغیرہم حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

اذا اتی احدکم الغائط فلا یستقبل القبلۃ ولا یولہا ظہرہ ولکن شرقوا او غربوا[1]	جب تم میں سے کوئی شخص پاخانے کو جائے تو نہ قبلہ کو منہ کرے نہ پیٹھ ہاں پورب پچھم منہ کرو۔

مدینہ طیبہ کا قبلہ جانبِ جنوب ہے لہذا شرقاً غرباً منہ کرنا فرمایا، ہمارے بلاد میں جنوباً شمالاً ہوگا۔ حدیث میں جنوب شمال کے کسی حصے کو رُو یا پُشت کرنے کی اجازت ارشاد نہ ہوئی اور مشرق و مغرب کے کسی حصے کا استثناء نہ فرمایا تو دائرہ اُفق کے صاف چار حصے ظاہر ہوئے جن میں ایک جہتِ استقبال ہے۔

ثالثاً عرفِ عام میں بھی یہ دائرہ چار ہی ربع پر منقسم شرق غرب جنوب شمال، اور بدنِ انسان بھی چار ہی رُخ و پہلو رکھتا ہے قدام، خلف، یمین، شمال۔ انہی میں فوق و تحت ملا کر تمام جہان میں جہاتِ ستہ مشہور ہیں ان چاروں میں ایک کو دوسری پر کوئی ترجیح نہیں، کوئی وجہ نہیں کہ مثلاً ایک کا اتساع ۴۰ درجے تک لیا جاوے اور دُوسری کا صرف ۴۰ تک، تو دائرہ افق چار ربع متساوی ہی پر منقسم ہونا چاہیے۔

رابعاً دائرہ اُفق میں چار نقطے مفروض ہوئے اُن میں ایک نقطہ استقبال حقیقی ہے، دوسرا استدبار حقیقی، دو باقی یمین و شمال حقیقی، تو جو ان میں کسی نقطہ کا ٹھیک محاذی نہ ہو اُس کی تقریب لاجرم راجح بقریب ہوگی بعید کی طرف نسبت تبعید ہے نہ کہ تقریب، لاجرم ہر ایک کے پہلو پر وہی ثمن ثمن دو راُس کا حصہ پڑے گا۔

خامساً تمام اقوالِ مذکورہ میں یہ ایسا نص ہے کہ دُوسری طرف راجح نہ ہوگا اور بقیہ اقوال سب اس کی طرف رجوع کرسکتے ہیں اور فائدہ مستمرہ ہے کہ توفیق القائے خلاف سے اولٰی ہے اور محتمل جانب مفسر رد کیا جاتا ہے، قولِ سوم و چہارم کا یہی محصل ہونا تو ہم اوپر بیان کرچکے ہیں اور قولِ اوّل میں عبارتِ منیہ قبلۃ اھل المشرق والمغرب عندنا[2] (ہمارے نزدیک اہلِ مشرق و اہلِ مغرب کا قبلہ۔ ت) کی شرح امام ابن امیر الحاج نے اسی عبارت ذخیرہ عن نظم الزندویسی سے فرمائی جس میں تقسیم رباعی مذکور قول دوم میں وجہ سے جبہہ مراد لینا چاہیے کہ موضع سجود ہونے کے سبب اشرف اجزائے وجہ ہے اُوپر گزرا کہ وجہ کو مطلق چھوڑیں

---

[1] صحیح البخاری	باب لاتستقبل القبلۃ بغائط الخ	مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی	۲۶/۱
سنن ابوداؤد	باب کراہیۃ استقبال القبلۃ الخ	" آفتاب عالم پریس لاہور	۳/۱
[2] منیۃ المصلی	شرط الرابع استقبال القبلۃ	مطبوعہ مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور	ص ۱۸۵

تو جہتین یمین و شمال بھی داخلِ استقبال ہوئی جاتی ہیں کہ کان کے نزدیک کنپٹیوں کی جہت یقیناً جہتِ چپ و راست ہے، دو شخص کہ برابر برابر ایک سمت کو جا رہے ہوں کوئی نہ کہے گا کہ ان میں ایک کا منہ دوسرے کی طرف ہے بغرض کعبے کو اپنی دہنی یا بائیں کنپٹی پر لینا لغۃً عرفاً شرعاً کسی طرح استقبال نہیں۔

سادساً یہ تو قطعاً معلوم کہ قولِ اول و دوم اور ایک توہم پر سوم کا جو ارسال و اطلاق ہے ہرگز مراد نہیں ہوسکتا، اب اگر تقیید میں اسی تربیع جہات کی طرف رجوع کیجئے تو عین مطلوب ہے ورنہ بیچ میں کوئی حدِ فاصل معیّن و مرجح للاعتبار نہیں اور ترجیح بلا مرجح باطل تو حد نہ بندھ سکے گی کہ یہاں تک انحراف روا اور اس کے بعد فساد تو یہی قول اضبط الاقوال ہے تو اسی طرف رجوع بلکہ ان سب کا بھی ارجاع مناسب۔

سابعاً اس میں وسعتِ جہت ان سب سے تنگ تر، تو یہی احوط ہے کہ جہاں تک اس کا مفاد ہے وہ تمام اقوالِ مذکورہ پر یقیناً جہتِ قبلہ ہے اور جو اس کے مفاد سے باہر ہے وہ مختلف فیہ و مشکوک و نامنضبط ہے تو اخذ متفق و ترک مشتبہ و اختلاف ہی مناسب، لاجرم اسلامی علمائے ہیأت نے بھی شرع سے اخذ کر کے جہتِ قبلہ کے لئے یہی ضابطہ باندھا، فتاوٰی خیریہ کے ایک سوال میں ہے:

من القواعد الفلکیۃ اذا کان الانحراف عن مقتضی الادلۃ اکثر من خمس و اربعین درجۃ یمنۃ او یسرۃ یکون ذلك الانحراف خارجا عن جہۃ الربع الذی فیہ مکۃ المشرفۃ من غیر اشکال علی ان الجہات بالنسبۃ الی المصلی اربعۃ۔[1]

فلکی قواعد میں ہے کہ جب دلائل کے مقتضٰی سے انحراف ۴۵ درجے سے زیادہ دائیں یا بائیں ہو جائے تو نمازی کیلئے مسلّمہ چار جہات میں سے، وہ ایک چوتھائی جہت جس میں مکہ مکرمہ واقع ہے بغیر کسی اشکال کے یہ انحراف اس سے خارج قرار پائے گا۔ (ت)

اقول اور یہیں سے ظاہر ہُوا کہ یہ قول امام زندویسی ہرگز ایسی وسعت نہیں رکھتا کہ اسے قول دوم سے مقید کیجئے بلکہ وہی اتنا وسیع ہے کہ اسے اس سے مقید کرنا چاہئے

فما وقع من الامام الحلبی فی الحلیۃ مما قد منا نقلہ لیس فی موضعہ وھذا اتمام انجاز ما وعدناك فی القول الاول۔

پس امام حلبی کا وہ کلام جو حلیہ میں واقع ہے جس کو ہم پہلے نقل کر چکے ہیں وہ مناسب محل نہیں ہے، قولِ اول میں جو ہم نے وعدہ کیا تھا یہ اس کی تکمیل ہے۔ (ت)

رہی حدیث مرفوع مابین المشرق والمغرب قبلۃ[2] (مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ ت)

---

[1] فتاوٰی خیریۃ — کتاب الصلوٰۃ — مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت ۱/۹

[2] جامع الترمذی — باب ماجاء ان بین المشرق والمغرب قبلۃ — مطبوعہ امین کمپنی دہلی ۱/۴۶

www.alahazratnetwork.org

Index

اور اُس کے مثل ارشاداتِ امیر المؤمنین فاروقِ اعظم و عبداللہ بن عمرو غیرہما صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

اقول اُس کا یہ مفاد ہونا ہرگز مسلّم نہیں نہ ممکن التسلیم کہ شرق سے غرب تک نصف دَور میں قبلہ پھیلا ہوا ہے ورنہ لازم کہ نصف دیگر میں استدبار پھیلے کہ استقبال و استدبار دو جہت مقابل ہیں سارا دائرہ انہی دو جہتوں نے گھیر لیا، اب ارشادِ اقدس و لکن شرقوا او غربوا (لیکن پورب اور پچھم کی طرف منہ کرو۔ ت) کا کیا محل رہے گا، مگر یہ کہیں کہ خاص نقطتین مشرق و مغرب مستثنیٰ ہیں تو لازم ہوگا کہ ہر شخص جو پیشاب کو بیٹھے یا پاخانے کو جائے صحیح آلات معرفت نقاط ساتھ لیتا جائے حالانکہ آلات بھی حقیقی تعیین نقاط سے قاصر ہیں، اگر کہئے عرفاً جہاں تک جہتِ مشرق و مغرب پھیلے گی وہ سب مستثنیٰ ہے فان بین اذا اضیف الی غیر الاعداد لم یدخل فیہ الغایتان کما فی الفتح (لفظ "بین" جب غیر عدد کی طرف مضاف ہو تو ابتداء اور انتہاء دونوں غایتیں اس میں داخل نہ ہوں گی جیسا کہ فتح میں ہے۔ ت)

اقول اب ٹھکانے سے آگئے عرف میں جہتیں چار ہی سمجھی جاتی ہیں اور جو ایک سے قریب ہے وہ اُسی کی طرف منسوب ہوتا ہے تو اس نصف دور کے ۱۸۰ درجے سے ۴۵-۴۵ درجے کہ مشرق و مغرب سے قریب ہیں ان کے حصے میں رہ کر مستثنیٰ ہوں گے بیچ کے ۹۰ درجے جن کے وسط میں کعبہ واقع ہے جہتِ قبلہ رہیں گے وھو المطلوب (اور یہی مطلوب ہے۔ ت) ایک جماعتِ علماء نے یہاں بین بمعنی وسط لیا یعنی مشرق و مغرب کے اندر جو قوس جنوبی ہے اُس کے وسط و منتصف کی طرف قبلہ مدینہ سکینہ ہے۔

اقول اور اُس کے مؤید قول مذکور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہے کہ جب تو مغرب کو اپنے دہنے بازو اور مشرق کو بائیں بازو پر لے تو اُس وقت تیرا منہ قبلے کو ہے،

وکانہ رضی اللہ عنہ لذا زاد قولہ اذا استقبلت بعد قولہ فما بینہما قبلۃ لکون ھذا محتملا لخلاف المراد ھذا وحملہ الامام الاجل عبداللہ بن المبارک علی ان ھذا لاھل المشرق وکذا قال الشیخ البغوی فی المعالم انہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اراد بقولہ مابین المشرق والمغرب قبلۃ فی حق اھل المشرق[1] اھ ولا ادری ما الحامل

ہوسکتا ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے قول "فما بینہما قبلۃ" کے بعد "اذا استقبلت" کا لفظ اسی لئے بڑھایا ہو کہ فما بینہما قبلۃ میں اس مراد کے خلاف کا احتمال تھا۔ امام عبداللہ بن مبارک نے مابین المشرق والمغرب والی حدیث کو اہلِ مشرق کے لئے قرار دیا ہے۔ امام بغوی نے اس کو یُوں بیان کیا ہے معالم میں فرمایا کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنا قول "مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے" اہلِ مشرق کے حق میں فرمایا ہے اھ مجھے معلوم نہیں کہ ان حضرات

---

[1] تفسیر البغوی المعروف بمعالم التنزیل مع الخازن زیر آیۃ وما انت بتابع مطبوعہ مصطفی البابی مصر ۱/ ۱۲۲

www.alahazratnetwork.org

ذلك بل الاظهر كما افاد الامام الحلبی فی الحلية وعلی القاری فی المرقاة ان المراد لاهل المدينة وما وافق قبلتها۔

اقول ومعلوم ان المدينة السكينة علی شماليتها من مكة المكرمة مائلة قليلا الی المغرب دون المشرق ثم ان البغوی فی التفسير والرازی فی الكبير والمناوی فی التيسير حملوا المشرق علی اقصر يوم فی الشتاء قال فی المناوی وهو مطلع قلب العقرب[1]۔

اقول ولا يستقيم الا بفرق عدة درج ولا فی زمانه اذ كان اذ ذاك بعد القلب عــه الٓه لو جنوبيا والمغرب علی مغرب اطول يوم فی الصيف قال

نے یہ کیوں فرمایا ——— جبکہ زیادہ ظاہر وہ معنیٰ ہے جس کا افادہ امام حلبی نے حلیہ میں اور ملا علی قاری نے مرقات میں فرمایا کہ اس سے مدینہ منورہ اور اس کے اردگرد والوں کا قبلہ مراد ہے۔

اقول (میں کہتا ہوں) مدینہ منورہ کا مکہ مکرمہ سے شمال میں تھوڑا سا مغرب کی طرف مائل ہونا واضح طور معلوم ہے نہ کہ مشرق کی طرف، پھر امام بغوی نے اپنی تفسیر امام رازی نے تفسیر کبیر میں اور امام مناوی نے التیسیر میں مشرق سے مراد سردیوں میں سب سے چھوٹے دن کا مطلع مراد لیا ہے، امام مناوی نے یُوں فرمایا کہ وُہ عقرب کے قلب کا مطلع ہے۔ (ت)

اقول (میں کہتا ہوں) یہ بیان چند درجوں کے فرق بغیر درست نہیں ہوسکتا، اور نہ ہی ان کے زمانے میں یہ درست تھا کیونکہ اُس وقت قلب کا بُعد الٓہ لو جنوبی تھا، اور ان حضرات نے مغرب کو گرمیوں

عــه طول القلب فی زمان المناوی حٓ ٥ تقريبا فالبعد عن الاعتدال الاقرب ســه جيبه فی اللوغارثميات ٩٫٩٥٧٢٧٥٧ × ظل الميل الكلی ذاك لٓم الط تقريباً ٩٫٦٢٣٧٩٥٦٣ = ٩٫٥٩٥٢٣٢٠ قوسه كالٓطل هو الميل الثانی للقلب ثم بعد درجة القلب عن الانقلاب الاقرب الٓه جيبه ٩٫٦٢٥٩٤٨٣ + جيب الميل الكلی

علامہ مناوی کے زمانہ میں طول القلب تقریباً حٓ ۵ تھا تو اعتدالِ اقرب سے اس کا بُعد ســہ جس کا جیب لوگارثم میں ۹٫۹۵۷۲۷۵۷ × اس کے میل کلی کا ظل لٓم الط تقریباً ۹٫۶۲۳۷۹۵۶۳ = ۹٫۵۹۵۲۳۲۰ ہوگا اس کے قوس کا الٓطل ہوگا جو قلب کے لئے میل ثانی ہے پھر انقلاب اقرب سے قلب کے درجہ کا بُعد الٓہ ہوگا جس کا جیب ۹٫۶۲۵۹۴۸۳ + میل کلی کا جیب

(باقی برصفحہ آئندہ)

---

[1] التیسیر شرح الجامع الصغیر حدیث مابین المشرق الخ کے تحت۔ مکتبہ امام شافعی الریاض ۲/۳۴۵

وھو مغرب السماك الرامح۔

اقول ھذا ابعد وابعد فانّ[عہ] بعد السماك اذ ذاك لوٌکـ شمالیا

کے طویل ترین دن کا مغرب قرار دیا ہے، اور امام مناوی نے فرمایا کہ وہ "سماک رامح" کا مغرب ہے (ت)

اقول (میں کہتا ہوں) یہ بات بہت بعید ہے کیونکہ اس وقت "سماک" کا بُعد لوٌکـ

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ)

لمو الط ۹،۶۰۰۴۰۹۰ = ۹،۲۲۶۳۵۷۳ قوسہ طٌ ما مح ھو المیل الکلی المنکوس لہ وعرضہ ءٌ ل کمیلہ الثانی جنوبی فمجموعھما الہٌ نطل حصۃ البعد جیبہ ۹،۶۴۱۷۱۲۴ + جیب تمام المیل المنکوس ۹،۹۹۳۷۵۲۴ = ۹،۶۳۵۴۶۴۸ قوسہ الہٌ لو بعد القلب ای میلہ الاول ومعلوم ان المیل الاعظم کان اصغر منہ باکثر من درجتین فکیف یتساوی سعتا مشرقھما ۱۲ منہ (م)

عہ طول السماك اذ ذاك ونط تقریبا بعدہ عن الاعتدال الاقرب نط جیبہ ۹،۵۱۲۶۴۱۹ + ظل المیل الاعظم = ۹،۱۵۰۵۹۸۲ قوسہ حٌ ح ھو میلہ الثانی وبعد درجتہ عن راس الجدی عٓا جیبہ ۹،۹۷۵۶۷۰۱ + جیب المیل الاعظم = ۹،۵۷۶۰۷۹۱ قوسہ الـسح میلہ المنکوس وعرضہ کالح شمالیا + حٌ ح = لطمو حصۃ البعد جیبہ ۹،۸۰۵۹۵۱۰ + جیب شس نب ۹،۹۶۶۷۵۶۲ = ۹،۷۷۲۷۰۷۲ قوسہ لوٌکـ بعد السماك ۱۲ منہ (م)

لمو الط ۹،۶۰۰۴۰۹۰ = ۹،۲۲۶۳۵۷۳ ہوگا اور اس کا قوس طٌ ما مح ہوگا، یہی اس کا منکوس میل کلی ہوگا جس کا عرض ءٌ ل ہوگا جو اس کے جنوبی میل ثانی جیسا ہوگا پس ان کا مجموعہ الہٌ الطل جو بُعد کا حصّہ ہوگا اس کا جیب ۹،۶۴۱۷۱۲۴ + میل منکوس کے کل کا جیب ۹،۹۹۳۷۵۲۴ = ۹،۶۳۵۴۶۴۸ ہوگا جس کا قوس الہٌ لو بُعدِ قلب یعنی اس کا میل اول ہوگا اور یہ بات معلوم ہے کہ میل اعظم اس سے دو درجے کم ہوگا، تو اس سے دونوں مشرقوں کی وسعت کیسے مساوی ہوگی ۱۲ منہ (ت)

سماک کا طول اس وقت و نط تقریبًا ہو تو اس کا اعتدالِ اقرب سے بُعد نط ہو جس کا جیب ۹،۵۱۲۶۴۱۹ + ظلِ میل اعظم = ۹،۱۵۰۵۹۸۲ ہوگا جس کا قوس حٌ ح جو اس کا میل ثانی ہوگا اور راس جدی سے اس کے درجے کا بُعد عٓا جس کا جیب = ۹،۹۷۵۶۷۰۱ + میل اعظم کا جیب ۹،۵۷۶۰۷۹۱ ہوگا جس کا قوس الـسح اس کا میل منکوس ہوگا اور اس کا شمالی عرض کالح + حٌ ح = لطمو بُعد کا حصہ ہوگا جس کا جیب شس نب ۹،۹۶۶۷۵۶۲ = ۹،۷۷۲۷۰۷۲ ہوگا جس کا قوس لوٌکـ سماک کا بُعد ہوگا ۱۲ منہ (ت)

۱۱۸

زائد على الميل الكلي بنحو ١٣ درجة قال البغوي فمن جعل مغرب الصيف في هذا الوقت على يمينه ومشرق الشتاء على يساره كان وجهه الى القبلة[1] اھ قال الرازي و ذلك لان المشرق الشتوي جنوبي متباعد عن خط الاستواء بقدر الميل و المغرب الصيفي شمالي متباعد عن خط الاستواء بمقدار الميل والذي بينهما هو سمت مكة[2] اھ

اقول ولا ادري كيف يحمل المطلقات على هذين المقيدين واي قرينة عليه بل واي حاجة اليه فان الظاهر من الاطلاق ارادة مغرب الاعتدال ومشرقه ولا شك ان بينهما قبلة المدينة السكينة وما يليها بل ان اريد زيادة التقريب كان العكس اولى وهو اخذ مغرب الجدي و مشرق السرطان لان قبلة المدينة الكريمة على جنوبيتها ميلا ما عن نقطة الجنوب الى الشرق بعدة درج۔

ثم اقول في قول الامام الرازي متباعد عن خط الاستواء

شمالی تھا، اور یہ بُعد "میل کلی" سے تقریباً ۱۳ درجے زائد تھا۔ امام بغوی نے فرمایا، جس نے اس وقت گرمیوں کے مغرب کو اپنی دائیں طرف اور سردیوں کے مشرق کو اپنی بائیں طرف کیا تو اس شخص کا منہ قبلہ کی طرف ہوگا اھ اور امام رازی نے فرمایا یہ اس لئے ہے کہ سردیوں کا مشرق جنوبی ہوتا ہے اور خطِ استوار سے میل کی مقدار دُور ہوتا ہے اور گرمیوں کا مغرب شمالی ہوتا ہے اور خطِ استوار سے میل کی مقدار دُور ہوتا ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے وہ سمتِ مکہ ہے اھ (ت)

اقول (میں کہتا ہوں) معلوم نہیں مطلق مشرق و مغرب کو کیونکر مقید کر دیا گیا اور اس پر قرینہ کیا ہے بلکہ اس کی ضرورت ہی کیا ہے کیونکہ مشرق و مغرب سے اعتدال کا مشرق و مغرب علی الاطلاق مراد ہے۔ اور یقیناً ان دونوں کے درمیان مدینہ منورہ اور اس کے اردگرد کا قبلہ ہے بلکہ (عین قبلہ کی بجائے) صرف تقریبی سمت مراد ہو تو پھر اس بیان کا عکس بہتر ہے وُہ یہ کہ "الجدی" کا مغرب اور "السرطان" کا مشرق لیا جائے کیونکہ مدینہ منورہ کا قبلہ اس سے جنوب میں تھوڑا سا نقطہ جنوب سے مشرق کی طرف چند درجے ہٹ کر ہے۔ (ت)

ثم اقول کہ امام رازی کے قول "کہ گرمیوں کا مغرب اور سردیوں کا مشرق، خطِ استوار سے

---

[1] تفسیر البغوی المعروف بمعالم التنزیل مع الخازن زیر آیت وما انت بتابع مطبوعہ مصطفی البابی مصر ۱/۱۲۲

[2] التفسیر الکبیر زیر آیت فول وجھک الخ مطبوعہ المطبعۃ البھیۃ المصریۃ مصر ۴/۱۲۲

بمقدار المیل تسامحا ظاھرا فان ذلك انما ھو فی الافق المستوی اما فی غیرہ فسعة المشرق والمغرب لراسی الجدی والسرطان اکبر دائما من المیل الکلی کیف وھی وتر القائمة من مثلث کروی یحدث من قوس المعدل بین الافق والمیلیة وقوس من المیلیة واخری من الافق کلتاھما بین المعدل والجزء وزاویتاہ الباقیتان حادتان اما کون ھذہ قائمة فلانھا من میلیة وقعت علی المعدل واما حدة البواقی فلان وتر القائمة وھی السعة والمیل کلاھما اقل من الربع واحدی الزوایا غیر حادة فتمت شرائط (من اولی اکُرٍ وجب) عظیمة وتر العظمی بالسابع منھا وھی السعة فھی اعظم من المیل الاعظم ومن قوس المعدل الباقیة ایضا اما فی افق المستوی فتنطبق المیلیة علی الافق فلا مثلث ولم یکن بین الجزء ونقطة الاعتدال حینئذ الا میلہ وذلك ما اردناہ واللہ تعالٰی اعلم۔

میل کی مقدار دُور ہوتا ہے میں کُھلا تسامح ہے کیونکہ یہ مستوی افق میں ہے لیکن اس کے غیر میں مشرق ومغرب کی وسعت راس جدی اور راس سرطان پر ہمیشہ میل کل سے بڑی ہوتی ہے، ان کا قول کیسے صحیح ہوسکتا ہے جبکہ یہ وسعت، مثلث کروی کے قائمہ کا وَتر ہے اور یہ مثلث کروی افق اور میلیہ کے درمیان معدل کے قوس اور میلیہ کے قوس اور ایک دوسرے' جو کہ افق کا قوس ہے' سے پیدا ہوئی۔ یہ دونوں معدل اور جزء کے درمیان ہیں اس کے باقی دونوں زاویے حادہ ہیں، اس کا قائمہ ہونا تو اس لئے ہے کہ یہ میلیہ سے معدل پر گری ہے، اور دوسرے زاویوں کا حادہ ہونا اس لئے ہے کہ قائمہ کا وَتر جو کہ وسعت اور میل ہے یہ دونوں چوتھائی سے کم ہیں اور ایک زاویہ جو کہ غیر حادہ ہے تو اس طرح کُرہ میں سے پہلے کی "د" کے شرائط مکمل ہوگئے تو اب "ان کے ساتویں کی وجہ سے وترِ عظمٰی کی بڑھائی ضروری ہوگئی اور یہ وہی وسعت ہے تو یہ میل اعظم سے اور باقی معدل کے قوس سے بھی بڑی ہے لیکن مستوی کے افق میں میلیہ افق پر منطبق ہوجاتی ہے اس لئے وہاں مثلث نہیں ہے، اور جُزء اور نقطۂ اعتدال کے درمیان اب صرف اس کا میل ہے اور یہی ہماری مراد ہے، اللہ تعالٰی بہتر جانتا ہے۔ (ت)

تذییل کتب مذہب میں یہ پانچ عبارتیں ہیں کہ افادۂ حکم عام کرتی ہیں اور یہاں ایک عبارت اور ہے جسے بعض کتب میں صورۃً بطورِ عموم ظاہر کیا اور حقیقۃً اصلاً صالحِ عموم نہیں بلکہ اُنھیں علاماتِ خاصہ سے ہے جو بلادِ مخصوصہ کے لئے اقوال فقیہ ابوجعفر وغیرہ مشائخ سے گزریں وہ یہ کہ بین المغربین قبلہ ہے یعنی گرمیوں میں سب سے بڑے دن مثلاً ٢٢ رجون اور جاڑوں میں سب سے چھوٹے دن مثلاً ٢١ ردسمبر میں آفتاب جہاں ڈوبے اُن

www.alahazratnetwork.org

۱۲۰

دونوں موضع غروب کے اندر سمتِ قبلہ ہے۔ ردالمحتار میں بحوالہ شرح زاد الفقیر للعلامۃ الغزی بعض کتب معتمدہ سے اور شرح الخلاصہ للعلامۃ القہستانی میں ہے:

ینظر مغرب الصیف فی اطول ایامہ ومغرب الشتاء فی اقصر ایامہ فلیدع الثلثین فی الجانب الایمن والثلث فی الایسر والقبلۃ عند ذلک ولو لم یفعل ھکذا وصلی فیما بین المغربین یجوز۔[1]

گرمیوں کے طویل ترین دن کے مغرب اور سردیوں کے چھوٹے دن کے مغرب کو ملحوظ رکھ کر دائیں جانب ۲۰ اور بائیں جانب ۳ درجے چھوڑے تو یہ نمازی کا قبلہ ہوگا، اور اگر وہ یہ احتیاط نہ کرے اور دونوں مغرب کے درمیان سیدھا نماز پڑھ لے تو نماز جائز ہوگی۔ (ت)

حلیہ میں ملتقط و تجنیس ملتقط سے ہے:

وقال ابو منصور ینظر الی اقصر یوم و اطول یوم فیعرف مغربیھما ثم یترك الثلثین عن یمینہ قال صاحب الملتقط ھذا استحباب والاول للجواز[2] اھ وھذا ما وعدناك صدر الکلام فی الایراد الخامس۔

اور ابو منصور نے کہا سب سے چھوٹے اور سب سے بڑے دن کے مغرب کو معلوم کرکے پھر ۲۰ درجے دائیں طرف چھوڑے۔ صاحبِ ملتقط نے کہا کہ پہلا بیان جواز کےلئے اور یہ دوسرا استحباب ہے اھ اور یہی صدر کلام میں پانچویں اعتراض میں ہمارا وعدہ تھا۔ (ت)

www.alahazratnetwork.org

ظاہر ہے کہ جو بلادِ مکۂ معظمہ سے خاص جنوب یا شمال کو ہیں یہ بیان ان سے تو اصلاً متعلق نہیں ہوسکتا آخر نہ دیکھا کہ قبلۂ مدینۂ سکینہ قبلۂ قطعیہ یقینیہ ہے، بین المغربین درکنار خود جمیع جہت مغرب سے بہت بعید ہے اور بلادِ شرقیہ وغربیہ کو بھی عام نہیں ہوسکتی، آخر نہ دیکھا کہ ابھی بحث چہارم مکالمہ علامہ شامی میں جو شہر مکۂ معظمہ سے پانچ درجے طول مشرقی زائد خاص خطِ استوار پر لیا اُس کا قبلہ بین المغربین سے چوّن ۵۴ درجے شمال کو ہٹا ہوا ہے،

لان السعۃ العظمی فی الافق المستوی لح لہ و قد کان انحراف قبلۃ عن نقطۃ المغرب عح لح۔

کیونکہ مستوی افق میں بڑی وسعت لح لہ ہے جبکہ نقطۂ مغرب سے قبلہ کا انحراف عح لح تھا۔ (ت)

تو قبلہ تقریباً ننانوے ۹۹ درجے مغربین سے باہر ہوگا جو ربع دورہ سے بھی زیادہ ہے، لاجرم امالی الفتاوی میں اس قول کو اپنے بلادِ سمرقند وغیرہا سے خاص کیا، منیہ میں ہے:

---

[1] ردالمحتار مبحث فی استقبال القبلۃ مطبوعہ مجتبائی دہلی ۱/۲۸۸

[2] التعلیق الجلی لما فی منیۃ المصلی مع منیۃ المصلی بحوالہ حلیہ الشرط الرابع مطبوعہ مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور ص ۱۸۶

ذکر فی امالی الفتاوی حد القبلۃ فی بلادنا یعنی فی سمرقند ما بین المغربین مغرب الشتاء و مغرب الصیف[1]۔

امالی الفتاوٰی میں ذکر کیا گیا ہے کہ ہمارے سمرقند کے علاقہ میں قبلہ کی حد گرمیوں اور سردیوں کے مغربوں کے درمیان ہے۔ (ت)

انھیں بلادِ شرقیہ سے ہرات ہے، علامہ برجندی فرماتے ہیں: ہم نے اس کا قبلہ تحقیق کیا بین المغربین سے باہر جنوب کو ہٹا ہوا پایا۔ اور اسی کے مطابق امام عبداللہ بن المبارک مروزی و امام ابو مطیع بلخی کا ارشاد آیا، شرح نقایہ میں ہے:

نحن قد حققنا بتلك القواعد سمت قبلۃ ھراۃ فظھر لنا انہ یقع عن یسار مغرب اقصر ایام السنۃ حیث یغرب کواکب العقرب و ھو الموافق لما ذکرہ عبد اللہ بن المبارك وابو مطیع فما وقع فی تجنیس الملتقط انہ لوصلی الی جھۃ خرجت ما بین مغرب الصیف و مغرب الشتاء فسدت صلاتہ انما یصح فی بعض البقاع[2] (ملخصاً)

ہم نے ان قواعد سے ہرات کے قبلہ کی سمت تحقیق کی ہے تو ہمیں معلوم ہوا کہ سال کے چھوٹے دن کے مغرب سے بائیں جانب جہاں عقرب کے ستارے غروب ہوتے ہیں یہاں کا قبلہ ہے، عبداللہ بن مبارک اور ابو مطیع کے بیان کے یہی مطابق ہے اور جو تجنیس الملتقط میں ہے کہ اگر نمازی نے گرمیوں کے مغرب اور سردیوں کے مغرب سے خارج کسی جہت میں نماز پڑھی تو اس کی نماز فاسد ہوگی، تو یہ بات بعض علاقوں میں درست ہوسکتی ہے ملخصاً (ت)

www.alahazratnetwork.org

اقول حقیقت امر یہ ہے کہ معظم معمورہ میں اکثر بلادِ شرقیہ کا قبلہ تحقیقی مغرب سرطان سے مغرب جدی تک ہے اور بہ نسبت درجات ادراک مغربین ہر شخص پر آسان اور اُن بلادِ کثیرہ میں اگرچہ جہت قبلہ مغربین سے باہر تک ممتد مگر امر محدود سہل الادراک کی تعیین جو حدود قبلہ کے اندر داخل ہے مضائقہ نہیں رکھتی بلکہ بارہا اُس میں زیادہ تقریب ہے جس سے سہولت و قُربِ بحقیقت دونوں منافع حاصل، لہذا علماء نے اُن بلاد میں عامہ کو ما بین المغربین کی تحدید بتائی اُس کے معنی یہ نہ تھے کہ اس سے باہر جہت اصلاً نہیں، اور مغربین سے تجاوز ہوتے ہی نماز فاسد ہو، مگر شرح خلاصہ قہستانی اور شرح زاد الفقیر میں بحوالۂ بعض کتب معتمدہ کہ شاید وہی شرح خلاصہ ہو کہ وہ تمام عبارت بعینہا فقیر نے اس میں پائی، بعد عبارت مذکورہ ہے: واذا وقع توجھہ خارجاً منھا لایجوز بالاتفاق[3] (اگر اس کی

---

[1] منیۃ المصلی الشرط الرابع استقبال القبلہ مطبوعہ مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور ص ۱۸۵

[2] شرح النقایۃ للبرجندی باب شروط الصلوٰۃ مطبوعہ منشی نولکشور بالسرور لکھنؤ ۱/ ۸۹

[3] رد المحتار باب شروط الصلوٰۃ مبحث فی استقبال القبلۃ مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی ۱/ ۲۸۸

توجہ اس جگہ سے خارج ہوجائے تو اس کی نماز بالاتفاق جائز نہ ہوگی۔ت) دونوں کتابوں میں عبارت بلفظ منہا بضمیر مؤنث ہے نہ منہما بضمیر تثنیہ کہ جانب مغربین راجع ہو، اور شک نہیں کہ جہت سے خروج مفسد صلوٰۃ ہے اور لفظ بالاتفاق اس معنی پر صریح دال کہ خروج عن الجہۃ ہی کا مفسد ہونا متفق علیہ ہے نہ کہ یہ تحدید خاص جو اقوالِ خمسہ مذکورہ ائمہ مشہورہ دوارہ فی کتب المذہب سب کے خلاف ہے لیکن منیہ میں امالی سے یوں ہے:

فان صلی الی جھۃ خرجت من المغربین فسدت صلاتہ[1]	اگر نمازی نے کسی ایسی جہت میں نماز پڑھی جو مغربین سے خارج ہو تو اس کی نماز فاسد ہوگی۔(ت)

اور تجنیس الملتقط کی نقل گزری، علامہ برجندی کا ارشاد سُن چکے کہ انھوں نے ہراۃ کے لئے یہ حکم نہ مانا بلکہ اس کا تحقیقی مغربین سے باہر ہے اور اس حکم کو صرف بعض مقامات سے مخصوص کہا **اقول** بلکہ اصلاً کہیں صادق نہ آئے گا سوا گنتی کے دو چار نادر مقاموں کے جو شاید آباد بھی نہ ہوں بلکہ غالباً سمندر میں پڑیں جن کا قبلہ نقطۂ اعتدال ہو اور عرض تقریباً چھپن ۵۶ درجے کہ ان کی سعۃ المغرب ۴۵ درجے ہوگی ورنہ اگر عرض اس سے کم ہوا تو سعۃ المغرب ۴۵ درجے سے کم ہوگی اور باجماع اقوال خمسہ بین المغربین سے کم و بیش خروج روا ہوگا اور اگر قبلہ اعتدال سے ہٹا ہوا ہے تو ضرور احد السعتین کی طرف جُھکے گا تو جس سے جتنا قریب ہے اُس سے اُسی قدر باہر جانا بھی روا ہوگا اور جس سے بعید ہے اُس کے اندر بھی بعض انحراف مفسد نماز ہوگا کما لا یخفٰی (جیسا کہ ظاہر ہے۔ت) پھر یہ بھی زیادہ بین الفساد پھر تمام دنیا چھوڑ کر گنتی کے چند مواضع کا حکم لینا اور اُسے صورتِ عام میں بیان کرنا کیونکر دُور بعصمت ہوگا خصوصاً وہ مواضع بھی اتنے دُور دراز عرض کے جو اگر آباد بھی ثابت ہوں تو شک نہیں کہ اُس زمانے میں معمورہ سے باہر سمجھے جاتے اور خارج الاقالیم کہلاتے تھے کہ اُن کی تقسیم میں ساتوں اقلیمیں ۲۰. ۵۰ تک ختم ہوگئیں۔ ہماری اس تقریر سے متفطن نکال سکتا ہے کہ اس قول پر کتنے نقض وارد ہیں۔

اوّلاً عرب و عجم و ہند و سندھ غرض ایشیا افریقہ کے عام شہر بلکہ تمام ہفت اقلیم میں کہیں سعۃ المغرب ۴۵ درجے نہیں اور اوپر واضح ہوچکا کہ یہاں تک انحراف باجماع جمیع اقوال مذکورہ روا ہے کہ یہی سب سے تنگ تر قول ہے تو عامہ معمورہ کے جملہ بلاد جن کا قبلہ نقطۂ مشرق یا مغرب ہو باتفاق اقوال مزبورہ ان میں مابین المغربین سے بھی انحراف روا ہوگا اور نماز فاسد نہیں ہوسکتی جب تک ۴۵ درجے سے زائد نہ ہو۔

ثانیاً وہ بلاد کہ ہیں جن کا قبلہ خاص نقطۂ اعتدال ہو، اکثر میں کم یا زیادہ انحراف ہے اب تین حال سے خالی نہیں یا تو انحراف اعنی تمامہ ای من نقطۃ الاعتدال الی الجنوب او الشمال (میری مراد

---

[1] منیۃ المصلی الشرط الرابع استقبال القبلۃ مطبوعہ مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور ص ۱۸۵

۱۲۳

اس کا تمام ہے یعنی نقطۂ اعتدال سے جنوب وشمال کی طرف۔ ت) سعۃ المغرب سے کم ہوگا یا برابر یا زائد بر تقدیر اول جس سمت انحراف ہے اُدھر کی سعۃ المغرب سے اور بھی باہر جانا روا ہوگا مثلاً ۴۴ درجہ سعت ہے اگر انحراف نہ ہوتا تو اس سے ۲۱ درجے خروج جائز ہوتا، اب فرض کیجئے ۳۰ درجے انحراف ہے یہ تو بین المشرقین ۱۴ درجے عدول صحیح ہوگا۔

ثالثاً جس سمت سے انحراف ہو اگر انحراف وسعت کا مجموعہ ۵۴ درجے سے زائد ہے تو بین المغربین ہی وہ جگہ پائی جائے گی جب تک انحراف مفسد نماز ہے حالانکہ اس قول پر جواز ہوگا۔

رابعاً فرض کیجئے ۲۰ درجے جانب جنوب انحراف ہے اور وسعت ۲۴° تو اس قول پر قبلہ تحقیقی سے جنوب کو صرف چار درجے انحراف جائز ہوگا کہ بین المغربین سے خروج نہ ہو اور شمال کو ۴۴ درجے تک انحراف روا ہوگا یہ بدیہی البطلان اور بالاجماع غلط ہے قبلہ حقیقی سے جس قدر ایک طرف پھرنے میں مواجہہ نہیں جاتا واجب کہ دوسری طرف بھی اُس قدر میں زوال نہ ہو کہ چہرۂ انسان کے دونوں رُخ یکساں ہیں یہ چار چوالیس کا تفرقہ کدھر سے آیا۔

خامساً وسادساً بر تقدیر ثانی استحالے ظاہر تر ہیں فرض کیجئے سعت وانحراف جنوب دونوں رُخ یکساں ہیں (اور یہ کوئی فرض ناواقعی نہیں ہیأت داں کو عمل تعکیس کا اجرا بتا دے گا کہ فلاں فلاں مقام ایسے ہیں) اب اس صورت میں حکم شرعی تو یہ ہے کہ بین المغربین سے جانب جنوب ۵۴ درجے تک باہر جانا روا ہے اور جانب شمال سعت کے صرف تک جھک سکتا ہے نصف شمال کی طرف جھکنا مفسد نماز ہوگا اور اس قول پر اس کے برعکس حکم یہ نکلے گا کہ ایک پہلو پر تو ساٹھ درجے تک انحراف روا اور دوسرے پہلو پر قدم بھر ہٹا اور نماز گئی کیا یہ حکم شریعتِ مطہرہ کا ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔

سابعاً تقدیر ثالث تو خود استحالۂ حاضرہ ہے کہ جب انحراف سعت سے زائد ہے تو جو قبلہ حقیقی چاہے واجب ہے کہ بین المغربین سے باہر جائے اس قول پر خود استقبال حقیقی مفسد نماز ہوا۔

ثامناً دنیا میں کوئی سعت سے زائد ہے طرفین کا مجموعہ ۶۴° ۴۵َ ہوا تو بین المغربین یقیناً وہ انحراف ہے جسے قبلہ حقیقی سے ۵۴ درجے زائد اختلاف ہے تو جو فسادِ نماز کی صورت تھی وہ اس پر جواز کی ہوئی اور جو جواز بلکہ اعلیٰ استحباب کی تھی وہ فساد کی ٹھہری اس سے بڑھ کر اور کیا استحالہ ہوگا۔

تاسعاً فرض کیجئے ایک شہر مکۂ معظمہ سے قریب اور کثیر العرض ہے اور دوسرا بہت بعید اور قلیل العرض یا بے عرض تو قطعاً اول کی سعۃ المغرب دوم سے زائد ہوگی جس کی زیادت چھیاسٹھ درجے تک پہنچ سکتی ہے تو اس قول پر لازم کہ قریب شہر کی سمتِ قبلہ بہت دور والے شہر کی سمت سے ہزارہا میل زیادہ دور تک پھیلی ہو، یہ عکس قضیہ معقول ومنقول ہے۔

عاشراً ناواقف گمان کرے گا کہ اس قول میں بہ نسبت دیگر اقوال کے تضییق ہے کہ معظم معمورہ میں سعت ۴۵ درجے سے بھی کم ہے مگر یہ خیال باطل ہے ہم ابھی ثابت کر آئے کہ اس میں قبلہ حقیقی سے ساٹھ۶۰ درجے انحراف روا ٹھہرتا ہے اور تنقیح کیجئے تو اس کی وسعت ظاہر قولین اولین سے کچھ کم نہیں بلکہ زائد ہے کہ ۶۶ - ۲۲ کے عرض پر مجموع سعتین کے پُورے ایک سَو اسّی درجے ہیں۔

اقول والبرھان علیہ تساوی المیل الکلی وتمام عرض البلد فتساوی جیوبھما فی المثلث الکروی نسب جیوب الزوایا الی جیوب اوتارھا متساویۃ فیتساوی جیوب السعۃ والقائمۃ وبہ یظھر فی کلام المدقق الرومی فی شرح الچغمینی حیث قال سعۃ المشرق والمغرب تزید بزیادۃ العرض الی ان تبلغ قریبا من الربع مالم یبلغ العرض ربعا اھ

اقول (میں کہتا ہوں) اس پر دلیل میل کل اور تمام عرض بلد کا متساوی ہونا ہے تو اس طرح ان دونوں کی جیبیں بھی متساوی ہوں گی اور مثلث کروی میں جیوبِ زوایا کو اس کے جیوبِ اوتار کی طرف متساوی منسوب کیا گیا ہے تو اس طرح جیوب سعۃ وقائمہ دونوں متساوی ہوں گے اور اسی سے شرح چغمینی میں فاضل رومی کے دقیق کلام میں جو ابہام ہے واضح ہوجاتا ہے جیسا کہ اُنھوں نے فرمایا: سعۃ مشرق ومغرب عرض کے بڑھنے سے بڑھتی رہتی ہے یہاں تک کہ سعۃ قریب ربع کو پہنچ جائے جبکہ عرض بلد ربع کو نہ پہنچی ہو اھ (ت)

بلکہ حسم مناقشہ کے لئے ساٹھ ہی درجے کا عرض لیجئے کہ وہاں سعت ۵۲° ۴۴ ہوا، اور فرض کیجئے کہ انحراف جنوبی ۷۷° ۱ ہو کہ اس سے زیادہ کا انحراف ہم اُوپر ثابت کر آئے ہیں۔ اب اگر مصلی نقطہ مغرب سے ۵۲° ۲۴ شمال کو پھر کر کھڑا ہو اس قول پر نماز صحیح ہوگی کہ قبلہ بین المغربین کے اندر ہے حالانکہ قبلہ حقیقی سے پُورا ایک سَو تیس [۱۳۰] درجے پھرا ہوا ہے قولین اولین کے ظاہر پر تو قبلے کو کروٹ ہی ہوتی تھی یہاں اس سے بھی گزر کر پیٹھ کا حصہ ہے اور استقبال موجود، بالجملہ اس پر وہ استحالات ہائلہ وارد ہیں جن کا شمار دشوار، تو یہ قول اس طور پر نقلاً عقلاً اصلاً قابلِ قبول نہیں اور خود اسی قدر اُس کی غرابت و نامسموعی کو بس تھا کہ تمام کتب معتمدہ کے پانچوں اقوال سے صریح مناقض ہے، ہاں اُس وجہ پر کہ فقیر نے تقریر کی ضرور صحیح و نجیح ہے وباللہ التوفیق، الحمدللہ کہ جہتِ قبلہ کا یہ کافی وافی شافی صافی بیان اُس جلالتِ شان وایضاح صواب واحاطہ و تحقیق و کشف حجاب کے ساتھ واقع ہُوا کہ اس تحریر کے غیر میں نہ ملے گا ذلک من فضل اللہ علینا وعلی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون رب اوزعنی ان اشکر نعمتک

---

[1] شرح چغمینی الباب الثالث من المقالۃ الاولٰی فی الدوائر مطبوعہ نولکشور لکھنؤ ص ۶۹

www.alahazratnetwork.org

Index

۱۲۵

التی انعمت علی وعلی والدی وان اعمل صٰلحا ترضٰہ واجعلنی من التائبین وادخلنی برحمتک فی الصّٰلحین اٰمین وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد واٰلہ وصحبہ اجمعین اٰمین۔

افادۂ ثانیہ علی گڑھ میں القلابین کی سعت المغرب کیا ہے۔ الحمدللہ کہ جہت قبلہ کے معنی آفتاب کی طرح واضح ہوگئے اور معلوم ہولیا کہ جب تک حدودِ جہت کے اندر ہے جواز و اباحت ہے حتی الوسع اصابتِ عین صرف مستحب ہے۔ اب یہ دیکھنا رہا کہ مقامِ عیدگاہ متنازعہ فیہ کا انحراف حدودِ جہت کے اندر ہے یا نہیں، اس کے لئے اُس ظاہری وسعت اقوال سابقہ کی تکلیف دینی درکنار قول پنجم جسے ہم محقق و منقح کر آئے اُس سے بھی تنزل کریں اور اُس بین المغربین ہی کی تحدید کولیں کہ ہمارے بلاد میں واقعی یہی سب سے تنگ تر ہے تاکہ ناواقف فتوٰی دہندوں کو کوئی شکایت نہ رہ جائے اس کے لئے اوّلاً علی گڑھ میں راس الجدی و راس السرطان کی سعۃ المغرب معلوم کرنی ضرور ہے **فنقول**

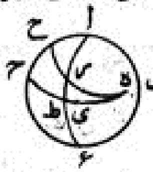

ا ب ح ۶ افق علی گڑھ ہے ا ۶ قوس معدل، ہ قطب شمالی ح راس الجدی وقت غروب ہ ح، دائرۂ میلیہ س ح میل کلی ۲۳° ۲۷′ ا ح سعۃ المغرب مثلث ا س ح قائم الزاویہ میں ۶ ا تمام عرض البلد یعنی ۶۲° ۴′ ہے کہ زاویہ تقاطع معدل و افق ہمیشہ تمام عرض بلد ہوتا ہے الاتری ان قیاسہا قوس ط ح وی سمت راس البلد فکان ی ط عرضہ و ط ح تمامہ بحکم شکل مغنی جیب میل ÷ جیب تمام عرض :: جیب ا ح مجہول ÷ ع :: بلوگارثم جیب اول ۹٫۵۹۹۸۱۷۰ - ۹٫ جیب دوم ۹٫۹۴۶۲۰۳۲ = جیب سوم ۹٫۶۵۳۶۲۳۸ قوسہ ۲۶° ۴۰′۔ معلوم ہوا کہ علی گڑھ میں راس السرطان نقطۂ مغرب سے ۲۶ درجے ۴۶ دقیقے شمال کو اور راس الجدی اسی قدر جنوب کو ہٹا ہوا ڈوبتا ہے۔

افادۂ ثالثہ یہ عیدگاہ نقطۂ مغرب سے کس قدر منحرف ہے۔ اب وضوحِ مقصد میں صرف اتنی ہی بات کا دریافت کرنا رہا، اگر ثابت ہو کہ اس کا انحراف پونے ستائیس درجے سے کم ہے تو یقیناً وہ اس سب سے تنگ تر قول پر بھی جہتِ قبلہ کی طرف ہے اور اُس میں نماز مکروہِ تحریمی بتانا اور اسے ڈھانا فرض ٹھہرانا سب جہل و افترا، اس کے ادراک کو عیدگاہ مذکور کی دیوارِ قبلہ کا جنوباً شمالاً طول درکار تھا، دریافت کئے پر تحریر آئی کہ ساڑھے بیاسی گز ہے، اگر یہ پیمائش اور معترضوں کا وہ دعوٰی کہ دیوار محاذات قطب شمالی سے نو نے فٹ جانب مغرب ہٹی ہوئی ہے صحیح ہے تو زاویہ انحراف معلوم کرنا مشکل نہیں **فاقول**

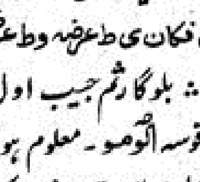

۶ نقطۂ قطب ہے اور ا ب دیوارِ قبلہ، بحالتِ موجودہ ب سے ٹھیک سمت ۶ پر خط ب ح غیر محدود کھینچا اور ب کو مرکز فرض کرکے ا کے بعد پر قوس ا س ح رسم کی جس نے خط کو نقطہ ح پر قطع کیا تو ب ح اُس حالت پر دیوار ہوگی جس پر معترضین اُسے لانا چاہتے ہیں،

Index

وتر اح وصل کیا کہ حسب بیان معترضین ۹۰ فٹ یعنی ساٹھ ذراع شرعی ہے اور اب، ح ب دونوں ضلعے یعنی نصف قطر کہ ایک مرفوع ہے حسب بیان سائلان ایک سو پینسٹھ ذراع شرعی ہ ۱۶۵ ؛ ÷ ۶۰ ؛ درجات وتر اح
۶۰×۶۰ = ۳۶۰۰ ÷ ۱۶۵ = ۲۱٫۸۱۸۱۸ یعنی کا مطہ اگر مقدار وتر ہوئی اُس کا نصف یٰ ند لـ مد
جدول جیب میں اس کی قوس یٰ الط تو قوس اح یعنی زاویہ اب ح = ک نح یعنی اس کی سمت قبلہ قطب شمالی سے دو دقیقے کم اکیس درجے جانب غرب ہے **وَبِوَجْہٍ اٰخَرَ** کہ بیان میں رسم قوس کی حاجت نہ ہو ب سے سمت ء پر خط غیر محدود کھینچا اور ب ح مساوی اب قطع کرے اور بحکم شکل ہشتم بلکہ پنجم وچہارم مقالۂ اولیٰ زاویۂ ب کا منصف ہوا اور بحکم حدود اح پر عمود اہ حسب بیان معترضان ۳۰ ذراع شرعی ہے تو بحکم شکل نافع لو ۳۰×ع =
۱۲۱۳ ۴۷۷ ۱٫۴۷۷ – لو ۱۶۵ یعنی ۲٫۲۱۷۴۸۳۹ = ۹٫۲۵۹۶۳۷۴ لو جیب زاویۂ اب ہ یعنی یٰ ند لـ صد۔
قوس یٰ الط تو کل زاویہ وہی ۲۰° ۵۰' ہوا اور ظاہر ہے کہ جتنا انحراف اس دیوار کو قطب شمالی جانب غرب سے ہے اُتنا ہی اس کی سمت قبلہ کو نقطہ مغرب سے جانب جنوب ہوگا کہ دیوار مثلاً

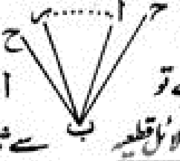

اب پر اس کے سمت ح ب اور ح ب خط جنوب وشمال پر س ب خط اعتدال عمود ہے تو اب ح ح ب س قائمتین سے اب س مشترک ساقط کیا ح ب س برابر اب ح کے رہا، پس والاٰ قطعہ سے ثابت ہوا کہ سب سے تنگ تر قول پر بھی عیدگاہ مذکور پونے چودہ درجے سے زیادہ حدودِ قبلہ میں داخل ہے اور قولِ محقق ومنقح پر ۲۶ درجے سے بھی زائد اندرونِ حد ہے کما سیظھر ان شاء اللّٰہ تعالٰی (جیسا کہ ان شاء اللہ تعالٰی ظاہر ہوجائے گا۔ت) یعنی شرعاً جہاں تک انحراف کی اجازت ہے اُس کا نصف بھی اس میں نہیں اتنا ہی انحراف اور ہوتا جب بھی سات درجے زائد حد میں رہتی تو روشن ہُوا کہ نئی روشنی والوں کے بیان وفتوے سب ظلمت جہل واہوا ہیں والعیاذ باللہ تعالٰی۔

افادۂ رابعہ علی گڑھ کا قبلہ تقریبی۔ کتب متداولہ ہیأت میں جو طریقہ معرفت سمت کا لکھا جسے سید المحققین علامہ سید شریف قدس سرہ الشریف نے تحقیقی گمان فرمایا اور عند التحقیق تحقیق نہیں تقریب ہے اُس طریقہ پر یہاں معرفتِ سمت یوں ہے۔

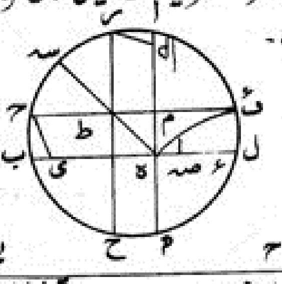

اح خط اعتدال ل ب خط جنوب شرقی شمالی ہے اور طول مکہ معظمہ عرض مکہ کا عرض علیگڈھ کُ نو شمال سے نقطہ مغرب کی طرف ل ء ب ح

ہ مرکز دائرہ ہندیہ ہے افق علی گڑھ میں وشمال اس آنجا کہ علیگڈھ مکہ معظمہ سے حری طول علی گڑھ حج وما بین الطولین کہ نو ما بین العرضین و لا لہٰذا نقطتین جنوب و بقدر کُ نو وصل کیا اور نقطتین مشرق ومغرب سے

---

[1] زیراکہ تحویل لوگارثم مذکور بحبیب اصل عشری ۱۸۱۸۱۸۲ ۰٫۰ وتحویلش بستینی یٰ ند لـ صد ۱۲ منہ (م)

نقطۂ جنوب کی طرف ا ہ ح بقدر دلا س ح ملایا جس نے ء ح کو ط پر قطع کیا ہ سے ط پر گزرتا خط ہ سہ کھینچا کہ سمتِ قبلہ ہے یعنی نقطۂ مغرب سے بقدر قوس ا سہ جانب جنوب پھرے تو مواجہ کعبہ معظمہ ہو مکتب ہیأت کا عمل یہاں تک تمام ہوا کہ ان کا مقصود دائرۂ ہندیہ میں خط قبلہ نکالنا تھا وہ اس قدر سے حاصل۔ ظاہر ہے کہ جب ہ سہ سمتِ قبلہ ہوئی ہ ف اس پر عمود گرایا یہ شانۂ راست کی جہت ہوگی تو ع کہ قطب شمالی ہے دہنے شانے سے جانبِ پشت ہی مائل ہوگا یا یوں سمجھئے ہ ق دیوارِ قبلہ بحالتِ موجودہ ہے اور ق صہ محاذاتِ قطب سے تفاوت کے فیٹ۔ خیر یہ تو استخراج خط تھا مگر ہم کو یہ معلوم کرنا ہے کہ درجوں دقیقوں میں اس انحراف کی مقدار کیا ہوئی۔ **اقول** ہ ک یعنی بحکم توازی ہ ط جیب تفاضل عرض ہے اس کی مقدار ۵ مح لد ط مربع مو الف ما ب الح ا۔ ح ی ہ جیب تفاضل طول مقدار ۵ نج مد مربع الثٔ ہ الح لح ی والد نو مجموع مربعین الح الو مط مح ب ر اس کا جذر ل الح لط کہ بحکم عروسی مثلث قائم الزاویہ ہ ہ ط میں مقدار وتر ہ ط ہے اب بحکم شکل نافع ہ ط : ع :: ہ ط جیب ہ ط مجہول :: ۵ صح لد مط ÷ لہ ل الح لط منحط = ی نج لد لہ قوس ی الح یعنی دس درجے اٹھائیس دقیقے جانب جنوب پھرنا چاہیے وباللوغارثمیات خط ہ یعنی فرق طول ۲۳°۵۳' کی جیب لوگارثمی ۹۶۲۸۸۶۹۴۴ = لو مربع ۹۶۵۷۷۳۸۸۸ یعنی ۸۸۸ ۹۲۵۷۷۳ T = مربع ۲۷۹۱۳۳ خط ط یعنی فرق عرض ۱۹°۳' کی جیب لوگارثمی ۹۶۰۵۴۹۶۶۱ = لو مربع ۳۲۲ ۹۹ ۸۶۱۰ یعنی ۲۲ ۲۶۱۰۹۹ T :: مربع ۵۔۰۱۲۸۸۰ مجموع مربعین ۳۸ ۷۹۳۹۰۲۳۹۰۔ لوگارثم ۶۷۹۵۹۷۳۸ T :: لو جذر ۳۸ ۷۹۵۹۷ T ۹۶۵۹۱۹۴۷۶ لو مط ۹۶۰۵۴۹۶۶۱ – ۹۶۷۹۵۹۷۳۸ = ۹۰۲۵۸۹۹۲۳ قوس وہی ۱۰°۲۸'۔

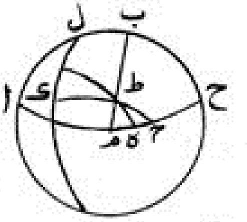

افادۂ خامسہ علی گڑھ کا قبلہ تحقیقی۔ اقول اب ح ء

افق شمالی علی گڑھ ب نقطۂ مغرب ء معدل النہار ح قطب شمالی ط سمت راس مکۂ مکرمہ ح ط ک نصف نہار ہا ح ہ نصف نہار علی گڑھ ہ سمت راس علیگڈھ ہ ط ل خط سمت قبلۂ علی گڈھ ل ب تمام انحراف یعنی انحراف از نقطۂ مغرب بجنوب اس کی معرفت مقدار کے لئے **اولا** نقطۂ مغرب سے سمت راس مکۂ معظمہ پر گزرتا ہوا نصف النہار علی گڑھ پر عمود ب ط ہ ڈالا کہ سمت راس علی گڑھ ہ سے جنوب گزرا لما ستعرفہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہ ہ عرض موقع العمود ہوا مثلث ط ک ب قائم الزاویہ ہے لحدوث ک بین میلیۃ والمعدل اور سب ضلعیں ربع سے کم ہیں لان کلا قطعۃ من ب ہ ب ہ ح ک الارباع اور زاویہ ب کا قیاس قوس ہ ہ ہے فان کل زاویۃ علی کرۃ من عظیمتین قیاسہا قوس غایۃ الفصل بینہما اور ط ک عرض مکہ ب ک تمام فرق طول ہے تو بحکم ظلی ظل ب مجہول : ظل ط ک :: ع : جیب ب ک .: لو ظل عرض مکہ ۹۶۵۹۳۵۴۲۳ لو تم مابین الطولین

۱۲۸

لُرنو ۹،۸۹۶۹۲۶۵ = ۹،۶۹۶۶۱۵۸ قوس این ظل الُو الو لحہ عرض موقع العمود ظاہر ہے کہ عرض علی گڑھ الرنو سے بقدر آم الطل لب کم ہے لہٰذا سمت راس سے جنوب کو واقع ہوا لاجرم قبلہ مغرب سے جنوب کو ہٹے گا اور از انجا کہ علی گڑھ بھی شمالی العرض ہے لو جیب تفاضل لیں اور از انجا کہ اتنی چھوٹی قوسوں میں تفاضل لوگارثم بشدت ہے محض تعدیل مابین السطرین مساہلت کثیرہ لاتی ہے اُسے بطریق دقیق نکالیں ۸،۶۴۱۵۶۶۱۸ یا اسے محفوظ رکھیں۔

ثانیاً مثلث ح مط قائم الزاویہ میں زاویہ ح کا قیاس قوس ک س مابین الطولین ہے اور ح مہ تمام عرض عمود سحہ لحہ لب ∴ ظل ح : ظل ط مہ مجہول :: ع ، جیب ح مہ ∴ لو ظل تفاضل طول ۹،۲۷۶۷۶۹۱۸۹،۶+ لوحم عرض عمود ۹،۶۹۵۲۰۱۳۳ = ۹،۰۸۴۳۷۸۱۳ = ظل ط مہ۔

ثالثاً مثلث ط مہ ہ قائم الزاویہ میں زاویہ ہ کا قیاس قوس آل ہے کہ مقدار انحراف ہے نقطۂ جنوب سے غروب کو اور ظل زاویہ ہ مجہولہ ؛ ظل ط مہ :: ع ؛ جیب ہ مہ محفوظ ∴ ۹،۰۸۴۳۷۸۱۳ − ۸،۶۴۱۵۶۶۱۸ = ۱۱،۴۴۲۸۱۱۹۵ جدول ظل میں اس کی قوس ۶۹ ۳ ہے اُس کا تمام ب ح کہ مقدار قوس ب ل مطلوب ہوئی یعنی دو درجے آٹھ دقیقے نقطۂ مغرب سے جانب جنوب جھکیں تو عین کعبہ معظمہ کے مواجہ ہوں۔

وبوجہ اخر فرق طول لُرنو کی جیب ۹،۲۷۸۸۶۹۴۳ + لوحم عرض حرم محترم سحہ لہ ۹،۹۶۸۹۲۶۲۸ = ۹،۲۵۷۶۲۰۷ قوس لرنو لحہ تمامہا نہ کا الف محفوظ اول جیبش ۹،۶۹۱۳۸۴۸۲ ∴ لوج عرض مکہ مکرمہ ۹،۵۶۲۴۶۸۵ − لوجہ محفوظ اول = ۹،۶۴۸۶۳۰۱ قوس الو الو لحہ محفوظ دوم + تمام عرض علی گڑھ سٹ ۶ = مح ل لحہ محفوظ سوم جیبہ ۹،۹۹۹۸۵۲۶ + لوج محفوظ اول = ۹،۹۱۳۶۹۱ قوس نہ ۲ سے محفوظ چہارم تمام لُرنو لحہ بعد علی گڑھ از مکہ معظمہ یعنی تقریباً دو ہزار چار سو میل کا فاصلہ ہے اس مسافت کی جیب ۹،۷۵۹۲۲۹ ∴ لوحم محفوظ اول ۹،۷۵۷۶۲۰۶ − لوج بعد = ۹،۹۹۹۶۹۷۷ قوس فرنٹ تمامہا ب ح وہی دو درجے آٹھ دقیقے جنوب کو آئے وذلك ما اردناہ ان کو انحراف دیوار گنج سے تفریق کیا تو قبلۂ حقیقی سے صرف مجح انصراف رہا اسے ۳۵ سے کم کیا باقی الوی یعنی ابھی چھبیس درجے سے بھی کچھ زیادہ اور انحراف ہوتا ہے جب بھی حدود قبلہ کے اندر تھی یا یوں سمجھئے کہ قبلہ حقیقی قطب شمالی سے ۹۲ درجے ۸ دقیقے غرب کو ہے اور قبلہ حقیقی سے ۴۵ درجے تک انحراف روا تو قطب سے ۴۷ ۸ ہوگا ۸ دقیقے چھوڑ کر ۴۷ درجے ہی انحراف رکھئے

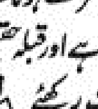

میں وتر اح کی مقدار ۸،۴۹۸۸۸۳ ۲۴ ۲ کہ ۳۰۲۳ کی جیب لحہ نہ الطرص نو ہے اعشاریہ میں کسور درجہ کی تحویل سے ۹،۲۴۹۴۴۱۴ ۲۳ ہوتی جس کا دو چند یہ وتر ہے اور ضلع اب کی ۱۶۵ ذراع شرعی ہے = ۹۰ پس تناسب یہ ہوا ۹۰ : ۱۶۵ :: ۸،۴۹۸۸۸۳ : ۴۷ : مجہول ∴ سطح وسطین ۱۵۶۹۵ ۲۲۳۱ ۹۵ ÷ ۹۰ = ۵۸۷ ۱۳۱ یہ اح کے ذراع شرعی ہوئے ۱ ½ میں ضرب

دئے سے ۴۴، ۱۹ فٹ آئے یعنی نوتے[90] فٹ یہ اور ۷۰ فٹ اور یہ جملہ ۱۹ فٹ بھی اگر یہ دیوار قطب شمالی سے پھری ہوتی حدود سے باہر نہ تھی ھکذا ینبغی التحقیق واللہ تعالیٰ ولی التوفیق۔

تنبیہ قول محقق ومنقح کہ کعبہ معظمہ کے دونوں جانب ۴۵ درجے تک انحراف روا ہے اسی پر عمل قبلہ تحقیق برہانی نکال کرکرنا چاہئے کہ طریق تقریبی میں خود کئی کئی درجے کا تفاوت آتا ہے۔ اب یہیں دیکھئے کہ ۸ درجے ۲۰ دقیقے کا تفاضل ہے واللہ الہادی الی الصواب، الحمدللہ کہ اس تحریر میں افادۂ اولیٰ غایت نفع وافاضت پر واقع ہوا مناسب اس کے لحاظ سے اس کا تاریخی نام ھدایۃ المتعال فی حد الاستقبال[1324] ہو کہ اس کی تصنیف اواخر ذی الحجہ ۱۳۲۴ھ میں ہوئی، اور اگر یہ لحاظ کریں کہ تبییض میں اوائل محرم ۱۳۲۵ھ کی تاریخیں آئیں گی تو حد الاستقبال کے عوض جہۃ الاستقبال کہنا مناسب، وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا ومولانا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین آمین واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

www.alahazratnetwork.org

فتاوٰی رضویہ

جلد 7

رضا فاؤنڈیشن لاہور

۶۴۲

ثم یخطو الی جھت العراق وھی من بلادنا بین الشمال والمغرب افادہ سیدی حمزۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ وھی ایضا جھۃ المدینۃ المنورۃ وکربلاء و العبد الضعیف قد استخرج جھۃ حضرۃ بغداد من بلدتنا بریلی بالمؤامرۃ البرھانیۃ علی ان عرضھا لج ک [1] وطولھا مد کح [2] وعرض بریلی

اور پھر عراق کی طرف قدم بڑھائے، اور ہمارے ہاں عراق شمال مغرب میں ہے یہ میرے آقا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے اور یہی مدینہ منورہ اور کربلا معلٰی کی جہت ہے۔ اور اس عبد ضعیف نے اپنے علاقہ بریلی سے دربار بغداد کی جہت جیومیٹری کی بنیاد پر متعین کی ہے یوں کہ بغداد کا عرض لج ک [1] اور اس کا طول مد کح [2] اور بریلی کا

www.alahazratnetwork.org

عہ۱ ثلاث وثلاثون درجۃ و ثلث ۱۲ (م)
عہ۲ اربع واربعون درجۃ وثمان وعشرون دقیقۃ ۱۲ (م)

تینتیس ۳۳ درجے اور ایک ثلث ۱۲ (ت)
چوالیس ۴۴ درجے اور ۲۸ دقیقے ۱۲ (ت)

۶۴۳

کا وطولہا عطہ الرفجا ءالانحراف الشمالی اعنی من نقطۃ المغرب الی نقطۃ الشمال فیستخرج خط الزوال ویقیم علیہ عمودا الی المغرب ویدیر علیہما قوسا بجعل راس القائمۃ مرکزا فیجزیہا اخماسا ویصل خطا بین الراس والخمس

الاول ممایلی المغرب فہذا الخط ہو سمت حضرۃ بغداد اما المدینۃ الکریمۃ فاربع درج اعنی من نقطۃ المغرب الی الشمال علی ما استخرجت بعدۃ طرق برہانیۃ احدی

عرض اور اس کا طول عطہ الرہے۔ اس سے شمالی انحراف یعنی نقطۂ مغرب سے نقطۂ شمال کی طرف حاصل ہوا، اب خطِ زوال نکال کر اس پر قائمہ کی صورت میں عمود، مغرب کی طرف کھینچا جائے اور خطِ زوال اور عمود پر قوس اس طرح بنایا جائے کہ راس القائمہ کو مرکز قرار دیا جائے اور قوس کے پانچ جز بنائے جائیں اور راس القائمہ اور

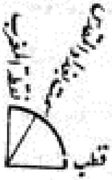

مغرب کی طرف سے پہلے خمس کو خط کے ذریعے ملایا جائے تو یہ خط دربارِ بغداد کی جہت ہوگی۔ لیکن مدینہ منورہ نقطۂ مغرب سے شمال کی جانب چار درجے ہے جیسا کہ میں نے جیومیٹری کے متعدد طریقوں سے معلوم کیا ہے بغداد شریف کی طرف گیارہ قدم عادت کے مطابق

عہ ثمان وعشرون درجۃ واحدی وعشرون دقیقۃ ۱۲ (م)
عہ تسع وسبعون درجۃ وسبع وعشرون دقیقۃ من قرنیص مرصد لندن ۱۲ (م)
عہ ثمانی عشرۃ درجۃ ومثلہا الدقائق ۱۲ (م)
عہ اقتصر علی التخمیس لعدم الحاجۃ الی تدقیق الدقائق مع ما فیہ من الدقۃ ۱۲ (م)

۲۸ درجے اور ۲۱ دقیقے ۱۲ (ت)
۷۹ درجے اور ۲۷ دقیقے، لندن کی قرنیص رصدگاہ سے ۱۲ (ت)
۱۸ درجے اور ۱۸ دقیقے ۱۲ (ت)
پانچ حصوں کو بیان کیا ہے کیونکہ دقیقے بنانے میں دقت ہے ۱۲ (ت)

Index

فتاوٰی رضویہ

جلد 8

رضا فاؤنڈیشن لاہور

مسئلہ ۱۱۳۰: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مسجد صغیر وکبیر میں کیا فرق ہے؟ بینوا توجروا

الجواب

اقول و باللہ التوفیق و بہ الوصول الی ذری التحقیق (اللہ تعالٰی کی توفیق سے اور اس کے ذریعے تحقیق تک وصول ہوتا ہے۔ت) تحقیق یہ ہے کہ علمائے کرام ان مسئلوں میں مسجد صغیر وکبیر میں فرماتے ہیں: ایک مسئلہ صحت اقتداو اتصال صفوف کہ مسجد بقعۂ واحدہ ہے اُس میں امام ومقتدی کا فصل مانع صحتِ اقتدا نہیں اگرچہ امام محراب میں اور مقتدی یا صف قریب باب ہو مگر مسجد کبیر میں حکم مثل صحرا ہے کہ اگر امام وصف میں اتنا فاصلہ ہو جس میں دو صفیں ہو سکتیں تو اقتدا صحیح نہ ہوگی۔ دوسرے مسئلہ اثم مرور پیش مصلی کہ مسجد میں دیوار قبلہ تک جائز نہیں جب تک بیچ میں حائل نہ ہو، ہاں مسجد کبیر مثل صحرا ہے کہ مصلی جب خاشعین کی سی نماز پڑھے کہ نگاہ موضع سجود پر جمائے رہے تو اس حالت میں جہاں تک اس کی نظر پہنچے کہ نظر کا قاعدہ ہے جہاں جمائی جائے اُس سے کچھ آگے بڑھتی ہے وہاں تک گزرنا ممنوع وناجائز ہے اس سے آگے روا، ان دونوں مسئلوں میں مسجد کبیر سے ایک ہی مراد ہے یعنی نہایت درجہ عظیم ووسیع مسجد جیسی جامع خوارزم کہ سولہ ہزار ستون رکھتی یا جامع قدس شریف کہ تین مسجدوں کا مجموعہ ہے، باقی عام مساجد جس طرح عامۂ بلاد میں ہوتی ہیں سب ان دونوں حکموں میں متحد ہیں اگرچہ طول وعرض میں سَو سَو گز ہوں،

۱؎ القرآن ۹/۱۰۷

۲؎ القرآن ۱۷/۳۶

۸۱

اما ما وقع فی القہستانیۃ عند ذکر المسجد الصغیر، ھو اقل من ستین ذراعا، و قیل من اربعین وھو المختار، کما اشار الیہ فی الجواھر[1] و فی الطحطاوی قولہ او مسجد کبیر ھو ما کان اربعین ذراعا فاکثر والصغیر ما کان اقل من ذلک وھو المختار قہستانی عن الجواھر[2] وفی الشامیۃ[3] بمثلہ بالسند المذکور فرأیتنی کتبت علیہ فیما علقت علی ردالمحتار ما نصہ **اقول** وباللہ التوفیق یظھر لی ان ھذا خطاء، بل الحاصل ھھنا فی الصغیر والکبیر ما تقدم فی الکتاب (اعنی ردالمحتار عن الامداد) فی مسئلۃ الفصل المانع عن الاقتداء انہ لا یمنع الا فی مسجد کبیر جدا کمسجد القدس وذلک لانھم عللوا کراھۃ المرور بین یدیہ فی المسجد الصغیر الی جدار القبلۃ بان المسجد بقعۃ واحدۃ کما فی شرح الوقایۃ وفی شرحنا ھذا وقد ذکر محشینا فی تقریرہ مسألۃ الفصل المانع فقال بخلاف المسجد الکبیر فانہ جعل فیہ مانعا الخ فانظر ای کبیر ذلک ما ھو الا الکبیر جدا

قہستانیہ میں مسجد صغیر کے تذکرہ میں جو ہے کہ وہ ساٹھ گز سے کم ہوتی ہے بعض کے نزدیک چالیس گز، یہی مختار ہے۔ اسی کی طرف جواہر میں اشارہ ہے۔ طحطاوی میں ہے کہ اس کا قول "یا مسجد کبیر جو چالیس گز یا اس سے زائد ہو اور صغیر وُہ ہے جو اس سے چھوٹی ہو، یہی مختار ہے"۔ قہستانی عن الجواہر اور شامیہ میں مسند مذکور کے ساتھ اسی طرح ہے، مجھے یاد پڑتا ہے کہ میں نے ردالمحتار کے حاشیہ میں لکھا' **اقول** (میں کہتا ہوں) اللہ کی توفیق سے مجھ پر یہ واضح ہُوا کہ یہ خطا و غلط ہے بلکہ صغیر و کبیر مسجد میں حاصل وہی چیز ہے جو کتاب (یعنی ردالمحتار میں امداد کے حوالے سے) اس فصل کے تحت گزرا جو "اقتدا سے مانع کے بیان میں ہے اس مسجد میں مانع ہے جو بہت ہی بڑی ہو مثلاً مسجد قدس، کیونکہ فقہاء نے مسجد صغیر میں قبلہ کی جانب نمازی کے آگے سے گزرنے سے منع پر جو علت بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ مسجد ایک ہی ٹکڑا کی طرح ہے جیسا کہ شرح الوقایہ اور ہماری اس شرح میں ہے اور ہمارے محشی نے فاصل مانع کو بیان کرتے ہوئے کہا بخلاف مسجد کبیر کے، کیونکہ اس میں مانع بنایا گیا ہے الخ غور کرو بڑی کونسی مسجد ہے وُہ وہی ہوگی جو بہت ہی بڑی ہو مثلاً

---

[1] جامع الرموز فصل مایفسد الصلوٰۃ مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ گنبد قاموس ایران ۱/۲۰۱

[2] حاشیۃ الطحطاوی علی الدرالمختار باب مایفسد الصلوٰۃ مطبوعہ دارالمعرفۃ بیروت ۱/۲۶۸

[3] ردالمحتار " " " ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۱/۶۳۴

www.alahazratnetwork.org

۸۲

کمسجد القدس، وما ذکر القهستانی عن الجواهر فانما کان فی الدار فی مسئلة الفصل لا فی المسجد کما مرت عبارة الجواهر (حیث قال العلامة المحشی[ف] فی القهستانی: البیت کالصحراء والاصح انه کالمسجد، ولهذا یجوز الاقتداء فیه بلا اتصال الصفوف کما فی المنیة اه ولم یذکر حکم الدار فلیراجع، لکن ظاهر التقیید بالصحراء والمسجد الکبیر جدا ان الدار کالبیت تامل، ثم رأیت فی حاشیة المدنی عن جواهر الفتاوی ان قاضی خان سئل عن ذلك، فقال: اختلفوا فیه، فقدره بعضهم بستین ذراعا وبعضهم قال ان کانت اربعین ذراعا فهی کبیرة والا فصغیرة، هذا هو المختار اه وحاصله ان الدار الکبیرة کالصحراء والصغیرة کالمسجد، وان المختار فی تقدیر الکبیرة اربعون ذراعا[2]۔

اقول وبهذا التئم کلماتهم ولله الحمد. فان منهم من قید هذه المسئلة بالمسجد الصغیر کمتننا هذا و

مسجد قدس۔ جو کچھ قہستانی نے جواہر سے نقل کیا ہے وہ گھر میں مسئلہ فصل کے بارے میں ہے نہ کہ مسجد کے بارے میں، جیسے کہ عبارتِ جواہر سے گزرا (کیونکہ اس کے الفاظ یہ ہیں کہ علامہ محشی نے قہستانی میں کہا کہ گھر کھلے میدان کی طرح ہے اور اصح یہ ہے کہ بیت، مسجد کی طرح ہوتا ہے اسی لئے اس میں بلا اتصالِ صفوف بھی اقتدا جائز ہوتی ہے جیسا کہ منیہ میں ہے اھ اور دار کا حکم بیان نہیں کیا، چاہئے کہ غور کیا جائے۔ لیکن ظاہراً صحرا یا مسجد کبیر کو بہت بڑا قرار دینا آگاہ کر رہا ہے کہ دار کا حکم گھر والا ہے تامل، پھر میں نے حاشیہ مدنی میں جواہر الفتاوٰی سے دیکھا کہ قاضی خاں سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے فرمایا اس میں اختلاف ہے بعض نے ساٹھ گز کہا ہے بعض نے کہا کہ اگر چالیس گز ہو تو بڑی مسجد ورنہ چھوٹی، اور یہی مختار ہے اھ حاصل یہ ہے کہ بڑی دار صحرا کی طرح اور چھوٹی دار مسجد کی طرح ہے اگرچہ مختار بڑی مسجد کیلئے چالیس گز ہونا ہی ہو۔

اقول اس سے فقہاء کی تمام عبارات میں تطبیق ہوگئی وللہ الحمد، کیونکہ بعض نے اس مسئلہ کو مسجد صغیر کے ساتھ مقید کیا ہے جیسے کہ ہمارے

ف: اعلٰیحضرت رحمہ اللہ نے یہاں سے اقول تک شامی کی عبارت نقل کی ہے پھر اقول وبهذا التئم سے آخر تک اعلٰیحضرت کا اپنا حاشیہ ہے۔ نذیر احمد

[1] جد الممتار علی رد المحتار　باب ما یفسد الصلوٰۃ الخ　المجمع الاسلامی مبارکپور، انڈیا　۱/ ۳۰۰ و ۳۰۱۔

[2] رد المحتار　باب الامامۃ　مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی　۱/ ۵۸۵

۸۳

الغرر والنقاية والبحر والكافي والبرجندي عن المنصورية عن الامام قاضي خان وظهير الدين المرغيناني، ومنهم من اطلق كالخلاصة وجوامع الفقه كما في الفتح والمراد واحد فان الصغير احتراز عن الكبير جدا، فعامة المساجد في حكم الصغير فساغ الاطلاق لمن اطلق بل اوضحه جد كلام العلامة الشبلي على التبيين عن الدراية عن شيخ الاسلام ان هذا اعتبار موضع السجود اذا كان في الصحراء او في الجامع الذي له حكم الصحراء اما في المسجد فالحد هو المسجد اھ فانظر كيف اطلق المسجد واراد به مقابل ذلك الكبير جدا، والیه تلتئم كلمات الذخيرة فانه ذكر في الفصل الرابع من كتاب الصلوٰة في مسئلة المرور الاصح ان بقاع المسجد في ذلك كله على السواء الخ۔ واستشهد عليه بكلام محمد المطلق في المساجد، غير المختص قطعاً بما دون اربعين ثم اعاد المسئلة في الفصل التاسع فقال ان كان المسجد صغيرا يكره في اي موضع يمر والى هذا اشار محمد في الاصل فذكر ذلك الكلام لمحمد بعينه فعلم ولله الحمد ان المراد بالمطلق والمقيد واحد وهي المساجد كلها سوى ما يمنع فيه الفصل بصفين الاقتداء ولا ينافيه اطلاق من اطلق وقال انما يأثم بالمرور في موضع السجود كفخر الاسلام وصاحب الهداية والوقاية وغيرهم وذلك لان المشائخ

اس متن غرر، نقایہ، بحر، کافی اور برجندی میں منصوریہ سے قاضی خاں اور ظہیر الدین مرغینانی کے حوالے سے کہا اور بعض نے اس کو مطلق رکھا، مثلاً خلاصہ اور جوامع الفقہ، جیسا کہ فتح میں ہے، اور مراد ایک ہی ہے کیونکہ صغیر ایسی کبیر سے احتراز ہے جو بہت ہی بڑی ہو تو اکثر مساجد صغیر کا حکم رکھتی ہیں تو جس نے مطلق رکھا اس کا اطلاق جائز ہوگیا بلکہ علامہ الشبلی نے تبیین پر درایہ سے شیخ الاسلام کے حوالے سے خوب واضح کیا ہے کہ موضع سجدہ کا اعتبار تب ہوتا ہے جب صحرا ہو یا ایسی جامع مسجد ہو جو حکم صحرا رکھتی ہو، رہا دیگر مسجد کا معاملہ تو وہاں یہ حد مسجد ہی ہے اھ آپ غور کریں انھوں نے مسجد کو مطلق رکھا اور اس سے مراد ایسی مسجد لی جو بہت ہی بڑی کے مقابل ہو اور کلماتِ ذخیرہ بھی جمع ہوگئے کیونکہ انھوں نے کتاب الصلوٰۃ کی فصل رابع میں نمازی کے آگے سے گزرنے کا مسئلہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ اصح یہ ہے کہ مسجد کے تمام مقامات اس میں برابر ہیں الخ اور اس پر استشہاد امام محمد کے کلام سے کیا جو مساجد کے معاملہ میں مطلق ہے اور چالیس گز سے کم مسجد کے ساتھ ہرگز مخصوص نہیں پھر نویں فصل میں مسئلہ دُہرایا اور کہا اگر مسجد چھوٹی ہو تو ہر جگہ سے گزرنا مکروہ ہے اور اسی کی طرف امام محمد نے اصل میں اشارہ فرمایا اور امام محمد کی عبارت بعینہٖ نقل کی لله الحمد اس سے واضح ہوگیا کہ یہاں مطلق اور مقید دونوں سے مراد ایک ہی ہے اور تمام مساجد کا معاملہ مساوی ہے سوا ان کے جن میں دو صفوں کا فاصلہ اقتداء کے لئے مانع ہے، اور مطلق کہنے والے کا اطلاق جس نے یوں کہا ہے

کبقعۃ واحدۃ فالی جدار القبلۃ کلہ فی حکم موضع السجود کما قالہ فی شرح الوقایۃ بل اشار الیہ محمد فی الاصل کما فی الذخیرۃ فتحصل وللّٰہ الحمد ان لاخلاف بینہم وان الممنوع فی المسجد المرور مطلقا الی جدار القبلۃ وفی الجامع الکبیر جدا والصحراء الی موضع نظر المصلی الخاشع وبہ ظہر ان بحث المحقق فی الفتح وقع مخالفا للمذہب ولما اطبقوا علیہ فاغتنمہ فان ھذا التحریر من فیض القدیر علی العاجز الفقیر وللّٰہ الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ اھ ما کتبت علیہ۔ واللّٰہ تعالٰی اعلم۔

کہ نمازی کے آگے سے جائے سجدہ پر گزرنے والا گنہگار ہوگا، اس کا یہ اطلاق فخر الاسلام، صاحب ہدایہ اور وقایہ وغیرہ کے منافی نہیں ہے، یہ اس لئے کہ مساجد ایک ٹکڑا کی مانند ہوتی ہیں پس وہ قبلہ کی دیوار تک تمام کی تمام موضع سجدہ کا حکم رکھتی ہیں جیسا کہ شرح وقایہ میں ہے بلکہ اس کی طرف امام محمد نے اصل میں اشارہ فرمایا جیسا کہ ذخیرہ میں ہے، للہ الحمد واضح ہوگیا کہ ان کے درمیان اختلاف نہیں اور گزرنا مسجد میں دیوارِ قبلہ تک مطلقاً ممنوع ہے اور بہت بڑی جامع مسجد ہو یا صحرا ہو تو پھر خشوع کے ساتھ نماز پڑھنے والے نمازی کی نظر کے پھیلاؤ تک آگے سے گزرنا ممنوع ہے۔ اسی سے یہ بھی واضح ہوگیا کہ فتح میں محقق کی بحث مذہب متفق علیہ کے خلاف ہے۔ اس تقریر کو غنیمت جان لو کیونکہ اس عاجز فقیر پر رب قدیر کا عطیہ ہے، اللہ ہی کے لئے حمد کثیر مبارک اور طیب ہے، وہ ختم ہوا جو میں نے وہاں لکھا تھا۔ واللہ تعالٰی اعلم (ت)

www.alahazratnetwork.org

سفرِ شرعی کی مسافت کتنی؟

مسئلہ ۱۲۵۹ تا ۱۲۶۳ از بریلی مسئولہ شیخ عبدالعزیز بساطی دوم ذوالقعدہ ۱۳۳۰ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسائل ذیل کے جواب میں:

(۱) منزل کتنے فرسنگ کی ہوتی ہے؟

(۲) کے منزل پر قصر ہوگا؟

(۳) طے منزل میں راہِ راست کا اعتبار ہے یا جس راستے پر چلے؟

(۴) یہاں سے بیسلپور ۱۸ کوس براہ سواری گاڑی اور براہ ریل گاڑی چھتیس ۳۶ کوس ہوجاتا ہے وہاں جانے میں قصر کب ہوگا؟

الجواب

(۱) عرف میں منزل بارہ ۱۲ کوس ہے اور ان بلاد میں ہر کوس $\frac{8}{5}$ میل یعنی ایک میل اور میل کے تین خمس، اور تین میل کا ایک فرسنگ، تو ایک منزل چھ ۶ فرسخ اور دو خمس فرسخ کی ہوئی۔

(۲) تین منزل پر قصر ہے۔

(۳) جس راستے سے جائے اُس کا اعتبار ہے۔

(۴) ریل میں جائے تو قصر کرے ورنہ نہیں۔

فتاوٰی رضویہ

جلد 10

رضا فاؤنڈیشن لاہور

اَلْبُدُوْرُ الْاَجِلَّۃُ فِیْ اُمُوْرِ الْاَہِلَّۃِ ۱۳۰۴ھ

www.alahazratnetwork.org

مع شرح

نُوْرُ الْاَدِلَّۃِ لِلْبُدُوْرِ الْاَجِلَّۃِ

مع حاشیہ

رَفْعُ الْعِلَّۃِ عَنْ نُوْرِ الْاَدِلَّۃِ

(رؤیتِ ہلال کے تفصیلی احکام)

مسئلہ ۲۱۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ ربّ محمد صلے علیہ وسلما

(م[1]) **فصل اوّل** : رؤیتِ ہلال کے حکم اور اس کے متعلق مسائل وفوائد میں پندرہ ہلال پر مشتمل۔

ہلال ۱ : ۲۹ شعبان کو غروبِ آفتاب کے بعد ہلالِ رمضان کی تلاش فرض کفایہ ہے۔

---

[1] قوسین کے اندر م، ش، ح سے بالترتیب متن، شرح اور حاشیہ مراد ہے۔

Index

(ش) ۱ : فرض کفایہ یعنی سب ترک کریں تو سب گناہگار، اور بعض بقدر کفایت[عہ] کریں تو سب پر سے اُتر جائے، اور وجہ اس کی ظاہر ہے کہ شاید شعبان ۲۹ کا ہوجائے تو کل سے رمضان ہے۔ اگر چاند کا خیال نہ کیا تو عجب نہیں کہ ہوجائے اور یہ بے خبر رہیں، تو کل شعبان سمجھ کرناحق رمضان کا روزہ جائے۔

یجب کفایۃ التماس الھلال لیلۃ الثلثین من شعبان لانہ قد یکون ناقصا[1] (مراقی الفلاح)

شعبان کی تیسویں رات چاند کا تلاش کرنا وجوب کفایہ ہے کیونکہ بعض اوقات وہ ناقص ہوتا ہے (مراقی الفلاح)(ت)

الظاھر منہ الافتراض لانہ یتوصل بہ الی الفرض[2] (ط ط) (حاشیۃ العلامۃ الطحطاوی علیھا)

اس سے ظاہر یہی ہے کہ یہ فرض ہے کیونکہ فرض تک پہنچنے کا یہ وسیلہ ہے (ط ط)

عہ حاشیہ رفع العلۃ عن نور الادلۃ : قلت بقدر کفایت، فقیر نے یہ لفظ اس لیے زاید کر دیا کہ اگر التماس ہلال ایسے شخص نے کیا جس کا بیان عند الشرع مقبول نہ ہو تو اُس کا التماس کرنا نہ کرنا یکساں ہوا اور مقصود شرع کہ اُس کے ایجاب سے تھا یعنی ثبوتِ ہلال، وہ حاصل نہ ہُوا۔ مثلاً صفائے مطلع کی حالت میں صرف ایک آدمی نے تلاش کیا یا ہلالِ عیدین میں فقط عورتوں یا غلاموں نے تلاش کی، وعلٰی ہذا القیاس انما ذدتہ تفقھا فلیحرر۔

(م) ۲ یوں ہی ۲۹ رمضان کو ہلال عید کی۔

(ش) ۲ اگر چاند ہوگیا اور نہ دیکھا تو نادانستہ عید کے دن روزۂ حرام میں مبتلا ہوں گے،

کذا یجب التماس ھلال شوال فی غیوب التاسع والعشرین من رمضان[3] (ط ط)

اسی طرح شوال کا چاند انتیسویں رمضان کی شام کو دیکھنا بھی واجب ہے (ط ط) (ت)

(م) ۳ ۲۹ ذیقعدہ کو ہلال ذی الحجہ کی تلاش بھی ضروری ہے۔

(ش) ۳ اقول یہ یوں ضروری ہوا کہ حج و نماز عید و قربانی و تکبیراتِ تشریق کے اوقات جاننے اسی پر موقوف ہیں، تو اس کی تلاش عام لوگوں پر واجب کفایہ ہونی چاہئے اور اہلِ موسم پر فرضِ کفایہ کہ وہاں بے خیالی میں چاند ۲۹ کا ہوگیا اور بنا رکھا ۳۰ کا، تو وقوفِ عرفہ کہ حج کا فرضِ اعظم و رُکن اکبر ہے، اپنے وقت سے باہر یوم النحر میں واقع ہوگا اور عام لوگوں کو کسی فرض میں خلل کا اندیشہ نہیں، پر واجبات میں دقت آئے گی، مثلاً کسی ضرورت سے نمازِ عید کی تاخیر بارھویں تک چاہی تو یہ جسے بارھویں سمجھے ہیں وُہ تیرھویں ہے۔ اور ایامِ نماز کہ ایامِ نحر تھے گزر چکے، نماز بے وقت ہوئی،

---

[1] مراقی الفلاح مع حاشیۃ الطحطاوی فصل فیما یثبت بہ الہلال نور محمد کتب خانہ کراچی ص ۳۵۴
[2] حاشیۃ الطحطاوی علٰی مراقی الفلاح " " " " " " "
[3] " " " " " " " " "

بہت لوگ بارھویں کو قربانی کرتے ہیں، ان کی قربانیاں بے وقت ہونگی، عرفہ کی صبح سے ہر نماز کے بعد تکبیر واجب ہوتی ہے، واقع میں جو عرفہ ہے یہ اُسے آٹھویں جان کر تکبیریں نہ کہیں گے۔

وکما ان مایتوصل بہ الی الفرض فرض فکذا ان ما یتوصل بہ الی الواجب واجب فصح الافتراض علی اھل الوسع والوجوب علی غیرھم ھذا کلہ ماذکرتہ تفقھا وارجو ان یکون صوابا ان شاء اللہ تعالٰی۔

جیسا کہ فرض تک پہنچانے والی چیز فرض ہوتی ہے اسی طرح واجب تک پہنچانے والی چیز واجب ہوتی ہے تو اہل وسعت پر کوشش کرنا فرض اور دوسروں پر واجب ہے، تمام جو میں نے بیان کیا یہ بطور تفقہ ہے اور امید ہے کہ یہ ان شاء اللہ تعالٰی صواب ہوگا۔ (ت)

(م) ۴ ۲۹ رجب کو ہلالِ شعبان، ۲۹ شوال کو ہلالِ ذیقعدہ کی بھی تلاش کریں۔

(ش) ت ہلالِ شعبان کی تلاش کا حکم خود حدیث[عہ] میں ہے۔ حکمت اس میں یہ ہے کہ جب رمضان کا چاند بوجہ ابر نظر نہیں آتا تو حکم ہے کہ شعبان کی گنتی تیس پوری کرلیں۔ جب شعبان کا چاند بہ تحقیق نہ معلوم ہوگا تو اس کی گنتی پر کیا یقین ہوسکے گا۔

یُوں ہی اگر ذی الحجہ کا چاند نظر نہ آئے تو ذیقعدہ کی گنتی تیس رکھیں گے، اور وہی بات یہاں پیش آئے گی،

کذا ینبغی ان یلتمسوا ھلال شعبان ایضا فی حق اتمام العدۃ[1] (ع) (فتاوی عالمگیریۃ) عن السراج الوھاج، قلت وزدت[عہ۲] علیہ ھلال ذی القعدۃ تفقھا۔

یُوں ہی اتمامِ تعداد کے لیے شعبان کے چاند کا تلاش کرنا بھی ضروری ہے (ع) یہ فتاوٰی عالمگیری میں سراج وہاج سے ہے، بندہ اس پر بطور استخراج اضافہ کرتا ہے کہ ذی القعدہ کے چاند کا بھی تلاش کرنا ضروری ہے۔ (ت)

عہ قلت خود حدیث میں ہے:

اخرج الترمذی فی الجامع والحاکم فی المستدرك عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احصوا ھلال شعبان لرمضان[2] (م)

ترمذی نے جامع میں اور حاکم نے مستدرک میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان کے لیے شعبان کے چاند کو شمار کرو۔ (م)

عہ۲ قلت وزدت علیہ ھلال ذی القعدۃ

قلت اس پر میں نے بطور استنباط ذوالقعدہ کے چاند

(باقی اگلے صفحہ پر)

---

۱ الفتاوی الھندیۃ الباب الثانی فی رؤیۃ الہلال دار المعرفۃ بیروت ۱/ ۱۹۷

۲ جامع الترمذی باب ماجاء فی احصاء ہلال نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی ۱/ ۱۲۳

۴۵۲

تنبیہ: لوگ تین قسم ہیں: (۱) عادل (۲) مستور (۳) فاسق
عادل وُہ جو مرتکبِ کبیرہ[عہ۱] یا خفیف الحرکات[عہ۲] نہ ہو۔
اور مستور پوشیدہ حال جس کی کوئی بات مسقطِ شہادت معلوم نہیں۔
اور فاسق جو ظاہر بد افعال ہے۔

عادل کی گواہی ہر جگہ مقبول ہے اور مستور کی ہلالِ رمضان میں، اور فاسق کی کہیں نہیں۔ پر بعض روایات کے بعض الفاظ بظاہر اس طرف جاتے ہیں کہ رمضان میں فاسق کی شہادت بھی سُن لیں۔ ممکن ہے کہ اُس شہر کا حاکم شرع یہی خیال رکھتا ہو، اگرچہ محققین نے اِسے رَد کر دیا۔ تو جس فاسق کو معلوم ہو کہ یہاں کے حاکم کا یہ مسلک ہے اس پر بیشک گواہی دینی واجب ہوگی ورنہ نہیں، اور رمضان میں جبکہ عادل و مستور کا ایک حکم ہے، تو اس وجوب میں بھی یکساں رہیں گے، عادل جب وُہ دائم المقبول ہے تو اُس پر وجوب بھی مطلقاً ہے یعنی رمضان ہو خواہ عید الفطر، خواہ عید الاضحٰی،

یلزم العدل ان یشھد عند الحاکم فی لیلۃ رؤیتہ کیلا یصبحوا مفطرین[۱] وھی من فروض العین واما الفاسق ان علم ان الحاکم یمیل الی قول الطحاوی و یقبل قولہ یجب علیہ ، واما

عادل پر لازم ہے کہ اس نے جس رات چاند دیکھا ہے اسی رات حاکم کے پاس گواہی دے تاکہ لوگ صبح کو بے روزہ نہ اُٹھیں، اور یہ گواہی فرض عین ہے ، اور فاسق اگر جانتا ہے کہ حاکم کا میلان طحاوی کے قول کی طرف ہے اور اس کا قول قبول کر لیتا ہے تو اس پر

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ)

تفقھا ھذا والذی قبلہ فی ھلال ذی الحجۃ لیس مایتشکر فان امثال ذلک تلتحق علی وجہ دلالۃ النص وھو مما یشترك فیہ الفقھاء والعوام کما نص علیہ العلامۃ وغیرہ ۱۲ (م)

کا اضافہ کیا ہے یہ اور اس سے پہلے ذوالحج کے چاند میں تفکر کی ضرورت نہیں کیونکہ اس طرح کے معاملات بطور دلالۃ النص ملحق ہو جاتے ہیں اور اس میں فقہا اور عوام دونوں مشترک ہیں جیسا کہ اس پر علامہ طحطاوی وغیرہ نے تصریح کی ہے ۱۲ (ت)

عہ۱ قلت مرتکب کبیرہ نہ ہو اقول ارتکاب کبیرہ میں اصرار صغیرہ بھی آگیا کہ صغیرہ اصرار سے کبیرہ ہو جاتا ہے اما قول العلماء ھو ترک الکبائر والاصرار علی الصغائر الخ فاراد والایضاح لا التتمیم کما لایخفی (رہا علماء کا قول کہ کبائر کا ترک اور صغائر پر اصرار الخ تو اس سے مراد وضاحت ہے نہ کہ تکمیلِ تعریف، جیسا کہ مخفی نہیں۔ ت)

عہ۲ قلت خفیف الحرکات نہ ہو جیسے بازار میں کھاتے پھرنا یا شارع عام چلنے پر راہ میں پیشاب کو بیٹھنا ۱۲ (م)

[۱] مراقی الفلاح مع حاشیۃ الطحطاوی فصل فیما یثبت بہ الہلال نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی ص ۳۵۸

۴۵۳

المستور ففیه شبهة الی روایتین[1] (ش عن الحلوانی) اقول واذ قد تقرر قبول المستور کما سیأتی فارتفع النزاع وقد افاد بمفهوم الشرح ان الفاسق لایجب علیه ان لم یعلم ذلك وھو الذی افاد (در) عن البزازی ونبه علیه (ش).

بھی گواہی دینا واجب ہے۔ رہا مستور الحال شخص تو اس کے بارے میں دو روایات کا شبہ ہے (ش عن الحلوانی) اقول جب مستور کے قول کا مقبول ہونا ثابت ہے جیسا کہ عنقریب آرہا ہے تو نزاع ختم ہوگیا اور مفہوم شرح سے یہ واضح ہوا ہے کہ اگر فاسق اس معاملہ کو نہ جانتا ہو تو اس پر گواہی لازم نہیں، یہ وہ ہے جو (در) نے (بزازی) سے افادہ کی اور اس پر تنبیہ کی (شامی) نے۔ (ت)

پھر وجوب کا سبب یہ ہے کہ اگر دیکھنے والے نے اسی شب گواہی نہ دی تو ہلال رمضان میں صبح کو لوگ بے روزہ اٹھیں گے اور ہلالِ فطر میں روزہ دار۔ اور یہ دونوں ناروا جس کا الزام گواہی نہ دینے والے پر ہوگا۔

www.alahazratnetwork.org

فان تاخیر الحجة عن وقت الحاجة اثم ، وقد قال تعالٰی ولاتکتموا الشھادة ط ومن یکتمها فانه اٰثم قلبه[2]۔

کیونکہ ضرورتِ وقت سے گواہی میں تاخیر گناہ ہے، اللہ تعالٰی کا ارشاد گرامی ہے: گواہی کو مت چھپاؤ اور جو گواہی چھپائے گا تو اندر سے اس کا دل گنہگار ہے۔ (ت)

اقول مگر ہلال ذی الحجہ میں آٹھویں تک کوئی حاجت ایسی نہیں جو بوجہ تاخیر خلل پذیر ہو۔ بس یوں معلوم ہوجانا چاہئے کہ فجر عرفہ سے لوگ تکبیر میں مشغول ہوں اور حجاج سامان وقوف کریں،

فان اخّر الٰی ھذا فلا یؤخر وقت الحاجة ط انما کان الاٰثم به فلیکن التاخیر الٰی ھنا سابعًا ھذا ما قلته تفقّھا فلیحرر۔

پس اگر یہاں تک مؤخر کرتا ہے تو کوئی حرج نہیں، لیکن وقتِ حاجت سے مؤخر نہ کرے، ط۔ کیونکہ اس سے گنہگار ہوگا تو یہاں تاخیر سات ذوالحجہ تک ہوسکتی ہے۔ یہ بندہ نے بطور استخراج کہا ہے، اسے محفوظ کیجئے۔ (ت)

(م) **۵** ہلال دیکھنے والے عادل پر مطلقًا اور مستور پر رمضان میں، اور فاسق پر جب سمجھے کہ حاکم میری گواہی مان لے گا واجب ہے کہ رمضان وعید الفطر میں اسی شب اور ذی الحجہ میں آٹھویں تک حاکم شرع کے پاس حاضر ہوکر رؤیت پر گواہی دے۔

---

[1] ردالمحتار کتاب الصوم داراحیاء التراث العربی بیروت ۲/ ۹۱
[2] القرآن ۲/ ۲۸۳

(م) ؎۱ یہاں تک کہ زن پردہ نشین نکلے اگرچہ شوہر اذن نہ دے، اگرچہ کنیز اجازتِ مولیٰ نہ پائے۔ اگر سمجھیں کہ ثبوتِ رؤیت ہم پر موقوف ہے ورنہ یہ نکلنا ناجائز ہوگا۔

(ش) ؎۲ یجب علی الجاریۃ المخدرۃ ان تخرج فی لیلتھا؎۳ (د) (درمختار) ای لیلۃ الرؤیۃ؎۴ (ش) بلا اذن مولاھا وتشھد کما فی الحافظیۃ؎۳ (د) وکذا یجب علی الحرۃ ان تخرج بلا اذن زوجھا کذا غیر المخدرۃ والمزوجۃ بالاولٰی (ش) محلہ اذا تعینت للشھادۃ و الاحرم علیہا؎۵ (ط)

پردہ نشین لونڈی پر اس رات نکلنا لازم ہے۔ (د) سے مراد درمختار ہے یعنی چاندرات۔ (ش) سے مراد شامی ہے یعنی اپنے مولیٰ کی اجازت کے بغیر نکلے اور گواہی دے جیسا کہ حافظیہ میں ہے (د) اسی طرح آزاد عورت پر بھی بلا اجازتِ خاوند نکلنا لازم ہے اسی طرح وُہ لونڈی جو پردہ نشین نہ ہو اور وُہ عورت جو منکوحہ نہ ہو ان کا نکلنا تو بطریق اولیٰ ہوگا (ش) یہ اس وقت ہے جب شہادت کے لیے اس کا تعین ہو ورنہ اس کا نکلنا حرام ہوگا (ط)۔ (ت)

یہ حکم اس صورت میں ہے جب خاص اِنھی لوگوں پر گواہی متعین ہو ورنہ پردہ نشین کو جانا یا عورت کو بے اذنِ شوہر یا غلام و کنیز کو بے اجازتِ مولیٰ نکلنا روا نہیں،

قال ط (الطحاوی) والظاھر ان محل ذٰلک عند توقف اثبات الرؤیۃ والافلا؎۶ (ش)

طحاوی نے فرمایا: ظاہر یہی ہے کہ اسی کی ضرورت اس وقت ہے جب رؤیتِ چاند کا اثبات ان پر موقوف ہو ورنہ ضروری نہیں (ش)۔ (ت)

(م) ؎۷ جہاں ریاستیں اسلامی ہیں اُن بلاد میں جو عالمِ دین سُنّی المذہب سب سے زیادہ علمِ فقہ رکھتا ہو وہ بحکمِ شرع سردارِ مسلمانان ہے، مسلمانوں پر فرض ہے کہ اپنی دینی باتوں میں اُسی کی طرف رجوع کریں اور اُس کے فتووں پر عمل کریں، تو چاند دیکھنے والے پر بھی واجب ہے کہ اُس شب اُس کے حضور حاضر ہو کر ادائے شہادت کرے۔

؎۱ درمختار کتاب الصوم مطبع مجتبائی دہلی ۱/۱۴۸
؎۲ ردالمحتار " داراحیاء التراث العربی بیروت ۲/۹۱
؎۳ درمختار " مطبع مجتبائی دہلی ۱/۱۴۸
؎۴ ردالمحتار " داراحیاء التراث العربی بیروت ۲/۹۱
؎۵ طحطاوی علی مراقی الفلاح " نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی ص ۳۵۸
؎۶ ردالمحتار " داراحیاء التراث العربی بیروت ۲/۹۱

www.alahazratnetwork.org

(ش) ۳ علامہ عبدالغنی بن اسمٰعیل نابلسی قدس سرہ، حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ میں فرماتے ہیں:

وفی العتابی اذا خلا الزمان من سلطان ذی کفایۃ فالامور موکلۃ الی العلماء ویلزم الامۃ الرجوع الیھم[1]۔

عتابی میں ہے کہ جب دَور ایسے بادشاہ سے خالی ہو جو صاحبِ قدرت ہو تو اس وقت امور علماء کے سپرد ہوں گے اور اُمت پر لازم ہے کہ اس وقت وہ علماء کی طرف رجوع کرے۔ (ت)

اسی میں ہے:

المتبع اعلمھم فان استووا اقرع بینھم[2]۔

علماء میں جو سب سے زیادہ صاحبِ علم ہوگا لوگ اُس کی اتباع کریں، اگر علم میں برابر ہوں تو ان میں قرعہ ڈال لیں۔ (ت)

www.alahazratnetwork.org

تنبیہ: آجکل اسلامی ریاستوں میں بھی قضاۃ وحکام اکثر بے علم ہوتے ہیں، تو عالمِ دین اُن پر بھی مقدم۔ اور وقتِ اختلاف فتویٰ عالم پر ہی عمل واجب۔

حکایت: امام الحرمین ابو المعالی رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں بادشاہِ وقت کے یہاں ۲۹ کے ہلال پر گواہیاں گزریں۔ بحکم سلطان اعلان ہوا کہ کل عید ہے۔ یہ خبر امام الحرمین کو پہنچی۔ گواہیاں قابلِ قبول نہ تھیں، امام کے حکم سے معاً دوسرا اعلان ہوا کہ بحکم امام ابو المعالی کل روزہ ہے۔ صبح کو تمام شہر روزہ دار اُٹھا۔ حاسدوں نے یہ خبر خوب رنگ کر بادشاہ تک پہنچائی کہ اگر امام چاہیں تو سلطنت چھین لیں۔ ملاحظہ ہو کہ اُنھیں کا حکم مانا گیا اور حکمِ سلطان کی کچھ پروا نہ ہوئی۔ بادشاہ نے برافروختہ ہو کر چوبدار بھیجے کہ جیسے بیٹھے ہیں تشریف لائیں۔ امام ایک جبہ پہنے تھے، ویسے ہی دربار میں رونق افروز ہوئے۔ اشتعال شاہی دوبالا ہوا کہ لباس درباری نہ تھا۔ سوال کیا، فرمایا: اطاعتِ اولوالامر واجب ہے۔ حکم تھا جیسے بیٹھے ہیں آئیں، میں یوں ہی بیٹھا تھا چلا آیا، کہا اعلانِ خلاف پر کیا باعث تھا؟ فرمایا، انتظامِ دنیا تمہارے سپرد ہے اور انتظامِ دین ہمارے متعلق۔ بادشاہ پر ہیبتِ حق طاری ہوئی۔ باعزازِ تمام رخصت کیا اور بدگویوں کو سزا دی۔

تنبیہ: علمِ دین فقہ وحدیث ہے منطق وفلسفہ کے جاننے والے علماء نہیں، یہ امور متعلق بر فقہ ہیں، تو جو فقہ میں زیادہ ہے وہی بڑا عالمِ دین ہے اگرچہ دُوسرا حدیث وتفسیر سے زیادہ اشتغال رکھتا ہو پھر بھی عالمِ دین نہ ہوگا مگر سنّی المذہب کہ فاسد العقیدہ جہل مرکب میں گرفتار جو جہل بسیط سے ہزار درجہ بدتر، خصوصاً غیر مقلدین کہ

---

[1] الحدیقۃ الندیہ النوع الثالث فی المندوب الیہا مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد ۱/۳۵۱
[2] " " " " " " " " "

Index

۴۵۶

فقہ و فتوٰی میں اُن پر اعتماد تو ایسا ہے جیسے چور کو پاسبان بنانا۔

(م) ۸ جہاں کوئی عالم بھی نہ ہو مجمع مسلمین مثلاً مسجد جامع وغیرہ میں گواہی دیں۔

(ش) ۸ وان لم یوجد حاکم لیشھد فی المسجد (جا[1]) جامع الرموز قلت انما خص المسجد لہ بمحل الاجتماع و انما المقصود الاعلان لیحصل حیثما وجد وا مجتمعین کما لایخفی۔

اگر حاکم موجود نہ ہو تو وہ مسجد میں گواہی دے (جامع الرموز) قلت: خاص مسجد کا ذکر اس لیے کہ وُہ محلِ اجتماع ہے اور مقصود اعلان ہوتا ہے تاکہ اعلان ایسی جگہ ہو جائے جہاں لوگ جمع ہوں، جیسا کہ مخفی نہیں (ت)

(م) ۹ جو بلا عُذر گواہی دینے میں تاخیر کرے گا پھر کہے گا میں نے دیکھا تھا اُس کی گواہی مردود ہوگی۔

(ش) ۹ عذر کی صورت یہ کہ مثلاً شہر میں نہ تھا، دیہات میں دیکھا، وہاں سے اب آیا ہے، تو اس کی گواہی مان لیں گے، اور تاخیر سے وہی مراد کہ وقت حاجت کے بعد پھر نہ اُٹھا رکھے کہ ہلال رمضان وعید الفطر میں پہلی ہی شب ہے۔ www.alahazratnetwork.org

شھدوا فی اٰخر رمضان[1] برؤیۃ ھلالہ قبل صومھم بیوم ان کانوا فی المصر ردت لترکھم الحسبۃ وان جاءوا من خارج قبلت من الفتح[2] (ش)

گواہوں نے رمضان کے آخری دن گواہی دی کہ انہوں نے اہلِ شہر کے روزہ شروع کرنے سے ایک دن پہلے چاند دیکھا تھا، اگر وُہ گواہ شہر کے رہنے والے ہوں تو گواہی مسترد ہوگی کیونکہ انھوں نے گواہی میں تاخیر کی ہے اور اگر وُہ خارج شہر سے آئے ہوں تو ان کی گواہی مقبول ہوگی، یہ فتح سے شامی میں ہے۔ (ت)

(ح)[1] ۹ قولہ فی اٰخر رمضان، اقول من احاط بالدلیل علم ان الاٰخر لیس بقید بل لو شھدوا من غد بعد ما اصبح الناس مفطرین انا راٰینا الھلال البارحۃ وکانوا فی المصر ولاعذر فسقوا وردت شھادتھم لترکھم الحسبۃ وقد علمت ذٰلک من نص العلماء ان الشھادۃ من

قولہ فی اٰخر رمضان۔ اقول جس شخص نے دلیل کو خُوب جان لیا ہے اس پر واضح ہوگا کہ "الاٰخر" کا لفظ قید نہیں بلکہ اگر انھوں نے اس دن سے دوسرے دن گواہی دی جب لوگ صبح کو بے روزہ اُٹھے تو اُنھوں نے کہا ہم نے گزشتہ رات چاند دیکھا اور وہ شہر کے رہنے والے تھے اور عذر بھی کوئی نہ ہو تو وُہ فاسق قرار پائیں گے ان کی گواہی مسترد ہوگی کیونکہ انھوں نے ذمہ داری کی خلاف ورزی

---

[1] جامع الرموز کتاب الصوم مکتبۃ الاسلامیہ گنبد قاموس ایران ۱/۳۵۴

[2] ردالمحتار " داراحیاء التراث العربی بیروت ۲/۹۱

۴۵۷

فروض العین وانھا تجب فی لیلۃ الرؤیۃ حتی تخرج المخدرۃ والمنکوحۃ بدون اذن زوجھا ومولاھا[1] ۱۲ (ملخصًا)

کی ہے، اور آپ یہ بھی جان چکے کہ علماء نے تصریح کی ہے کہ شہادت فرضِ عین ہے اور یہ چاند دیکھنے والی رات میں ہی گواہی دینا لازم ہے حتی کہ پردہ نشین اور منکوحہ خواتین پر بغیر اجازت خاوند اور مولیٰ کے (چاند دیکھنے کے لیے نکلنا لازم ہے)۔ (ت)

(م) ۱۰ جب چاند پر نظر پڑے اور دیکھنے والوں کی گواہی کفایت نہ کرتی ہو، فوراً جہاں تک بن پڑے ایسے مسلمانوں کو دکھا دیں، جن کی گواہی کافی ہو، اور ویسے بھی دکھا دینا چاہیے کہ کثرت بہرحال بہتر ہے۔

(ش) ۱۰ اقول اگر مطلع صاف نہیں، دفعتاً ابر ہٹا اور اُسے چاند نظر پڑا، اب یہ اس قابل نہیں کہ اس کی گواہی مسموع ہو، خواہ فاسق ہے یا مستور یا اکیلا یا صرف عورتیں یا غلام ہیں اور ہلال ہلالِ عیدین تو ان لوگوں کا دیکھنا کافی نہ ہوگا اور عجب نہیں کہ ابر پھر آجائے لہٰذا نہایت تعجیل کرکے ایسے معتمد مسلمانوں کو دکھا دے جن کی گواہیاں کفایت کرجائیں قال اللہ تعالٰی تعاونوا علی البر والتقوٰی[2] (اللہ تعالٰی کا فرمانِ مبارک ہے نیکی اور تقوٰی پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو۔ ت) اس صورت میں تو بشرطِ قدرت معتمدین کو دکھانا لازم ہونا چاہیے، اور اگر ایسا نہیں بلکہ خود ان کی گواہی بس ہے، تاہم اوروں کا دکھانا اچھا ہی ہے کہ کثرتِ شہود بہرحال بہتر ہے عجب کیا کہ یہ اپنے نزدیک اپنی گواہی کافی سمجھیں اور حاکمِ شرع کو کسی وجہ سے اعتبار نہ آئے تو اور شہود کی حاجت پڑے ھذا کلہ ما ذکرتہ تفقھا وارجوان یکون حسنًا ان شاء اللہ تعالٰی (بندہ نے یہ تمام بطور استنباط کہا ہے اور امید ہے یہ ان شاء اللہ درست ہوگا۔ ت)

(م) ۱۱ جس شام احتمالِ ہلال ہو جب تک حکم حاکمِ شرعی یا فتوٰی عالمِ دین نہ ہو ہرگز ہرگز کسی وجہ سے بندوقیں یا آواز کی آتش بازی اپنے دنیوی کاموں کے لیے بھی ہرگز نہ کریں۔

(ش) ۱۱ اصطلاح یوں ٹھہری ہوئی ہے کہ جہاں اسلامی ریاست ہے بعد تحقیق ہلال توپ کے فیر ہوتے ہیں اور شہروں میں بندوقیں یا ہوائیاں وغیرہ چھوڑتے ہیں، اب اگر ثبوتِ شرعی ہوگیا اور حاکمِ شرع نے بھی حکم دے دیا جب تو یہ فعل مستحسن ہے کہ ایک نیتِ صالحہ سے کیا جاتا ہے اور آتشبازی کا ناجائز ہونا بوجہ اضاعت مال تھا یہاں جاری نہیں کہ بعد غرض محمود کے اضاعت کہاں۔ ورنہ دو صورتیں ہیں: ایک یہ کہ اعلانِ ہلال کے سوا اور کسی وجہ سے یہ فعل کریں، مثلاً دوست کے گھر بیٹا پیدا ہوا، بندوقیں سر کیں، یا خالی بیٹھے مال ضائع کرنا چاہا، ہوائیاں

---

[1] مراقی الفلاح مع حاشیۃ الطحطاوی　فصل فیما یثبت بہ الہلال　نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی　ص ۳۵۸
ردالمحتار　کتاب الصوم　داراحیاء التراث العربی بیروت　۲/ ۹۱

[2] القرآن ۵/ ۲

۴۵۸

ناڑیاں، تومڑیاں چھوڑیں۔ یہ ممنوع ہے کہ اس میں مسلمانوں کو دھوکا ہوگا۔ دوسرے یہ کہ جاہلوں نے جو اپنے جاہلانہ مسئلوں سے بے حکمِ حاکم وفتوٰیٔ عالم اپنے نزدیک رؤیت کی خبر ٹھیک جان کر پٹاخہ بازی شروع کر دی۔ اور یہ بھی زیادہ ناجائز وحرام ہے کہ منصب رفیع شرع پر جرأت ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم افتوا بغیر علم فضلوا واضلوا[1]۔ وعنہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اجرؤکم علی الفتیا اجرؤکم علی النار[2]۔ ھذا کلہ ایضاً تفقھاً، ولا اظن احدا یخالف فیہ۔ واللہ الھادی للصواب۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا فرمان ہے: جو بغیر علم کے فتوٰی دیں گے خود بھی گمراہ اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔ رسالتمآب صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا یہ بھی فرمانِ مبارک ہے: تم میں سے جو فتوٰی دینے میں زیادہ جرأت کرے گا وہ جہنم میں جانے میں زیادہ جرأت مند ہوگا۔ یہ تمام بھی بطور استخراج ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ اس میں کوئی مخالفت نہیں کرے گا۔ اللہ ہی صواب کی طرف رہنمائی فرمانے والا ہے۔ (ت)

(م) ۱۲ ہلال دیکھ کر اس کی طرف اشارہ نہ کریں

(ش) ۱۲ کہ افعالِ جاہلیت سے ہے،

تکرہ الاشارۃ الی الھلال عند رؤیتہ لانہ فعل اھل الجاھلیۃ[3] (فتح القدیر)

چاند دیکھنے پر اس کی طرف اشارہ کرنا مکروہ ہے کیونکہ یہ اہلِ جاہلیت کا عمل ہے (فتح القدیر)۔ (ت)

(م) ۱۳ ہلال دیکھ کر منہ پھیر لے۔

(ش) ۱۳ اقول حدیث میں ہے:

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا رای الھلال صرف وجھہ عنہ[4]۔ رواہ ابو داؤد عن قتادۃ مرسلا ولا شواھد وسندہ ثقات۔

حضور سیدِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے اپنا منہ (مبارک) اس کی طرف سے پھیر لیتے۔ اسے ابوداؤد نے حضرت قتادہ سے مرسلاً روایت کیا ہے اور اس کا شاہد کوئی نہیں اور اس کی سند ثقہ ہے (ت)

---

[1] صحیح مسلم باب رفع العلم قدیمی کتب خانہ کراچی ۲/ ۳۴۰

[2] سنن الدارمی باب الفتیا حدیث ۱۵۹ نشر السنۃ ملتان ۱/ ۵۳

[3] فتح القدیر فصل فی رؤیۃ الھلال نوریہ رضویہ سکھر ۲/ ۲۴۳

[4] سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول الرجل اذا رای الھلال آفتاب عالم پریس لاہور ۲/ ۳۳۹

www.alahazratnetwork.o

۵۹۳

شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ شرک کی چیز ہے افادہ المناوی فی التیسیر (مناوی نے تیسیر میں افادہ کیا۔ ت)

اقول یا یہ کہ کفار نے اُس کی عبادت کی اور شرع میں اُسے دیکھ کر اللہ جل جلالہٗ سے دُعا کرنی آئی، تو پسندیدہ ہُوا کہ منہ پھیر کر کی جائے تاکہ کفار سے مشابہت نہ لازم آئے۔ واللہ ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم۔

(م) ۱۴ یہ جو جاہلوں میں مشہور ہے کہ فلاں چاند تلوار پر دیکھے فلاں آئینے پر۔ یہ سب جہالت وحماقت ہے، بلکہ حدیث میں جو دُعائیں فرمائیں وُہ پڑھنی کافی ہیں۔

(ش) ۱۴ حدیث میں رؤیتِ ہلال کی بہت دُعائیں آئیں، بعض حصن حصین میں مذکور ہیں۔

(ح) ۱۴ فقیر غفر اللہ تعالٰی لہ جہاں تک اس وقت اپنی نظر میں ہیں تمام ادعیہ حدیث کو مع اشارہ رموز مخرجین جمع کرتا ہے وباللہ التوفیق:

(می) اللہ اکبر اللہ اکبر الحمد للہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ اللھم انی اسئلك من خیر ھذا الشھر واعوذبك من شر القدر ومن شر یوم المحشر[2]۔ (طب) عن عبادۃ بن الصامت، ھلال خیر ورشد اٰمنت بالذی خلقك[3]۔ (د) عن قتادۃ بلاغا، اللھم انی اسئلك من خیر ھذا (۳) اللھم انی اسئلك من خیر ھذا الشھر وخیر القدر واعوذبك من شرہ[4] (۳) (طب) عن رافع بن خدیج باسناد حسن اللھم

(می) اللہ اکبر، اللہ اکبر، الحمد للہ، برائی سے پھرنے اور نیکی کی طاقت اللہ تعالٰی کی توفیق کے بغیر نہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے اس ماہ میں خیر مانگتا ہوں اور شرِ تقدیر اور شرِ قیامت سے تیری پناہ ڈھونڈتا ہوں۔ (طب) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے اے خیر ورشد کے چاند میں تیرے پیدا کرنے والے پر ایمان رکھتا ہوں۔ (د) حضرت قتادہ سے مرسلاً مروی ہے اے اللہ! میں تجھ سے اس میں خیر مانگتا ہوں (۳) اے اللہ! میں تجھ سے اس ماہ کی اور تقدیر کی خیر مانگتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ ڈھونڈتا ہوں (۳) (طب) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالٰی عنہ سے سندِ حسن کے ساتھ مروی ہے: اے اللہ!

---

[1] التیسیر تحت حدیث کان اذا رأی الهلال مکتبة الامام الشافعی ریاض سعودیة ۲/۲۴۹
[2] مسند احمد بن حنبل مرویات عبادہ بن الصامت دارالفکر بیروت ۵/۳۲۹
[3] سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول الرجل اذا رأی الهلال آفتاب عالم پریس لاہور ۲/۳۳۹
[4] المعجم الکبیر للطبرانی حدیث ۴۴۰۹ المکتبة الفیصلیة بیروت ۴/۲۷۶

اھلّه علینا بالیمن والایمان والسلامة والسلام[1] (اق ت ك حب) عن طلحة بن عبید الله باسناد حسن، والتوفیق لما تحب و ترضی[2] حب عن طلحة (طب) عن ابن عمر، والسکینة والعافیة والرزق الحسن[3] (سن) عن حدیر السلمی مرسلا، ربی و ربك الله[4] (ا می ت ك (حب) عن طلحة طب عن ابن عمر، الحمد لله الذی ذھب بشھر کذا[5] وعن قتادة بلاغا (سن) عن عبد الله بن مطرف اسئلك من خیر ھذا الشھر و نوره و برکته و ھداه و طھوره و معافاته[6] (سن) مثله، اللھم ارزقنا خیره ونصره و برکته و فتحه و نوره ونعوذ بك من شره و شر ما بعده[7] (مو مص) عن علی موقوفا۔

اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، سلامتی اور امن والا بنادے۔ (ا۔ ق ت ک حب) حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے سندِ حسن کے ساتھ مروی ہے اور اس چیز کی توفیق دے جو تجھے پسند اور تو اس سے راضی ہے۔ (حب) نے طلحہ سے اور (طب) نے حضرت ابن عمر سے یہ الفاظ بھی نقل کئے سکون، عافیت اور رزقِ حسن مانگتا ہوں۔ (سن) نے حضرت حدید اسلمی سے مرسلاً روایت کیا میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے (ا می ت ک حب) نے حضرت طلحہ سے اور طب نے حضرت ابنِ عمر سے روایت کیا تمام حمد اس اللہ کی جو گزشتہ ماہ اسے لے گیا، حضرت قتادہ سے بلاغاً، اور (سن) نے حضرت عبداللہ بن مطرف سے روایت کیا ہے اے اللہ! میں تجھ سے اس ماہ کی خیر، اس کا نور، اس کی برکت، اس کی ہدایت، اس کی طہارت اور عافیت مانگتا ہوں۔ (سن) نے اس کی مثل روایت کیا۔ اے اللہ! ہمیں اس کی خیر، مدد، برکت، رحمت، فتح اور نور عطا فرما اور ہم اس کے اور اس کے مابعد کے شر سے تیری پناہ ڈھونڈتے ہیں۔ اسے (مو مص) نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے موقوفاً روایت کیا ہے۔ (ت)

www.alahazratnetwork.org

---

[1] جامع ترمذی ابواب الدعوات امین کمپنی کتب خانہ رشیدیہ دہلی ۲/ ۱۸۳

[2] الاحسان بترتیب ابن الحبان حدیث ۸۸۵ باب الادعیۃ مؤسسۃ الرسالۃ بیروت ۳/ ۷۰

[3] عمل الیوم واللیلۃ حدیث ۶۴۵ دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن انڈیا ص ۱۷۵

[4] جامع ترمذی ابواب الدعوات امین کمپنی کتب خانہ رشیدیہ دہلی ۲/ ۱۸۳

[5] عمل الیوم واللیلۃ حدیث ۶۴۷ دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن انڈیا ص ۱۷۵

[6] ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ص ۱۷۶

[7] المصنف ابن ابی شیبہ حدیث ۹۷۹۶ کتاب الدعوات ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ کراچی ۱۰/ ۳۹۹-۴۰۰

۴۶۱

(م) ۱۵ چاند پر جب کبھی نظر پڑے تو اس کے شر سے پناہ مانگے۔

(ش) ۱۵ ترمذی، نسائی، حاکم ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے راوی حضور پر نور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے چاند کو دیکھ کر فرمایا،

یا عائشۃ استعیذی باللہ من شر ھذا، اے عائشہ! اللہ تعالٰی کی پناہ مانگ اس شر سے فان ھذا ھو الغاسق اذا وقب[1]۔ کہ یہی ہے وہ اندھیری ڈالنے والا جب ڈوبے یا گہنائے، یعنی قرآن عظیم میں جس غاسق کا ذکر فرمایا ومن شر غاسق[2] اور اس کے شر سے پناہ مانگنے کا حکم آیا اس سے یہی چاند مراد ہے۔

www.alahazratnetwork.org

فصل دوم

اُن امور میں جن کا در بارۂ تحقیق ہلال کچھ اعتبار نہیں، بیس قمر پر مشتمل

(م) قمرا ۱۶ اہل ہیأت کی بات کا کچھ اعتبار نہیں اگرچہ عادل ہوں اگرچہ کثیر ہوں، نہ ہی خود اس پر عمل جائز۔

(ش) قمر ۱/۱۶ اہلِ ہیئت وہ لوگ جو آسمانوں کے حال اور ستاروں کی چال سے بحث کرتے ہیں، وہ اپنے حساب سے بتاتے ہیں کہ فلاں دن رؤیت ہلال ہوگی فلاں مہینہ انتیس کا ہوگا فلاں تیس کا۔ پھر اُن کی بات کہ ایک حساب ہے ٹھیک بھی پڑتی ہے، پر صحیح مذہب میں اُس کا کچھ اعتبار نہیں اگرچہ وہ ثقہ عادل ہوں، اگرچہ اُن کی جماعت کثیر یک زبان ایک ہی بات پر اتفاق کرے۔ مثلاً وہ ۲۹ شعبان کو کہیں آج ضرور رؤیت ہوگی کل یکم رمضان ہے۔ شام کو ابر ہوگیا، رؤیت کی خبر معتبر نہ آئی، ہم ہرگز رمضان قرار نہ دیں گے، بلکہ وہی یوم الشک ٹھہرے گا، یا وہ کہیں آج رؤیت نہیں ہوسکتی، کل یقیناً ۳۰ شعبان ہے۔ پھر آج ہی رؤیت پر معتبر گواہی گزری، فوراً قبول کرلیں گے اور کچھ خیال نہ کریں گے کہ بربنائے ہیئت تو آج رؤیت ناممکن تھی۔ گواہ نے دیکھنے میں غلطی کی، یا غلط کہا، دلیل اس مسئلے اور اکثر مسائل آئندہ کی جو قمر ۵ تک آئیں گے یہ ہے کہ شارع صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے صوم وفطر کا حکم رؤیت پر معلق فرمایا، صحیحین وغیرہما میں بطرق کثیرہ بہت صحابہ رضوان اللہ تعالٰی علیہم سے مروی کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں،

---

[1] جامع ترمذی ابواب التفسیر سورۃ الفلق نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی ۲/۱۷۴

[2] القرآن ۱۱۳/۳

صوموا الرؤیتہ وافطروا الرؤیتہ فان اغمی علیکم فاکملوا عدۃ شعبان ثلثین۔[1]

چاند دیکھ کر روزہ رکھو، چاند دیکھ کر ختم کرو۔ اور اگر مطلع صاف نہ ہو تو تیس کی گنتی پوری کرلو۔ (ت)

پس ہمیں اسی پر عمل فرض ہے، باقی رہا حساب، اسے خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یک لخت ساقط کردیا، صاف ارشاد فرماتے ہیں:

انا امۃ امیۃ لا نکتب ولا نحسب الشھر ھکذا وھکذا والشھر ھکذا وھکذا۔[2] رواہ الشیخان وابوداؤد ونسائی عن ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنھما۔

ہم اُمّی امّت ہیں، نہ لکھیں نہ حساب کریں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں تین بار اُٹھا کر فرمایا مہینہ یُوں اور یُوں اور یُوں ہوتا ہے۔ تیسری دفعہ میں انگوٹھا بند فرمالیا یعنی انتیس اور مہینہ یُوں اور یُوں ہوتا ہے، ہر بار سب انگلیاں کھلی رکھیں یعنی تیس۔ (اسے امام بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی نے ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت کیا۔ ت)

ہم بحمد اللہ ولہ المنۃ اپنے نبی اُمّی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی اُمّی اُمت ہیں، ہمیں کسی کے حساب کتاب سے کیا کام، جب تک رؤیت ثابت نہ ہوگی نہ کسی کا حساب سُنیں، نہ تحریر مانیں، نہ قرائن دیکھیں، نہ اندازے جانیں۔

لا عبرۃ بقول الموقتین ولو عدولا علی المذھب بل فی المعراج لا یعتبر قولھم بالاجماع ولا یجوز للمنجم ان یعمل بحساب نفسہ وفی النھر فلا یلزم بقول الموقتین انہ ای الھلال یکون فی السماء لیلۃ کذا وان کانوا عدولا فی الصحیح کما فی الایضاح اھ وفی القنیۃ عن ابن مقاتل انہ کان یسألھم ویعتمد علی قولھم اذا اتفق علیہ جماعۃ منھم ثم نقل عن شرح السرخسی انہ بعید وعن مجد الائمۃ انہ اتفق اصحاب ابی حنیفۃ الا النادر

صحیح مذہب کے مطابق نجومیوں کا قول معتبر نہیں اگرچہ وُہ عادل ہوں، بلکہ معراج میں ہے کہ ان کا قول بالاجماع معتبر نہیں، اور نجومی کو خود اپنے حساب پر عمل کرنا درست نہیں۔ نہر میں ہے نجومیوں کا یہ قول کہ فلاں رات کو آسمان پر چاند نظر آئے گا صحیح روایت کے مطابق ان کے اس قول سے روزہ لازم نہ ہوگا، اگرچہ نجومی عادل ہو جیسا کہ ایضاح میں ہے اھ قنیہ میں ابن مقاتل سے مروی ہے کہ نجومیوں سے سوال کیا جائے اور اگر ان کی ایک جماعت کا اتفاق ہو جائے تو ان کے قول پر اعتماد کیا جائے، پھر شرح سرخسی سے نقل کیا ہے کہ یہ بعید (از قیاس) ہے، مجد الائمہ

---

[1] صحیح بخاری کتاب الصوم قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۲۵۶

[2] ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍

۴۶۳

والشافعی انه لا اعتماد علی قولهم[1] ش ملخصا سے مروی ہے کہ کچھ شاذ احناف کو چھوڑ کر باقی تمام احناف اور شوافع اس پر متفق ہیں کہ نجومیوں کے قول پر اعتماد نہیں کیا جائے گا ۔ شامی ملخصاً (ت)

تنبیہ : اس مسئلہ کے یہ معنی ہیں کہ جو بات وہ بطور ہیأت کہیں مقبول نہیں۔ ورنہ اگر شہادت رؤیت ادا کریں تو مثل اور لوگوں کے ہیں، جن شرائط سے اوروں کی گواہی سُنی جاتی ہے اُن کی بھی گواہی قبول ہوگی، پھر اُن کا قابلِ شہادت ہونا جبھی ہے کہ ہیأت و نجوم کی خلافِ شرع باتوں پر اعتقاد نہ کرتے ہوں صرف صناعی طور پر آسمان کی گردشوں، ستاروں کی چالوں، طلوع و غروب، رجوع و استقامت، بطوء و سرعت، قِران، تسدیس، تربیع، تثلیث، مقابلہ، اجتماع وغیرہ سے بحث کرتے ہوں، ورنہ مثلاً امورِ غیب پر احکام لگانا سعد و نحس کے خرخشے اٹھانا، زائچہ کے راہ پر چلنا چلانا، اوتادار بعہ طالع رابع عاشر سابع پر نظر رکھنا زائلہ مائلہ کو جانچنا پرکھنا، شرعاً بجر ہے۔ اور اعتقاد کے ساتھ ہو تو قطعاً کفر، والعیاذ باللہ رب العالمین۔ اسی قبیل سے ہے ان کا کہنا کہ فلاں دن رؤیت واجب ہے فلاں دن محال۔ اگر وجوب و استحالہ عادی مراد لیتے ہیں تو خیر کہ سنۃ اللہ کیلئے تبدیل نہیں، ورنہ حقیقی و عقلی کا قصد معاذ اللہ کُھلا ہوا کفر ہے۔ اعاذنا اللہ بمنہ العظیم، اٰمین (اللہ تعالٰی اپنے بڑے احسان سے ہمیں محفوظ رکھے، آمین۔ ت)

(ح) $\frac{1}{16}$ علٰہ اہلِ تنجیم میں قرار پایا ہے کہ جب تک چاند آٹھ درجے آفتاب سے دُور نہیں ہوتا ہرگز نظر نہیں آتا صرح به الفاضل الرومی (اس پر فاضل رومی نے تصریح کی ہے۔ ت) اور جب ۱۲ درجے جُدا ہوتا ہے ضرور نظر آتا ہے نص علیه علامة الشریف (علامہ شریف نے اس پر نص کی ہے۔ ت) پھر وہ ۲۹ تاریخ مغرب کی تقویم یعنی اُس وقت فلک بروج سے شمس و قمر کے مواضع نکال کر فصل دیکھتے ہیں اگر آٹھ درجے سے کم پایا حکم لگا دیا کہ آج رؤیت ہرگز نہ ہوگی اور ۱۲ یا ۱۲ سے زائد دیکھا تو جزم کر دیا کہ ضرور ہوگی اور اس کے مابین معلوم ہوا تو رؤیت ہلال مشکوک رکھتے ہیں، پھر منجمانِ ہند کی ادا کچھ نرالی ہے۔ فقیر نے بارہا دیکھا کہ ۲۹ کی مغرب کو قمر ۱۲ درجے سے بہت زیادہ دُور ہے پھر بھی اُنھوں نے کل کی رؤیت رکھی۔ خیر یہاں یہ کہنا ہے کہ حکمائے یونان اُن کے قواعد وضع کر چکے خود بھی ان پر مطمئن نہیں، تصریح کرتے ہیں کہ احوال قمر کا آج تک انضباط نہ ہُوا پھر ایسے شاک و شاک فی انہ شاک کی بات کا کیا اعتبار،

سبحانك لاعلم لنا الا ما علمتنا انك انت العلیم الحکیم[2] (پاک ہے تیری ذات ہمیں علم نہیں مگر اتنا جو تُو نے ہمیں سکھایا، بلاشبہ تُو ہی جاننے والا اور حکمت والا ہے) اقول و

---

[1] ردالمحتار کتاب الصوم مصطفٰی البابی مصر ۲/ ۱۰۰

[2] القرآن ۲/ ۳۲

۴۶۴

بھذا یرد ما اعتمدہ الامام السبکی من الشافعیۃ وصوبہ الزرکشی منھم وجنح الیہ بعض منا من جوز الاعتماد علی قولھم بناءً علی ان الحساب قطعی والشھادۃ ظنی قلنا ھذا الحساب ایضا لیس من القطع فی شیئ کما علمت واحتمال الغلط لیس باقل من احتمالہ فی خبر العدل والشارع صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم قد الغی الحساب ونزل الشھادۃ بمنزلۃ الیقین وبالجملۃ فالمذھب عدم جواز الاعتماد علیھم اصلا ۱۲۔

www.alahazratnetwork.o

اقول اس سے اس کا رَد ہوجاتا ہے جس پر شوافع میں سے امام سبکی نے اعتماد کیا ہے اور ان میں سے زرکشی نے اس کی تصویب کی۔ اور ہم احناف میں سے بعض نے ان کی طرف جھکاؤ کیا کہ ان کے قول پر اعتماد جائز ہے اس بنا پر کہ حساب قطعی ہوتا ہے اور شہادت ظنی۔ ہم کہتے ہیں کہ حساب بھی کسی معاملہ میں قطعی نہیں جیسا کہ آپ جان چکے، اور غلطی کا احتمال خبرِ عادل میں احتمال سے کم نہیں، اور شارع صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے حساب کو لغو قرار دیا اور شہادت کو بمنزلِ یقین فرمایا، الغرض مذہب صحیح یہی ہے کہ اہلِ توقیت (نجومیوں) پر اعتماد جائز نہیں (ت)

(ح) $\frac{1}{16}$ عـہ۲ قد رواہ البخاری فی کتاب الصوم وعقد لہ باب قول النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم لا نکتب ولا نحسب فقصر الفاضل المرحوم عبد الحی اللکھنوی فی القول المنشور عزوہ علی مسلم تقصیر ۱۲۔

اسے بخاری نے کتاب الصوم میں روایت کیا ہے اور باب کا نام "حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشادِ گرامی ہے کہ ہم نہ لکھیں اور نہ حساب کریں" فاضل مرحوم عبدالحی لکھنوی کا "القول المنشور" میں اسے صرف مسلم کی طرف منسوب کرنا قلتِ مطالعہ ہے ۱۲ (ت)

(ح) $\frac{1}{16}$ عـہ۳ اقول الاولی تاخیر الاستثناء بعد الشافعی لان من اصحابہ ایضا من اعتمد علیھم کما سمعت ۱۲۔

اقول یہاں حرف استثناء لفظ شافعی کے بعد ہونا چاہئے کیونکہ ان میں سے بھی کچھ حضرات نے اہلِ ہیئت پر اعتماد کیا ہے جیسا کہ آپ سُن چکے ہیں۔ (ت)

(م) قمر ۲ اخیر مہینے میں دو ایک رات ضرور بیٹھتا ہے لا پر شریعت میں اس پر مدارِ حکم نہیں۔

(ش) قمر $\frac{1}{16}$ مہینہ انتیس کا ہوتا ہے تو ایک رات بیٹھتا ہے، تیس کا ہو تو دو رات، پھر آج صبح کو طلوعِ شمس سے پہلے چاند جانبِ شرق نظر آیا تھا اور آج شام کی نسبت شہادتِ شرعی رؤیت پر گزری، بلاشُبہ قبول کی جائے گی اور یہ لحاظ نہ ہوگا کہ آج صبح تک تو چاند موجود تھا بن ڈوبے کیونکر ہلال ہوگیا۔

روی یوم التاسع والعشرین قبل الشمس

طلوعِ شمس سے پہلے انتیسویں دن کو چاند دیکھا گیا

۴۶۵

ثم رؤی لیلۃ الثلاثین بعد الغروب وشھدت بینۃ شرعیۃ بذلك فان الحاکم یحکم برؤیتہ لیلا کما ھو نص الحدیث ولا یلتفت الی قول المنجمین انہ لا یمکن رؤیتہ صباحا ثم مساء فی یوم واحد، کیف وقد صرحت ائمۃ المذاھب الاربعۃ بان الصحیح انہ لا عبرۃ بقول المنجمین[1] ش ملخصا۔

پھر غروب کے بعد تیسویں رات کو دیکھا گیا اور اس پر شرعی گواہی بھی ہوئی تو حاکم رات کی رؤیت پر فیصلہ دے جیسا کہ اس پر حدیث میں تصریح ہے اور اہلِ نجوم کے اس قول کی طرف توجہ نہ کرے کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ ایک ہی دن میں چاند صبح اور شام دکھائی دے، یہ کیوں نہ ہو، حالانکہ ائمہ مذاہب نے تصریح کی ہے کہ صحیح مذہب یہی ہے کہ اہلِ نجوم کے قول کا اعتبار نہیں، شامی ملخصاً (ت)

www.alahazratnetwork.

(ح) $\frac{1}{14}$ عت چاند سورج دونوں کی اپنی چال مغرب سے مشرق کو ہے اور حرکتِ یومیہ جس کے بسبب طلوع وغروب روزانہ ہوتا ہے مشرق سے مغرب کو تو چاند صبح کے وقت جب ہی نظر آئیگا کہ سورج کے پیچھے ہو یعنی جانبِ مغرب ہٹا ہوا ہو کہ اگر جانبِ مشرق بڑھا ہو تو آفتاب اس سے پہلے طلوع کرے گا، صبح کے وقت چاند آفتاب سے بھی زیادہ زیرِ زمین اترا ہوگا نظر کیونکر آئے۔ اور جب پیچھے ہے تو افقِ مشرقی پر سورج سے پہلے چمک آئیگا آفتاب ہنوز زیرِ زمین ہوگا، تو نظر آسکتا ہے بشرطیکہ ۸ درجے سے کم نہ ہو، ورنہ اتنے قرب میں سورج کی شعاعیں اُسے چھپالیں گی، نظر کام نہ کرسکے گی۔ اسی طرح شام کو مغرب میں جب ہی نظر آتا ہے کہ سورج کے آگے ہو یعنی جانبِ مشرق بڑھا ہو کہ اگر جانبِ مغرب ہٹا ہوگا تو سورج سے پہلے ڈوب جائے گا، اور جب آگے ہے تو افقِ غربی پر بعد غروبِ آفتاب باقی رہے تو نظر آنا ممکن بشرطیکہ آٹھ درجہ سے کم فصل نہ ہو۔ جب یہ بات سمجھ لی تو اگر آج صبح کو نظر بھی آئے پھر شام کو ہلال بھی ہو تو لازم ہے کہ صبح کو آٹھ درجے پیچھے تھا شام کو لااقل آٹھ درجے آگے ہوگیا، چار پہر میں سولہ درجے طے کرگیا، حالانکہ وہ کبھی آٹھ پہر کامل میں بھی اتنا نہیں چلتا، اس وجہ سے ہیأت والے اجتماعِ رؤیتِ صبح وشام کو ناممکن کہتے ہیں، مگر جب ثبوت شرعی ہو تو انکار کا کیا یارا، اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ (بلاشبہ اللہ تعالٰی ہر شَے پر قادر ہے۔ت)

(م) **قمر ۳ ۱۸** انتیس۲۹ رات کی صبح کو چاند نظر نہیں آتا، شرع اِسے بھی نہیں سنتی۔

(ش) $\frac{3}{18}$ یہ دعوٰی دعوٰیٔ اول سے اخص ہے وہاں دو ایک رات بیٹھنا تھا، عام ازیں کہ ۲۹ کو ڈوبے یا ۳۰ کو، یہاں خاص دعوٰی ہے کہ ۲۹ کو ضرور ڈوبتا ہے، شرع میں اس پر بھی لحاظ نہیں مثلاً ۲۹ شعبان

---

[1] ردالمحتار کتاب الصوم مصطفی البابی مصر ۲/ ۱۰۴

روزِ یکشنبہ کو شام کے وقت ابر تھا، گواہانِ شرعی نے رؤیت بیان کی، صبح کو رمضان ٹھہرا، اب جو گنتی ہوتی آئی تو ۲۹ رمضان دوشنبہ کو طلوعِ شمس سے پیشتر چاند موجود تھا، اس پر کوئی خیال کرے کہ دوشنبہ کی پہلی ہوتی تو آج ۲۹ کو چاند صبح کے وقت کیونکر نظر آتا ضرور ہے کہ گواہوں نے غلطی کی شعبان ۳۰ کا ہُوا، آج ۲۸ ہے ابر ہُوا تو اسی حساب پر رمضان کے ۳۰ پُورے ہوں گے، تو یہ خیال محض غلط ہوگا بلکہ وہی دوشنبہ کی ۲۹ ٹھہرے گی اور اسی پر بنا ءِ احکام رہے گی والدلیل علی ذلك مع السند قد انطوی فیما قدمنا (اور اس پر دلیل مع سند ہماری سابقہ گفتگو میں آچکی ہے۔ ت)

(م) **قرہم ۱۹** دن کو دوپہر سے پہلے چاند جب ہی نظر آتا ہے کہ شبِ گزشتہ ہلال ہو چکا ہو، پر صحیح مذہب میں اس کا بھی لحاظ نہیں۔

www.alahazratnetwork.org

(ش) $\frac{۴}{۱۹}$ یعنی مثلاً پنجشنبہ ۲۹ شعبان یا ۲۹ رمضان کو ابر تھا رؤیت نہ ہوئی جمعہ کی دوپہر سے پہلے چاند نظر آیا تو اگرچہ قیاس یہی چاہتا ہے کہ شبِ جمعہ میں ہلال ہوگیا، ورنہ دوپہر سے پہلے نظر نہ آتا۔ تو آج پہلی ہونی چاہئے۔ مگر صحیح مذہب میں اس کا کچھ لحاظ نہ ہوگا اور آج تیس ہی ٹھہرے گی۔

رؤیتہ بالنہار للیلۃ الاٰتیۃ مطلقا علی المذھب ذکرہ الحدادی (ای سواء رؤی قبل الزوال او بعدہ علی المذھب الذی ھو قول ابی حنیفۃ و محمد[1] (ملخصا)

(ش) اوجب الحدیث ای قولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام صوموا لرؤیتہ و افطروا لرؤیتہ، فوجب سبق الرؤیۃ علی الصوم والفطر والمفہوم المتبادر منہ الرؤیۃ عند عشیۃ اٰخر کل شھر عند الصحابۃ والتابعین ومن بعدھم بخلاف ماقبل الزوال من الثلثین والمختار

دن کو دیکھا جانے والا چاند مذہب صحیح کے مطابق ہر حال میں آئندہ رات کا شمار ہوگا۔ اسے حدادی نے ذکر کیا مذہب صحیح جو امام اعظم اور امام محمد کا مذہب ہے کے مطابق خواہ زوال سے پہلے دکھائی دے یا زوال کے بعد) (شامی)، یہ اس حدیثِ نبوی علٰی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے ثابت ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو، تو اس سے چاند کی رؤیت کا روزے اور عید سے پہلے ہونا ضروری ہے، اس سے متبادر یہی مفہوم ہوتا ہے کہ چاند کی رؤیت جو ہر ماہ کی آخری شام کی ہو، مراد ہے۔ یہی صحابہ، تابعین اور ان کے بعد آنے والے اہلِ علم نے کہا ہے بخلاف تیسویں دن کے ماقبل الزوال دکھائی دینے کے، اور مختار امام اعظم

---

[1] ردالمحتار کتاب الصوم مصطفی البابی مصر ۲/ ۱۰۳

۴۶۷

قولھما¹ (فت) (فتح القدیر) وکذا صرح باختیارہ فی ع وخز (خزانۃ المفتین) و ص (خلاصۃ) وق (قاضی خان) و مر و بز (بزازیۃ) وجو (جواھر الاخلاطی) و مج (مجمع الانھر) و ب (بحرالرائق) والاختیار² وجامع المضمرات والعنایۃ والغیاثیۃ و التتارخانیۃ والتجنیس وغیرھا۔

اور امام محمد کا قول یہی ہے (فتح القدیر) اس کے مختار ہونے پر ع، خزانۃ المفتین، خلاصہ، قاضی خاں، مر، بزازیہ، جواہر الاخلاطی، مجمع الانہر، بحرالرائق، اختیار، جامع المضمرات، عنایہ، غیاثیہ، تتارخانیہ اور تجنیس وغیرہ میں تصریح ہے۔ (ت)

(ح) $\frac{۴}{۱۹}$ عہ دوپہر سے پہلے کی قید اس لئے لگائی کہ اگر بعد زوال نظر آیا تو عامۂ کتب پر کسی کے نزدیک گزشتہ رات کا نہ ٹھہرے گا کہ تیس کا چاند بھی اکثر دن سے نظر آجاتا ہے مگر دوپہر ڈھلنے کے بعد،

ھکذا فی عامۃ الکتب کالبدائع والایضاح والمنظومۃ والخانیۃ و طم و ش والبزازیۃ والعتابیۃ والذخیرۃ والتتارخانیۃ و جامع الرموز وجواھر الاخلاطی والاختیار والبحر والتبیین والمجتبٰی و القنیۃ و مجمع البحرین وشرحہ لابن ملک وشرح الکنز لملا مسکین وغیرھا ووقع فی المجمع الانھر تبعالما فی الفتح من التحفۃ انہ عند ابی یوسف اذا رؤی قبل الزوال اوبعدہ الٰی وقت العصر فللماضیۃ و بعدہ للمستقبلۃ¹ ا ھ۔

عام کتب میں اسی طرح ہے مثلاً بدائع، ایضاح، منظومہ، خانیہ، طم، شامی، بزازیہ، عتابیہ، ذخیرہ، تتارخانیہ، جامع الرموز، جواہر الاخلاطی، اختیار، بحر، تبیین، قنیہ، مجمع البحرین اور اس کی شرح لابن ملک، اور شرح کنز لملا مسکین وغیرہ اور مجمع الانہر میں فتح کی اتباع میں اور وہاں تحفہ سے ہے کہ امام ابویوسف کا قول یہ ہے کہ جب چاند زوال سے پہلے یا اس کے بعد عصر تک دکھائی دے تو وہ گزشتہ رات کا ہوتا ہے اور اگر اس کے بعد نظر آئے تو وہ آئندہ رات کا ہوگا۔ (ت)

(م) قمر ۵ ۲۰ کے بڑے ہونے کا کچھ خیال نہ چاہئے۔

---

¹ فتح القدیر	کتاب الصوم	نوریہ رضویہ سکھر	۲/۲۴۳
بحرالرائق	"	ایچ ایم سعید کمپنی کراچی	۲/۲۶۳
² مجمع الانہر	"	داراحیاء التراث العربی بیروت	۱/۲۳۷
فتح القدیر	"	نوریہ رضویہ سکھر	۲/۲۴۳

(ش) ۵/۲ بہت لوگ چاند کو بڑا دیکھ کر کہنے لگتے ہیں کہ کل کا ہے یا آج ۲۹ نہ تھی ۳۰ تھی کہ ۲۹ کا چاند اتنا بڑا نہیں ہوتا، یہ اُن کی خام خیالی ہے، شرعی معاملے تو اوپر ہو چکے کہ وہاں قیاسی باتوں کا دخل نہیں اور بطور علم ہیأت ہی چلئے تو ان شاء اللہ تعالٰی فقیر ثابت کرسکتا ہے کہ ۲۹ کا چاند بعض ۳۰ کے چاندوں سے بڑا ہونا ممکن۔

اقول اور سب سے بڑھ کر دافع اوہام یہ ہے کہ طبرانی نے معجم کبیر میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا:

اقتراب الساعۃ انتفاخ الاھلۃ [1] | قربِ قیامت کا ایک اثر یہ ہے کہ ہلال بڑے نظر آئیں گے۔

اور معجم اوسط میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی، حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا:

www.alahazratnetwork.org

من اقتراب الساعۃ ان یری الھلال قبلا فیقال ھو للیلتین [2] الحدیث۔ | قربِ قیامت کی ایک علامت یہ ہے کہ ہلال سامنے ہی نظر پڑے گا دیکھنے والا کہے گا کہ دو رات کا ہے۔

صحیح مسلم شریف میں ابو البختری سے مروی ہے کہ ہم عمرے کو نکلے بطنِ نخلہ میں ہلال دیکھا کسی نے کہا تین رات کا ہے کسی نے کہا دو رات کا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے حال عرض کیا، فرمایا: تم نے کس رات دیکھا؟ ہم نے کہا فلاں رات۔ کہا حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

ان اللہ تعالٰی مدّہ علہ للرؤیۃ فھو للیلۃ رأیتموہ [3]۔ | اللہ تعالٰی نے اُسے رؤیت پر موقوف فرمایا ہے تو جس رات تم نے دیکھا اُسی رات کا ہے۔

(ح) ۵/۳ علہ ای جعل وقت الصوم ممتدا الی زمان رؤیۃ الھلال ۱۲- | اللہ تعالٰی نے وقتِ صوم کو رؤیت چاند کے زمانہ تک طویل (ممتد) کیا ہے ۱۲ (ت)

علہ وقع ھٰھنا فی القول المنشور للفاضل اللکنوی لرؤیۃ رأیتموہ وھو تصحیف ۱۲ | اور القول المنشور میں فاضل لکھنوی نے "لرؤیۃ رأیتموہ" تحریر کیا ہے یہ تصحیف ہے ۱۲ (ت)

(م) قمر ۶ نہ اس ۲۱ کے اونچے ہونے پر نظر قمر ۷ نہ اس کے دیر تک ٹھہرنے پر التفات۔

(ش) ۶/۲۱ بہت لوگ چاند اونچا دیکھ کر بھی ایسی ہی اٹکلیں دوڑاتے ہیں، بعض کہتے ہیں اگر ۲۹ کا ہوتا تو اتنا

---

[1] کنز العمال بحوالہ المعجم الکبیر حدیث ۳۸۴۶۹ مکتبۃ التراث الاسلامی مصر ۱۴/ ۲۲۰
[2] " " معجم الاوسط " ۳۸۴۷۰ " " "
[3] صحیح مسلم کتاب الصیام قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۳۴۸

نہ ٹھہرتا۔ یہ سب بھی ویسے ہی اوہام ہیں جن پر شرع میں التفات نہیں، خصوصًا یہ باتیں تو از روئے ہیأت بھی کلیہ نہیں ہوسکتیں، میں ان شاء اللہ تعالٰی ثابت کرسکتا ہوں کہ کبھی ۲۹ کا ۳۰ کے بعض ہلالوں سے اونچا اور دیر پا ہونا متصوّر۔

(ح) $\frac{6}{21}$ عہ اونچا ہونا اور دیر تک رہنا غالبًا زیادتِ فصل سے ہوتا ہے اور یہ ہم اوپر واضح کرچکے کہ کبھی ۲۹ کا بہ نسبت ۳۰ والے کے سورج سے دُور تر ہوتا ہے تو غالبًا اُتنا ہی اُونچا بھی ہوگا اور اتنا ہی دیر میں ڈوبے گا۔ علاوہ ازیں دقائق ہیأت پر نظر کیجئے تو باوجود استوائے فصل ایک حالت میں بلند تر و دیر پا تر ہونا ممکن و ذلك یبتنی علی مقدمات طویلۃ لو تکلمنا علیہا لخرجنا عما نحن بصددہ[۱۲] (اور یہ طویل مقدمات پر مبنی ہے اگر ہم ان پر گفتگو شروع کردیں تو زیرِ نظر موضوع سے کہیں دُور نکل جائیں گے[۱۲]۔ ت)

(م) **قمر ۸** آج کا ہلال **۲۲** شفق سے پہلے ڈوبتا ہے کل کا بعد کو، یہ بھی معتبر نہیں۔

(ش) $\frac{8}{22}$ شفق سے مراد شفقِ احمر ہے یعنی وہ سرخی جو غروبِ آفتاب کے بعد جانبِ مغرب رہتی ہے۔ عادت یُوں ہے کہ جو ہلال اسی شب ہُوا وہ اس سُرخی کے غائب ہونے سے پہلے ڈوب جاتا ہے، اور جو کل ظاہر ہُوا تھا اس کے بعد غروب کرتا ہے۔ پھر یہ بھی تجربہ کی بات ہے، صحیح مذہب میں اس پر اعتماد نہیں۔

فی مختارات النوازل وقیل ان غاب بعد الشفق فھو للماضیۃ وان غاب قبل الشفق فھو للمستقبلۃ[۱] اھ وھکذا ذکرہ مضعفا مقابلا للمذھب الصحیح المختار اعنی کونہ للمستقبلۃ مطلقا فی مج وفت و ق و بز وغیرھا من اسفار کثیرۃ۔

مختارات النوازل میں ہے بعض نے کہا کہ اگر شفق کے بعد چاند غروب ہوگیا تو وُہ گزشتہ رات کا ہوگا اور اگر شفق سے پہلے غروب ہوگیا تو وُہ آئندہ رات کا ہوگا اھ یُونہی یہ ضعیف قول مذہب صحیح اور مختار کے مقابل ذکر کیا ہے، اور مذہب صحیح یہ ہے کہ وہ چاند ہر حال میں آئندہ رات کا ہوگا، مج، فتح القدیر، قنیہ، بزازیہ اور دیگر کتبِ معتمدہ میں یُونہی ہے (ت)

(م) **قمر ۹** تیسری رات **۲۳** عشاء سے پہلے چاند نہیں ڈوبتا، پر یہ بھی قابلِ لحاظ نہیں۔

(ش) $\frac{9}{23}$ عادت اکثری یُوں ہے کہ تیسری شب کا چاند غروب نہیں کرتا جب تک عشاء کا وقت نہ آجائے۔ حدیث شریف میں نمازِ عشاء کی نسبت ہے:

کان رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یصلیھا لسقوط القمر

حضور سیّدِ عالم صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم یہ نماز اس وقت پڑھا کرتے جس وقت تیسری رات کا

---

[۱] فتاوٰی بزازیہ علی ہامش فتاوٰی ہندیہ کتاب الصوم نورانی کتب خانہ پشاور ۴/۹۶

لثالثة[1]. رواه ابوداؤد عن النعمان بن بشير رضی اللہ تعالٰی عنہما.

چاند ڈوبتا ہے (اسے ابوداؤد نے نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت کیا ہے۔ ت)

پر معاملۂ ہلال میں شرعاً اس پر بھی التفات نہیں مثلاً گواہی گزری کہ آج چاند ہوا کل جمعہ کی یکم رمضان ہے اب شنبہ کے بعد جو شب یکشنبہ آئی کہ اس شہادت کی رُو سے تیسری شب تھی، اس میں دیکھا تو چاند مغرب ہی کے وقت عشاء کا وقت آنے سے پہلے ڈوب گیا جس کے سبب گمان ہوتا ہے کہ آج شبِ دوم ہے اس کا کچھ خیال نہ کریں گے اور تیسری ہی رات قرار دیں گے۔

تنبیہ: **اقول** وباللہ التوفیق بے شک اِس شہادت پر عمل میں معاذ اللہ حدیث کی کچھ مخالفت نہیں، بلکہ عین حکمِ حدیث پر چلنا ہے۔ حضور اقدس سیدِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم وقتِ عشاء دیکھ کر نماز شروع فرماتے، وہ اس اکثری امر کے سبب غالباً اس وقت سے موافق پڑتی، یا یُوں سہی کہ زمانہ اقدس میں ہمیشہ ہی مطابق آئی، اس سے یہ بھی لازم نہیں آتا کہ حضور نے ایک وقت بھی اِس غروبِ قمر پر وقتِ نماز کی بنا رکھی ہو نہ کہ اُسے ابدی غیر ممکن التخلف جانتے نہ کہ اس کے سبب امرِ صوم میں شہادتِ شرعیہ جسے شرع نے مثلِ رویتِ عین قرار دیا رو کی جائے۔

سئل فيما غاب الهلال بالليلة الثالثة قبل دخول وقت العشاء هل يعمل بالشهادة ام لا، اجاب المعمول به ما شهدت البينة لان الشهادة نزلها الشارع منزلة اليقين وليس في العمل بالبينة مخالفة لصلوته صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم[2] (ش) عن فتاوى العلامة الشهاب الرملی الكبير الشافعی ملخصا وهذا اواضح جدًا[عہ] ولله الحمد ۱۲۔

سوال کیا گیا کہ جب تیسری رات کا چاند دخولِ وقتِ عشاء سے پہلے غائب ہو جائے تو کیا شہادت پر عمل کیا جائے گا یا نہیں؟ تو جواب یہ دیا کہ اس پر عمل کیا جائیگا جس پر گواہی ہُوئی کیونکہ گواہی کو شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یقین کا مقام قرار دیا ہے اور گواہوں پر عمل کرنا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کے مخالف نہیں یہ شامی نے علامہ شہاب رملی الکبیر الشافعی کے فتاوٰی سے ملخصاً نقل کیا ہے اور یہ نہایت ہی واضح ہے، حمد اللہ ہی کے لئے ہے ۱۲ (ت)

(ح) $\frac{۹}{۲۳}$ عہ **اقول** وبتقريرنا هذا

اقول بحمد اللہ ہماری اس تقریر سے واضح

---

[1] سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ آفتاب عالم پریس لاہور ۱/۶۰

[2] ردالمحتار کتاب الصوم مصطفٰی البابی مصر ۲/۱۰۰

ظهر بحمد الله انه لاحاجة الی ما تجشمه الفاضل عبد الحی اللکنوی فی "القول المنشور" مجیبا عن هذا الاشکال انه لیس فی الحدیث ما یدل علی الدوام فقد یکون هکذا ولا تغتر بقوله "کان" فانه لا یدل علی الاستمرار کما بسطه النووی فی شرح صحیح مسلم فی ابواب النوافل فتشکر انتهی فقد علمت ان لا اشکال بالحدیث اصلا ولو کان "للدوام دواما" علی ان هذه المسئلة کثیرة الخلاف وقد عقدنا لبیانها رسالتنا "التاج المکلل فی انارة مدلول کان یفعل" فبناء التفصی علی امر مختلف فیه مع عدم الحاجة الیه مما لا معول علیه ۱۲

ہوگیا کہ اس تکلف کی ضرورت نہیں جو فاضل عبدالحی لکھنوی نے القول المنشور میں اس اشکال کے جواب میں کہا کہ حدیث میں کوئی ایسی شئی نہیں جو دوام پر دال ہو، ہاں کبھی ایسا ہوجاتا تھا اور لفظ "کان" سے بھی ضابطہ نہیں ہونا چاہئے کیونکہ یہ دوام و استمرار پر دال نہیں ہوتا جیسا کہ شرح صحیح مسلم کے ابواب النوافل میں امام نووی نے اس پر تفصیلاً گفتگو کی ہے، پس اللہ کا شکر ادا کرو انتہی یقیناً آپ نے جان لیا کہ حدیث کے ساتھ یہاں کوئی اشکال ہی نہیں اگرچہ کان ہمیشہ دوام پر دال ہو، علاوہ ازیں اس مسئلہ میں بہت زیادہ اختلاف ہے، ہم نے اس کے لیے ایک رسالہ لکھا جس کا نام "التاج المکلل فی انارۃ مدلول کان یفعل" رکھا ہے، لہذا چھٹکارے کے لئے ایسے معاملہ پر بنیاد رکھنا جو مختلف فیہ ہو اور ضرورت بھی نہ ہو قابل اعتماد نہیں ہے ۱۲ (ت)

(م) **قمر ۱۰** چودھویں کا سورج ڈوبنے سے پہلے نکلتا ہے **قمر ۱۱** پندرھویں کا بیٹھ کر، یہ دونوں بھی نامعتبر ہیں

(ش) $\frac{11-10}{24}$ حاکم شرع یا عالم دین نے شہادت شرعیہ لے کر شعبان کا مہینہ ۲۹ کا ٹھہرایا اور کل بروز جمعہ رمضان کا حکم دیا، اب اس حساب سے شب جمعہ ۱۵ کو چاند غروب سے پہلے نکلا، تو بہت جاہل اعتراض کریں گے کہ وہ حکم غلط تھا بلکہ ۳۰ کا چاند ہوا اور ہفتہ کی پہلی، جب تو آج چاند بیٹھ کر نہ چمکا، یا حاکم و عالم نے گواہی ناکافی سمجھ کر شعبان کی گنتی ۳۰ پوری کی، شنبہ سے یکم رمضان رکھی، شب جمعہ میں چاند بیٹھ کر نکلا جاہل لوگ کہیں گے کیوں صاحب! ہفتہ کی پہلی سے تو آج شب بدر ہوتی ہے یہ چاند بیٹھ کر کیوں نکلا، ضرور جمعہ کی پہلی تھی اور آج پندرھویں، یہ اور اس قسم کے سب خیالات محض مہمل و بیہودہ ہیں جن پر اصلاً مدار احکام نہیں، نہ حاکم و عالم پر شرع یہ لازم فرمائے کہ عنداللہ جو بات نفس الامر میں ہے اس پر مطلع ہوجائیں کہ یہ تکلیف مالایطاق ہے، بلکہ شرع ان پر یہی فرض کرتی ہے کہ دلیل شرعی سے جو بات ثابت ہو اس پر عمل کرو۔ عام ازیں کہ عنداللہ کچھ ہو خود حضور اقدس عالم ماکان و مایکون صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

انکم تختصمون الی ولعل بعضکم ان تم میرے حضور اپنے مقدمات پیش کرتے ہو اور شاید

Index

یکون الحن بحجته من بعض فاقضی بنحو مما اسمع فمن قضیت له من حق اخیه شیئا فلا یاخذه فانما اقطع له قطعة من نار[1] رواه احمد والستة عن ام المومنین ام سلمة رضی اللہ تعالٰی عنہا۔

تم پر ایک دوسرے سے زیادہ اپنی حجت بیان کرنے میں تیز زبان ہو تو میں جو سنوں اس پر حکم فرمادوں پس جس کے لیے میں اُس کے بھائی کے حق سے کچھ حکم کروں وُہ اسے نہ لے کہ یہ تو ایک آگ کا ٹکڑا ہے اس کے لیے قطع کرتا ہوں (اسے امام احمد و ائمہ ستہ نے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے روایت کیا ہے۔ت)

علاوہ بریں چاند کا چودھویں کو غروب شمس سے پہلے نکلنا اگرچہ اکثری ہے، اور اسی لئے اسے بدر کہتے ہیں، مگر بحساب ہیئات بھی اس کا خلاف ممکن، کما لا یخفی علی من یعلمہ (جیسا کہ اہلِ علم پر مخفی نہیں۔ت) واللہ تعالٰی اعلم۔

www.alahazratnetwork.o

(م) قمر ۱۲ غلط ہے کہ ہمیشہ رجب ۲۵ کی چوتھی رمضان کی پہلی ہو۔

(ش) ۱۲/۲۵ عوام میں مشہور ہے کہ سال میں جس دن رجب کی چوتھی اسی دن آکر رمضان کی پہلی پڑے گی۔ یہ بات محض بے اصل ہے، اس کا شرعی نہ ہونا تو خود ظاہر، تجربہ بھی خلاف پر شاہد۔ بعض دفعہ رجب کی تیسری اور رمضان کی پہلی مطابق ہُوئی ہے۔

ماھو الرابع من رجب لایلزم ان یکون غرۃ رمضان بل قد یتفق[2] (بز)

رجب کی چوتھی کا رمضان کی پہلی ہونا لازم نہیں بلکہ بعض دفعہ اتفاقاً ایسا ہوجاتا ہے (بزازیہ) (ت)

(م) قمر ۱۳ رمضان کی پہلی ۲۶ ذی الحجہ کی دسویں ہونا بھی ضروری نہیں۔

(ش) ۱۳/۲۶ کہیں مولٰی علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بعض آثار میں آگیا کہ تمہارے روزہ کا دن وہی تمہاری قربانی کا دن ہے، یہ اس سال کا ایک واقعی بیان تھا، نہ کہ ہمیشہ کے لیے حکم شرعی ہو۔ بارہا یکم رمضان و دہم ذی الحجہ مختلف پڑتی ہیں، مثلاً یکم رمضان جمعہ کی ہو اور رمضان شوال ذیقعدہ تینوں مہینے ۲۹ کے تو عیداضحٰے چہارشنبہ کی ہوگی اور دو ۲۹ کے تو پنجشنبہ کی، اور تینوں تیس۳۰ کے تو شنبہ کی۔ ہاں دو تیس کے اور ایک ۲۹ کا، تو بے شک جمعہ کی پڑے گی۔ پھر یونہی ہونا کیا ضرور ہے!

---

[1] صحیح بخاری باب موعظۃ الامام للخصوم قدیمی کتب خانہ کراچی ۲/ ۱۰۶۲

[2] فتاوٰی بزازیۃ علی ہامش فتاوٰی ہندیۃ کتاب الصوم نورانی کتب خانہ پشاور ۴/ ۹۶

۳۷۴

شہر رمضان اذا جاء یوم الخمیس و یوم عرفۃ جاء یوم الخمیس ایضا کان ذٰلک یوم عرفۃ لا یوم الاضحٰی حتّٰی لا تجوز التضحیۃ فی ھذا الیوم وما یروی ان یوم نحرکم یوم صومکم کان وقع ذٰلک العام بعینہ دون الابدلان من اول یوم رمضان الی غرۃ ذی الحجۃ ثلثۃ اشھر ولا یوافق یوم النحر یوم الصوم الا ان یتم شہران من الثلاثۃ وینقص الواحد فاذا تمت الشھور الثلثۃ تأخر عنہ واذا انقصت الشھور الثلاثۃ او شہران تقدم علیہ فلا یصح الاعتماد علٰی ھذا[1] اھ خزانۃ عن الفتاوی الکبرٰی۔

جب رمضان المبارک کی جمعرات کو آیا اور یوم عرفہ بھی جمعرات ہی کو آیا تو اب یہ یوم عرفہ تو ہو سکتا ہے یوم اضحٰی نہیں ہو سکتا حتی کہ اس دن قربانی جائز نہ ہوگی، اور جو یہ مروی ہے کہ تمہارا یوم نحر تمہارے روزہ کا دن ہے یہ ایک معین سال میں اتفاق ہُوا تھا، نہ کہ دائمی ضابطہ ہے، کیونکہ رمضان کے پہلے دن سے لے کر ذوالحجہ کی ابتدا تک تین ماہ ہیں تو یوم نحر یوم صوم کے موافق تب ہی ہوگا جب ان تین ماہ میں سے دو کامل اور ایک ناقص ہو، تو جب تینوں کامل واقع ہُوئے تو یوم نحر اس سے مؤخر ہو جائے گا، اور اگر تینوں یا دو ناقص واقع ہُوئے تو یوم نحر اس پر مقدم ہوگا لہٰذا اس پر اعتماد صحیح نہیں۔ یہ فتاوٰے الکبرٰی کے حوالے سے خزانۃ میں ہے (ت)

(م) **قمر ۱۴** اکثری سہی کہ اگلے رمضان کی **۲۷** پانچویں اس رمضان کی پہلی ہوتی ہے، پر شرع میں اس پر اعتماد نہیں۔

(**ش**) $\frac{۱۴}{۲۷}$ سیدنا امام جعفر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے منقول ہے کہ:

خامس رمضان الماضی اول رمضان الاٰتی[2]

گزشتہ رمضان کی پانچویں آئندہ رمضان کی پہلی ہے۔ (ت)

بعض علماء نے کہا اس کا پچاس برس تک تجربہ ہُوا، ٹھیک اُترا۔ بعض معاصرین نے لکھا ۱۲ برس سے میں بھی تجربہ کرتا اور درست پاتا ہُوں۔

اقول مگر فقیر نے ۱۲۹۰ھ سے اب تک کے ۹ رمضانوں میں خیال کیا چند ہی سال میں صاف فرق پڑ گیا۔ پانچ برس تک تو حساب ٹھیک تھا اور اس قاعدے کے مطابق رمضان ۱۳۰۱ھ کی پنجم روز یکشنبہ

---

[1] خزانۃ المفتین کتاب الصوم قلمی نسخہ ۱/ ۶۰

[2] الاستبصار کتاب الصوم دارالکتب الاسلامیہ تہران ۲/ ۷۶، من لایحضرہ الفقیہ دارالکتب الاسلامیہ تہران ۲/ ۷۸

۴۷۴

آئی، مگر ۱۳۰۲ھ بحساب تقویم یکم اسی دن مظنون تھی، مگر فقیر ۲۹ شعبان روز پنجشنبہ کو دیہات میں تھا کشادہ جنگل، صاف مطلع، ابر، غبار، دُخان کسی علت کا نام نہ نشان۔ میں اور میرے ساتھ اور مسلمان ہر چند غور کرتے رہے رؤیت نہ ہوئی، شب جمعہ کی خبر بھی نہ آئی، شنبہ کی عید قرار پائی۔ اب ۱۳۰۲ھ کا حساب تقویم اگر غلط بھی مانئے کہ مطلع صاف نہ تھا اور بحکم ہیأت یکم یکشنبہ بھی ممکن تھی، تو تصحیح قاعدہ کو اسی دن یکم رکھئے تو یکم پنجشنبہ کی ٹھہرے گی۔ ۱۳۰۳ھ میں یکم بھی جمعرات کو ہونی چاہئے حالانکہ وہ بشہادت عین بھی غلط اور بحکم ہیأت بھی ناممکن۔ لاجرم ماننا پڑے گا کہ ۱۳۰۳ھ میں ٹوٹ گیا۔ بااینہمہ اگر دائمہ بھی ہو تو صرف ایک تجربہ ہے، نہ حکم شرعی جس پر احکام شرعیہ کی بناء ہوسکے۔

(م) **قمر ۱۵** برابر چار مہینے سے زیادہ ۲۹ کے نہیں ہوتے، پر اس پر بھی مدار نہیں۔

(ش) $\frac{15}{29}$ امام احمد قسطلانی ارشاد الساری شرح صحیح بخاری میں فرماتے ہیں:

قد یقع النقص متوالیا شہرین او ثلثۃ ولا یقع اکثر من اربعۃ اشہر[1]۔ دو یا تین ماہ مسلسل انتیس کے ہوسکتے ہیں، چار ماہ سے زائد ناقص نہیں ہوسکتے۔ (ت)

اسی طرح شرح صحیح مسلم میں ہے، لکن مصدرا بلفظۃ قالوا[2] (لیکن اسے لفظ "قالوا" سے تعبیر کیا ہے۔ت)

پھر بھی یہ اسی قبیل سے تجربہ ہے، یا حساب جس پر شرع میں اعتماد نہیں۔ مثلاً ربیع الآخر سے رجب تک چار مہینے ۲۹ کے ہوتے آئے، اب شعبان کی ۲۹ کو شہادت رؤیت گزری، بلاشبہ مقبول ہوگی، اور یہ خیال نہ کریں گے کہ ۵ برابر ۲۹ کے ہوئے جاتے ہیں۔

(م) **قمر ۱۶** ان امور میں خط کا اعتبار جس طرح عوام میں رائج محض مردود ہے اگرچہ مہر شدہ ہو اور کاتب ثقہ اور خط معروف۔

(ش) $\frac{16}{29}$ جاہل لوگوں بلکہ بعض اُن مدعیان علم میں بھی جو بزعم خود فقیہ العصر وحید الدہر ہوں، اعتماد خط کا عجیب جوش ہے۔ اپنے کسی معتمد کا خط آگیا اور شہادت شرعی میں کچھ باقی نہ رہا، گویا خط کاہے کو ہے۔ خاص فلک قمر سے ان پر تفسیر جلالین نازل ہوئی۔ پھر کورے جُہّال کا تو کہنا ہی کیا ہے، وہاں خط سے گزر کر تاریخ خط سے استناد ہوتا ہے، حالانکہ علماء فرماتے ہیں خط پر اعتماد نہیں، نہ اس پر عمل ہو کہ خط خط کے

---

[1] ارشاد الساری شرح صحیح بخاری کتاب الصوم دار الکتاب العربی بیروت ۳/ ۳۵۷

[2] شرح نووی علی صحیح مسلم 〃 قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۳۴۷

۴۷۵

مشابہ ہوتا ہے اور مُہر مُہر کے مثل ہو سکتی ہے ۔

المقرر عند علماء الحنفیة انه لا اعتبار بمجرد الخط والالتفات الیه[1] (خیریه) الخط لایعتمد علیه ولا یعمل به[2]۔ لیس الموجود فیه سوی خط فی ورق لیس من حجج الشرع فی شیئ[3]۔ مجرد الخط علامة لاتبنی علیها الاحکام[4]۔ صرح علماؤنا بعدم الاعتماد علی الخط وعدم العمل به[5] ملخصاً۔ العبرة لما تقوم البینة الشرعیة علیه لالمایوجد من الخطوط والکواغذ[6]۔ انما هو کاغذ به خط وهو لایعتمد علیه ولایعمل به کما صرح به کثیر من علمائنا[7]۔ مجرد خط لایعتمد علیه ولا یعمل له شرعاً[8]۔ لیس الورق والخط من حجج الشرع[9]۔

www.alahazratnetwork.org

علمائے احناف کے ہاں یہ مسلّم ہے کہ محض خط قابلِ توجہ نہیں، خیریہ۔ خط پر نہ تو اعتماد کیا جائے نہ ہی عمل، خیریہ۔ اس میں ایک ورق پر خط کے علاوہ کچھ نہیں جو کوئی شرعی دلیل نہیں، خیریہ۔ محض خط علامت ہے اس پر احکام کی بنیاد نہیں رکھی جاسکتی خیریہ۔ ہمارے علماء نے تصریح کی ہے کہ خط پر اعتماد اور عمل نہیں کیا جاسکتا خیریہ ملخصاً۔ اعتبار اس کا ہے جس پر شرعی گواہی ہو نہ کہ خطوط اور کاغذ موجود ہونے پر، خیریہ۔ کیونکہ وہ کاغذ ہی ہے جس پر تحریر ہے اور اس پر نہ اعتماد کیا جاسکتا ہے اور نہ عمل، جیسا کہ ہمارے اکثر علمائے نے تصریح کی ہے خیریہ۔ شرعی طور پر خط پر نہ اعتماد کیا جاسکتا ہے نہ عمل خیریہ۔ کاغذ اور خط دلائلِ شرعی سے نہیں خیریہ۔

۱؎ فتاوٰی خیریة	کتاب الادب القاضی	دار المعرفة بیروت	۲/۱۲
۲؎ "	باب خلل المحاضر والسجلات	"	۲/۱۹
۳؎ "	"	"	۲/۲۴
۴؎ "	کتاب الوقف	"	۱/۱۱۹
۵؎ "	"	"	۱/۱۱۸
۶؎ "	"	"	۱/۲۰۰
۷؎ "	"	"	۱/۲۰۳
۸؎ "	"	"	۱/۲۰۹
۹؎ "	کتاب البیوع	"	۱/۲۲۸

۴۷۶

من کتاب البیوع لایعتمد علی الخط ولایعمل بہ ولاشك ان الخط اعم من ان یکون بالقلم او بالطابع الذی ھو الختم۱؎ ملخصًا۔

کتاب البیوع میں ہے کہ خط پر نہ اعتماد کیا جاسکتا ہے نہ عمل، اور اس میں شک نہیں کہ خط سے مراد عام ہے خواہ وہ قلم سے تحریر کیا ہُوا ہو یا اس پر مُہر مطبوع ہو خیریہ ملخصًا (ت)

ان کے سوا بے اعتباری خط میں پندرہ کتابوں کی عبارتیں فقیر نے فتوٰی تار مندرجہ رسالہ ازکی الاہلال میں ذکر کیں و باللہ التوفیق۔

تنبیہ : خط بعض صورتوں میں مقبول ہوتا ہے، کتاب القاضی الی القاضی یعنی حاکم شرع کو خط لکھے وبشرائطہ کثیرۃ بحث ملزم ہے

(ح $\frac{۱۶}{۲۹}$) عنہ انشئۃ من کتاب الدعوی کالاخیرۃ ۱۲ آخری کی طرح یہ تینوں بھی کتاب الدعوٰی سے ہیں ۱۲ (ت)

$\frac{۱۶}{۲۹}$ عہ الی ھھنا من الوقف (یہاں تک یہ حوالہ جات کتاب الوقف سے ہیں۔ ت)

(م) قمر ۱۷ تار محض ۳۰ مہمل اور ناقابلِ التفات اگرچہ متعدد شہروں سے وارد ہو۔

(ش $\frac{۱۷}{۳۰}$) فقیر غفراللہ تعالٰی لہ نے اس بارے میں ایک مفصل فتوٰی لکھا اور علمائے بدایوں ورام پور و حیدرآباد و دہلی نے مُہریں کیں، وہ فتوٰی آخر رسالہ ازکی الاہلال میں مذکور ہُوا، اور ہم ان شاء اللہ بحث استفاضہ میں یہ بھی ظاہر کریں گے کہ تار جیسا ایک جگہ کا ویسا ہی دس بیس مقام کا، سب نامعتبر ہیں، یعنی اگر کسی شہر میں متعدد تار مختلف امصار سے آئیں تو ان کی بھی کچھ وقعت نہ ہوگی کہ کثرتِ تار کو شرعی تواتر و اشتہار سے اصلاً علاقہ نہیں۔

(م) قمر ۱۸ ۳۱ بازاری افواہ اصلاً کوئی چیز نہیں۔

(ش $\frac{۱۸}{۳۱}$) اکثر دیکھا گیا ہے کہ خبر رویت کا شہر میں شہرہ اور عام عوام کی زبان پر چاند چاند کا چرچا ہو گیا، پھر تحقیق کیجئے تو کچھ اصل نہ تھی۔ اسے افواہ کہتے ہیں۔ شرع جس تواتر و شہرت کو قبول فرماتی ہے وہ اور چیز ہے۔

(م) قمر ۱۹ ۳۲ مجرد حکایت محض نامسموع۔

(ش $\frac{۱۹}{۳۲}$) گواہوں کا مجرد بیان کہ فلاں شہر میں چاند ہُوا، یا فلاں فلاں نے چاند دیکھا، یا فلاں روز سے روزہ رکھا۔ مجرد حکایت ہے جس پر اصلاً التفات نہیں، بلکہ یا تو اپنے معائنہ کی شہادت ہو، یا

۱؎ فتاوٰی خیریہ کتاب الدعوۃ دارالمعرفۃ بیروت ۲/ ۵۱

شہادت پر شہادت ۔ یا قضا پر شہادت ، یا شرعی شہرت ۔ یہ مسئلہ بہت ضروری الحفظ ہے ۔ یہ صرف عوام بلکہ آج کل کے بہت مدعیانِ علم ، بلکہ بعض ذی علم بھی ناواقف پائے ،

واللہ الھادی ھذہ الجماعۃ لو لیشھدوا بالرؤیۃ ولا علٰی شہادۃ غیرھم وانما حکوا بالرؤیۃ غیرھم فلا یلتفت الٰی قولھم[1] خز ، وقد نص علی المسئلۃ فی دط طم ش فتح ب وغیرھا کما ذکرنا بعض نصوصھا فی ازکی الاھلال۔

اور اللہ ہی ہدایت عطا فرمانے والا ہے ، اس جماعت نے چاند دیکھنے کی گواہی نہیں دی اور نہ ہی دوسروں کی گواہی پر گواہی دی ہے انھوں نے صرف دوسروں کی رؤیت کی حکایت کی ہے لہٰذا ان کا قول قابل توجہ نہیں ہوگا ، خزانہ ۔ اور اس مسئلہ پر در ، طحاوی ، طم ، شش ، فتح القدیر ، ع ، ب وغیرہ نے تصریح کی ہے ۔ جیسا کہ ان میں سے بعض تصریحات کو ہم نے ازکی الاھلال میں ذکر کردیا ہے (ت)

(م) قمر ۲۰ ۳۳ یقین عرفی کچھ بکار آمد نہیں ۔ وصلی اللہ علٰی خیر خلقہ سیدنا محمد و اٰلہٖ وصحبہٖ اجمعین والحمد للہ رب العالمین۔

(ش) ۲۰/۳۲ اقول یہ ایک نفیس مسئلہ ہے جس پر فقیر غفر اللہ تعالٰی لہٗ نے تنبیہ کی ، یقین دو طرح کا ہوتا ہے : ایک شرعی کہ طریقہ شرع سے حاصل ہو ۔ دوسرا عرفی کہ باوجود عدم طریقہ شرعی صرف اپنے مقبولات و مسلمات یا تجربیات و مشہورات اور قرائن خارجیہ کے لحاظ سے اطمینان حاصل ہوجاتے ۔ ناواقف لوگ مدرک عرفی و شرعی میں تفرقہ نہ جان کر اسے کافی ووافی ودلیل شرعی گمان کرتے ہیں حالانکہ یہ صریح خطا ہے ، مثلاً جہاں شرع مطہر نے شہادت میں عدد شرط کیا دو مرد یا ایک مرد دو عورتیں ہوں ، وہاں ہمارے اعظم کسی معتمد اجل مستند نے جسے افضل اولیاء ، عالم جانیں ، اور وہ واقع میں بھی غوثِ زمانہ ہی ہو ۔ شہادت دی کہ میرے سامنے ایسا ہوا اور میں نے بچشم خود دیکھا ، ہمیں جو اعتبار اس کے فرمانے پر آئے گا ہرگز دو چار دس بیس کی بات پر بھی اس سے زیادہ نہ ہوگا مگر شرع دوسرا گواہ اور مانگے گی ، اور معاملہ زنا میں تین ۔ تو اگر ایسے ہی تین گواہی دیں جب بھی نامسموع کہ قرآن کریم نے بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ[2] فرمایا ، اگرچہ اس میں شک نہیں کہ سامع مطلع کو ان کے ارشاد میں اصلاً محلِ شک نہ ہوگا ۔ اسی طرح ہزاروں نظیریں اس مسئلہ کی ہوں گی اور

---

[1] ردالمحتار کتاب الصوم مصطفی البابی مصر ۲/۱۰۲

فتح القدیر کتاب الصوم نوریہ رضویہ سکھر ۲/۲۴۳

[2] القرآن ۲۴/۴

۴۷۸

پھر قرائن بے چارے کس گنتی شمار میں ہیں۔ ذی علم کو بارہا واقع ہوتا ہے کہ بہت امور خارجہ کے لحاظ سے چاند ہونے میں اطمینان کامل رکھتا ہے، مگر جب تک ثبوتِ شرعی نہ ہو ہرگز حکمِ رؤیت نہیں کرتا۔ یُوں ہی جب ثبوت میزانِ شرع پر ٹھیک اُترے گا مجبوراً حکمِ رؤیت کرے گا، اگرچہ بنظر امور دیگر کسی طرح ہلال کا ہونا دل پر نہ جمے۔ ایسی ہی جگہ عالم وجاہل کا فرق کھلتا ہے، جب قرائن اس کے خلاف ظاہر ہوتے ہیں جہال حکم عالم پر اعتراض کرنے لگتے ہیں، حالانکہ وُہ جانتا ہے کہ جو میں نے کیا وہی رائے صائب تھی اور مجھ پر بہرحال مدارک شرعی کی پابندی واجب اس امر کی طرف کچھ اشارہ زیر یازدہم بھی گزرا، اور ان یقینوں کی زیادہ توضیح رسالہ ان کی الاھلال میں مذکور ہوئی، و باللہ التوفیق وصلی اللہ تعالٰی علٰی سیدنا محمد و اٰلہ وصحبہ اجمعین۔

فائدہ: صحیح حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

شہران لاینقصان شہرا عید رمضان و ذوالحجۃ۔ رواہ الامام احمد والستۃ عن ابن ابی بکرۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ۔[1]

عید کے دونوں مہینے ناقص نہیں ہوتے یعنی رمضان اور ذی الحجہ۔ (اسے امام احمد اور ائمہ ستہ نے حضرت ابنِ ابی بکرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کیا ہے۔ ت)

بعض علماء نے اس کے یہ معنی لیے ہیں کہ یہ دونوں مہینے ایک سال میں ۲۹ کے نہیں ہوتے۔ صحیح بخاری میں ہے:

قال محمد لایجتمعان کلاھما ناقص۔[2]

محمد بن سیرین کہتے یہ دو مہینے جمع نہیں ہوتے اس حال میں کہ دونوں ناقص (یعنی ۲۹ کے) ہوں۔ (ت)

امام سراف نے فرمایا:

لاینقصان جمیعا فی سنۃ واحدۃ۔[3] (ایک سال میں عید کے دو ماہ جمع نہیں ہوتے کہ دونوں ہی ناقص ہوں۔ ت)

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالٰی نے فرمایا:

ان نقص رمضان تم ذوالحجۃ وان نقص ذوالحجۃ تم رمضان۔[4]

رمضان ۲۹ کا ہوگا تو ذوالحجہ ۳۰ کا، اور ذوالحجہ ۲۹ کا ہوگا رمضان ۳۰ کا۔ (ت)

---

[1] مسند احمد بن حنبل مروی عن عبدالرحمٰن ابن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ دار المعرفۃ بیروت ۵/ ۳۸
صحیح البخاری کتاب الصوم قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۲۵۶
[2] " " " " "
[3] فتح الباری شرح صحیح بخاری " دار المعرفۃ بیروت ۴/ ۱۰۷
[4] صحیح البخاری " قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۲۵۶
ف: فتح الباری میں امام سراف کی بجائے امام بزار سے یہ عبارت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

Index

اور اس معنی کی مؤید وُہ حدیث ہے جو بطریق زید بن عقبہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی کہ شھرا عید لایکونان ثمانیۃ وخمسین یوما[1] عید کے دونوں مہینے ۵۸ دن کے نہیں ہوتے۔

بااینہمہ محققین کے نزدیک اس سے اکثری اغلبی حکم مراد ہے، نہ کہ دائمی ابدی۔ امام طحاوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: قد وجدنا ھما ینقصان فی اعوام[2] ہم نے برسوں دیکھا کہ یہ دونوں مہینے سال میں ۲۹ کے ہوئے۔ **اقول** معہذا حدیث اوّل کے تو عمدہ معانی علماء نے بیان فرمائے، اور تحقیق روشن یہی ہے کہ اس کا ثواب نہیں گھٹتا اگرچہ گنتی میں پُورے ہوں، اور حدیث دوم کی صحت معلوم نہیں، اگر صحیح ہو تو بعض رواۃ سے اپنی فہم کی بناء پر نقل بالمعنی محتمل، واللہ تعالٰی اعلم، بالجملہ غرض یہ ہے کہ ایسے تجربیات کا دائمی ہونا ضرور نہیں، اور دائمی ہوں بھی تو احکام شرع کا اُن پر مدار نہیں۔ واللہ تعالٰی اعلم، واللہ الھادی و صلی اللہ تعالٰی علٰی سید المرسلین محمد و اٰلہ وصحبہ اجمعین ؁

www.alahazratnetwork.org

---

[1] فتح الباری شرح صحیح البخاری کتاب الصوم دار المعرفۃ بیروت ۴/ ۱۰۷

[2] شرح معانی الآثار کتاب الصیام ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۱/ ۳۸۱

ہدایۃ الجنان باحکام رمضان

۱۳۲۳ھ

(رمضان کے احکام میں جنّت کی راہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ ۲۶۲: از شاہجہان پور محلہ جگدل نگر متصل اسٹیشن ریلوے مرسلہ محمد فصاحت اللہ خاں ۷ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ

بعد ادائے آداب کے عرض پرداز ہُوں کہ ایک اشتہار مولوی اعظم شاہ صاحب نے بابت افطار و سحری رمضان المبارک ۔ نیز بقیہ سال روزے کے جو اوپر نقشہ اور پشت پر لکھتے ہیں شائع کرکے تقسیم کرتے ہیں۔ شاہجہان پور میں سال گزشتہ میں بابت چاند عید اضحیٰ نزاع ہوچکا ہے اس خیال سے اس نقشہ کی بابت تحقیقات کرنا ضرور ہے۔ آج کے روزے کا نقشہ دیا ہُوا بابت افطار و سحری اور نقشہ مولوی اعظم شاہ اور نقشہ مولوی ریاست علی خان صاحب کا مقابلہ کیا گیا جو اعظم شاہ کے نقشہ اور آپ کے نقشہ سے بہت فرق آیا بابت سحری کے، اور آپ کا نقشہ اور مولوی ریاست علی خاں کا نقشہ قریب قریب ہے جو کہ اب ایسی حالت میں بڑا نقصان کم علموں کا ہو رہا ہے اور ہوگا کیونکہ کل کے روز ایک عورت نے چار بج کر چالیس منٹ پر سحری کھائی، اور جب اُس کی حالت مولوی اعظم کو معلوم ہُوئی تو اُنھوں نے فرمایا کہ روزہ جاتا رہا اس پر اس نے روزہ توڑ ڈالا

۵۶۸

جب مولوی ریاست علی خاں صاحب سے دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ اُس کا روزہ تھا کیونکہ وُہ وقت سحری کھانے کا تھا اور نیز اس اشتہار میں جو مسائل بابت رمضان المبارک اور وقت افطار اور وقت سحری اور مسائل تراویح کے لکھے ہیں وہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ صحیح لکھے ہیں یا نہیں، بندہ اشتہار مذکور روانہ خدمت عالی کرتا ہے اور بعد ملاحظہ جملہ اشتہار کے اس کے صحیح اور غیر صحیح پر توجہ فرمائی جائے، اور اگر غلط ہے تو جس جس مسئلہ میں غلطی ہو اُس کا جواب بحوالہ کتاب ارقام فرمادیجئے، اگر نقشہ غلط ہو تو بابت نقشہ کے اسی قدر کافی ہے کہ نقشہ غلط ہے اور اس اشتہار کے بھیجنے کی بابت جناب مخدوم ومکرم مولوی ریاست علی خان صاحب نے بھی تاکید فرمائی تھی جب میں نے عرض کیا تھا کہ اس اشتہار کو بریلی روانہ کروں گا تو فرمایا کہ ضرور بھیج دو تاکہ وہاں سے جواب آنے کے بعد اُس اشتہار کی صحت اور غلطی کا اعلان کرادیا جائے، فقط۔

الجواب

بعد مراسم سنت ملتمس، بعد سوال جواب واجب اور وقت وجوب اظہار صواب لازم، اوقات صحیح نکالنے کا فن جسے علم توقیت کہتے ہیں، ہندوستان کے طلبہ تو طلبہ اکثر علماء اس سے غافل ہیں نہ وہ درس میں رکھا گیا ہے نہ ہیأت کی درسی کتابوں سے آسکتا ہے اور جو کچھ مسالہ مولوی مسیح الدین خاں کاکوروی وغیرہ بنا گئے وہ فقط ناکافی ہی نہیں بلکہ سخت اغلاط میں ڈالنے والا ہے، یونہی مرزا خیر اللہ منجم کی دوحرفی جدول سے کوئی ناواقف فن نفع نہیں پاسکتا، اگر کسی نے بڑی تحقیقات چاہی تو زیچ بہادرخانی کی جداول تعدیل النہار سے کام لیا، سحری کو تو اُن سے کچھ تعلق ہی نہیں اور افطار میں بھی ناقص ہے جب تک متعدد ضروری اصلاحیں اُس کے ساتھ شریک نہ ہوں، پھر جسے وُہ اصلاحیں آتی ہیں اُسے اُن جداول کی کیا حاجت، فقیر نے اس فن میں نہ نری کتابی باتوں پر اعتماد کیا نہ خالی دلائل ہندسیہ، نہ تنہا تجربہ ومشاہدہ پر، بلکہ سب کو جمع کیا اور بتوفیق الٰہی اپنی ذہنی جدتوں سے بہت کچھ کام لیا یہاں تک بفضلہ تعالٰی برہان وعیان کو مطابق کردیا، میرا نقشہ بفضلہ تعالٰی جزاف نہیں ہوتا جو ہیأت وہندسہ جانتا ہو وُہ اُسے براہین کے مطابق پائے گا اور جو نگاہ رکھتا ہو صبح صادق وکاذب کو دیکھ کر پہچان سکتا ہو وُہ اسے مشاہدہ سے موافق پائے گا، میرے نقشوں میں بریلی کی سی سحری وافطار میں پانچ پانچ منٹ کی احتیاط ہوتی ہے اور دوسرے شہروں کا تقریبی وقت بھی اُسی صحت کے ساتھ دیا جاتا ہے کہ کم وبیش چار پانچ منٹ احتیاطی رہیں۔ جو نقشہ میرے بتائے ہوئے وقت سے جتنا مخالف ہو یقین جانئے کہ وہ اتنا ہی غلط ہے اگرچہ کسی کا بنایا ہوا ہو، دو نقشے اگر صحیح باقاعدہ دیئے ہوں تو صرف اس قدر فرق کرسکتے ہیں کہ احتیاطی منٹ کسی نے دو ایک کم رکھے کسی نے زائد، یا ایک منٹ کی تحتانی کسروں میں کسی نے زیادہ تعمق کیا کسی نے بے ضرورت سمجھ کر مسامحت سے کام لیا وبس۔ اب آپ خود دیکھ سکتے ہیں کہ

ان مولوی صاحب کے نقشے میں کتنا فرق ہے، شاہجہان پور، بریلی، بدایوں، پیلی بھیت، دہلی، رامپور، لکھنؤ، مرادآباد کے وقت یہاں اور شاہجہان پور والے دونوں نقشوں میں دئے ہیں ان میں ہر شہر کے لیے سحری کے اوقات میں بیس بائیس منٹ تک کا فرق ہے اور دہلی کے لیے تو ۲۸ منٹ تک ہے کہ دو منٹ کم آدھا گھنٹا ہوا مگر پیلی بھیت کے لیے اللہ اعلم کس وجہ سے اس قدر ترقی واقع ہوئی کہ ابتدا میں وقت ٹھیک آیا اور آخر ماہ میں بڑھتے بڑھتے احتیاطی منٹ کا بھی اصلاً نشان نہ رہا کنارے ہی پر آلگا بلکہ تدقیق کی جائے تو عجب نہیں کہ کچھ حصہ صبح کا آجائے۔ بات یہ ہے کہ مولوی صاحب نے شاہجہانپور کے وقت بطورِ خود تجویز کرکے باقی شہروں کے لیے صرف اُن کا تفاوت طول جو اُن کے خیال میں تھا گھٹا بڑھا لیا حالانکہ تبدلِ اوقات میں بڑا حصہ تفاوت عرض کا ہے دو شہروں میں تفاوت طول اصلاً نہ ہو صرف اختلاف عرض سے طلوع و غروب و صبح و عشا میں گھنٹوں کا فرق پڑجاتا ہے شاہجہان پور و پیلی بھیت میں اکیس منٹ کا تفاوت کسی طرح نہیں بنتا، یہی حال کلکتے کا ہے کہ اخیر کی تاریخوں میں کچھ ہی خفیف نام احتیاط کا رہ گیا ہے دو سال ہوئے کہ خاص کلکتے کے اوقات یہاں سے شائع ہوئے تھے ۱۲ نومبر سے ۲۸ تک تاریخیں اس سال بھی پڑی ہیں ان سے ملا کر دیکھ سکتے ہیں پرچہ مرسل ہے افطار کے اوقات میں اتنا زیادہ تفاوت نہیں مگر اس کا تھوڑا ابھی بہت ہے، مثلاً شاہجہانپور میں احتیاطی منٹ گھٹتے گھٹتے آخر میں صرف ایک ہی رہ گیا مگر دہلی پر آفت پوری ہے اول سے آخر تک غروب سے پہلے افطار لکھا ہے خصوصاً آخر میں تو پانچ منٹ پیش از غروب افطار ہوئی ہے، شاہجہانپور میں جس نے ۴ بج کر ۴ منٹ تک سحری کھائی اس کا روزہ یقیناً صحیح ہوا، وہ عورت روزہ توڑنے سے سخت گنہ گار ہوئی اس کا روزہ نہ ہونے کا حکم محض غلط تھا۔ ابوداؤد، دارمی ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

من افتی بغیر علم کان اثمہ علی من افتاہ[1] جس نے بے علم فتوٰی دیا اس کا وبال فتوٰی دینے والے پر ہے۔ (ت)

اگر گھڑی صحیح تھی تو یقیناً پاؤ گھنٹے سے زیادہ وقت باقی تھا۔ مسلمانو! یہ دین ہے جس پر خدا کی دین ہے وُہ جانتا ہے کہ اس کا سیکھنا مجھ پر دَین ہے قواعد و براہین ہیأت و ہندسہ بالائے طاق سہی، وقت پہچاننا تو ہر مسلمان پر فرض عین ہے، افسوس کہ ہزاروں آدمی حتی کہ بہت ذی علم بھی صبح صادق و کاذب کی ٹھیک تمیز دیکھ کر نہیں بتا سکتے اور اس پر کتب ہیئت وغیرہ کی پریشان بیانیوں نے انھیں اور دھوکے میں ڈالا ہے، سچ

---

[1] سنن ابی داؤد باب التوقی فی الفتیا ای الفتوی آفتاب عالم پریس لاہور ۲/ ۱۵۹

۵۷۰

سے فرمایا امام حجۃ الاسلام غزالی قدس سرہ العالی نے کہ ابتداء میں انسان کو ان دونوں صبح میں امتیاز مشکل ہوتا ہے بکثرت بار بار بغور مشاہدہ کرتا رہے تو بعنایت الٰہی دونوں صبحیں خوب نگاہ میں جچ جاتی ہیں کہ بنگاہِ اولیں دیکھ کر کہہ سکتا ہے کہ ابھی صبح صادق ہوئی یا نہ ہوئی، یہاں متعدد وجوہ سے لوگ اشتباہ میں ہیں اُن کا بیان کردینا ضرور ہے کہ مسلمان سمجھ لیں اور اغلاط سے بچیں۔

فاقول وباللہ التوفیق (پس میں کہتا ہوں اور توفیق اللہ تعالٰی سے ہے۔ت) اولاً صبح کاذب کو حدیث میں مستطیل یعنی لمبی اور صادق کو مستطیر پھیلی ہوئی فرمایا ہے، ناواقف گمان کرتے ہیں کہ صبح کاذب کوئی ڈورے کی مثل باریک سفیدی ہے اور جہاں ذرا چوڑی سفیدی ہُوئی تو صبح صادق ہوگئی یہ محض غلط وہم ہے، رات کی چھائی ہوئی اندھیری میں باریک ڈورا کیا نظر آسکتا صبح کاذب بھی ضرور عرض رکھتی ہے اور نگاہ میں دو تین گز بلکہ اس سے زیادہ تک چوڑی ہوتی ہے بلکہ حدیث کی مراد وہ ہے جو خود حضور پُرنور صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے دستِ اقدس کے اشارے سے تعلیم فرمائی کہ شرقاً غرباً جو سفیدی پھیلی ہوتی ہے وُہ صبح کاذب ہے اور دونوں دست مبارک کی کلمے کی انگلیاں ملا کر ہاتھ پھیلائے یعنی جنوباً شمالاً افق میں پھیلنے والی سپیدی پھیلی صبحِ صادق ہے۔

ثانیاً بعض کتب میں صبح کاذب کی وجہ تسمیہ یہ لکھی کہ یعقبہ ظلمۃ فالافق یکذبہ یعنی اس کے عقب میں ظلمت ہوتی ہے، یہ سپیدی تو کہہ رہی ہے صبح ہوگئی، افق اس کی تکذیب کرتی ہے لہٰذا اسے صبح کاذب کہتے ہیں۔ اس کے معنے علمائے زمانہ قریب نے یہ سمجھ لیے کہ صبح کاذب کی سپیدی جا کر اُس کے بعد اندھیرا ہوجاتا ہے پھر صبح صادق نکلتی ہے حالانکہ یہ محض باطل ہے، صبح کاذب کی سپیدی جہاں شروع ہوتی ہے وُہ اخیر تک بڑھتی ہی جاتی ہے ہرگز غروبِ آفتاب تک وہاں تاریکی نہیں آتی بلکہ اس کے معنٰی یہ ہیں کہ صبح کاذب کی سپیدی افق سے بہت اونچی ظاہر ہوتی ہے اور اس کے عقب میں اس کے پیچھے یعنی افق میں اس کے نیچے بالکل اندھیرا ہوتا ہے، جب صبح صادق پھیلتی ہے یہ تاریکی بھی روشنی سے بدل جاتی ہے۔

ثالثاً بعض کتب ہیئت اور ان کے اتباع سے بعض کتب فقہ مثل ردالمحتار میں لکھ دیا کہ جب آفتاب افق سے ۱۵ درجے نیچے رہتا ہے اس وقت صبح صادق ہوتی ہے، اور صبح کاذب اس سے صرف تین درجے پہلے، یعنی ۱۸ درجے کے انحطاط پر ہوتی ہے [illegible] ہزاروں بار [illegible] یہ صحیح تحقیق عاجز [illegible] ہے بلکہ جب آفتاب کا انحطاط قریب ۱۸ درجے کے رہ جاتا ہے اس وقت یقیناً صبح صادق ہوجاتی ہے، صبح کاذب اس سے بہت درجوں پہلے ہوچکتی ہے، میں نے آج ہی رات کہ شب ہشتم ماہ مبارک ہے بچشم خود معائنہ کیا کہ آفتاب ہنوز تینتیس درجے سے زیادہ افق سے نیچا تھا کہ صبح کاذب اپنی جھلک دکھا رہی تھی، صبح صادق ہونے کو ایک گھنٹے کامل سے بھی زیادہ وقت باقی تھا۔

ع۔ یعنی سعد اللہ صاحب رامپوری ۱۲

۵۷۱

رابعًا عوام صبح کا طلوع ہونا سُنتے ہیں تو اپنے زعم میں یہ گمان کرتے ہیں کہ افق یعنی زمین کے کنارہ سے یہ سپیدی اُٹھتی ہوتی جب بلندی پر آتی ہے تو ہمیں مکانوں میں یا چھت پر دکھائی دیتی ہے جیسے آفتاب وغیرہ ستارے کہ شہر میں اپنے طلوع سے دیر کے بعد نظر آتے ہیں اس بنا پر وہ صبح ہوتی دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ بہت پہلے ہوچکی ہے جب تو اتنی بلندی آگئی ہے حالانکہ یہ بھی ان کا محض وہم ہے بلکہ یہ سفیدی افق سے بہت اونچی ہی ہماری نظروں میں پیدا ہوتی ہے۔ فرض کیجئے کہ آدمی جنگل بلکہ سمندر میں ہو کہ نگاہ کے سامنے درخت، غبار، ابر وغیرہ کوئی شے اصلاً حائل نہ ہو تو وہاں بھی یہ بیاض افق سے بہت اوپر ہی حادث ہوگی اور اس کے نیچے تمام کنارۂ آسمان تاریک ہوگا، اسی کو تو یعقبہ ظلمۃ (اس عقب میں ظلمت ہوتی ہے) کہا گیا، اپنی ہی سمجھ کے قابل یوں سمجھیں کہ نظر واقع ضرور ہے کہ آفتاب کی کرنیں پہلے اُس حصّے میں سپیدی لاتی ہوں گی جو کنارۂ زمین کے متصل ہے مگر وہ نہ کبھی محسوس ہوتی نہ ہو، افق میں بخارات کا ازدحام اور خطوط نظر کا صدہا مِیل بخار وغیرہ کثافات کو طے کرکے اُفق تک جانا، آفتاب کی دھوپ جیسی روشن چیز کو کتنا میلا کرکے دکھاتا ہے کہ سپیدی کی جگہ سرخی معلوم ہوتی ہے اور تیزی نام کو نہیں ہوتی پھر یہ خفیف ضعیف سپیدی کیا اس قابل ہے کہ افق میں نظر آسکے جو صاف بھی کم ہے اور نظر سے دُور بھی بہت ہے یہ تو ہمیشہ اوپر ہی چمکے گی جہاں نظر سے قُرب بھی ہے اور جگہ بہ نسبت افق صاف تر ہے۔

خامسًا بعض کتب میں واقع ہُوا کہ صبح رات کا ساتواں حصّہ ہے، اسے لوگ ہر موسم میں و ہر مقام کے لیے عام سمجھ لیے، حالانکہ جن عالم نے ایسا فرمایا وہ اُس موسم اور اُس عرض بلد کے لیے خاص تھا ورنہ یقینًا صبح ہمارے بلاد میں رات کے چھٹے حصّے سے دسویں حصے تک ہوتی ہے جس کی مفصل جدول فقیر نے اپنے فتاوٰی میں لکھی ہے اس ماہِ مبارک میں بھی صبح رات کے نویں حصے سے دسویں حصّے تک ہے، جو لوگ ساتواں حصہ لگائیں گے وُہ آپ ہی رات کو دن بنائیں گے، اب ہم بتوفیق اللہ تعالٰی صبح کاذب کے شروع سے صبح صادق کے انتشار تک جو صُورتیں اس سپیدی کی پیش آتی ہیں اُن کا واضح بیان کرتے ہیں جو آج تک کسی کتاب میں نہ لکھا گیا جو ہمارا برسوں کا مشاہدہ ہے اور جسے بغور سمجھ لینے والا ان شاء اللہ تعالٰی بہت جلد صبح کاذب و صادق میں امتیاز کا ملکہ پیدا کرسکتا ہے:

(۱) اُفق سے کئی نیزے بلندی پر جانبِ مشرق آج جہاں سے آفتاب نکلنے کو ہے اُس کی سیدھ میں یعنی دائرہ منطقۃ البروج کی سطح کرۂ بخار پر رات کی اندھیری میں ایک خفیف سپیدی کا دھبّہ پیدا ہوتا ہے جسے چاروں طرف سے رات کی اندھیری گھیرے ہوئے ہے اس انداز پر یہ صبح کاذب کی بنیاد پڑتی ہے۔

(۲) جُوں جُوں آفتاب افق کے نزدیک آتا جاتا ہے یہ سپیدی ترقی کرتی ہے مگر ترقی معکوس یعنی اوپر سے

نیچے کو بڑھتی جاتی ہے، پہلے افق سے بہت اُونچی جھکی تھی اور نیچے دُور تک اندھیرا تھا اب وُہ اونچی سپیدی تو اپنی جگہ رہتی ہے اور اس کے نیچے سپیدی اور اس میں ملتی جاتی ہے یہاں تک کہ شدہ شدہ افق کے قریب تک آنے کو ہوتی ہے مگر ان سب حالتوں میں وُہ ایک طولانی ستون کی حالت میں ہوتی ہے گویا ایک سفید چادر اوپر سے نیچے لٹکائی گئی ہے کہ اسی کی حد تک سپیدی ہے اور آس پاس بالکل اندھیرا ان شکلوں پر

(۳) ان تمام اشکال کے بعد اس عمود کے حصہ زیریں کے دونوں پہلوؤں پر نہایت تھوڑی دُور تک ایک خفیف بھوراپن خاکستری رنگ پیدا ہوتا ہے کہ کبھی تمیز میں آتا ہے اور معاً نگاہ کے نیچے سے نکل جاتا ہے اس طرز پر اب یہ وہ وقت کہ صبح صادق اپنے رُخِ روشن سے نقاب اُٹھایا چاہتی ہے مگر ہنوز صبح نہیں کہ اُس کے لیے تبیّن شرط ہے اور یہ متبیّن نہیں،

قال اللہ تعالٰی حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر[1]

اللہ تعالٰی کا ارشاد گرامی ہے: یہاں تک کہ تمہارے لئے ظاہر ہوجائے سفیدی کا ڈورا سیاہی کے ڈورے سے پو پھٹ کر۔ (ت)

ان تمام حالتوں تک صبح کاذب ہی ہے اور نمازِ عشاء اور سحری کھانے کا وقت بالاتفاق باقی ہے۔

(۴) اس کے بعد وہ دونوں پہلو سپید ہوجاتے ہیں اگرچہ ان کی سپیدی مائل بہ تیرگی ہوتی ہے اور جنوباً شمالاً اس کا عرض بہت خفیف ہوتا ہے، اس وضع پر یہ ابتدائے صبح ہے اور اس وقت میں ہمارے مشائخ کرام کو اختلاف ہے، بعض نے اُسے صبح قرار دیا اور یہی احوط ہے، اور بعض نے بلحاظ شرطِ استطارہ وانتشار اسے بھی صبح کاذب کے حکم میں رکھا اور یہی اوسع ہے۔ ان جمیع حالتوں میں عمود کے تمام بالائی حصے کے آس پاس نِری سیاہی ہوتی ہے۔

(۵) اس کے بعد دونوں پہلوؤں کی یہ سپیدی آناً فاناً جنوباً شمالاً پھیلنا شروع ہوتی ہے اور ایک خفیف دیر میں پھیل جاتی ہے۔ اس طرز پر یہ یقینی اجماعی صبح صادق ہے اور ہنوز وہ عمود بدستور باقی، اور اس کے تین طرف سیاہی ہوتی ہے مگر یہ سچی سپیدی جیسی جیسی جنوب شمال میں پھیلتی ہے ساتھ ہی نیچے سے اوپر چڑھتی جاتی ہے برعکس سپیدی کاذب کے کہ اوپر سے نیچے بڑھتی آتی تھی یہاں تک کہ اب وُہ عمود سپید رفتہ رفتہ اس منتشر سپیدی میں گم ہوتے ہوتے فنا ہوجاتا ہے یعنی اُس کے اطراف کی

[1] القرآن ۲/ ۱۸۷

Index

۵۷۳

ساری سیاہی کو سپیدی گھیر لیتی ہے اور اب اس عمود کی صورت متمیز نہیں رہتی ان صورتوں پر

مثال ۵　۲ مثال ۵　۳ مثال ۵

(۶) اب یہ سپیدی جس طرح آسمان پر بڑھی زمین کی جانب بھی متوجہ ہوتی اور صحن و بام کو روشن کر دیتی ہے یہ وقت اسفار ہے کہ نماز صبح کا مستحب وقت ہے اور اس سے پہلے اندھیرے میں پڑھنی خلافِ مستحب۔

(۷) جب آفتاب اور زیادہ قریبِ افق آتا ہے یہ سپیدی سُرخی لاتی ہے پھر سنہراپن پھر چمکدار سپیدی اُس کے متصل طلوعِ آفتاب ہے، پانچویں شکل جو اجماعی صبح ہے اسے جانے دیجئے، تو چوتھی شکل بھی اس رمضان مبارک اور اس سے پہلے کے متعدد رمضانوں میں بریلی و شاہجہانپور میں تیسری شب کی صبح اُن گھڑیوں سے بھی جو پارسال تک حال کی گھڑیوں سے ۷ منٹ کم تھیں کبھی کسی دن ٹھیک پانچ بجے بھی نہ ہوتی اور اخیر تاریخوں میں جو چاہے آزما کر دیکھ لے، سوا پانچ بجے تک بھی ہرگز نہ ہوگی تو چار بج کر ۲۰ منٹ پر روزہ نہ ہونے کا حکم کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔ تمیز کے لیے ایک اور پہچان گزارش کروں آسمان پر چند کواکب سے ایک شکل حرف کاف بنتی ہے اس وضع پر ... یہ کاف آج کل پچھلی رات کو طالع ہوتا ہے اس سے ایک نیزے کے فاصلے پر ان دنوں بڑا روشن ستارہ زہرہ ہے بریلی میں صبح کاذب کا عمود آج کل اس کاف کے الف یعنی حصہ وسطانی کے گرد ہوتا ہے اور زہرہ تک پھیلتا ہے پھر زہرہ کے دونوں پہلوؤں سے جنوب و شمال کو صبح صادق تجلی کرتی ہے اس شکل پر،

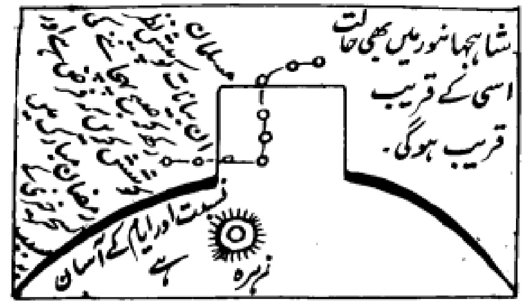

اوقات کے متعلق بیان سے فراغ ہوا۔

رہے مسائل مذکورہ اشتہار، ان میں بھی سخت اغلاط بشدت ہیں، مثلاً:

اول ہلالِ رمضان بحالِ ابر و غبار ایک ثقہ کی گواہی شرط کرنی اس مذہب معتمد و ظاہر الروایۃ مصححہ کے خلاف ہے کہ اجلہ ائمہ مثل امام شمس الائمہ حلوانی و امام برہان الدین فرغانی و امام بزازی وغیرہم نے جس کی تصحیح فرمائی اور نظر بحالِ زمانہ اس پر اعتماد واجب ہے کہ یہاں شہادت مستور بھی مقبول ہے یعنی جس کا فسق معلوم نہیں اور اس کا ظاہر حال صلاح ہے محرر مذہب امام محمد رضی اللہ تعالٰی عنہ نے تصریح فرمائی کہ ہلالِ رمضان میں ثقہ و غیر ثقہ دونوں کی شہادت مقبول ہے غیر ثقہ سے وہی مستور مراد جس کی عدالت باطنی مجہول ہے آج کل ثقہ کی کمیابی ظاہر ہے تو اس ظاہر الروایۃ

۵۷۴

مصحح بالتصریح سے عدول صریح جہل نامقبول، کافی امام حاکم شہید میں ہے:

تقبل شہادۃ المسلم والمسلمۃ عدلا کان الشاھد او غیر عدل[1]

مسلمان مرد اور عورت کی شہادت مقبول ہوگی خواہ شاہد عادل ہو یا نہ ہو۔ (ت)

درمختار میں ہے، صححہ البزازی[2] (اس کو بزازی نے صحیح قرار دیا ہے۔ ت) فتح القدیر میں ہے:

وبہ اخذ الحلوانی[3] (اسے حلوانی نے اختیار کیا ہے۔ ت) ردالمحتار میں ہے:

وکذا صححہ فی المعراج والتجنیس ومشی علیہ فی نورالایضاح وانہ ظاھر الروایۃ ایضا فالحاکم الشہید فی الکافی جمع کلام محمد فی کتبہ التی ھی ظاھر الروایۃ والمراد بغیر العدل المستور[4] ملخصاً

معراج اور تجنیس میں اسے صحیح کہا، نورالایضاح نے بھی اسی کو اختیار کیا، اور ظاہر روایت بھی یہی ہے تو حاکم شہید نے الکافی میں امام محمد کا وہ کلام جمع کیا ہے جو ان کی کتب میں مذکور ہے اور یہی ظاہر الروایۃ ہے اور غیر عادل سے مراد مستور الحال ہونا ہے (ت)

درء القبح عن درك وقت الصبح
۱۳۲۶ھ

(صبح صادق کو سمجھنے میں کوتاہی کا ازالہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما

مسئلہ ۲۶۳ از بازار لال کرتی کیمپ میرٹھ مرسلہ شیخ محمد احسان الحق حنفی قادری ۱۴ رمضان ۱۳۲۶ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مبین ومفتیانِ شرع متین اس باب میں کہ شریعت میں صبح صادق کا کوئی کلیہ قاعدہ ہے جس کے ذریعہ سے معلوم ہوجایا کرے کہ صبح صادق فلاں وقت ہوتی ہے، اور آنکھوں سے دیکھنے کی کچھ ضرورت نہ ہے یا کوئی حساب اور کلیہ قاعدہ نہیں ہے بلکہ آنکھوں سے دیکھنے ہی پر منحصر ہے، اگر قاعدہ کلیہ نہیں ہے تو مفتاح الصلوٰۃ میں جو بحوالہ خزانۃ الروایات لکھا ہے کہ رات کا ساتواں حصہ فجر ہوتا ہے اس کا کیا مطلب ہے؟ بیّنوا توجروا۔

الجواب

شریعتِ مطہرہ محمدیہ علٰی صاحبہا افضل الصلوٰۃ والتحیۃ نے نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ و عدّت وفات طلاق و مدتِ حمل و ایلا و تاجیل عنین و منتہائے حیض و نفاس وغیر ذٰلک امور کے لیے یہ اوقات مقرر فرمائے

۶۱۸

یعنی طلوعِ صبح وشمس وغروبِ شمس وشفق ونصفُ النہار ومثلین وروز وماہ وسال ان سب کے ادراک کا مدار رؤیت پر مشاہدہ پر ہے ان میں کوئی ایسا نہیں جو بغیر مشاہدہ مجرد کسی حساب یا قانونِ عقلی سے مدرک ہو جاتا، ہاں رؤیت ومشاہدہ ان سب کے ادراک کا سبب کافی ہے اور یہی اس شریعت عامہ تامہ شاملہ کاملہ کے لائق شان تھا کہ تمام جہان کے لیے اُتری اور اُن میں اکثر وہ ہیں کہ دقائق محاسبات ہیئات وزیج کی تکلیف انھیں نہیں دی جاسکتی۔ انا امۃ امیۃ لا نکتب ولا نحسب[1] (ہم اُمّی اُمت ہیں نہ لکھتے ہیں اور نہ حساب کرتے ہیں۔ت) فرماکر اپنے تمام غلاموں کے لیے ایک آسان اور واضح راستہ کھول دیا اور ان تمام اوقات کے لیے حکیم رحیم عزجلالہ نے دو کھلی نشانیاں مقرر فرمادیں چاند اور سورج جن کے اختلافِ احوال پر نظر کرکے خواص وعوام سب اوقات مطلوبہ شرعیہ کا ادراک کرسکیں،

کما قال تعالٰی وجعلنا الیل و النھار ایتین فمحونا ایۃ الیل وجعلنا ایۃ النھار مبصرۃ لتبتغوا فضلا من ربکم ولتعلموا عدد السنین و الحساب وکل شیئ فصلنٰہ تفصیلا[2]۔ وقال تعالٰی یسئلونک عن الاھلۃ قل ھی مواقیت للناس والحج[3]۔ وقال تعالٰی کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر ثم اتموا الصیام الی الیل[4]، وقال صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم صوموا لرؤیتہ وافطروا لرؤیتہ[5]

جیسا کہ اللہ تعالٰی نے فرمایا اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا تو رات کی نشانی مٹی ہوئی رکھی اور دن کی نشانیاں دکھانے والی کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور برسوں کی گنتی اور حساب جانو اور ہم نے ہر چیز خوب جُدا جُدا ظاہر فرمادی۔ اور اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے: تم سے چاند کو پُوچھتے ہیں تم فرمادو وہ وقت کی علامتیں ہیں لوگوں اور حج کے لیے۔ اور اللہ تعالٰی کا یہ ارشاد: کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمھارے لیے ظاہر ہوجائے سفیدی کا ڈورا سیاہی کے ڈورے سے پو پھٹ کر، پھر رات آنے تک روزے پورے کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا ارشاد اقدس ہے: تم چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر روزہ چھوڑو۔(ت)

پھر ان میں بعض تو وہ ہیں جن کا مدار صرف رؤیت پر ہی رہا وہ ہلال ہے کہ ان اللہ امدہ

---

[1] سنن ابی داؤد کتاب الصیام آفتاب عالم پریس لاہور ۱/ ۳۱۷
[2] القرآن ۱۷/ ۱۲
[3] القرآن ۲/ ۱۸۹
[4] القرآن ۲/ ۱۸۷
[5] صحیح بخاری کتاب الصوم قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۲۵۶

۶۱۹

لرؤیتہ[1] (بیشک اللہ تعالٰی نے چاند کا مدار رؤیۃ پر رکھا ہے۔ ت) اس کے ظہور وخفاء کے وہ اسباب کثیرہ نامنضبط ہیں جن کے لیے آج تک کوئی قاعدہ منضبط نہ ہوسکا۔ ولہذا بطلیموس نے مجسطی میں باآنکہ متحیرہ خمسہ وکواکب ثوابت کے ظہور وخفا کے لیے باب وضع کیے مگر رؤیت ہلال سے اصلاً بحث نہ کی، وہ جانتا تھا کہ یہ قابو کی چیز نہیں، اس کام میں کوئی ضابطہ کلیہ نہیں دے سکتا، بعد کے لوگوں نے اپنے تجارب کی بناء پر اگرچہ بلحاظ درجہ ارتفاع یا بعد سوا یا بعد معدل وقوس تعدیل الغروب وغیرذلک کچھ باتیں بیان کیں مگر وہ خود ان میں بشدت مختلف ہیں اور باوصف اختلاف کوئی اپنے قرارداد پر جازم بھی نہیں جیسا کہ واقفِ فن پر ظاہر ہے اسی لیے اہلِ ہیئت جدیدہ باآنکہ محض فضول باتوں میں نہایت تدقیق وتعمق کرتے ہیں اور سالانہ المنک میں ہر روز کے لیے قمر کے ایک ایک گھنٹہ کا میل ومطالع قمر اور ہر مہینہ میں آفتاب کے ساتھ اس کے جملہ انظار اجتماع واستقبال و تربیع ایمن والیسر کے وقت دیتے ہیں اور ہر ہر تاریخ پر متحیرات وثوابت کے ساتھ اس کے قرانات بیان کرتے ہیں مگر رؤیت ہلال کا وقت نہیں دیتے وہ بھی سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے بوتے کا نہیں ولہذا ہمارے علماء نے تصریح فرمائی کہ اس بارہ میں قولِ اہلِ توقیت پر نظر نہ ہوگی، درمختار میں وہبانیہ سے ہے: وقول اولی التوقیت لیس بموجب[2] (اہلِ توقیت کا قول سببِ وجوب نہیں بن سکتا۔ ت) اور باقی وُہ ہیں کہ اگرچہ اُن کا اصل مدار رؤیت پر تھا مگر رؤیت ہی کے تکرر سے تجربہ نے اُن کے بارے میں ضوابط کلیہ دیئے جن کا ادراک بے رؤیت نہ ہوسکتا تھا مگر بعد ادراک وُہ قاعدہ مقرر ہوکر وقت کو قوانین علم ہیأت وزیج کے ضابطہ میں لے آنا میسّر ہُوا جس کے سبب ہم پیش از وقت حکم لگا سکتے ہیں کہ فلاں وقت مطلوب شرعی فلاں گھنٹے منٹ سیکنڈ پر واقع ہوگا۔ واقف فن کا وہ حکم لگایا ہُوا کبھی خطا نہ کرے گا کہ آخر مدار کار شمس وقمر کی چال پر ہے اور اُن کی چال عزیز علیم نے ایک حساب مضبوط پر منضبط فرمائی ہے۔

قال تعالٰی الشمس والقمر بحسبان[3] ○ و قال تعالٰی ذٰلک تقدیر العزیز العلیم[4]۔

ارشاد باری تعالٰی ہے: سورج اور چاند حساب سے ہیں۔ اور ارشاد ربانی ہے: یہ حکم ہے زبردست علم والے کا۔ (ت)

---

[1] سنن الدارقطنی کتاب الصیام حدیث ۲۶ نشر السنۃ ملتان ۲/ ۱۶۲

[2] درمختار کتاب الصوم مجتبائی دہلی ۱/ ۱۴۸

[3] القرآن ۵۵/ ۵

[4] القرآن ۳۶/ ۳۸

توحساب تو قطعی تھا ہی، جتنی بات کی طرف اسے راہ نہ تھی وہ مکرر رؤیت نے براہِ تجربہ بتا دی اور اب تجربہ وحساب دو قطعیوں سے مل کر حکم قطعی ہمارے ہاتھ آگیا مثلاً طلوع وغروب اگر نجومی مراد ہوتے یعنی مرکز شمس کا افق حقیقی پر طرفین شرق وغرب میں انطباق کہ اُن کے جاننے کے لیے رؤیت کی کچھ حاجت نہ تھی، شہر کا عرض اور جزرِ شمس کا میل ہونا ہی اُن کا وقت بتانے کے لیے کافی ووافی ہوتا جس کے ذریعہ سے ہم ہر عرض کے لیے جداول تعدیل النہار تیار کرلیتے ہیں مگر شرع مطہر میں اس طلوع وغروب کا کچھ اعتبار نہیں، طلوع وغروب عرفی درکار ہے یعنی جانبِ شرق آفتاب کی کرن چمکنا یا جانبِ غرب کل قرص آفتاب نظر سے غائب ہوجانا اس میں بھی اگر صرف نصف قطر آفتاب کا قدم درمیان ہوتا تو دقت نہ تھی، مرکز عالم سے آفتاب کا ہر جزو مرکز شمسی پر بعد دریافت کرکے ہر روز کے نصف قطر کی مقدار دریافت کرسکتے تھے جس کی جدول المنک میں دی ہُوئی ہوتی ہے مگر بالائے زمین ۴۵ میل سے ۵۲ میل تک علی الاختلاف بخارات ہواء غلیظ کا محیط ہونا اور شعاع بصر کا پہلے اس ملاء غلیظ پھر اُس کے بعد ملاء صافی میں گزر کر افق میں پہنچنا حکیم عزوجل کے حکم سے اشعہ بصریہ کے لیے موجبِ انکسار ہُوا جس کے سبب آفتاب یا کوئی کوکب قبل اس کے کہ جانبِ شرق افق حقیقی پر آئے ہمیں نظر آنے لگتا ہے اور جانبِ غرب باآنکہ افق حقیقی پر اس کا کوئی کنارہ باقی نہیں رہتا، دیر تک ہمیں نظر آتا رہتا ہے، یہ انکسار ہی وُہ چیز ہے جس نے صدہا موقتین کو پیچ وتاب میں رکھا اور طلوع وغروب کا حساب ٹھیک نہ ہونے دیا اور یہی وُہ بھاری پیچ ہے جس سے آجکل عام جنتری والوں کے طلوع وغروب غلط ہوتے ہیں اس انکسار کی مقدارِ مدت دریافت کرنے کو عقل کے پاس کوئی قاعدہ نہ تھا جس سے وُہ محتاجِ رؤیت نہ رہتی، ہاں سالہا سال کے مکرر مشاہدہ نے ثابت کیا کہ اس کی مقدار اوسطاً ۳۳ دقیقہ فلکیہ ہے، اب ضابطہ ہمارے ہاتھ آگیا کہ ان ۳۳ دقیقوں سے اختلاف منظر کے ۹ ثانیہ منہا کرکے باقی پر اس کا نصف قطر شمس زائد کریں، یہ مقدار انحطاط شمس ہوگی یعنی طلوع یا غروب کے وقت آفتاب اُفق حقیقی کے اتنے دقیقے نیچے ہوگا، جب قدر انحطاط معلوم ہولی تو دائرۂ ارتفاع کے اجزاء سے وقت وطالع معلوم کرنے کے قاعدوں نے جو علم ہیأت وزیج میں دیے ہُوئے ہیں راہ پائی اور یہی حکم لگانا آسان ہوگیا کہ فلاں شہر میں فلاں دن اتنے گھنٹے منٹ سکنڈ پر آفتاب طلوع کرے گا اور اتنے پر غروب معمول سے زیادہ ہوا میں رطوبت یا کثافت اگرچہ انکسار میں کچھ کمی بیشی لاتی ہے جس کا ادراک تھرمامیٹر اور بیرومیٹر سے ممکن، اور وُہ قبل از وقوع نہیں ہوسکتا، مگر یہ تفاوت معتدبہ نہیں جس سے عام احکام مطلوبہ شرعیہ میں کوئی فرق پڑے یُونہی مثلین وسایہ کا ادراک بھی حساب سے بہت آسان تھا کہ عرض بلد ومیل شمس سے اس کا غایۃ الارتفاع پھر جدول سے اتنے ارتفاع کا ظل اصلی معلوم کرکے

اُس پر ایک یا دو مثل بڑھا کر اتنے ظل کے لیے ارتفاع اور اس ارتفاع کے لیے وقت معلوم کرلیجئے مگر یہاں بھی اُسی انکسار کا قدم درمیان ہے کہ کوکب جب تک ٹھیک سمت الراس پر نہ ہو انکسار کے پنجے سے نہیں چھوٹ سکتا مگر رؤیت نے انکسار افقی کلی بتایا اور تناسب سے انکسارات جزئیہ مدرک ہوئے جن کی جدول فقیر نے اپنی تحریراتِ ہندسیہ میں دی ہے اس کے ملاحظہ سے پھر انھیں قوانین نے راہ پائی، اور ہر روز کے لیے وقت عصر پیش از وقوع ہمیں بتانا آسان ہوا۔ طلوع و غروب شفق کو تو انکسار سے بھی علاقہ نہ تھا کہ اس وقت آفتاب پیشِ نگاہ ہوتا ہی نہیں کہ بصر کی شعاعوں کا انکسار لیا جائے وہاں سرے سے عقل کو اس ادراک کی راہ نہ تھی کہ آفتاب افق سے کتنا نیچا ہوگا کہ صبح طلوع کرے گی یا کتنا نیچا جائے کہ شفق ڈوب جائے گی تو پھر رؤیت ہی کی احتیاج پڑی اور رصد ہا سال کے تکرر مشاہدہ نے ثابت کیا کہ آفتاب ان دونوں وقت تقریبًا اٹھارہ درجے نیچے ہوتا ہے، یہ وہ علم ہے جو اکثر ہیأت دانوں پر مخفی رہا، رجمًا بالغیب باتیں اڑا کیے، صبح کاذب کے وقت انحطاط شمس میں مختلف ہوئے، کسی نے سترہ درجہ کہا کسی نے اٹھارہ، کسی نے انیس بتائے۔ اور مشہور اٹھارہ ہے، اور اسی پر شرح چغمینی نے مشی کی، اور صبح صادق کے لیے بعض نے پندرہ درجہ بتائے ہیں۔ اسے علامہ برجندی نے حاشیہ چغمینی میں بلفظ قد قیل نقل کیا اور مقرر رکھا، اور اسی نے علامہ خلیل کاملی کو دھوکا دیا کہ دونوں صبحوں میں صرف تین درجہ کا فاصلہ بتایا جسے ردالمحتار میں نقل کیا اور معتمد رکھا، حالانکہ یہ سب ہوسات بے معنی ہیں، شرع مطہر نے اس باب میں کچھ ارشاد فرمایا ہی نہیں، اس نے تو صبح کی صورتیں تعلیم فرمائی ہیں کہ صبح کاذب شرقًا غربًا مستطیل ہوتی ہے اور صبح صادق جنوبًا شمالًا مستطیر، اور ہم اوپر کہہ آئے کہ مقدار انحطاط جاننے کی طرف کسی برہان عقلی کو راہ نہیں صرف مدار رؤیت پر ہے، اور رؤیت شاہد عدل ہے کہ صبح کاذب کے وقت ۱۷ یا ۱۸ یا ۱۹ درجے اور صادق کے وقت ۱۵ درجے انحطاط ہونا اور صادق و کاذب میں صرف تین درجے کا تفاوت ہونا سب محض باطل ہے بلکہ ۱۸ درجہ انحطاط پر صبح صادق ہوجاتی ہے اور اس سے بہت درجے پہلے صبح کاذب، فقیر نے بچشم خود مشاہدہ کیا کہ محاسبات علم ہیأت سے آفتاب ہنوز ۳۳ درجے اُفق سے نیچا تھا اور صبح کاذب خوب روشن تھی، صبح صادق کے سالہا سال سے فقیر کا ذاتی تجربہ ہے کہ اس کی ابتدا کے وقت ہمیشہ ہر موسم میں آفتاب ۱۸ ہی درجہ زیر اُفق پایا ہے، اور صبح کاذب کے لیے جس سے کوئی حکم شرعی متعلق نہ تھا اب تک اہتمام کا موقع نہ ملا، ہاں اتنا اپنے مشاہدہ سے یقینًا معلوم ہوا کہ اس میں اور صبح صادق میں ۱۵ درجے سے بھی زائد فاصلہ ہے نہ کہ ۳ درجہ، لاجرم برہان شرح مواہب الرحمٰن پھر شرنبلالیہ علی الدرر پھر ابو السعود علی الکنز وغیرہا میں ہے:

البیاض لایذھب الا قریبا من ثلث اللیل[1]

سفیدی، تہائی رات کے قریب ختم ہوجاتی ہے۔ (ت)

یہ وہی سپیدی مستطیل ہے جسے وُہ اپنے ملک میں ہمیشہ تہائی رات کے قریب تک رہتی فرماتے ہیں کما دل علیہ الحصر (جیسا کہ حصر کا لفظ اس پر دال ہے ت) اور ظاہر ہے کہ اُن بلاد میں رات ۱۴ گھنٹے اور اس سے بھی کچھ زائد تک پہنچتی ہے جس کی تہائی تقریباً پونے پانچ گھنٹے اور بحکم مقابلہ قطعاً معلوم ہے کہ ادھر جتنے حصہ شب تک یہ سپیدی رہے گی اُدھر اُتنا ہی حصہ شب کا باقی رہے گا ———— تو اس بیان پر لیالی شتا میں صبح کاذب کی مقدار وہاں پونے پانچ گھنٹے ہُوئی، اور معلوم ہے کہ وہاں صبح صادق کی مقدار پونے دو گھنٹے سے زائد نہیں، تو صبح صادق و کاذب میں تین گھنٹے تک کا فاصلہ ثابت ہُوا نہ کہ صرف تین ہی درجے۔ مگر امام زیلعی نے تبیین الحقائق میں فرمایا:

روی عن الخلیل انہ قال رأیت البیاض بمکۃ شرفہا اللہ تعالٰی لیلۃ فما ذھب الا بعد نصف اللیل[2]

شیخ خلیل سے منقول ہے کہ میں نے مکّہ (اللہ تعالٰی اسے اور بزرگی عطا فرمائے) میں ایک رات سفیدی دیکھی تو وُہ نصف رات کے بعد ختم ہُوئی۔ (ت)

ظاہر ہے کہ مکہ معظمہ میں وہ سپیدی کہ آدھی رات تک رہی، اگر ہوسکتی ہے تو یہی سرطان کی بیاض دراز، ورنہ مکہ معظمہ میں اس کی صبح و شفق مستطیر ڈیڑھ گھنٹا بھی نہیں، تو خلیل بن احمد عروضی کی رؤیت و روایت اگر صحیح ہے اُس دن دونوں صبح میں تقریباً پانچ گھنٹے کا فاصلہ ہوگا یہ بہت بعید ضرور ہے مگر اُس قدر میں شک نہیں کہ تین درجے کا قول فاسد و مہجور ہے، اور یہیں سے ظاہر ہُوا کہ برہان کے اس بیان یا خلیل کی اس رؤیت کو در بارہ وقت مغرب مذہب امام اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کا ذریعہ تضعیف جاننا،

کما وقع عن الطرابلسی فی البرھان فعدل عن اتباع المحقق ابن الھمام مع شدۃ تاسیسہ بہ۔

جیسا کہ برہان میں طرابلسی سے ہے، انھوں نے باتباع محقق ابن الہمام یہاں سے عدول کرلیا حالانکہ وہ ان کی شدید اتباع کرتے ہیں (ت)

محض خطا ہے، امام کے نزدیک وقتِ مغرب شفق ابیض مستطیر تک ہے جو فجر صادق کی نظیر ہے، وُہ کبھی ان بلاد میں تہائی کیا چوتھائی رات تک بھی نہیں رہتی، اور یہ جو اس قدر دیرپا ہے بیاضِ دراز نظیر صبح کاذب ہے

---

[1] تنبیہ ذوی الاحکام حاشیۃ درر الحکام کتاب الصلٰوۃ احمد کامل دار سعادت بیروت ۱/ ۵۱

[2] تبیین الحقائق " مطبع کبرٰی امیریہ مصر ۱/ ۸۱

٦٢٣

کہ اُسی کی طرح احکامِ شرعیہ سے یکسر ساقط والی بعض ھذا او نحو منہ او ما اُلتبیین (اس کے بعض یا اس کے مثل کی طرف تبیین میں اشارہ ہے۔ت)

ثمّ اقول (پھر میں کہتا ہوں۔ت) صبح صادق کے لیے ۱۵ درجے انحطاط ہونے کا بطلان اور ۱۸ درجے انحطاط کی صحت اس واقعہ مشہورہ سے بھی ثابت ہے جو فتح القدیر و بحر الرائق و درمختار و عامۂ کتب معتبرہ میں مذکور کہ بلغار سے ہمارے مشائخ کرام کے حضور استفتاء آیا تھا کہ گرمیوں کی چھوٹی راتوں میں ان کو وقتِ عشاء نہیں ملتا آدھی رات تک شفق ابیض رہتی ہے اور وہ ابھی نہ ڈوبی کہ مشرق سے صبح صادق طلوع کر آئی، امام برہان کبیر نے حکم دیا کہ عشاء کی قضاء پڑھیں اور امام بقالی و امام شمس الائمہ حلوانی وغیرہما نے فرمایا اُن پر سے عشا ساقط ہے۔[1] بالجملہ اُن راتوں میں وہاں وقت عشا نہ پانا متفق علیہ ہے، اب اگر انحطاط صبح صادق ۱۵ درجے ہوتا تو سال کی سب سے چھوٹی رات یعنی شب تحویل سرطان میں بھی اُن کو وقت عشا ملتا ایک رات بھی فوت نہ ہوتا نہ کہ راتوں، اس پر دلیل سُنئے، بلغار کا عرض شمالی ساڑھے انچاس درجے ہے کما فی الزیج السمرقندی ثم الزیج الالوغ بیکی (جیسا کہ سمرقندی اور الوغ بیگی زیج میں ہے۔ت) اور میل کل یعنی راس السرطان کا میل اُس زمانے میں ۲۳ $\frac{1}{2}$ درجے سے کچھ زائد تھا کہ اس کی مقدار زمانہ رصد سمرقند میں جسے تقریباً پانسو برس[علہ] ہوئے مجل رکھی یعنی ۲۳ $\frac{1}{2}$ درجے سے ۱۷ ثانیہ زیادہ تو زمانہ امام شمس الائمہ حلوانی میں جسے پونے[علہ ۲] نوسو برس گزرے اور بھی زائد ہوگا اور طوسی کا رصد مراغہ لیجئے تو وُہ اپنے ہی زمانہ میں ۲۳ درجے ۳۵ دقیقے کا رہا ہے یعنی ۲۳ درجے ۳۵ دقیقے، خیر اس کی نہ سُنئے اُس پر تجربہ ہوا ہے کہ اعمال میں کچا ہے تو بلحاظ تناسب کہ اب الحمد الرابعی ۲۳ ۲۷ معہ کسر خفیف ہے اُس وقت کا میل الحمد لحم بالرفع رکھئے یعنی ۲۳ ۳۲ تو وہاں راس السرطان کی غایت انحطاط یعنی وقت بلوغ دائرہ نصف اللیل ۱۶ درجے ۵۷ دقیقے تھی یا تقریباً ۱۷ درجے کہئے اور انحطاط صبح ۱۵ درجے ہے تو قطعاً یہی انحطاط شفق ابیض ہے کہ جانبین سے تعادل و تناظر ہے اس تقدیر پر بعد غروب شمس جب تک افق سے آفتاب کا انحطاط بڑھتے بڑھتے ۱۵ درجے تک پہنچا امام اعظم کے مذہب میں وقت مغرب تھا پھر اس کے بعد جبکہ انحطاط اس سے ترقی کرکے آدھی رات کو ۱۷ درجے تک پہنچا پھر

علہ مبدء زیج سنہ ضمار رکھا ہے یعنی آٹھ سو اکتالیس ہجری۔

علہ ۲ وفات امام حدود ۴۵۰ ہجری ہیں ہے یعنی ۴۴۸ یا ۴۵۲ یا ۴۵۶ میں ۱۲ منہ۔

---

[1] درمختار کتاب الصلوٰۃ مجتبائی دہلی ۱/ ۶۰

۶۲۴

آدھی رات ڈھلے اُس سے کم ہوتا ہُوا پھر ۱۵ درجے رہا اُس وقت صبح ہُوئی اُس بیچ میں کہ تقریباً چار درجے انحطاط بدلا یقیناً اجماعاً وقتِ عشا تھا تو فوتِ عشا کیا معنے، اور اگر مقدارِ وقت جاننا چاہو تو

عرض شمالی ۲۹° ۳۰َ ـ میل شمالی ۲۳° ۳۳َ = ۲۵° ۵۷َ + بعد سمتی مفروض ۱۰۵ = ۱۳۰° ۵۷َ نصفہ ۶۵° ۲۸َ ۳۰ً جیبہ

۹۶۹۵۸۹۳۶۵ جیب اول و ۱۰۵ ـ نصف مذکور ۳۹° ۳۱َ ۳۰ً جیبہ

۹٫۶۸۰۳۷۴۰۳ جیب دوم

۰٫۶۱۸۷۴۵۵۶ قاطع عرض پس ۱۰ت ۳۴َ ۴۰ً شروع وقت عشا

۰٫۶۰۳۷۷۶۷۶ قاطع میل ۱ت ۱۶َ ۲۰ً شروع وقت صبح

۹۶۹۸۷۸۹۹۶

یعنی رات کے ۱۰ بج کر ۳۴ منٹ ۴۰ سکنڈ پر مغرب ختم ہوگیا اور ایک بج کر ۱۶ منٹ ۲۰ سکنڈ پر صبح شروع ہُوئی تو ۲½ گھنٹے سے زیادہ وقت عشا رہا اور جب اس رات میں جس کا غایۃ الانحطاط یعنی نہایت قلت میں ہے اتنا طویل وقت ملا تو گرمی کی اور راتوں میں کہ انحطاط اس سے بھی زائد ہے اور بھی زیادہ وقت ہاتھ آئے گا اور یہ متفق علیہ مسئلہ یقیناً غلط ہوجائے گا، ہاں جب صبح و شفق کا انحطاط ۱۸ درجے لیجئے تو ۲۹° ۳۰َ + ۱۸° = ۴۷° ۳۰َ باقی ۴۲° ۳۰َ یا تمام العرض ۶۰° ۳۰َ ـ غایت مفروضہ ۱۸° = ۴۲° ۳۰َ یعنی جس چیز کا میل شمالی ساڑھے بائیس درجے یا اس سے زائد ہوگا اُس میں ٹھیک آدھی رات کو انحطاط ۱۸ درجے یا اس سے بھی کم ہوگا جو ظہور بیاض کے لیے کافی ہے تو تمام رات میں ایک آن کو بھی اُفق مظلم ہو کر وقتِ عشاء نہ آئے گا اور اب یہ فقط راس السرطان ہی پر نہیں بلکہ ۱۴ درجے جوزا سے ۱۶ درجے سرطان تک یہی حال رہے گا جس کی مقدار ایک مہینہ تین دن بلکہ زائد ہوتی هكذا ينبغي التحقيق والله ولی التوفیق (تحقیق اسی طرح مناسب تھی، توفیق کا اللہ ہی مالک ہے۔ ت) اس تمام بیان سے تین باتیں واضح ہوئیں جن سے جواب سوال روشن ومبین:

(۱) اصل مدار رؤیت ہے شارع علیہ الصلٰوۃ والسلام نے اسباب میں کوئی ضابطہ وحساب ارشاد نہ فرمایا نہ عقل صرف مقدار انحطاط صبح بتاسکتی تھی۔

(۲) ہاں رؤیت نے وُہ تجارب صحیحہ دئے جن سے قاعدہ کلیہ ہاتھ آیا اور بے دیکھے وقت بتانا ممکن و میسر ہوا۔

(۳) ازانجا کہ یہاں جو قاعدہ ہوگا رؤیت ہی سے مستفاد ہوگا کہ شرع وعقل دونوں ساکت ہیں تو لاجرم

---

[1] یعنی دائرہ نصف النہار جانب سمت القدم ۱۲ منہ

۶۲۵

جو قاعدہ رؤیت یا اس کے دئے ہوئے قوانین کی مخالفت کرے خود باطل ہونا لازم کہ فرع جب تکذیب اصل کرے تو فرع با قرارِ خود کاذب ہے کہ اس کا پر مبتنی تھا، جب مبنی باطل یہ خود باطل، یہ قاعدہ کہ صبح رات کا ساتواں حصّہ ہوتی ہے انھیں قواعد باطلہ فاسدہ سے ہے کہ رؤیت و قوانین عطیہ رؤیت بالاتفاق اس کے بطلان پر شاہد عدل ہیں۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ ۲۶۴: از پیلی بھیت قاضی محلہ مرسلہ قاضی ممتاز حسین صاحب ممتاز ۲۰ رمضان ۱۳۱۷ھ

طعامِ سحری کا جب وقت نہیں رہتا ہے تو درِ مسجد پر نقارہ بجایا جاتا ہے بعض کہتے ہیں کہ جائز ہے اور بعض کہتے ہیں ناجائز ہے، اس میں کیا حکم ہے؟

الجواب

سحری کا نقارہ اجازت یا ممانعت جس اصطلاح معروف پر مقرر کیا جائے اجازت ہے کہ کہیں ممانعت نہیں، درمنتقی شرح الملتقی میں ہے:

ینبغی ان یکون بوق الحمام یجوز کضرب النوبۃ[1] حمام کا توتا جائز ہونا چاہیئے جیسا کہ نقارہ جائز ہے (ت)

ردالمحتار میں ہے:

ینبغی ان یکون طبل السحر فی رمضان لایقاظ النائمین للسحور کبوق الحمام، تامل[2]۔ واللہ تعالٰی اعلم۔ رمضان میں سحری کے وقت سونے والوں کو جگانے کے لیے طبل اسی طرح ہے جیسے حمام کے لیے توتا بجایا جاتا ہے، غور کیجئے۔ واللہ تعالٰی اعلم (ت)

مسئلہ ۲۶۵: از کوہ الموڑہ رانی دھارہ مسئولہ حکیم مولوی خلیل اللہ خاں صاحب سلمہ، ۷ ماہ مبارک ۱۳۳۳ھ

سحر و افطار کے نقشے عطا ہوں صاحبزادہ نواب دولھا صاحب مانگتے ہیں، ایک دو منٹ کا تفاوت دیکھ لیا جائے گا۔

الجواب

نقشے بھیجتا ہوں، الموڑے اور بریلی میں اس ماہ مبارک میں سحری کا اوسط تفاوت منفی پانچ (- ۵) ہے یعنی اتنے منٹ وقتِ بریلی سے پہلے ختم ہے اور افطار کا اوسط مثبت ایک (+ ۱ ۱/۲) یعنی وقت بریلی سے

---

[1] درمنتقی علی حاشیۃ مجمع الانہر فصل فی المتفرقات من کتاب الکراہیۃ دار احیاء التراث العربی بیروت ۲/ ۵۵۳

[2] ردالمحتار کتاب الحظر والاباحۃ مصطفی البابی مصر ۵/ ۲۴۷

سوا منٹ بعد۔ لیکن یہ حساب ہموار زمین کا ہے پہاڑ پر فرق پڑے گا، اور وہ فرق بتفاوتِ بلندی متفاوت ہوگا، اگر دو ہزار فٹ بلندی ہے تو غروب تقریباً چار منٹ بعد ہوگا، اور طلوع اُسی قدر پہلے، لہذا جب تک یہ نہ معلوم ہو کہ وہ جگہ کس قدر بلند ہے جواب نہیں دے سکتا۔ اگر کسی دن کے طلوع یا غروب کا وقت صحیح گھڑی سے دیکھ کر لکھو تو میں اس سے حساب کرلوں کہ وہ جگہ کتنی بلند ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مسئلہ ۲۶۶ از سہاور ضلع ایٹہ مرسلہ سید فردوس علی صاحب ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ

بعد آداب و تمنائے قدمبوسی گزارش ہے کہ ۵ رمضان شریف یوم شنبہ مطابق ۱۰ استمبر کو افطار روزہ ایک مسجد میں ریلوے ٹائم سے پونے سات بجے روزہ افطار کیا جاتا تھا آپ مطلع فرمائیے کہ اُس روز ریلوے ٹائم سے کس قدر فرق ہے، زیادہ حدِ ادب فقط

الجواب

سہاور میں جس کا عرض شمالی ۲۷° ۴۸' اور طول شرقی ۷۸° ۵۳' ہے پنجم ماہ مبارک روز شنبہ مطابق ۱۰ استمبر ۱۹۱۰ء کو غروب آفتاب ریلوے صحیح وقت سے چھ بج کر سوا چھبیس منٹ پر ہوا تو وہ گھڑی جس کے ساڑھے چھ پر افطار کیا گیا اگر صحیح تھی روزہ بے تکلف ہوگیا کہ غروب کو پونے چار منٹ گزر چکے تھے اس سے پہلے جو پونے سات پر افطار کرتے تھے خلافِ سنت تھا افطار میں اتنی تاخیر مکروہ ہے ریلوے وقت سہاور کے اپنے وقت سے چودہ منٹ اٹھائیس سکنڈ تیز ہے واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۲۶۷ از الٰہ آباد صدر بازار محمد حشمت اللہ صاحب ۱۹ رمضان ۱۳۳۱ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص امام مسجد ہے اور سب لوگ روزہ اُس کی اذان سے افطار کرتے ہیں اور وہ دیر سے افطار کا حکم دیتا ہے یہاں تک کہ کئی مرتبہ آزمایا گیا ہے کہ تارا نکل آیا بلکہ اس کو تارا دکھا بھی دیا گیا پس پر بھی اس نے کہا کہ ابھی دو منٹ کی دیر ہے تو اس حالت میں کچھ روزہ میں نقص تو واقع نہیں ہوتا ہے؟ اگر کوئی واقع ہوتا ہے تو کیا کرنا چاہیے؟

الجواب

جب آفتاب تمام و کمال ڈوبنے پر یقین ہوجائے فوراً روزہ کی افطار سنت ہے، حدیث میں فرمایا:

لاتزال امتی بخیر ما عجلوا الفطر و اخروا السحور[1]۔ ہمیشہ میری اُمت خیر سے رہے گی جب تک افطار میں جلدی اور سحری میں دیر کریں۔

[1] مسند احمد بن حنبل روایات ابوذر دار الفکر بیروت ۵/۱۴۷

۶۲۷

مگر اتنی جلدی جائز نہیں کہ غروب مشکوک ہو اور افطار کرے یا سحری میں اتنی دیر لگائے کہ صبح کا شک پڑ جائے اور تارے کی سند نہیں بعض تارے دن سے چمک آتے ہیں، ہاں سیاروں کے سوا جو کواکب ہیں وہ اکثر ہمارے بلد میں غروب آفتاب کے بعد چمکتے ہیں اگر ان ستاروں میں سے کوئی ستارہ چمک آتا ہے اور پھر وہ افطار نہیں کرتا اور دو منٹ کی دیر بتاتا ہے تو یہ رافضیوں کا طریقہ ہے، اور بہت محرومی و بے برکتی ہے، اُسے توبہ کرنی چاہیے واللہ تعالیٰ اعلم اس صورت میں مسلمان اس پر نہ رہیں جب غروب پر یقین ہو جائے افطار کریں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۲۶۸ از کوہ الموڑہ رانی دھارہ مسئولہ حکیم مولوی خلیل اللہ صاحب سلمہ ۷ ماہ مبارک ۱۳۳۳ھ

بعد ازادائے سلام سنت الاسلام و لوازم آداب تسلیمات فدویانہ معروض خدمت فیض درجت آنکہ والا نامہ گرامی بشرف صدور لایا معزز و ممتاز فرمایا، کل اس کوٹھی کی بلندی دریافت کی گئی، بلندی دریافت کرنے کا ایک آلہ ہوتا ہے جو سطح سمندر سے جس قدر بلند ہو وہ بتاتا ہے، ایک چھوٹا سا آلہ ہے جو کہ چھوٹی سی ڈبیہ کی طرح ہوتا ہے مثل گھڑی کے گول، اس میں سوئی ہوتی ہے جو کہ بلندی کے نمبروں پر گشت کرتی ہے غرض وہ کل دیکھا گیا اُس کے ذریعہ سے ذیل کی بلندی دریافت ہوئی، پانچ ہزار پانچ سو پچاس فٹ سطح آب سے بلندی ہے اس لیے صاحبزادہ نواب دولہا صاحب نے مجھ سے فرمایا کہ اب لکھ بھیجو کہ اس حساب سے کیا وقت نکلتا ہے، لیکن یہ بلندی اُس وقت ٹھیک وقت بتا سکتی ہے جبکہ یہ جگہ ہموار ہو یہاں شرقاً و غرباً پہاڑ ہے جس باعث سے طلوع مؤخر اور غروب مقدم ہوتا ہے اور یہ ٹیکری پہاڑ جو کہ غربی جانب ہے ہم سے تین سو یا چار سو فٹ بلند ہے اور شرقی جانب کا پہاڑ غالباً چھ سو فٹ ہوگا اور شمالی جانب پندرہ روزہ کے راستہ پر برف کا پہاڑ نظر آتا ہے جس پر شعاع آفتاب کی بہت پہلے پڑتی ہے اور مطلع صاف ہو تو اس کی چمک یہاں پر بخوبی نظر آتی ہے اور قریب کے پہاڑوں پر کہیں شعاع نہیں ہوتی اور لوگ نماز پڑھتے ہوتے ہیں اور شرق و غرب جو پہاڑ ہے اس پر بھی الموڑہ ہی کی آبادی ہے، سب طرف مکانات بنے ہوئے ہیں اور اس کوٹھی سے اور خاص شہر یعنی بازار سے چنداں تفاوت نہیں، اب اگر ایک ہزار فٹ پر دو منٹ بڑھا جائیں تو گیارہ منٹ اور سوا منٹ طول یا عرض بلد کا کل سوا بارہ منٹ جمع کرنا پڑیں گے جس حساب سے آج کا افطار ۲۳ منٹ پر ہونا چاہیے (۱۱ + ۱۲ = ۲۳) لیکن میرے خیال میں ۲۰ منٹ سے پیشتر ہی مشرق سے سیاہی نمودار ہو جاتی ہے لیکن مغربی بادلوں میں خوب سرخی اور چاروں طرف کسی قدر بادلوں پر سرخی پائی جاتی ہے، چونکہ صاحبزادہ صاحب موصوف کو تحقیق مطلوب ہے اس لیے خاکسار نے یہاں کی مجموعی کیفیت گزارش کر دی، امید کہ جواب باصواب سے ممتاز فرمایا جائے، رام پور سے جو نقشے آئے ہیں اُن میں اس نقشے کے حساب

سے تین چار منٹ کا بل ہے یعنی غروب چار منٹ مؤخر ہے۔

الجواب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' شرقی غربی پہاڑوں کے سبب تاخرِ طلوع و تقدمِ غروب معتبر نہیں، وہ دیوار ہائے مکان کی مثل ہیں، نہ وہ شعاعیں کہ کوہ برف پر پڑ کر روشنی دیتی ہیں کچھ قابلِ لحاظ نہیں جبکہ وُہ پہاڑ اس سے بلند تر ہو وہ شب کی چاندنی کے مثل ہیں کہ چاند پر شعاعِ شمس ہی پڑ کر روشنی پیدا ہوتی ہے۔ نہ یہاں اربعہ متناسبہ ہے کہ دو ہزار فٹ پر چار منٹ تھے تو ہزار پر دو۲ اور ساڑھے پانچ ہزار پر گیارہ ہوں بلکہ یہاں تزاید علی سبیل التناقص ہے، ہر بلندی پر جو تفاوت ہے اس سے دوچند پر دوچند سے کم ہوگا مثلاً سَو فٹ بلندی پر افق ۱۰ دقیقے نیچے گرتا ہے اور ہزار فٹ پر صرف ۳۳ دقیقے، نہ کہ ۱۰۰ کا دس گنا، اور چار ہزار فٹ پر ایک درجہ سات دقیقے، نہ کہ ۳۳ کا چوگنا کہ دو۲ درجے چودہ۱۴ دقیقے تھے، یعنی اس سے دوچند ہوتا کہ ۱۰ دقیقے کا چالیس گنا کہ پُورے سات درجے ہوتا وقس علیٰ ھذا (اور اس پر قیاس کرو۔ ت) ۵۵۰۰ فٹ بلندی پر میں نے حساب کیا افق ایک درجہ ۱۹ دقیقے ۱۰ ثانیے گرا جس کے سبب شروع ماہِ مبارک میں کہ تقویم سرطانی کے ۲۰ درجے پر تھی، طلوع و غروب المورّہ میں ہموار زمین کے اعتبار سے ۶ منٹ ۴۷ سکنڈ تفاوت تھا یعنی طلوعِ شمسی اس قدر پہلے اور غروب اس قدر بعد اور آخر ماہِ مبارک میں کہ تقویم اسد کے ۱۸ پر ہوگی تفاوت ۶ منٹ ۲۵ سکنڈ ہوگا، یہ ۲۲ سکنڈ کا فرق تفاوت میلِ شمسی کے باعث ہے، غرض اواخر رمضان حال میں ساڑھے چھ منٹ، تو یہ فرق سمجھئے اور سوا منٹ بلحاظ عرض و طول مجموع پونے آٹھ منٹ وقت افطار بریلی پر بڑھیں گے جس میں احتیاطی منٹ بھی شامل ہیں۔ ۱۳ ماہ مبارک مطابق ۲۷ جولائی کی نسبت جو تم نے ۱۲ منٹ بڑھائے ہیں بڑھاؤ (۰۱۲ + ۰۷ = ۱۹) وہی بات آگئی جو تم نے لکھی کہ "میرے خیال میں ۲۰ منٹ سے پہلے ہی مشرق سے سیاہی نمودار ہوجاتی ہے"۔ ایک رامپور کیا ہندوستان بھر کے نقشوں کی بایں معنی قدر کرنا بے جا نہیں جانتا کہ وُہ بیچارے اپنے گمان میں تو اچھا سمجھ کر کرتے ہیں، اگرچہ یہ فتوٰی ہے اور بے علم فتوٰی سخت حرام ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

فتاوٰی رضویہ

جلد 27

رضا فاؤنڈیشن لاہور

رسالہ

نزولِ آیاتِ فرقان بسکونِ زمین و آسمان ۱۳۳۹

(زمین اور آسمان کے ساکن ہونے کے بارے میں حق و باطل کے درمیان فرق کرنیوالی (قرآن مجید کی) آیتوں کا نازل ہونا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم ط

مسئلہ ۳۱: از موتی بازار لاہور مسئولہ مولوی حاکم علی صاحب ۱۴ جمادی الاولٰی ۱۳۳۹ھ

یاسیّدی اعلیحضرت سلمکم اللہ تعالٰی، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اما بعد ھٰذا من تفسیر جلالین (ان اللہ یمسک السموٰت والارض ان تزولا) ای یمنعھما من الزوال[1]، وایضا (اوَلم تکونوا اقسمتم) حلفتم (من قبل) فی الدنیا (ما لکم

بعدازیں یہ تفسیر جلالین کی عبارت ہے (بیشک اللہ تعالٰی روکے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو کہ جنبش نہ کریں) یعنی ان کو زوال سے روکے ہوئے ہے۔ یہ بھی اس میں ہے (تو کیا تم پہلے قسم نہ کھا چکے تھے) دنیا میں (نہیں ہے تمہیں)

[1] تفسیر جلالین تحت آیۃ ۳۵/۴۱ مطبع مجتبائی دہلی حصہ دوم ص ۳۶۵

من زائدۃ (زوال) عنہا الی الاخرۃ[1] وایضا (وان) ما (کان مکرھم) وان عظم (لتزول منہ الجبال) المعنی لایعبأ بہ ولایضر الا انفسھم والمراد بالجبال ھنا قیل حقیقتہا وقیل شرائع الاسلام المشبھۃ بھا فی القرار والثبات وفی قراءۃ بفتح لام لتزول ورفع الفعل فان مخففۃ والمراد[ع] تعظیم مکرھم وقیل المراد بالمکر کفرھم ویناسبہ علی الثانیۃ تکاد السمٰوٰت یتفطرن منہ وتنشق الارض وتخر الجبال ھدا وعلی الاول ما قرئ وما کان[2] وسردار من دامت برکاتکم و این است از تفسیر حسینی (ان اللّٰہ) بدرستیکہ خدائے تعالٰے (یمسک

من زائدہ ہے (ہٹ کے کہیں جانا) دنیا سے آخرت کی طرف۔ اور یہ بھی اسی میں ہے (اور نہیں ہے ان کا مکر) اگرچہ بہت بڑا ہے (کہ اس سے پہاڑ ٹل جائیں) معنٰی یہ ہے کہ اس کا کوئی اعتبار نہیں اور اُن کا نقصان خود انہی کو ہے۔ اور یہاں پہاڑوں سے مراد ایک قول کے مطابق حقیقتاً خود پہاڑ ہیں، اور ایک قول کے مطابق احکامِ شرع ہیں جن کو قرار و ثبات میں پہاڑوں کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔ اور جس قراءۃ میں لتزول کا لام مفتوح اور فعل مرفوع ہے اُس قراءۃ میں اِنْ مخففہ ہوگا اور مراد ان کے مکر کی بڑائی۔ اور کہا گیا ہے کہ مکر سے مراد ان کا کفر ہے۔ اور قراءۃ ثانیہ کی صورت میں اس قول کی تائید قرآن مجید کی یہ آیت کریمہ کرتی ہے (قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر جائیں ڈھہ کر) اور اول کی صورت میں جو پڑھا گیا ہے وماکان یعنی نہیں تھا (ان کا مکر) اور میرے سردار! آپ کی برکتیں ہمیشہ رہیں، یہ ہے

ع: والمعنی لان کان مکرھم من الشدۃ بحیث تزول عنہا الجبال وتنقطع عن اماکنہا[3] اکمالین۔

ع: معنی یہ ہے کہ اُن کا مکر اس قدر شدید ہے کہ اس سے پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں۔ کمالین۔ (ت)

---

[1] تفسیر جلالین تحت آیۃ ۱۴/۴۴ مطبع مجتبائی دہلی حصہ اول ص ۲۰۸

[2] 〃 〃 ۱۴/۴۶ 〃 〃 〃 〃

[3] کمالین علی ہامش جلالین مطبع مجتبائی دہلی نصف اول ص ۲۰۸

السموٰت والارض) نگاہ میدارد آسمانہا و زمین را (ان تزولا) برائے آنکہ زائل نہ شوند از اماکن خود چہ ممکن را در حال بقا ناچار است از نگاہ دارندہ آوردہ اند کہ چوں یہود و نصارٰی عزیر و عیسٰے را بفرزندی حق سبحنہ نسبت کردند آسمان و زمین نزدیک بآں رسید کہ شگافتہ گردد حق تعالٰے فرمود کہ من بقدرت نگاہ می دارم ایشاں را تا زوال نیابند یعنی از جائے خود نروند[1] ایضاً (اولم تکونوا) در جواب ایشاں گویند فرشتگان آیا نبودید شما کہ از روئے مبالغہ (اقسمتم من قبل) سوگند مے خوردید پیش ازیں در دنیا کہ شما پایندہ و خوابیدہ بودید (مالکم من زوال) نباشد شمارا ہیچ زوالے مراد آنست کہ می گفتند کہ ما در دنیا خواہیم بود و بسرائے دیگر نقل نخواہیم نمود[2]، وایضاً (وان کان مکرھم) و بدرستیکہ بود مکر ایشاں در سختی و ہول ساختہ پرداختہ (لتزول) تا از جائے برود (منہ الجبال[3]) زاں مکر کوہ ہا۔

تفسیر حسینی کی عبارت (انّ اللہ) بیشک اللہ تعالٰے (یمسک السموٰت والارض) محفوظ رکھتا ہے آسمانوں اور زمین کو (ان تزولا) اس واسطے کہ اپنی جگہوں سے زائل نہ ہو جائیں کیونکہ ممکن کیلئے حالت بقاء میں کسی محافظ کا ہونا ضروری ہے۔ منقول ہے کہ جب یہود و نصارٰی نے حضرت عزیر اور حضرت عیسٰے علیہما السلام کو اللہ تعالٰی کا بیٹا قرار دیا تو آسمان و زمین پھٹنے کے قریب ہوگئے، اللہ تعالٰی نے فرمایا کہ میں اپنی قدرت کے ساتھ ان کو محفوظ رکھتا ہوں تاکہ یہ زوال نہ پائیں یعنی اپنی جگہ سے ہٹ نہ جائیں۔ اُسی میں ہے (اولم تکونوا اقسمتم من قبل) ان کے جواب میں فرشتے بطور مبالغہ کہیں گے کہ کیا تم نے اس سے پہلے دُنیا میں قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تم دُنیا میں ہمیشہ رہو گے اور سوئے رہوگے (مالکم من زوال) تمھارے لئے کوئی زوال نہیں ہوگا۔ مرادیہ ہے کہ وُہ کہتے تھے کہ ہم دنیا میں ہمیشہ رہیں گے اور دوسرے جہاں میں منتقل نہیں ہونگے۔ اور اسی میں ہے (وان کان مکرھم) یقیناً ان کا مکر سختی و ہولناکی میں اس حد تک بڑھا ہوا تھا کہ (لتزول منہ الجبال) اس کی وجہ سے پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاتے۔ (ت)

---

[1] تفسیر حسینی قادری تحت آیۃ ۳۵/۴۱ مطبع محمدی واقع بمبئی انڈیا ص ۲۰۵
[2] " " " " ۱۴/۴۴ " " " " ص ۴۱۹
[3] " " " " ۱۴/۴۶ " " " " " "

اے محبوب ومحبِ فقیر اید کم اللہ تعالٰی فی کل حال (اللہ تعالٰی ہر حال میں آپ کی مدد فرمائے۔ت) جب کافروں کے زوال کے معنٰی ان کا اس دُنیا سے دار الآخرۃ میں جانا مسلّم ہوا تو معاملہ صاف ہوگیا کیونکہ کافر زمین پر پھرتے چلتے ہیں، اس پھرنے چلنے کا نام زوال نہ ہوا کہ یہ اُن کا چلنا پھرنا اپنے اماکن میں ہے کہ جہاں تک اللہ تعالٰی نے اُن کو حرکت کرنے کا امکان دیا ہے وہاں تک ان کا حرکت کرنا اُن کا زوال نہ ہوا، یہی حال پہاڑوں کا ہوا کہ ان کا اپنے اماکن سے زائل ہوجانا ان کا زوال ہوا، جب یہ حال ہے تو زمین کا بھی اپنے اماکن سے زائل ہوجانا اس کا زوال ہوگا اور اپنے اماکن میں اس کا حرکت کرنا زوال نہیں ہوسکتا۔ شکر ہے اس پروردگار کا کہ کسی صحابی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے بھی مجھے گریز نہ ہوا اور میری مشکل بھی از بارگاہ حل المشکلات حل ہوگئی برکت کلامِ کریم:

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لایحتسب[1] اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو۔(ت)

اور یہ اس طرح ہوا کہ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ نے آسمان کے سکون فی مکان کی تصریح فرمادی مگر زمین کے بارے میں ایسا نہ فرمایا یعنی آسمان کی تصریح کی طرح تصریح نہ فرمائی یعنی خاموشی فرمائی۔ قربان جاؤں احسن الخالقین تبارک وتعالٰی کے اور باعثِ خلقِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے اور حضرت معلم التحیات رضی اللہ تعالٰی عنہ کے کہ سائنس کی سرکوبی کے لئے زمین کے زوال اس کے اماکن سے کے معنٰی آپ کے اس تابعدار مجاہد کبیر پر عیاں فرمائے کہ زمین کے زوال نہ کرنے کے یہ معنٰی ہیں کہ جن اماکن میں اللہ تعالٰی نے اس کو امساک کیا ہے اس سے یہ باہر نہیں سرک سکتی مگر ان اماکن میں اس کو حرکتِ امر کردہ شدہ عطا فرمائی ہوئی ہے جیسے کہ اس پر کافر چلتے پھرتے ہیں اور یہ اُن کا زوال نہیں ہے، اسی طرح سے اپنے مدار میں اور سُورج کی ہمراہی میں امساک کردہ شدہ ہے اور جاذبہ اور رفتار کیا ہے صرف اللہ پاک کے امساک کا ایک ظہور ہے اور کچھ نہیں، اب چاہیں تو جاذبہ اور رفتار دونوں کو معدوم کردیں اور ہر چیز کو اس کے حیز میں ساکن فرمادیں اس سے زائل نہیں ہوسکتی جیسے کہ سورج والشمس تجری لمستقر لھا[2] (اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے۔ت) کی رُو سے اپنے مجرے میں امساک کیا گیا ہوا ہے اور

---

[1] القرآن الکریم ۶۵/ ۲ و ۳

[2] ؎ ؎ ۳۶/ ۳۸

اپنے مجرے میں چل رہا ہے مگر اس کے اس چلنے کا نام زوال نہیں بلکہ جریان ہے تو زمین کا بھی اپنے مدار میں اور سورج کی ہمراہی میں چلنا اس کا جریان ہے نہ کہ زوال۔

ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء[1] یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے۔

فالحمد للہ رب العٰلمین والشکر والمنۃ۔ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا اور اس کا شکر اور احسان ہے (ت)

غریب نواز! کرم فرما کر میرے ساتھ متفق ہو جاؤ تو پھر ان شاء اللہ تعالٰی سائنس کو اور سائنسدانوں کو مسلمان کیا ہوا ہاں الم نجعل الارض مھادا[2] (کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہ کیا۔ ت) کے بجائے الذی جعل لکم الارض مھدا[3] الخ (وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا کیا۔ ت)

درج فرمادیں دیباچہ میں، سب کو سلام مسنون قبول ہو۔

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی بامرہ قامت السماء والارض والصلٰوۃ والسلام علٰی شفیع یوم العرض وآلہ وصحبہ وابنہ وحزبہ اجمعین، اٰمین! تمام تعریفیں اللہ تعالٰی کے لئے ہیں جس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہیں، اور درود و سلام ہو روزِ قیامت شفاعت کرنے والے پر اور ان کی آل، اصحاب، اولاد اور تمام اُمّت پر۔ آمین! (ت)

مجاہد کبیر مخلص فقیر، حق طلب حق پذیر سلّمہ اللہ القدیر! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ دسواں دن ہے آپ کی رجسٹری آئی میری ضروری کتاب کہ طبع ہو رہی ہے اس کی اصل کے صفحہ ۸۸ اتک کاتب لکھ چکے اور صفحہ ۹۰ا کے بعد سے مجھے تقریباً چالیس صفحات کے قدر مضامین بڑھانے کی ضرورت محسوس ہوئی، یہ مباحث جلیلہ دقیقہ پر مشتمل تھی، میں نے ان کی تکمیل مقدم جانی کہ طبع جاری رہے، اُدھر طبیعت کی حالت آپ خود ملاحظہ فرما گئے ہیں وہی کیفیت اب تک ہے اب بھی اُسی طرح چار آدمی کُرسی پر بٹھا کر مسجد کو لے جاتے لاتے ہیں، ان اوراق کی تحریر اور اُن مباحث جلیلہ غامضہ

---

[1] القرآن الکریم ۵۷/ ۲۱

[2] القرآن الکریم ۷۸/ ۶

[3] القرآن الکریم ۴۳/ ۱۰

۲۰۰

کی تنقیح و تقریر سے بحمدہٖ تعالیٰ رات فارغ ہوا اور آپ کی محبت پر اطمینان تھا کہ اس ضروری دینی کام کی تقدیم کو ناگوار نہ رکھیں گے۔

آپ نے اپنا لقب مجاہد کبیر رکھا ہے مگر میں تو اپنے تجربے سے آپ کو مجاہد اکبر کہہ سکتا ہوں۔ حضرت مولانا الاسد الاسد الاشد مولوی محمد وصی احمد صاحب محدث سورتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا لہجہ جلد سے جلد حق قبول کرلینے والا میں نے آپ کے برابر نہ دیکھا اپنے جمے ہوئے خیال سے فوراً حق کی طرف رجوع لے آنا جس کا میں بارہا آپ سے تجربہ کرچکا نفس سے جہاد ہے اور نفس سے جہاد جہادِ اکبر ہے تو آپ اس میں مجاہد اکبر ہیں بارک اللہ تعالیٰ و تقبل آمین۔ امید ہے کہ بعونہٖ تعالیٰ اس مسئلہ میں بھی آپ ایسا ہی جلد از جلد قبول حق فرمائیں گے کہ باطل پر ایک آن کے لئے بھی اصرار میں نے آپ سے نہ دیکھا و للہ الحمد۔

اسلامی مسئلہ یہ ہے کہ زمین و آسمان دونوں ساکن ہیں کواکب چل رہے ہیں کل فی فلک یسبحون[1] ہر ایک ایک فلک میں تیرتا ہے، جیسے پانی میں مچھلی۔ اللہ عزوجل کا ارشاد آپ کے پیش نظر ہے:

ان اللہ یمسک السمٰوٰت والارض ان تزولا ۵ ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا[2] ۵ بیشک اللہ آسمان و زمین کو روکے ہوئے ہے کہ سرکنے نہ پائیں اور اگر وہ سرکیں تو اللہ کے سوا انھیں کون روکے، بے شک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔ (ت)

میں یہاں اوّلاً اجمالاً چند حرف گزارش کروں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کی حق پسندی کو وہی کافی ہوں پھر قدرے تفصیل۔

اجمال یہ کہ افقہ الصحابہ بعد الخلفاء الاربعہ سیدنا عبداللہ ابن مسعود صاحب سرِّ رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے اس آیۂ کریمہ سے مطلق حرکت کی نفی مانی، یہاں تک کہ اپنی جگہ قائم رہ کر محور پر گھومنے کو بھی زوال بتایا (دیکھئے نمبر ۲)۔

حضرت امام ابو مالک تابعی ثقہ جلیل تلمیذ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے زوال کو مطلق حرکت سے تفسیر کیا۔ (دیکھئے آخر نمبر ۲)

ان حضرات سے زائد عربی زبان و معانی قرآن سمجھنے والا کون!

---

[1] القرآن الکریم ۲۱/ ۳۳

[2] 〃 〃 ۳۵/ ۴۱

علامہ نظام الدین حسن نیشاپوری نے تفسیر رغائب الفرقان میں اس آیۂ کریمہ کی یہ تفسیر فرمائی: (ان تزولا) کراھۃ ان والھما عن مقرھما و مرکزھما[1] یعنی اللہ تعالٰی آسمان و زمین کو روکے ہوئے ہے کہ کہیں اپنے مقرومرکز سے ہٹ نہ جائیں۔ مقر ہی کافی تھا کہ جائے قرار و آرام ہے، قرار سکون ہے منافی حرکت۔ قاموس میں آتا ہے، قرسکن[2]۔ مگر انھوں نے اس پر اکتفا نہ کیا بلکہ اس کا عطف تفسیری مرکزھما زائد کیا مرکز جائے رکز۔ رکز گاڑنا، جمانا۔ یعنی آسمان و زمین جہاں جمے ہوئے گڑے ہوئے ہیں وہاں سے نہ سرکیں۔ نیز غرائب القرآن میں زیر قولہ تعالٰی: الذی جعل لکم الارض فراشا (اور جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ ت) فرمایا:

لایتم الافتراش علیھا مالم تکن ساکنۃ ویکفی فی ذلک مااعطاھا خالقھا ورکز فیھا من المیل الطبیعی الی الوسط الحقیقی بقدرتہ واختیارہ ان اللہ یمسك السمٰوٰت والارض ان تزولا[3]۔

زمین کو بچھونا بنانا اس وقت تک تام نہیں ہوتا جب تک وہ ساکن نہ ہو۔ اور اس میں کافی ہے وہ جو اللہ تعالٰی نے اپنی قدرت و اختیار کے ساتھ اس میں وسط حقیقی کی طرف میل طبعی مرتکز فرمایا ہے، اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے: بیشک اللہ تعالٰی آسمانوں اور زمین کو روکے ہوئے ہے کہ سرکنے نہ پائیں۔ (ت)

اسی آیت کے نیچے تفسیر کبیر امام فخر الدین رازی میں ہے:

اعلم ان کون الارض فراشا مشروط بکونھا ساکنۃ، فالارض غیر متحرکۃ لابالاستدارۃ ولا بالاستقامۃ، و سکون الارض لیس الا من اللہ تعالٰی بقدرتہ واختیارہ ولھذا قال اللہ تعالٰی ان اللہ یمسك السمٰوٰت والارض ان تزولا[4] اھ ملتقطا۔

جان لے کہ زمین کا بچھونا ہونا اس کے ساکن ہونے کے ساتھ مشروط ہے۔ لہذا زمین نہ تو حرکت مستدیرہ کے ساتھ متحرک ہے اور نہ ہی حرکت مستقیمہ کے ساتھ۔ اور اس کا ساکن ہونا محض اللہ تعالٰی کی قدرت و اختیار سے ہے جیسا کہ اللہ تعالٰی نے فرمایا: بے شک اللہ تعالٰی آسمانوں اور زمین کو روکے ہوئے ہے کہ سرکنے نہ پائیں الخ التقاط۔ (ت)

[1] غرائب القرآن (تفسیر نیشاپوری) تحت آیۃ ۳۵/۴۱ مصطفی البابی مصر ۲۲/۸۴
[2] القاموس المحیط باب الراء فصل القاف " " " ۲/۱۱۹
[3] غرائب القرآن (تفسیر نیشاپوری) تحت آیۃ ۲/۲۲ " " " ۱/۱۹۲و۱۹۳
[4] مفاتیح الغیب (التفسیر الکبیر) ۲/۲۲ المطبعۃ المصریۃ بمیدان الازھر ۲/۱۰۲-۱۰۳

marfat.com

قرآن عظیم کے وہی معنی لینے ہیں جو صحابہ و تابعین و مفسرین معتمدین نے لئے ان سب کے خلاف وہ معنی لینا جن کا پتا نصرانی سائنس میں ملے مسلمان کو کیسے حلال ہوسکتا ہے، قرآن کریم کی تفسیر بالرائے اشد کبیرہ ہے جس پر حکم ہے:

فلیتبوأ مقعدہ من النار[1] وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

یہ تو اُس سے بھی بڑھ کر ہوگا کہ قرآن مجید کی تفسیر اپنی رائے سے بھی نہیں بلکہ رائے نصارٰی کے موافق، والعیاذ باللہ، یہ حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالٰی عنہما وہ صحابی جلیل القدر ہیں جن کو رسول اللہ صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے اپنے اسرار سکھائے ان کا لقب ہی صاحبِ سرِ رسول اللہ صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم ہے امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی اُن سے اسرارِ حضور کی باتیں پوچھتے، اور عبداللہ تو عبداللہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ یہ جو فرمائیں اسے مضبوط تھامو تمسکوا بعھد ابن مسعود[2] (ابن مسعود کے فرمان کو مضبوطی سے تھامو۔ ت) اور ایک حدیث میں ارشاد ہے:

رضیت لامتی ما رضی لھا ابن ام عبد وکرھت لامتی ما کرہ لھا ابن ام عبد[3] میں نے اپنی امت کے لئے پسند فرمایا جو اس کے لئے عبداللہ ابن مسعود پسند کریں اور میں نے اپنی امت کے لئے ناپسند رکھا جو اس کے لئے ابن مسعود ناپسند رکھیں۔

اور خود ان کے علم قرآن کو اس درجہ ترجیح بخشی کہ ارشاد فرمایا:

استقرأوا القراٰن من اربعۃ من عبد اللہ ابن مسعود[4] الحدیث۔ قرآن چار شخصوں سے پڑھو۔ سب میں پہلے عبداللہ ابن مسعود کا نام لیا۔

یہ حدیث صحیح بخاری و صحیح مسلم میں بروایت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما حضرت اقدس صلے اللہ تعالٰی

---

[1] جامع الترمذی ابواب التفسیر باب ماجاء فی الذی یفسر القرآن برایہ امین کمپنی دہلی ۲/۱۱۹

[2] جامع الترمذی باب المناقب مناقب عبداللہ بن مسعود امین کمپنی دہلی ۲/۲۲۱

حلیۃ الاولیاء ذکر عبداللہ بن مسعود دار الکتاب العربی بیروت ۱/۱۲۸

[3] مجمع الزوائد کتاب المناقب مناقب عبداللہ بن مسعود 〃 〃 〃 〃 ۹/۲۹۰

[4] صحیح البخاری 〃 〃 〃 〃 〃 قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۵۳۱

صحیح مسلم کتاب الفضائل فضائل 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۲/۲۹۳

علیہ وسلم ہے۔

اور عجائب نعمائے الٰہیہ سے یہ کہ آیۂ کریمہ ان تزولا کی یہ تفسیر اور یہ کہ محور پر حرکت بھی موجبِ زوال ہے چہ جائے حرکت علی المدار۔ ہم نے دو صحابی جلیل القدر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی، دونوں کی نسبت حضور انور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو بات تم سے بیان کریں اس کی تصدیق کرو۔ دونوں حدیثیں جامع ترمذی شریف کی ہیں۔ اوّل:

ما حدثکم ابن مسعود فصدقوہ۔[1] جو بات تم سے ابن مسعود بیان کرے اس کی تصدیق کرو۔ (ت)

دوم:

ما حدثکم حذیفۃ فصدقوہ۔[2] جو بات تم سے حذیفہ بیان کرے اس کی تصدیق کرو۔ (ت)

اب یہ تفسیر ان دونوں حضرات کی نہیں بلکہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اسے مانو اس کی تصدیق کرو والحمد للہ رب العالمین ہمارے معنی کی تو یہ عظمتِ شان ہے کہ مفسرین سے ثابت، تابعین سے ثابت، اجلّہ صحابہ کرام سے ثابت، خود حضور سید الانام علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام سے اس کی تصدیق کا حکم۔

اور عنقریب ہم بفضل اللہ تعالیٰ اور بہت **آیات** اور صدہا **احادیث** اور **اجماعِ** امت اور خود اقرار مجاہد کبیر سے اس معنی کی حقیقت اور زمین کا سکون مطلق ثابت کریں گے وباللہ التوفیق۔ آپ نے جو معنی لئے کیا کسی صحابی، کسی تابعی، کسی امام، کسی تفسیر، یا جانے دیجئے چھوٹی سے چھوٹی کسی اسلامی عام کتاب میں دکھا سکتے ہیں کہ آیت کے معنی یہ ہیں کہ زمین گردِ آفتاب دورہ کرتی ہے اللہ تعالیٰ اسے صرف اتنا روکے ہوئے ہے کہ اس مدار سے باہر نہ جائے لیکن اس پر اسے حرکت کرنے کا امر فرمایا ہے۔ حاش للہ! ہرگز کسی اسلامی رسالہ، پرچے، رقعہ سے اس کا پتا نہیں دے سکتے سوا سائنس نصارٰی کے۔ آگے آپ انصاف کرلیں گے کہ معنی قرآن وہ لئے جائیں یا یہ۔ محبا مخلصا! وہ

---

[1] جامع الترمذی ابواب المناقب مناقب عمار بن یاسر امین کمپنی دہلی ۲/۲۲۱
مسند احمد بن حنبل حدیث حذیفۃ بن الیمان المکتب الاسلامی بیروت ۵/۳۸۵ و ۴۰۲
[2] جامع الترمذی ابواب المناقب النبی صلی اللہ علیہ وسلم مناقب حذیفۃ ابن الیمان امین کمپنی دہلی ۲/۲۲۲

کون سا نقص ہے جس میں کوئی تاویل نہیں گھڑ سکتے یہاں تک کہ قادیانی کا فرنے وخاتم النبیین[1] میں تاویل گھڑ دی کہ رسالت کی افضلیت اُن پر ختم ہوگئی اُن جیسا کوئی رسول نہیں[2]۔ نانوتوی نے گھڑ دی کہ وہ نبی بالذات ہیں اور نبی بالعرض اور موصوف بالعرض کا قصہ موصوف بالذات پر ختم ہوجاتا ہے ان کے بعد بھی اگر کوئی نبی ہو تو ختم نبوت کے خلاف نہیں[3] کہ یوں ہی کوئی مشرک لا الٰہ الا اللہ میں تاویل کرسکتا ہے کہ اعلیٰ میں حصر ہے یعنی اللہ کے برابر کوئی خدا نہیں اگرچہ اس سے چھوٹے بہت سے ہوں جیسے حدیث شریف میں ہے:

لافتی الاعلی لاسیف الا ذوالفقار[4]۔ نہیں ہے کوئی جوان مگر علی (کرم اللہ وجہہ الکریم) اور نہیں ہے کوئی تلوار مگر ذوالفقار۔ (ت)

دوسری حدیث:

لاوجع الاوجع العین ولاھم الاھم الدین[5]۔ درد نہیں مگر آنکھ کا درد اور پریشانی نہیں مگر قرض کی پریشانی۔

ایسی تاویلوں پر خوش نہ ہونا چاہیے بلکہ جو تفسیر ماثور ہے اس کے حضور سر رکھ دیا جائے اور جو مسئلہ تمام مسلمانوں میں مشہور و مقبول ہے مسلمان اُسی پر اعتقاد لائے۔

مجی مخلصی! اللہ عزوجل نے آپ کو پکا مستقل سُنّی کیا ہے آپ جانتے ہیں کہ اب سے پہلے رافضی جو مرتد نہ تھے کاہے سے رافضی ہوئے، کیا اللہ یا قرآن یا رسول یا قیامت وغیرہا ضروریاتِ دین سے کسی کے منکر تھے؟ ہرگز نہیں، انھیں اسی نے رافضی کیا کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم کی عظمت نہ کی۔ مجبا! دل کو صحابہ کی عظمت سے مملو کرلینا فرض ہے انھوں نے قرآن کریم صاحبِ قرآن صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے پڑھا حضور سے اس کے معانی سیکھے اُن کے ارشاد کے آگے اپنی فہم ناقص کی وہ نسبت سمجھنی بھی ظلم ہے جو ایک علامہ متبحر کے حضور کسی جاہل گنوار بے تمیز کو۔ مجبا! صحابہ اور خصوصاً حذیفہ وعبداللہ ابن مسعود جیسے

---

[1] القرآن الکریم ۳۳/ ۴۰

[2] تحذیر الناس کتب خانہ رحیمیہ سہارن پور انڈیا ص ۴

[3] " " " " " " ص ۲۵

[4] الاسرار المرفوعۃ حدیث ۱۰۶۰ دارالکتب العلمیہ بیروت ص ۲۶۵

[5] الدرر المنتثرۃ فی الاحادیث المشتہرۃ حرف لا حدیث ۴۴۹ المکتب الاسلامی بیروت ص ۱۸۷

۲۰۵

صحابہ کی یہ کیا عظمت ہوئی اگر ہم خیال کریں کہ جو معنی قرآن عظیم اُنھوں نے سمجھے غلط ہیں ہم جو سمجھے وہ صحیح ہیں، میں آپ کو اللہ عزوجل کی پناہ میں دیتا ہوں اس سے کہ آپ کے دل میں ایسا خطرہ بھی گزرے ——— فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین[1] (تو اللہ تعالٰی سب سے بہتر نگہبان اور وہ ہر مہربان سے بڑھ کر مہربان ہے۔ ت)۔

میں امید واثق رکھتا ہوں کہ اسی قدر اجمالِ جمیل آپ کے انصافِ جزیل کو بس۔ آپ قدرے تفصیل بھی عرض کروں:

(ا) زوال کے اصلی معنٰی سرکنا، ہٹنا، جانا، حرکت کرنا، بدلنا ہیں۔ قاموس میں ہے:

الزوال الذھاب والاستحالۃ۔[2] زوال کا معنی ہے جانا اور ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل ہونا۔ (ت)

اُسی میں ہے:

کل ماتحول فقد حال واستحال۔[3] ہر وہ جس نے جگہ بدلی تو بیشک اس نے حال بدلا اور ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل ہوا۔ (ت)

ایک نسخہ میں ہے: کل ما تحرك او تغیر[4] (ہر وہ جس نے حرکت کی یا تبدیل ہوا۔ ت)

یُوں ہی عُباب میں ہے: تحول او تحرك[5] (بدلا یا حرکت کی۔ ت)

تاج العروس میں ہے:

ازال اللہ تعالٰی زوالہ ای اذھب اللہ حرکتہ وزال زوالہ ای ذھبت (ازال اللہ) اللہ تعالٰی نے اس کے زوال کا ازالہ فرمایا یعنی اس کی حرکت کو ختم فرما دیا۔ اور

---

[1] القرآن الکریم ۱۲/ ۶۴
[2] القاموس المحیط فصل الزاء باب اللام تحت لفظ "الزوال" مصطفی البابی مصر ۳/ ۴۰۲
[3] ؍؍ ؍؍ فصل الحاء ؍؍ ؍؍ الحول ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۳/ ۳۷۴
[4] تاج العروس فصل الحاء من باب اللام تحت لفظ "الحول" داراحیاء التراث العربی بیروت ۷/ ۲۹۴
[5] ؍؍ ؍؍ بحوالہ العباب ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍

۲۰۶

حرکتہ[1] اس کا زوال زائل ہوا یعنی اس کی حرکت ختم ہوگئی۔ (ت)

نہایہ ابن اثیر میں ہے:

فی حدیث جندب الجہنی "واللہ لقد خالطہ سہمی ولو کان زائلۃ لتحرک" الزائلۃ کل شیئ من الحیوان یزول عن مکانہ ولا یستقر، وکان ھذا المرمی قد سکّن نفسہ لایتحرک لئلا یحس بہ فیجھز علیہ[2]

جندب جہنی کی حدیث میں ہے بخدا میرا تیر اس میں پیوست ہوگیا، اگر اس میں حرکت کی طاقت ہوتی تو وہ حرکت کرتا۔ "زائلہ" اس حیوان کو کہتے ہیں جو اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور قرار نہ پکڑے۔ جس کو تیر لگا تھا اس نے اپنے آپ کو حرکت سے روک لیا تاکہ اس کے بارے میں پتا نہ چل سکے اور اس کو ہلاک کردیا جائے (ت)

(ا) دیکھو زوال بمعنی حرکت ہے اور قرآن عظیم نے آسمان و زمین سے اس کی نفی فرمائی تو حرکتِ زمین و حرکتِ آسمان دونوں باطل ہوئیں۔

(ب) "زوال" جانا اور بدلنا ہے، حرکتِ محوری میں بدلنا ہے اور مدار پر حرکت میں جانا بھی، تو دونوں کی نفی ہوئی۔

(ج) نیز نہایہ و درِ نثیر امام جلال الدین سیوطی میں ہے:

الزویل الانزعاج بحیث لایستقر علی المکان وھو والزوال بمعنی[3]۔ "زویل" کا معنی بے قراری ہے اس طور پر کہ کسی ایک جگہ قرار نہ پکڑے۔ زویل اور زوال کا معنیٰ ایک ہی ہے۔ (ت)

قاموس میں ہے:

نزعجہ واقلقہ وقلعہ من مکانہ کانزعجہ فانزعج[4]۔ اس کو بے قرار و مضطرب کیا اور اس کو اپنی جگہ سے ہٹایا، جیسے اس کو بے قرار کیا تو وہ بیقرار ہوگیا۔ (ت)

---

[1] تاج العروس فصل الزای من باب اللام دار احیاء التراث العربی بیروت ۷/۳۶۲
[2] النہایۃ فی غریب الحدیث والاثر باب الزاء مع الواو تحت لفظ "زوال" مکتبۃ الاسلامیہ بیروت ۲/۳۱۹
[3] " " " " ۲/۳۲۰
[4] القاموس المحیط فصل الراء والزای باب الجیم تحت لفظ زعجہ مصطفی البابی مصر ۱/۱۹۸

لسان میں ہے:

الانزعاج نقیض الاقرار[1]

انزعاج (بے قرار کرنا) اقرار (ایک جگہ ٹھہرانے) کی ضد ہے۔ (ت)

تاج میں ہے:

قلق الشیئ قلقاً فھو ان لا یستقر فی مکان واحد[2]

قلق الشیئ قلقاً کا معنٰی یہ ہے کہ شَے ایک جگہ میں قرار نہ پکڑے۔ (ت)

مفردات امام راغب میں ہے:

قر فی مکانہ یقر قراراً ثبت ثبوتاً جامداً واصلہ من القر وھو البرد وھو یقتضی السکون والحر یقتضی الحرکۃ[3]

قرفی مکانہ یقر قراراً کا معنٰی یہ ہے کہ شَے اپنی جگہ ثابت ہوکر ٹھہر گئی۔ یہ اصل میں مشتق ہے قر سے، جس کا معنٰی سردی ہے اور وہ سکون کا تقاضا کرتی ہے جبکہ گرمی حرکت کی مقتضی ہے (ت)

قاموس میں ہے:

قر بالمکان ثبت و سکن کاستقر[4]

قر بالمکان کا معنٰی ٹھہرنا اور ساکن ہونا جیساکہ استقر کا معنٰی بھی یہی ہے (ت)

دیکھو زوال انزعاج ہے، اور انزعاج قلق اور قلق مقابل قرار اور قرار سکون ہو تو زوال مقابل سکون ہے اور مقابل سکون نہیں مگر حرکت، تو ہر حرکت زوال ہے۔ قرآن عظیم آسمان و زمین کے زوال سے انکار فرماتا ہے، لاجرم اُن کی ہرگونہ حرکت کی نفی فرماتا ہے۔

(د) صراح میں ہے:

زائلہ جنبیدہ و رونده و آئنده[5]

زائلہ کا معنٰی جنبش کرنیوالا، جانیوالا اور آنیوالا ہے۔ (ت)

---

[1] لسان العرب　تحت لفظ "زعج"　دار صادر بیروت　۲/۲۸۸

[2] تاج العروس　فصل القاف　تحت لفظ "القلق"　دار احیاء التراث العربی بیروت　۷/۵۸

[3] المفردات فی غرائب القرآن　القاف مع الراء　نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی　ص ۴۰۶

[4] القاموس المحیط　فصل القاف　باب الراء　مصطفی البابی مصر　۲/۱۱۹

[5] صراح　فصل الزاء　باب اللام　نولکشور لکھنؤ　ص ۳۴۳

زمین اگر محور پر حرکت کرتی جنبیدہ ہوتی اور مدار پر تو آئندہ روندہ بھی بہرحال زائلہ ہوتی اور قرآن عظیم اُس کے زوال کو باطل فرماتا ہے، لاجرم اس سے ہر نوع حرکت زائل۔

(۲) کریمہ وان کان مکرھم لتزول منہ الجبال[1] اُن کا مکر اتنا نہیں جس سے پہاڑ جگہ سے ٹل جائیں، یا اگرچہ اُن کا مکر ایسا بڑا ہو کہ جس سے پہاڑ ٹل جائیں، یہ قطعاً ہماری ہی مؤید اور ہر گونہ حرکتِ جبال کی نفی ہے۔

(ا) ہر عاقل بلکہ غبی تک جانتا ہے کہ پہاڑ ثابت ساکن و مستقر ایک جگہ جمے ہوئے ہیں جن کو اصلاً جنبش نہیں۔ تفسیر عنایۃ القاضی میں ہے:

ثبوت الجبل یعرفہ الغبی والذکی[2] پہاڑ کے ثبوت و قرار کو کُند ذہن اور تیز ذہن والا دونوں جانتے ہیں۔ (ت)

قرآن عظیم میں ان کو رواسی فرمایا، رَاسی ایک جگہ جما ہُوا پہاڑ، اگر ایک اُنگل بھی سرک جائیگا قطعاً زال الجبل صادق آئے گا نہ یہ کہ تمام دُنیا میں لُڑھکتا پھرے۔ اور زال الجبل نہ کہا جائے ثبات و قرار ثابت رہے کہ ابھی دنیا سے آخرت کی طرف گیا ہی نہیں زوال کیسے ہوگیا۔ اپنی منقولہ عبارتِ جلالین دیکھے پہاڑ کے اسی ثبات و استقرار پر شرائع اسلام کو اُس سے تشبیہ دی ہے جن کا ذرّہ بھر ہلانا ممکن نہیں۔

(ب) اسی عبارتِ جلالین کا آخر دیکھئے کہ تفسیر دوم پر یہ آیت آیت وتخر الجبال ھدًّا کے مناسب ہے یعنی اُن کی ملعون بات ایسی سخت ہے جس سے قریب تھا کہ پہاڑ ڈھ کر گر پڑتے۔ یوں ہی معالم التنزیل میں ہے:

وھو معنی قولہ تعالٰی وتخر الجبال ھدًّا۔[3] اور یہی معنٰی ہے اللہ تعالٰی کے اس قول کا "اور پہاڑ ڈھ کر گر پڑتے۔ (ت)

یہ مضمون ابوعبید و ابن جریر و ابن المنذر و ابن ابی حاتم نے عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت کیا نیز جویبر ضحاک سے راوی ہوئے: کقولہ تعالٰی وتخر الجبال ھدًّا[4] (جیسا کہ اللہ تعالٰی کا قول

---

[1] القرآن الکریم ۱۴/ ۴۶

[2] عنایۃ القاضی وکفایۃ الراضی حاشیۃ الشہاب تحت آیۃ ۱۴/ ۴۶ دار صادر بیروت ۵/ ۲۷۷

[3] معالم التنزیل (تفسیر البغوی) تحت آیت ۱۹/ ۹۰ دار الکتب العلمیہ " ۳/ ۳۲

[4] جامع البیان عن الضحاک (تفسیر ابن جریر) " " ۱۴/ ۱۶ دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۳/ ۲۹۰

marfat.com

۲۰۹

"اور وہ پہاڑ گر جائیں گے ڈھہ کر"۔ ت) اسی طرح قتادہ شاگرد انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کیا، ظاہر ہے کہ ڈھہ کر گرنا اس جنگل سے بھی اُسے نہ نکال دے گا جس میں تھا نہ کہ دنیا سے۔ ہاں جما ہوا ساکن مستقر نہ رہے گا تو اسی کو زوال سے تعبیر فرمایا اور اسی کی نفی زمین سے فرمائی تو وہ ضرور جمی ہوئی ساکن مستقر ہے۔

(ج) رب عزوجل نے سیدنا موسیٰ علیٰ نبینا الکریم وعلیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے فرمایا:

لن ترانی ولکن انظر الی الجبل فان استقر مکانہ فسوف ترانی[1]

تم ہرگز مجھے نہ دیکھو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہے تو عنقریب تم مجھے دیکھ لو گے۔

پھر فرمایا:

فلما تجلّٰی ربہ للجبل جعلہ دکا وخرّ موسٰی صعقا۔[2]

جب ان کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی اسے ٹکڑے کر دیا اور موسیٰ غش کھا کر گرے۔

کیا ٹکڑے ہو کر دنیا سے نکل گیا یا ایشیا یا اس ملک سے۔ اس معنٰی پر تو ہرگز جگہ سے نہ ٹلا، ہاں وہ خاص محل جس میں جما ہوا تھا وہاں نہ جما رہا، تو معلوم ہوا اسی قدر عدم استقرار کو کافی ہے۔ اور اوپر گزرا کہ عدم استقرار عین زوال ہے زمین بھی جہاں جمی ہوئی ہے وہاں سے سرکے، تو بیشک زائلہ ہوگی اگرچہ دنیا یا مدار سے باہر نہ جائے۔

(د) اس آیہ کریمہ کے نیچے تفسیر ارشاد العقل السلیم میں ہے:

وان کان مکرھم فی غایۃ المتانۃ والشدۃ معدًا لازالۃ الجبال عن مقارھا۔[3]

اگرچہ ان کا مکر مضبوطی اور سختی کی زیادتی کے سبب سے پہاڑوں کو اپنی جگہوں سے ہٹانے کی صلاحیت رکھتا تھا۔ (ت)

نیشاپوری میں ہے: ازالۃ الجبال عن اماکنھا[4] (پہاڑوں کو ان کی جگہوں سے ہٹانا۔ ت)

---

[1] القرآن الکریم ۷/ ۱۴۳

[2] القرآن الکریم ۷/ ۱۴۳

[3] ارشاد العقل السلیم (تفسیر ابی السعود) تحت آیت ۱۴/ ۴۶ دار احیاء التراث العربی بیروت ۵/ ۵۸

[4] غرائب القرآن ورغائب الفرقان تحت آیۃ ۱۴/ ۴۶ مصطفی البابی مصر ۱۳/ ۱۴۲

۲۱۰

خازن میں ہے: تنزول عن اماکنھا[1] (پہاڑ اپنی جگہوں سے ہٹ جائیں۔ ت)، کشاف میں ہے: تنقلع عن اماکنھا[2] (پہاڑ اپنی جگہوں سے اکھڑ جائیں۔ ت)، مدارک میں ہے: تنقطع عن اماکنھا[3] (پہاڑ اپنی جگہوں سے جُدا ہو جائیں۔ ت)، اسی کے مثل آپ نے کمالین سے نقل کیا یہاں بھی مکان ومقر سے قطعاً وہی قرار ہے جو کریمۂ فان استقر مکانہ[4] میں تھا ارشاد کا ارشاد مقارھا جاہائے قرار اور کشاف کا لفظ تنقلع خاص قابلِ لحاظ ہے کہ اُکھڑ جانے ہی کو زوال بتایا۔

(۵) سعید بن منصور اپنے سنن اور ابن ابی حاتم تفسیر میں حضرت ابو مالک غزوان غفاری کوفی اُستاذ امام سُدّی کبیر وتلمیذ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راوی:

وان کان مکرھم لتزول منه الجبال قال تحرکت[5]	اگرچہ ان کا مکر اس حد تک تھا کہ اس سے پہاڑ ٹل جائیں۔ ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما نے فرمایا اس کا معنٰی یہ ہے کہ حرکت کریں۔ (ت)

اُنھوں نے صاف تصریح کردی کہ زوالِ جبال اُن کا حرکت کرنا جنبش کھانا ہے۔ اسی کی زمین سے نفی ہے وللہ الحمد۔

(۳) اُوپر گزرا کہ زوال مقابل قرار وثبات ہے اور قرار وثبات حقیقی سکون مطلق ہے دربارۂ قرار عبارتِ امام راغب گزری۔ اور قاموس میں ہے:

المثبت کمکرم من لاحراك به من المرض وبکسر الباء الذی ثقل فلم یبرح الفراش وداء ثبات بالضم معجز عن الحرکة[6]	مثبَت بروزن مکرَم وُہ شخص ہے جس میں بیماری کی وجہ سے حرکت نہ ہو اور اگر مثبِت یعنی بار کے کسرہ کے ساتھ ہو تو اس کا معنٰی ہوگا وہ شخص جس کی بیماری بڑھ گئی اور وہ صاحبِ فراش ہوگیا۔ اور داء کا معنٰی ثُبات ہُوا، ثاء پر ضمہ کے ساتھ، یعنی حرکت سے عاجز کر دینے والا مرض۔ (ت)

[1] لباب التاویل فی معانی التنزیل (تفسیر خازن) تحت آیۃ ۱۴/ ۴۶ مصطفی البابی مصر ۴/ ۵۳
[2] الکشاف تحت آیۃ ۱۴/ ۴۶ مکتب الاعلام الاسلامی قم ایران ۲/ ۵۶۶
[3] مدارک التنزیل (تفسیر نسفی) " دار الکتاب العربی بیروت ۲/ ۲۶۶
[4] القرآن الکریم ۷/ ۱۴۳
[5] تفسیر القرآن العظیم (ابن ابی حاتم) تحت آیۃ ۱۴/ ۴۶ مکتبہ نزار مصطفی الباز ۷/ ۲۲۵۲
[6] القاموس المحیط فصل الثاء والثاء باب الثاء مصطفی البابی مصر ۱/ ۱۵۰

مگر توسّعاً قرار و ثبات ایک حالت پر بقا۔ کو کہتے ہیں اگرچہ اس میں سکون مطلق نہ ہو تو اس کا مقابل زوال اُسی حالت سے انفصال ہوگا۔ یونہی مقر و مستقر و مکان ہر جسم کے لئے حقیقۃً وہ سطح یا بُعد مجرد یا موہوم ہے جو جمیع جوانب سے اس جسم کو حاوی اور اس سے ملاصق ہے۔ یعنی علمائے اسلام کے نزدیک وہ فضائے متصل جسے یہ جسم بھرے ہوئے ہے ظاہر ہے کہ وہ دبنے سرکنے سے بدل گئی لہذا اُس حرکت کو حرکت اینیہ کہتے ہیں یعنی جس سے دمبدم این کہ مکان و جائے کا نام ہے بدلتا ہے یہی جسم کا مکان خاص ہے اور اسی میں قرار و ثبات حقیقی ہے اس کے لئے یہ بھی ضرور کہ وضع بھی نہ بدلے، کُرہ کہ اپنی جگہ قائم رہ کر اپنے محور پر گھومے مکان نہیں بدلتا مگر اُسے قار و ثابت و ساکن نہ کہیں گے بلکہ زائل و حائل و متحرک۔ پھر اسی توسّع کے طور پر بیت بلکہ دار بلکہ محلّے بلکہ شہر بلکہ کثیر ملکوں کے حاوی حصۂ زمین مثل ایشیا بلکہ ساری زمین بلکہ تمام دنیا کو مقر و مستقر و مکان کہتے ہیں، قال تعالٰے:

ولکم فیھا مستقر و متاع الٰی حین[1]

اور تمہیں ایک وقت تک زمین میں ٹھہرنا اور برتنا ہے (ت)

اور اس سے جب تک جُدائی نہ ہو اُسے قرار و قیام بلکہ سکون سے تعبیر کرتے ہیں اگرچہ ہزاروں حرکات پر مشتمل ہو ولہذا کہیں گے کہ موتی بازار بلکہ لاہور بلکہ پنجاب بلکہ ہندوستان بلکہ ایشیا بلکہ زمین ہمارے مجاہد کبیر کا مسکن ہے وہ ان میں سکونت رکھتے ہیں وہ ان کے ساکن ہیں حالانکہ ہر عاقل جانتا ہے کہ سکون و حرکت متبائن مگر یہ معنٰی مجازی ہیں لہذا جائے اعتراض نہیں۔ لاجرم محلِ نفی میں ان کا مقابل زوال بھی انھیں کی طرح مجازی و توسّع ہے اور وہ نہ ہوگا جب تک اُن سے انتقال نہ ہو کفار کی وہ قسم کہ مالنا من زوال اسی معنٰی پر تھی یہ قسم نہ کھاتے تھے کہ ہم ساکن مطلق ہیں چلتے پھرتے نہیں، نہ یہ کہ ہم ایک شہر یا ملک کے پابند ہیں اس سے منتقل نہیں ہوسکتے بلکہ دنیا کی نسبت قسم کھاتے تھے کہ ہمیں یہاں سے آخرت میں جانا نہیں ان ھی الا حیاتنا الدنیا نموت و نحیا وما نحن بمبعوثین[2] (وہ تو نہیں مگر ہماری دنیا کی زندگی کہ ہم مرتے جیتے ہیں اور ہمیں اُٹھنا نہیں۔ ت) مولٰی تعالٰی فرماتا ہے:

واقسموا باللہ جھد ایمانھم لایبعث اللہ من یموت[3]

اور انھوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنے حلف میں حد کی کوشش کی کہ اللہ تعالٰے مُردے نہ اٹھائیگا۔ (ت)

---

[1] القرآن الکریم ۲/ ۳۶
[2] القرآن الکریم ۲۳/ ۳۷
[3] " " ۱۶/ ۳۸

لاجرم تیسری آیۂ کریمہ میں زوال سے مراد دنیا سے آخرت میں جانا ہو، نہ یہ کہ دُنیا میں اُن کا چلنا پھرنا زوال نہیں قطعاً حقیقی زوال ہے جس کی سندیں اُوپر سُن چکے اور عظیم شافی بیان آگے آتا ہے، مگر یہاں اُس کا ذکر ہے جس کی وہ قسم کھاتے تھے اور وہ نہ تھا مگر دنیا سے انتقال معنی مجازی کے لئے قرینہ درکار ہوتا ہے یہاں قرینہ اُن کے یہی اقوال بعینہٖ ہیں بلکہ خود اسی آیت صدر میں قرینہ صریحہ مقالیہ موجود کہ روزِ قیامت ہی کے سوال و جواب کا ذکر ہے فرماتا ہے:

وانذر الناس یوم یأتیھم العذاب فیقول الذین ظلموا ربنا اخرنا الی اجل قریب نجب دعوتك و نتبع الرسل اولم تکونوا اقسمتم من قبل مالکم من زوال[1]

اور لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ جب اُن پر عذاب آئے گا، تو ظالم کہیں گے اے ہمارے رب تھوڑی دیر ہمیں مہلت دے کہ ہم تیرا بلانا مانیں اور رسولوں کی غلامی کریں۔ تو کیا تم پہلے قسم نہ کھا چکے تھے کہ ہمیں دُنیا سے ہٹ کر کہیں جانا نہیں (ت)

لیکن کریمہ ان اللہ یمسك السمٰوٰت والارض ان تزولا[2] (بے شک اللہ تعالٰی آسمانوں اور زمین کو روکے ہوئے ہے کہ کہیں جنبش نہ کریں۔ ت) میں کوئی قرینہ نہیں تو معنی مجازی لینا کسی طرح جائز نہیں ہو سکتا بلکہ قطعاً زوال اپنے معنی حقیقی پر رہے گا یعنی قرار و ثبات و سکون حقیقی کا چھوڑنا، اُس کی نفی ہے تو ضرور سکون کا اثبات ہے ایک جگہ معنی مجازی میں استعمال دیکھ کر دوسری جگہ بلا قرینہ مجاز مراد لینا ہرگز حلال نہیں۔

(۴) نہیں نہیں بلا قرینہ نہیں بلکہ خلافِ قرینہ۔ یہ اور سخت تر ہے کہ کلام اللہ میں پوری تحریفِ معنوی کا پہلو دے گا رب عزوجل نے یمسك فرمایا ہے اور امساك روکنا، تھامنا، بند کرنا ہے۔ ولہذا جو زمین کے پانی کو بہنے نہ دے روک رکھے اسے مسك اور مساك کہتے ہیں انہار و ابحار کو نہیں کہتے حالانکہ اُن میں بھی پانی کی حرکت وہیں تک ہو گی جہاں تک احسن الخالقین جل وعلا نے اُس کا امکان دیا ہے، قاموس میں ہے:

امسکه حبسه المسك محرکة الموضع یمسك الماء کالمساك کسحاب[3]

امسکہ کا معنٰی ہے اسکو روکا، المَسَك (س پر حرکت کے ساتھ) اُس جگہ کو کہتے ہیں جو پانی کو روکے، جیسے مساک بروزن سحاب۔ (ت)

---

[1] القرآن الکریم ۱۴/۴۴ [2] القرآن الکریم ۳۵/۴۱
[3] القاموس المحیط فصل المیم باب الکاف مصطفی البابی مصر ۳/۳۲۹

یُوں تو دُنیا بھر میں کوئی حرکت کبھی بھی زوال نہ ہو کہ جہاں تک احسن الخالقین تعالیٰ نے امکان دیا ہے اُس سے آگے نہیں بڑھ سکتی۔

(۵) اگر ان معنی کو مجازی نہ لیجئے بلکہ کہئے کہ زوال عام ہے مکان و مستقر حقیقی خاص سے سرکنا اور موقع عام اور موطن اعم اور اعم از اعم سے جُدا ہونا سب اُس کے فرد ہیں تو ہر ایک پر اس کا اطلاق حقیقت ہے جیسے زید و عمرو و بکر وغیرہم کسی فرد کو انسان کہنا تو اب بھی قرآن کریم کا مفاد زمین کا وہی سکون مطلق ہوگا نہ کہ اپنے مدار سے باہر نہ جانا۔ تزولا فعل ہے اور محل نفی میں وارد ہے اور علم اصول میں مصرح ہے کہ فعل قوۃ نکرہ میں ہے اور نکرہ حیز نفی میں عام ہوتا ہے، تو معنی آیت یہ ہوئے کہ آسمان و زمین کو کسی قسم کا زوال نہیں نہ موقع عام سے نہ مستقر حقیقی خاص سے، اور یہی سکون حقیقی ہے وللہ الحمد۔

یہی وجہ ہے کہ ہمارے مجاہد کبیر کو اپنی عبارت میں ہر جگہ قید بڑھانی پڑی زمین کا اپنے اماکن سے زائل ہو جانا اس کا زوال ہوگا۔ زائل ہو جانا قطعاً مطلقاً زوال ہے، "زائل ہو جانا" زوال کا ترجمہ ہی تو ہے مکانِ خاص سے ہو خواہ اماکن سے، مگر اوّل کے اخراج کو اس قید کی حاجت ہوتی یونہی فرمایا زمین کا زوال اس کے اماکن سے، پھر فرمایا: جن اماکن میں اللہ تعالٰی نے اُس کو امساک کیا ہے اس سے باہر سرک نہیں سکتی۔ پھر فرمایا: اپنے مدار میں امساک کردہ شدہ ہے اس سے زائل نہیں ہو سکتی۔ اور نفی کی جگہ فرمایا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ نے آسمان کے سکون فی مکانہ کی تصریح فرما دی مگر زمین کے بارے میں ایسا نہیں فرمایا۔ یہاں جمع اماکن کا ظاہر کر دیا مگر رب عزوجل نے تو اُن میں سے کوئی قید نہ لگائی مطلق یمسك فرمایا ہے اور مطلق ان تزولا۔ اللہ آسمان و زمین ہر ایک کو روکے ہوئے ہے کہ سرکنے نہ پائے، یہ نہ فرمایا کہ اس کے مدار میں روکے ہوئے ہے، یہ نہ فرمایا کہ ہر ایک کے لئے اماکن عدیدہ ہیں اُن اماکن سے باہر نہ جانے پائے، تو اُس کا بڑھانا کلام الٰہی میں اپنی طرف سے پیوند لگانا ہوگا از پیشِ خویش قرآن عظیم کے مطلق کو مقید، عام کو مخصص بنانا ہوگا۔ اور یہ ہرگز روا نہیں۔ اہل سنّت کا عقیدہ ہے جو اُن کی کتبِ عقائد میں مصرح ہے کہ النصوص تحمل علٰی ظواھرھا[1] (نصوص اپنے ظاہر پر محمول ہوتی ہیں۔ ت) بلکہ تمام ضلالتوں کا بڑا پھاٹک یہی ہے کہ بطورِ خود نصوص کو ظاہر سے پھیریں مطلق کو مقید عام کو مخصص کریں، مالکم من زوال[2] (تمہارے لئے زوال نہیں۔ ت) کی تخصیص واضح سے ان تزولا

---

[1] شرح عقائد نسفیہ دار الاشاعۃ العربیۃ قندھار افغانستان ص ۱۱۹

[2] القرآن الکریم ۱۴/۴۴

marfat.com

کو بھی مخصص کرلینا اس کی نظیر یہی ہے کہ ان اللہ علٰی کل شیئ قدیر[1] (بیشک اللہ تعالٰی ہر چیز پر قادر ہے۔ ت) کی تخصیص دیکھ کر ان اللہ بکل شیئ علیم[2] (بیشک اللہ تعالٰی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ت) کو بھی مخصص مان لیں کہ جس طرح وہاں ذات وصفات ومحالات زیرِ قدرت نہیں یونہی معاملہ صاف ہوگیا کہ ذات وصفات ومحالات کا معاذاللہ علم بھی نہیں۔ زیادہ تشفی بحمدہٖ تعالٰی نمبر ۸ میں آتی ہے جس سے واضح ہوجائے گا کہ اللہ ورسول وصحابہ ومسلمین کے کلام میں یہاں یعنی خاص محل نزاع میں زوال سے مطلقاً ایک جگہ سے سرکنا مراد ہوا ہے اگرچہ اماکن معینہ سے باہر نہ جائے یا زوال کفار کی طرح دنیا خواہ مدار چھوڑ کر الگ بھاگ جانا، فانتظر (چنانچہ انتظار کر۔ ت)

(۶) لاجرم وہ جنھوں نے خود صاحبِ قرآن صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے قرآن کریم پڑھا، خود حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے اس کے معانی سیکھے انھوں نے آیۂ کریمہ کو ہرگونہ زوال کی نافی اور سکون مطلق حقیقی کی مثبت بتایا۔ سعید بن منصور وعبد بن حمید وابن جریر وابن المنذر نے حضرت شقیق ابن سلمہ سے کہ زمانۂ رسالت پائے ہوئے تھے روایت کی اور یہ حدیث ابن جریر بسند صحیح برجال صحیحین بخاری ومسلم ہے:

حدثنا ابن بشار ثنا عبدالرحمٰن ثنا سفیٰن عن الاعمش عن ابی وائل قال جاء رجل الی عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فقال من این جئت؟ قال من الشام۔ فقال من لقیت؟ قال لقیت کعبا۔ فقال ما حدثك کعب؟ قال حدثنی ان السمٰوٰت تدور علٰی منکب ملك۔ قال فصدقته او کذبته؟

ہمیں ابن بشار نے حدیث بیان کی کہ ہم کو عبدالرحمٰن نے حدیث بیان کی کہ ہم کو اعمش نے بحوالہ ابووائل حدیث بیان کی، ابووائل نے کہا کہ ایک صاحب حضرت سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ کے حضور حاضر ہوئے، فرمایا: کہاں سے آئے؟ عرض کی: شام سے۔ فرمایا: وہاں کس سے ملے؟ عرض کی: کعب سے۔ فرمایا: کعب نے تم سے کیا بات کی؟ عرض کی: یہ کہا کہ آسمان ایک فرشتے کے شانے پر گھومتے ہیں۔ فرمایا: تم نے اس میں کعب کی تصدیق کی یا تکذیب؟

---

[1] القرآن الکریم ۲/ ۲۰

[2] " " ۸/ ۷۵

قال ما صدقته ولا كذبته ـ قال لوددت انك افتديت من رحلتك اليه براحلتك ورحلها وكذب كعب ان الله يقول ان الله يمسك السمٰوٰت والارض ان تزولا ۵ و لئن زالتا ان امسكهما من احد من بعده[1]، زاد غير ابن جرير وكفٰى بها زوالا ان تدورا۔

عرض کی: کچھ نہیں (یعنی جس طرح حکم ہے کہ جب تک اپنی کتاب کریم کا حکم نہ معلوم ہو اہل کتاب کی باتوں کو نہ سچ جانو نہ جھوٹ) حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: کاش! تم اپنا اُونٹ اور اس کا کجاوہ سب اپنے اس سفر سے چھٹکارے کو دے دیتے کعب نے جھوٹ کہا اللہ تعالٰی فرماتا ہے: بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کو روکے ہوئے ہے کہ سرکنے نہ پائیں اور اگر وہ ہٹیں تو اللہ کے سوا انھیں کون تھامے۔ ابن جریر کے غیر نے یہ اضافہ کیا کہ گھومنا اُن کے سرک جانے کو بہت ہے۔

نیز محمد طبری نے بسند صحیح براصول حنفیہ برجال بخاری ومسلم حضرت سیدنا امام ابوحنیفہ کے استاذ الاستاذ امام اجل ابراہیم نخعی سے روایت کی:

حدثنا جرير عن مغيرة عن ابراهيم قال ذهب جندب البجلي الٰى كعب الاحبار فقدم عليه ثم رجع، فقال له عبدالله حدثنا ماحدثك، فقال حدثني ان السماء فى قطب كقطب الرحا والقطب عمود علٰى منكب ملك، قال عبدالله لوددت انك افتديت رحلتك بمثل راحلتك، ثم قال ماتنكتت اليهودية فى قلب عبد فكادت

ہمیں جریر نے بحوالہ مغیرہ ابراہیم سے حدیث بیان کی کہ ابراہیم نے کہا کہ جُندب بجلی کعب احبار کے پاس جاکر واپس آئے، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: کہو کعب نے تم سے کیا کہا؟ عرض کی: یہ کہا کہ آسمان چکّی کی طرح ایک کیلی میں ہے اور کیلی ایک فرشتے کے کاندھے پر ہے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: مجھے تمنا ہوئی کہ تم اپنے ناقہ کے برابر مال دے کر اس سفر سے چھُوٹ گئے ہوتے، یہودیت کی خراش جس دل میں لگتی ہے پھر مشکل ہی سے چھُوٹتی ہے، اللہ

[1] جامع البیان (تفسیر ابن جریر) تحت آیۃ ۳۵/۴۱ داراحیاء التراث العربی بیروت ۲۲/۱۶۰
[2] الدر المنثور " " " " " ۷/۳۲

marfat.com

تفارقه ثم قال ان الله یمسك السمٰوٰت و الارض ان تزولا۔ کفٰی بهاتزوالا ان تدورا۔[1]

تو فرمارہا ہے بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ نہ سرکیں، ان کے سرکنے کو گھومنا ہی کافی ہے۔

عبد بن حمید نے قتادہ شاگردِ حضرت انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی:

ان کعبًا کان یقول ان السماء تدور علی نصب مثل نصب الرحا فقال حذیفة بن الیمان رضی الله تعالٰی عنهما کذب کعب ان الله یمسك السمٰوٰت والارض ان تزولا۔[2]

کعب کہا کرتے کہ آسمان ایک کیلی پر دورہ کرتا ہے جیسے چکّی کی کیلی۔ اس پر حذیفہ الیمان رضی اللہ تعالٰی عنہما نے فرمایا: کعب نے جھوٹ کہا۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو روکے ہوئے ہے کہ جنبش نہ کریں۔

دیکھو ان اجلّۂ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم نے مطلق حرکت کو زوال مانا اور اس پر انکار فرمایا اور قائل کی تکذیب کی اور اسے بقایائے خیالاتِ یہودیت سے بتایا، کیا وہ اتنا نہ سمجھ سکتے تھے کہ ہم کعب کی ناحق تکذیب کیوں فرمائیں آیت میں تو زوال کی نفی فرمائی ہے اور اُن کا یہ پھرنا چلنا اپنے اماکن میں ہے جہاں تک احسن الخالقین تعالٰی نے اُن کو حرکت کا امکان دیا ہے وہاں تک اُن کا حرکت کرنا اُن کا زوال نہ ہوگا، مگر اُن کا ذہن مبارک اس معنی باطل کی طرف نہ گیا نہ جا سکتا تھا بلکہ اُس کے ابطال ہی کی طرف گیا اور جانا ضرور تھا کہ اللہ تعالٰی نے مطلقًا زوال کی نفی فرمائی ہے نہ کہ خاص زوال عن المدار کی تو اُنھوں نے روا نہ رکھا کہ کلامِ الٰہی میں اپنی طرف سے یہ پیوند لگالیں۔ لاجرم اُس پر رَد فرمایا اور اس قدر شدید وا شد فرمایا وللہ الحمد۔

تنبیہ: کعب احبار تابعین اخیار سے ہیں خلافتِ فاروقی میں یہودی سے مسلمان ہوئے کُتب سابقہ کے عالم تھے۔ اہلِ کتاب کی احادیث اکثر بیان کرتے انھیں میں سے یہ خیال تھا جس کی تغلیط ان اکابر صحابہ نے قرآنِ عظیم سے فرما دی تو کَذَبَ کَعْبٌ کے یہ معنٰی ہیں کہ کعب نے غلط کہا نہ کہ معاذ اللہ قصدًا جھوٹ کہا۔ کَذَبَ بمعنی اَخْطَأَ محاورۂ حجاز ہے اور خراش یہودیت بمشکل چھُوٹنے سے یہ مراد کہ اُن کے دل میں علمِ یہود بھرا ہوا تھا وہ تین قسم ہے باطل صریح و حق صحیح

---

[1] جامع البیان (تفسیر ابن جریر) تحت آیۃ ۳۵/۴۱ داراحیاء التراث العربی بیروت ۲۲/۱۷۱-۱۷۰

[2] الدر المنثور فی التفسیر الماثور " " " " " " ۷/۳۲

اور مشکوک کہ جب تک اپنی شریعت سے اس کا حال نہ معلوم ہو حکم ہے کہ اس کی تصدیق نہ کرو ممکن کہ اُن کی تحریفات یا خرافات سے ہو نہ تکذیب کرو ممکن کہ توریت یا تعلیمات سے ہو اسلام لاکر قسم اول کا حرف حرف قطعاً اُن کے دل سے نکل گیا، قسم دوم کا علم اور مستجل ہو گیا، یہ مسئلہ قسم سوم بقایائے علم یہود سے تھا جس کے بطلان پر آگاہ نہ ہو کر انھوں نے بیان کیا اور صحابہ کرام نے قرآن عظیم سے اس کا بطلان ظاہر فرما دیا یعنی یہ نہ توریت سے ہے نہ تعلیمات سے بلکہ اُن خبیثوں کی خرافات سے۔ تابعین صحابہ کرام کے تابع و خادم ہیں مخدوم اپنے خدام کو ایسے الفاظ سے تعبیر کر سکتے ہیں اور مطلب یہ ہے جو ہم نے واضح کیا وللہ الحمد۔

(۷) اس ساری تحریر میں مجھے آپ سے اس فقرے کا زیادہ تعجب ہوا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آسمان کے سکون فی مکانہ کی تصریح فرما دی مگر زمین کے بارے میں ایسا نہ فرمایا خاموشی فرمائی، اسے آپ نے اپنی مشکل کا حل تصور کیا، کعب احبار نے آسمان ہی کا گھومنا بیان کیا تھا اور یہود اسی قدر کے قائل تھے زمین کو وہ بھی ساکن مانتے تھے بلکہ ۱۵۳۰ء سے پہلے (جس میں کوپرنیکس نے حرکت زمین کی بدعت ضالہ کو کہ دو ہزار برس سے مردہ پڑی تھی جِلایا) نصاریٰ بھی سکونِ ارض ہی کے قائل تھے، اسی قدر یعنی صرف دورۂ آسمان کا ان حضرات عالیات کے حضور تذکرہ ہوا اس کی تکذیب فرما دی، دورۂ زمین کہا کس نے تھا کہ اس کا رَدّ فرماتے، اگر کوئی صرف زمین کا دَورہ کہتا صحابہ اسی آیۂ کریمہ سے اُس کی تکذیب کرتے، اور اگر کوئی آسمان و زمین دونوں کا دورہ بتاتا صحابہ اسی آیت سے دونوں کا ابطال فرماتے۔ جواب بقدرِ سوال دیکھ لیا یہ نہ دیکھا کہ جس آیت سے وہ سند لائے اس میں آسمان و زمین دونوں کا ذکر ہے یا صرف آسمان کا، آیۃ پڑھئے صراحۃً دونوں ایک حالت پر مذکور رہیں دونوں پر ایک ہی حکم ہے، جب حسبِ ارشادِ صحابہ آیۂ کریمہ مطلق حرکت کا انکار فرماتی ہے اور وہ انکار آسمان و زمین دونوں کے لئے ایک نسق ایک لفظ ان تزولا میں ہے جس کی ضمیر دونوں کی طرف ہے تو قطعاً آیت نے زمین کی بھی ہرگز نہ حرکت کو باطل فرمایا جس طرح آسمان کی۔ ایک شخص کے حضرت سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آفتاب کو اپنے لئے سجدہ کرتے نہ دیکھا تھا اس پر عالم فرمائے وہ جھوٹا ہے آیۂ کریمہ میں ہے:

انی رأیت احد عشر کوکبا والشمس والقمر رأیتھم لی ساجدین[1]　　میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو اپنے لئے سجدہ کرتے دیکھا۔

[1] القرآن الکریم ۱۲/۴

marfat.com

اس کے بعد ایک دوسرا اُٹھے اور چاند کو ساجد دیکھنے سے منکر ہو اور کہے قربان جائیے۔ عالم نے سورج کے سجدہ کی تصریح فرمائی مگر چاند کے بارے میں ایسا نہ فرمایا خاموشی فرمائی اُسے کیا کہا جائیگا اب تو آپ نے خیال فرما لیا ہوگا کہ قائل حرکت ارض کو اجلّہ صحابہ کرام بلکہ خود صاف ظاہر نصِ قرآن عظیم سے گریز کے سوا کوئی چارہ نہیں، اور یہ معاذ اللہ خسرانِ مبین ہے جس سے اللہ تعالٰی ہمیں اور آپ اور سب اہلسنت کو بچائے۔ آمین!

(۸) عجب کہ آپ نے آفتاب کا زوال نہ سُنا اسے تو میں نے آپ سے بالمشافہ کہہ دیا تھا۔

(ا) حدیثوں میں کتنی جگہ زالت الشمس (سورج ڈھل گیا۔ ت) ہے بلکہ قرآن عظیم میں ہے،

اقم الصلٰوۃ لدلوک الشمس [1] — نماز قائم کرو سورج ڈھلتے وقت۔ (ت)

تفسیر ابن مردویہ میں امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ہے نبی صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے لدلوک الشمس کی تفسیر میں فرمایا، لزوال الشمس [2]۔ ابن جریر نے عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی رسول اللہ صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا،

اتانی جبرئیل لدلوک الشمس حین زالت فصلی بی الظهر [3] — میرے پاس جبرائیل آئے جب سورج ڈھل گیا تو آپ نے میرے ساتھ نمازِ ظہر پڑھی۔

نیز ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے:

کان رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یصلی الظہر اذا زالت الشمس، ثم تلا اقم الصلٰوۃ لدلوک الشمس [4] — رسول اللہ صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا۔ پھر ابن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ نے یہ آیت کریمہ پڑھی کہ سورج ڈھلتے وقت نماز قائم کرو۔ (ت)

نیز مثل سعید ابن منصور عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے، دلوکہا زوالہا [5] (سورج کے دلوک کا معنی

---

[1] القرآن الکریم ۱۷/ ۷۸

[2] الدرالمنثور فی التفسیر بالماثور (بحوالہ ابن مردویہ) تحت آیۃ ۱۷/ ۷۸، داراحیاء التراث العربی بیروت ۵/ ۲۸۰

[3] جامع البیان (تفسیر ابن جریر) تحت آیۃ ۱۷/ ۷۸، داراحیاء التراث العربی بیروت ۱۵/ ۱۵۸

[4] " " " " " " " " " " " "

[5] الدرالمنثور بحوالہ سعید بن منصور و ابن جریر تحت آیۃ ۱۷/ ۷۸، " " " " ۵/ ۲۸۱

marfat.com

اس کا زوال ہے۔ت)۔

بزار وابوالشیخ وابن مردویہ نے عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے: دلوک الشمس زوالہا[1] (سورج کے دلوک کا معنی اس کا زوال ہے۔ت)

عبدالرزاق نے مصنف میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے:

دلوک الشمس اذا زالت عن بطن السماء[2]۔ سورج کا دلوک یہ ہے کہ جب وہ آسمان کے بطن سے ڈھل جائے (ت)

مجمع بحارالانوار میں ہے:

زاغت الشمس مالت و زالت عن اعلٰی درجات ارتفاعہا[3]۔ زاغت الشمس کا معنی یہ ہے کہ وہ اپنی بلندی کے اعلٰی درجے سے ڈھل گیا۔(ت)

فقہ میں وقتِ زوال ہر کتاب میں مذکور اور عوام تک کی زبانوں پر مشہور۔ کیا اس وقت آفتاب اپنے مدار سے باہر نکل جاتا ہے اور احسن الخالقین جل وعلا نے جہاں تک کی حرکت کا اسے امکان دیا ہے اُس سے آگے پاؤں پھیلاتا ہے؟ حاشا! مدار ہی میں رہتا ہے اور پھر زوال ہوگیا، یونہی زمین اگر دورہ کرتی ضرور اسے زوال ہوتا اگرچہ مدار سے نہ نکلتی، اس پر اگر یہ خیال جائے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ سرکنا تو آفتاب کو ہر وقت ہے پھر ہر وقت کو "زوال" کیوں نہیں کہتے، تو یہ محض جاہلانہ سوال ہوگا، وجہ تسمیہ مطرد نہیں ہوتی۔ کتب میں یہ مشہور حکایت ہے کہ مطرد ماننے والے سے پوچھا جرجیر یعنی چینے کو کہ ایک قسم کا اناج ہے جرجیر کیوں کہتے ہیں، کہا لانہ یتجرجر علی الارض اس لئے کہ وہ زمین پر جنبش کرتا ہے، کہا تمہاری داڑھی کو جرجیر کیوں نہیں کہتے یہ بھی تو جنبش کرتی ہے۔ قارورے کو قارورہ کیوں کہتے ہیں، کہا لان الماء یقر فیہا اس لئے کہ اس میں پانی ٹھہرتا ہے، کہا تمہارے پیٹ کو قارورہ کیوں نہیں کہتے اس میں بھی تو پانی ٹھہرتا ہے۔ یہاں تین ہی موضع ممتاز تھے افق شرقی وغربی و دائرہ نصف النہار، ان سے سرکنے کا نام طلوع وغروب رکھا کہ یہی انسب و وجہ تمایز تھا اور اس سے تجاوز کو زوال کہا اگرچہ جگہ سے زوال آفتاب کو بلاشبہہ ہر وقت ہے کریمہ والشمس تجری لمستقر لہا میں

---

[1] الدرالمنثور بحوالہ البزار وابی الشیخ وابن مردویہ تحت آیۃ ۱۷/۷۸، داراحیاء التراث العربی بیروت ۵/۲۸۰

[2] المصنف لعبدالرزاق حدیث ۲۰۴۰ المکتب الاسلامی بیروت ۱/۵۳۸

[3] مجمع بحارالانوار باب الزاء مع الیاء مکتبہ دارالایمان مدینہ منورہ ۲/۴۵۶

marfat.com

عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی قرأت ہے لا مستقر لہا یعنی سورج چلتا ہے کسی وقت اُسے قرار نہیں۔ اُوپر گزرا کہ قرار کا مقابل زوال ہے، جب کسی وقت قرار نہیں تو ہر وقت زوال ہے اگرچہ تسمیہ میں ایک زوال معیّن کا نام زوال رکھا، غرض کلام اس میں ہے کہ احادیث مرفوعہ سیدعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و آثار صحابۂ کرام و اجماعِ اہل اسلام نے آفتاب کا اپنے مدار میں رہ کر ایک جگہ سے سرکنے کو زوال کہا اگر زمین متحرک ہوتی تو یقیناً ایک جگہ سے اُس کا سرکنا ہی زوال ہوتا اگرچہ مدار سے باہر نہ جاتی لیکن قرآن عظیم نے صاف ارشاد میں اُس کے زوال کا انکار فرمایا ہے تو قطعاً واجب کہ زمین اصلاً متحرک نہ ہو۔

(ب) بلکہ خود یہی زوال کہ قرآن وحدیث و فقہ و زبانِ جملہ مسلمین سب میں مذکور قائلانِ دورۂ زمین اسے زمین ہی کا زوال کہیں گے کہ وہ حرکتِ یومیہ اُسی کی جانب منسوب کرتے ہیں یعنی آفتاب یہ حرکت نہیں کرتا بلکہ زمین اپنے محور پر گھومتی ہے جب وُہ حصہ جس پر ہم ہیں گھوم کر آفتاب سے آڑ میں ہو گیا رات ہوتی، جب گھوم کر آفتاب کے سامنے آیا کہتے ہیں آفتاب نے طلوع کیا، حالانکہ زمین یعنی اُس حصۂ ارض نے جانبِ شمس رُخ کیا جب اتنا گھوما کہ آفتاب ہمارے سروں کے محاذی ہوا یعنی ہمارا دائرۂ نصف النہار مرکزِ شمس کے مقابل آیا دوپہر ہو گیا، جب زمین یہاں سے آگے بڑھی دوپہر ڈھل گیا کہتے ہیں آفتاب کو زوال ہوا حالانکہ زمین کو ہوا، یہ اُن کا مذہب ہے اور صراحۃً قرآن عظیم کا مکذِّب و مکذَّب ہے۔ مسلمین تو مسلمین، بیروت وغیرہ کے سفہائے قائلانِ حرکتِ ارض بھی جن کی زبان عربی ہے اس وقت کو وقتِ زوال اور دُھوپ گھڑی کو مِزْوَلَہ کہتے ہیں یعنی زوال پہچاننے کا آلہ۔ اور اگر ان سے کہئے کیا شمس زوال کرتا ہے؟ کہیں گے نہیں بلکہ زمین۔ حالانکہ وہ مدار سے باہر نہ گئی۔ تو آپ کی تاویل موافقین و مخالفین کسی کو بھی مقبول نہیں۔

(ج) اوروں سے کیا کام، آپ تو بفضلہٖ تعالےٰ مسلمان ہیں، ابتدائے وقتِ ظہر زوال سے جانتے ہیں، کیا ہزار بار نہ کہا ہوگا کہ زوال کا وقت ہے، زوال ہونے کو ہے، زوال ہوگیا۔ کاہے سے زوال ہوا، دائرۂ نصف النہار سے۔ کس کا زوال ہوا آپ کے نزدیک زمین کا کہ اُسی کی حرکت محوری سے ہوا حالانکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ زمین کو زوال نہیں، اب خود مان کر کہ زمین متحرک ہو تو روزانہ اپنے مدار کے اندر ہی رہ کر اُسے زوال ہوتا ہے دنیا سے، زوال کفار پیش کرنے کا کیا موقع رہا، انصاف شرط ہے، اور قرآن عظیم کے ارشاد پر ایمان لازم و باللہ التوفیق۔

(د) یہاں سے بحمدہٖ تعالیٰ حضرت معلّم التحیات رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے اُس ارشاد کی خوب

marfat.com

توضیح ہوگئی کہ صرف حرکتِ محوری زوال کو بس ہے۔

(۹) بحمداللہ تین آیتیں یہ گزریں:

آیت ۱: ان اللہ یمسک[1]

آیت ۲: ولئن سألتہ[2]

آیت ۳: لدلوک الشمس[3]

آیت ۴: فلما افلت[4] (پھر جب وہ ڈوب گیا۔ ت)

آیت ۵: وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل الغروب[5] اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے (ت)

آیت ۶: وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروبها[6] اور اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے۔ (ت)

آیت ۷: حتی اذا بلغ مطلع الشمس وجدها تطلع علی قوم لم نجعل لهم من دونها سترا[7] یہاں تک کہ سورج نکلنے کی جگہ پہنچا اُسے ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے لئے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی۔ (ت)

اور ان سب سے زائد آیت ۸:

وتری الشمس اذا طلعت تزٰور عن كهفهم ذات اليمين واذا غربت تقرضهم ذات الشمال وهم فی فجوة منه ذٰلك من اٰيٰت الله[8] تو آفتاب کو دیکھے گا جب طلوع کرتا ہے ان کے غار سے دہنی طرف مائل ہوتا ہے اور جب ڈوبتا ہے اُن سے بائیں طرف کتراجاتا ہے حالانکہ وہ غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ قدرتِ الٰہی کی نشانیوں سے ہیں۔ (ت)

---

[1] القرآن الکریم ۳۵/۴۱
[2] القرآن الکریم ۳۵/۴۱
[3] القرآن الکریم ۱۷/۷۸
[4] القرآن الکریم ۶/۷۸
[5] القرآن الکریم ۵۰/۳۹
[6] القرآن الکریم ۲۰/۱۳۰
[7] القرآن الکریم ۱۸/۹۰
[8] القرآن الکریم ۱۸/۱۷

یونہی صدہا احادیث ارشادِ سیدِ عالم صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم خصوصًا حدیث صحیح بخاری ابوذر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے:

قال النبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لابی ذر حین غربت الشمس اتدری این تذھب قلت اللہ ورسولہ اعلم قال فانھا تذھب حتی تسجد تحت العرش فتستأذن فیؤذن لھا ویوشك ان تسجد فلا یقبل منھا وتستأذن فلا یؤذن لھا یقال لھا ارجعی من حیث جئت فتطلع من مغربھا فذٰلك قولہ تعالٰی والشمس تجری لمستقر لھا ذٰلك تقدیر العزیز العلیم[1]

نبی کریم صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالٰے عنہ کو فرمایا جب کہ سورج غروب ہوچکا تھا کیا تم جانتے ہو کہ سورج کہاں جاتا ہے؟ حضرت ابوذر کہتے ہیں میں نے عرض کی کہ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: وہ جاتا ہے تاکہ عرش کے نیچے سجدہ کرے۔ چنانچہ وہ اجازت طلب کرتا ہے تو اسکو اجازت دے دی جاتی ہے قریب ہے کہ وہ سجدہ کرے، وہ سجدہ اس کی طرف سے قبول نہ کیا جائے اور وہ اجازت طلب کرے تو اسکو سجدہ کرنے کی اجازت نہ دی جائے اور اسے کہا جائے کہ تُو لوٹ جا جہاں سے آیا ہے، پھر وہ مغرب سے طلوع ہوگا۔ یہی معنی ہے اللہ تعالٰے کے ارشاد کا "اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے، یہ حکم ہے زبردست علم والے کا۔" (ت)

یونہی ہزارہا آثارِ صحابۂ عظام و تابعین کرام و اجماعِ امت جن سب میں ذکر ہے کہ آفتاب طلوع وغروب کرتا ہے آفتاب کو وسطِ سماء سے زوال ہوتا ہے آفتاب کی طرح روشن دلائل ہیں کہ زمین ساکن محض ہے بدیہی ہے اور خود مخالفین کو تسلیم کہ طلوع وغروب و زوال نہیں مگر حرکتِ یومیہ سے توجس کے یہ احوال ہیں حرکت یومیہ اسی کی حرکت ہے تو قرآن عظیم و احادیثِ متواترہ و اجماعِ امت سے ثابت کہ حرکتِ یومیہ حرکتِ شمس ہے نہ کہ حرکتِ زمین، لیکن اگر زمین حرکتِ محوری کرتی توحرکتِ یومیہ اسی کی حرکت ہوتی جیسا کہ مزعوم مخالفین ہے تو روشن ہوا کہ زعمِ سائنس باطل ومردود ہے۔ پھر شمس کی حرکتِ یومیہ جس سے طلوع وغروب وزوال ہے نہ ہوگی مگر یُوں کہ وہ گردِ زمین دورہ کرتا ہے، تو قرآن و حدیث و اجماع سے ثابت ہوا کہ آفتاب حولِ ارض دائر ہے، لاجرم زمین مدارِ شمس کے جوف میں ہے

---

[1] صحیح البخاری کتاب بدأ الخلق باب صفۃ الشمس والقمر بحسبان الخ قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۴۵۴

تو ناممکن ہے کہ زمین گردِ شمس دَورہ کرے اور آفتاب مدارِ زمین کے جوف میں ہو تو بحمد اللہ تعالٰی آیاتِ متکاثرہ و احادیثِ متواترہ و اجماعِ امتِ طاہرہ سے واضح ہوا کہ زمین کی حرکت محوری و مداری دونوں باطل ہیں وللہ الحمد۔ زیادہ سے زیادہ مخالف یہاں یہ کہہ سکتا ہے کہ "غروب تو حقیقۃً شمس کے لئے ہے کہ وہ غیبت ہے اور آفتاب ہی اس حرکتِ زمین کے باعث نگاہ سے غائب ہوتا ہے اور زوال حقیقۃً زمین کے لئے ہے کہ یہ ہٹتی ہے نہ کہ آفتاب، اور طلوع حقیقۃً کسی کے لئے نہیں کہ طلوع صعود اور اُوپر چڑھنا ہے۔ حدیث میں ہے:

لکل حد مطلع[1] (ہر حد کے لئے چڑھنے کی جگہ ہے۔ ت)

نہایہ و درنثیر و مجمع البحار و قاموس میں ہے:

ای مصعد یصعد الیہ من معرفۃ علمہ[2] یعنی چڑھنے کی جگہ جس کی طرف وہ اپنی علمی معرفت کے ساتھ چڑھتا ہے۔ (ت)

نیز ثلاثہ اصول و تاج العروس میں ہے:

مطلع الجبل مصعدہ[3] (پہاڑ کا مطلع اس پر چڑھنے کی بلند جگہ ہے۔ ت)

حدیث میں ہے، طلع المنبر (منبر پر چڑھا۔ ت)۔ مجمع البحار میں ہے، ای علاہ[5] (یعنی اس کے اُوپر چڑھا۔ ت)

ظاہر ہے کہ زمین آفتاب پر نہیں چڑھتی، اور مخالف کے نزدیک آفتاب بھی اس وقت زمین پر نہ چڑھا کہ طلوع اس کی حرکت سے نہیں، لاجرم طلوع سرے سے باطل محض ہے مگر سکانِ زمین کو حرکت زمین محسوس نہیں ہوتی، اُنھیں وہم گزرتا ہے کہ آفتاب چلتا، چڑھتا، ڈھلتا ہے لہٰذا طلوع و زوالِ شمس کہتے ہیں، یہ کوئی کافر کہہ سکے مسلمان کیونکر روا رکھ سکے کہ جاہلانہ وہم جو لوگوں کو گزرتا ہے قرآنِ عظیم بھی معاذ اللہ اُسی وہم پر چلا ہے اور واقع کے خلاف طلوع و زوال کو آفتاب کی طرف نسبت فرمادیا ہے

---

[1] اتحاف السادۃ المتقین کتاب آداب تلاوۃ القرآن الباب الرابع دارالفکر بیروت ۴/ ۵۲۷
[2] القاموس المحیط باب العین فصل الطاء مصطفی البابی مصر ۳/ ۶۱
[3] تاج العروس شرح القاموس " " " داراحیاء التراث العربی بیروت ۵/ ۴۴۲
[4] مجمع بحار الانوار باب الطاء مع اللام مکتبہ دارالایمان المدینۃ المنورہ ۳/ ۴۵۹
[5] " " " " " " " " " " " "

والعیاذ باللہ تعالٰی، لاجرم مسلمان پر فرض ہے کہ حرکتِ شمس وسکونِ زمین پر ایمان لائے واللہ الہادی۔

(۱۰) سورۂ طٰہٰ وسورۂ زخرف دو جگہ ارشاد ہوا ہے:

الذی جعل لکم الارض مهدا[1]　وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا کیا (ت)

دونوں جگہ صرف کوفیوں مثل امام عاصم نے جن کی قراءت ہند میں رائج ہے مَھْدًا پڑھا باقی تمام ائمہ قراءت نے مِھٰدًا بزیادتِ الف۔ دونوں کے معنی ہیں بچھونا، جیسے فرش وفراش یونہی مَھد ومِھاد۔

(۱) پس قراءت عام ائمہ نے قراءت کوفی کی تفسیر فرمادی کہ مَھد سے مراد فرش ہے ____ مدارک شریف سورۂ طٰہٰ میں ہے:

(مهدا) کوفی وغیرهم مهادا وهما لغتان لما یبسط ویفرش[2]۔

(مَھْدًا) یہ کوفیوں کی قراءۃ ہے ان کے غیر مِھادًا پڑھتے ہیں، یہ دونوں لغتیں ہیں، اس کا معنٰی ہے وہ شَے جس کو بچھایا جاتا ہے اور بچھونا بنایا جاتا ہے۔(ت)

اُسی کی سورۂ زخرف میں ہے:

(مَهدًا) کوفی وغیرہ مهادًا ای موضع قرار[3]

(مَھْدًا) کوفی قراءۃ ہے اور اُن کے غیر کی قراءۃ مِھادًا ہے یعنی قرار کی جگہ۔(ت)

معالم شریف میں ہے:

قرأ اهل الکوفة مَهْدًا ههنا وفی الزخرف فیکون مصدرًا ای فرشًا وقرأ الأخرون مهادا کقوله تعالٰی الم نجعل الارض مهادا ای فراشا وهو اسم ما یفرش کالبساط[4]۔

اہلِ کوفہ نے یہاں اور سورۂ زخرف میں مَھْدًا پڑھا ہے یعنی فرش، اور دوسروں نے مِھادًا پڑھا ہے، جیسے اللہ تعالٰی کا قول "کیا ہم نے زمین کو مہاد نہیں بنایا" یعنی فراش۔ وہ اس چیز کا نام ہے جسے بچھایا جاتا ہے جیسے بچھونا۔(ت)

---

[1] القرآن الکریم ۲۰/۵۳ و ۴۳/۱۰

[2] مدارک التنزیل (تفسیر النسفی) تحت آیۃ ۲۰/۵۳ دارالکتاب العربی بیروت ۳/۵۵

[3] 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۴/۱۱۴

[4] معالم التنزیل (تفسیر بغوی) 〃 〃 دارالکتب العلمیہ بیروت ۳/۱۸۶

marfat.com

تفسیر ابن عباس میں دونوں جگہ ہے: (مَهْدًا) فراشًا[1] (یعنی بچھونا۔ ت)، نیز یہی مضمون قرآن عظیم کی بہت آیات میں ارشاد ہے، فرماتا ہے:

الم نجعل الارض مهادًا۔[2] کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہ کیا۔ (ت)

فرماتا ہے:

والارض فرشنٰها فنعم الماهدون[3] اور زمین کو ہم نے فرش کیا تو ہم کیا ہی اچھا بچھانے والے ہیں (ت)

فرماتا ہے:

والله جعل لكم الارض بساطًا۔[4] اور اللہ نے تمھارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ (ت)

فرماتا ہے:

الذی جعل لكم الارض فراشًا۔[5] جس نے تمھارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ (ت)

اور قرآن کی بہتر تفسیر وہ ہے کہ خود قرآن کریم فرمائے۔

(ب) بچے ہی کا مَہد ہو تو وہ کیا اس کے بچھونے کو نہیں کہتے۔ جلالین سورۂ زخرف میں ہے: (مهادًا) فراشًا كالمهد للصبی۔[6] (مھادًا) بچھونا جیسے بچّے کے لئے گھوارہ۔ (ت)

لاجرم حضرت شیخ سعدی و شاہ ولی اللہ نے مھدًا کا ترجمہ طٰہٰ میں فرش اور زخرف میں بساط ہی کیا اور شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر نے دونوں جگہ بچھونا۔

(ج) گھوارہ ہی لو تو اس سے تشبیہ آرام میں ہوگی نہ کہ حرکت میں، ظاہر کہ زمین اگر بالفرضِ باطل جنبش بھی کرتی تو اس سے نہ ساکنوں کو نیند آتی ہے نہ گرمی کے وقت ہوا لاتی ہے تو گھوارہ سے اسے بحیثیت جنبش مشابہت نہیں۔ ہے تو بحیثیت آرام و راحت ہے۔ خود گھوارہ سے اصل مقصد یہی ہے نہ کہ ہلانا، تو وجہِ شُبہ وہی ہے نہ یہ۔ لاجرم اسی کو مفسرین نے اختیار کیا۔

(د) لطف یہ کہ علماء نے اس تشبیہِ مَہد سے بھی زمین کا سکون ہی ثابت کیا بالکل نقیض اس کا جو آپ

---

[1] تنویر المقباس من تفسیر ابن عباس تحت آیہ ۲۰/۵۳ و ۴۳/۱۰ مکتبہ سرحد مردان ص ۱۹۵، ۳۰۴
[2] القرآن الکریم ۷۸/۶
[3] القرآن الکریم ۵۱/۴۸
[4] " " ۷۱/۱۹
[5] " " ۲/۲۲
[6] تفسیر جلالین تحت آیت ۴۳/۱۰ مطبع مجتبائی دہلی نصف دوم ص ۴۰۴

چاہتے ہیں، تفسیر کبیر میں ہے:

کون الارض مھدا انما حصل لاجل کونھا واقفۃ ساکنۃ ولما کان المھد موضع الراحۃ للصبی جعل الارض مھد الکثرۃ ما فیھا من الراحات[1]

زمین کا گھوارہ ہونا اس کے ٹھہرنے اور ساکن ہونے کی وجہ سے حاصل ہوا، اور جب گھوارہ بچے کے لئے راحت کی جگہ ہے تو زمین کو اس لئے گہوارہ قرار دیا گیا کہ اس میں کئی طرح متعدد راحتیں موجود ہیں۔ (ت)

خازن میں ہے:

(جعل لکم الارض مھدا) معناہ واقفۃ ساکنۃ یمکن الانتفاع بھا ولما کان المھد موضع راحۃ الصبی فلذلك سمی الارض مھادا لکثرۃ ما فیھا من الراحۃ للخلق[2]

(تمہارے لئے زمین کو گھوارہ بنایا) اس کا معنیٰ ہے کہ وہ ٹھہری ہوئی پُرسکون ہے جس سے نفع اٹھانا ممکن ہے۔ جبکہ گہوارہ بچے کے لئے راحت کی جگہ ہے تو اسی لئے زمین کا نام گھوارہ رکھا گیا کیونکہ اس میں مخلوق کے لئے کثیر راحتیں موجود ہیں۔ (ت)

خطیب شربینی پھر فتوحات الٰہیہ میں زیر کریمۂ زخرف ہے:

ای لوشاء لجعلھا متحرکۃ فلا یمکن الانتفاع بھا فالانتفاع بھا انما حصل لکونھا مسطحۃ قارۃ ساکنۃ[3]

یعنی اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو زمین کو متحرک بناتا جس سے نفع حاصل کرنا ممکن نہ ہوتا۔ نفع تو اس سے اس صورت میں حاصل ہوا کہ وہ ہموار، قرار پکڑنے والی اور ساکن ہے۔ (ت)

اس ارشادِ علماء پر کہ "زمین متحرک ہوتی تو اس سے انتفاع نہ ہوتا" کا سر لیسان فلسفہ جدیدہ کو اگر یہ شُبہ لگے کہ "اس کی حرکت محسوس نہیں" تو اُن سے کہئے یہ تمہاری ہوس خام ہے۔ "فوزمبین" دیکھئے ہم نے خود فلسفۂ جدیدہ کے مسلّمات عدیدہ سے ثابت کیا ہے کہ اگر زمین متحرک ہوتی جیسا وہ مانتے ہیں تو یقیناً اس کی

---

[1] مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر) تحت آیۃ ۴۳/۱۰ المطبعۃ البہیۃ المصریۃ مصر ۲۷/۱۹۶

[2] لباب التاویل فی معانی التنزیل (تفسیر الخازن) تحت آیت ۴۳/۱۰ دار الکتب العلمیہ بیروت ۴/۱۰۶

[3] الفتوحات الالٰہیہ (جمل) " " " مصطفی البابی مصر ۴/۷۷

حرکت ہر وقت سخت زلزلہ اور شدید آندھیاں لاتی، انسان حیوان کوئی اس پر نہ بس سکتا۔ زبان سے ایک بات ہانک دینا آسان ہے مگر اس پر جو قاہر رَد ہوں اُن کا اُٹھانا ہزار ہا بانس پیراتا ہے۔

(۱۱) دیباچہ میں جو آپ نے دلائل حرکت زمین کتب انگریزی سے نقل فرمائے الحمدللہ ان میں کوئی نام کو تام نہیں سب پا در ہوا ہیں، زندگی بالخیر ہے تو آپ ان شاء اللہ تعالٰی ان سب کا رَدِّ بلیغ فقیر کی کتاب فوزمبین کی فصل چہارم میں دیکھیں گے بلکہ وہ آٹھ سطریں جو میں نے اول میں لکھ دی ہیں کہ یورپ والوں کو طرزِ استدلال اصلاً نہیں آتا انھیں اثباتِ دعوٰی کی تمیز نہیں، اُن کے اوہام جن کو بنامِ دلیل پیش کرتے ہیں یہ علّتیں رکھتے ہیں، منصف ذی فہم مناظرہ داں کے لئے وہی ان کے رَد میں بس ہیں کہ دلائل بھی اُنھیں علّتوں کے پابندِ ہوس ہیں اور بفضلہٖ تعالٰی آپ جیسے دیندار سُنّی مسلمان کو تو اتنا ہی سمجھ لینا کافی ہے کہ ارشادِ قرآنِ عظیم و نبی کریم علیہ افضل الصّلوٰۃ والتسلیم و مسئلہ اسلامی و اجماعِ امتِ گرامی کے خلاف کیونکر کوئی دلیل قائم ہوسکتی، اگر بالفرض اس وقت ہماری سمجھ میں اس کا رَد نہ آئے جب بھی یقیناً وہ مردود اور قرآن وحدیث واجماع سچے۔ یہ ہے بحمداللہ شانِ اسلام۔

محبِ فقیر! سائنس یُوں مسلمان نہ ہوگی کہ اسلامی مسائل کو آیات و نصوص میں تاویلات دور از کار کرکے سائنس کے مطابق کرلیا جائے۔ یوں تو معاذ اللہ اسلام نے سائنس قبول کی نہ کہ سائنس نے اسلام۔ وہ مسلمان ہوگی تو یوں کہ جتنے اسلامی مسائل سے اُسے خلاف ہے سب میں مسئلہ اسلامی کو روشن کیا جائے دلائلِ سائنس کو مردود و پامال کردیا جائے جابجا سائنس ہی کے اقوال سے اسلامی مسئلہ کا اثبات ہو، سائنس کا ابطال واسکات ہو، یُوں قابو میں آئے گی، اور یہ آپ جیسے فہیم سائنس داں کو باذنہٖ تعالٰی دشوار نہیں آپ اُسے بچشمِ پسند دیکھتے ہیں ع

وعین الرضاء عن کل عیب کلیلۃ[1]

(رضامندی کی آنکھ ہر عیب کو دیکھنے سے عاجز ہوتی ہے۔ت)

اُس کے معائب مخفی رہتے ہیں مولٰی عزّوجل کی عنایت اور حضور سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی اعانت پر بھروسا کرکے اس کے دعاوی باطلہ مخالفۂ اسلام کو بنظرِ تحقیر و مخالفت دیکھئے اُس وقت ان شاء اللہ العزیز القدیر اس کی ملمع کاریاں آپ پر کُھلتی جائیں گی اور آپ جس طرح اب دیوبندیہ مخذولین پر مجاہد ہیں یونہی سائنس کے مقابل آپ نصرتِ اسلام کے لئے تیار ہوجائیں گے کہ ع

---

[1] فیض القدیر شرح الجامع الصغیر تحت الحدیث دارالکتب العلمیۃ بیروت ۴۸۸/۳

marfat.com

وَلٰکن عین السخط تبدی المساویا[1]

(لیکن ناراضگی کی آنکھ عیبوں کو عیاں کرتی ہے۔ ت)

مولوی قدس سرہ المعنوی فرماتے ہیں: ؎

دشمنِ راہِ خدا را خوار دار دُزد را منبر منہ بر دار دار[2]

(اللہ تعالٰی کے راستے کے دشمن کو ذلیل رکھ، چور کے لئے منبر مت بچھا بلکہ اسکو سُولی پر رکھ۔ ت)

ربِ کریم بجاہِ نبی رؤف رحیم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم ہمیں اور آپ اور ہمارے بھائیوں اہل سنت خادمانِ ملّت کو نصرتِ دینِ حق کی توفیق بخشے اور قبول فرمائے، آمین!

الٰہ الحق اٰمین واعف عنّا واغفرلنا وارحمنا انت مولٰینا فانصرنا علی القوم الکٰفرین ۰ والحمد للہ ربّ العٰلمین ۰ وصلی اللہ تعالٰی علٰی سیّدنا و مولٰینا محمد و اٰلہ وصحبہ وابنہ وحزبہ اجمعین ۰ اٰمین واللہ تعالٰی اعلم۔

اے معبودِ برحق! ہماری دُعا قبول فرما، اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مولٰی ہے۔ تُو کافروں پر ہمیں مدد دے۔ اور تمام تعریفیں اللہ ربّ العٰلمین کیلئے ہیں۔ اللہ تعالٰی درود نازل فرمائے ہمارے آقا محمد مصطفٰی اور آپ کی آل، اصحاب، اولاد اور تمام اُمّت پر۔ آمین۔ اور اللہ تعالٰی خوب جانتا ہے۔ (ت)

رسالہ

نزول آیات فرقان بسکون زمین و آسمان

ختم ہوا

---

[1] فیض القدیر شرح الجامع الصغیر تحت الحدیث ۳۶۶۳ دار الکتب العلمیۃ بیروت ۳/ ۴۸۸

[2] مثنوی معنوی رجوع بحکایت زاہد با غلام امیر دفتر پنجم مؤسسہ انتشارات اسلام لاہور ص ۳۵۱

marfat.com

فتاوٰی رضویہ

جلد 30

رضا فاؤنڈیشن لاہور

Index

تشریح افلاک وعلم توقیت وتقویم

مسئلہ ۲۲ از ملک بنگالہ ضلع فرید پور موضع پٹوراکانہ ے مرسلہ محمد شمس الدین صاحب
کواکب خود بالطبع آسمان میں گھومتے ہیں یا بحرکتِ قسری بالتبع چکر کھاتے ہیں؟

الجواب

ہمارے نزدیک کواکب کی حرکت نہ طبعیہ ہے نہ تبعیہ، بلکہ خود کواکب بامرالٰہی وتحریک ملائکہ آسمانوں میں دریا میں مچھلی کی طرح تیرتے ہیں۔

قال اللہ تعالٰی کل فی فلک یسبحون[1] وقال اللہ تعالٰی والشمس تجری لمستقرلہا ذٰلک تقدیر العزیز العلیم[2]، وقال تعالٰی سخرلکم الشمس والقمر دائبین[3] وقال تعالٰی کل یجری الٰی اجل مسمّی[4]

اللہ تعالٰی فرماتا ہے ہرستارہ ایک آسمان میں تیرتا ہے۔ اور اللہ عزوجل فرماتا ہے سورج اپنے مستقر کیلئے جاری ہے یہ غالب علم والے کا حساب ہے۔ اور اللہ تعالٰی فرماتا ہے سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر فرمایا جو مسلسل چل رہے ہیں۔ اور فرمایا ایک مقررہ وقت کیلئے سب حرکت میں ہیں۔

---

[1] القرآن الکریم ۳۶/۴۰
[2] القرآن الکریم ۳۶/۳۸
[3] 〃 〃 ۱۴/۳۳
[4] 〃 〃 ۳۱/۲۹

ہمارے نزدیک نہ زمین متحرک ہے نہ آسمان۔

قال اللہ تعالیٰ ان اللہ یمسک السمٰوٰت والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکہما من احد من بعدہ[1]

(اللہ تعالیٰ نے فرمایا) بے شک اللہ روکے ہوئے ہے آسمانوں اور زمینوں کو کہ ہٹ نہ جائیں اور جو وہ ہٹیں تو خدا کے سوا انہیں کون روکے۔

سعید بن منصور اپنی سنن اور عبد بن حمید اور ابن جریر اور ابن منذر اپنی تفاسیر میں شقیق سے راوی:

قال قیل لابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما ان کعبا یقول ان السماء تدور فی قطبۃ مثل قطبۃ الرحا فی عمود علی منکب ملک قال کذب کعب ان اللہ یمسک السمٰوٰت والارض ان تزولا۔ وکفی بہا زوالا ان تدور[2]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بتایا گیا کہ حضرت کعب کا کہنا ہے کہ آسمان چکی کے پاٹ کی طرح ایک کیل میں جو ایک فرشتے کے کندھے پر گھوم رہا ہے، آپ نے فرمایا: کعب غلط کہتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس نے آسمان وزمین کو ٹلنے سے روک رکھا ہے اور حرکت کے لئے ٹلنا ضروری۔

عبد بن حمید قتادہ سے راوی:

ان کعبا کان یقول ان السماء تدور علی نصب مثل نصب الرحا فقال حذیفۃ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما کذب کعب ان اللہ یمسک السمٰوٰت والارض ان تزولا[3]

حضرت کعب احبار فرماتے تھے کہ آسمان چکی کی طرح کیلے پر گھوم رہا ہے۔ حذیفہ ابن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ہم نے آسمان وزمین کو ٹلنے سے روک رکھا ہے۔

ان دونوں حدیثوں کا حاصل یہ ہے کہ حضرت افقہ الصحابہ بعد الخلفاء الاربعۃ سیدنا عبداللہ بن مسعود وحضرت صاحب سر رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سیدنا حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہم سے عرض کی گئی: کعب کہتے ہیں آسمان گھومتا ہے۔ دونوں صاحبوں نے کہا: کعب غلط کہتے ہیں۔ اور وہی آیۃ کریمہ اس کے رد میں تلاوت فرمائی۔

---

[1] القرآن الکریم ۳۵/ ۴۱
[2] الدر المنثور تحت آیۃ ۳۵/ ۴۱ داراحیاء التراث العربی بیروت ۷/ ۳۲
[3] " " " " " " " ۷/ ۳۲

۱۱۵

اقول وان کان الزاعم ان یزعم ان الزوال بمعنی الحرکۃ الاینیۃ ولکن کبراء الصحابۃ رضی اللہ تعالٰی عنہم اعرف منا بتفسیر القراٰن فلایجوز الاستدراک علیہم عند من نور اللہ بصیرتہ جعلنا اللہ منہم بحرمتہم عندہ اٰمین!

میں کہتا ہوں کہ کوئی شخص یہ گمان کرسکتا ہے کہ زوال تو حرکت اینیہ کو کہتے ہیں لیکن بزرگ ترین صحابہ ہم سے زیادہ قرآن کی تفسیر کے جاننے والے تھے کہ ان کے کہے ہوئے کو (رضی اللہ تعالٰی عنہم) وہ شخص رَد نہیں کرے گا جسے خدا نے نورِ بصرت دیا۔ اللہ ان کے صدقے میں ہمیں بھی انھیں کا ساتھ کرے آمین۔

مسئلہ ۲۳ ایضًا

سبع سیارہ کا بیان کس آیت میں ہے؟

الجواب

قال اللہ تعالٰی والشمس والقمر والنجوم مسخّرات بامرہ۔[1]

اللہ تعالٰی فرماتا ہے: سورج، چاند اور ستارے سب اسی کے حکم کے فرمانبردار ہیں۔

اور کل فی فلک[2] سے بھی اس طرف اشارہ ہے کہ اس میں ساتٌ حرف ہیں اپنے نفس پر دائرٌ اور زین کا بیان تو بکثرت فرمایا، خاص متحیرات خمسہ کا ذکر فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس[3] میں ہے، میں قسم یاد فرماتا ہوں دُبک جانے والوں، چلنے والوں کی۔ یہ ان کے وقوف، استقامت و رجعت کا بیان ہے کہ سیدھے چلتے ہیں، پھر ٹھہر جاتے ہیں، پھر پیچھے ہٹتے ہیں، پھر ٹھہرتے ہیں، پھر سیدھے ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ان کو متحیرہ کہتے ہیں۔ ابن ابی حاتم تفسیر میں امیر المومنین مولٰی علی کرم اللہ تعالٰی وجہہ الکریم سے فلا اقسم بالخنس کی تفسیر میں راوی:

قال خمسۃ انجم زحل وعطارد والمشتری وبہرام والزھرۃ لیس فی الکواکب شیئ یقطع المجرۃ غیرھا۔[4]

فرمایا: وُہ پانچ ستارے ہیں: زحل، عطارد، مشتری، مریخ، زہرہ۔ کوئی ستارہ ان کے سوا کہکشاں کو قطع نہیں کرتا۔

---

[1] القرآن الکریم ۱۶/ ۱۲
[2] 〃 〃 ۳۶/ ۴۰
[3] 〃 〃 ۸۱/ ۱۵ و ۱۶
[4] الدر المنثور بحوالہ ابن ابی حاتم تحت آیۃ فلا اقسم بالخنس دار احیاء التراث العربی بیروت ۸/ ۳۹۵

یعنی ثوابت میں جو کہکشاں پر ہیں وہ وہیں ہیں جو اس کے اِدھر اُدھر ہیں، وہ وہیں ہیں ان کی حرکت طبیعہ خفیفہ خفیہ ایسی نہیں کہ ابھی کہکشاں سے ادھر تھے چند ہی مدت میں اُس پار چلے گئے۔ یہ شان انھیں پانچ نجوم کی ہے۔ واللہ اعلم

مسئلہ ۲۴: از میرٹھ لال کرتی بازار مرسلہ جناب حاجی شیخ علاؤالدین صاحب ۲۸ ربیع الآخر شریف ۱۳۲۰ھ

قاعدہ استخراج تقویمات کواکب از المینک

کوکب مطلوب کے صفحات میں سے ماہ مطلوبہ کے مقابل کے خانہ اپرینٹ رایٹ اسینشن یعنی مطالع استواء سے رقم گھنٹہ منٹ سیکنڈ لے کر اس کی تحویل اجزائے محیط میں بموجب جدول پنجم کی دوسرے حصہ کے کرلیں بعد تحویل کے جدول نمبر دوم یعنی جدول مطالع البروج بخط الاستواء المبتدائن اول الحمل میں دے کر مطالع کی تحویل میں طوالع میں کرلیں جو حاصل ہوگا وہ درجہ تقویمی کوکب یعنی منطقۃ البروج ہوگا۔ اگر اس تقویم بروج یونانیہ کو ہندی بروج کی تقویم میں تحویل کرنا ہو تو یونانی تقویم میں سے ۲۲ درجہ ۱۰ دقیقہ گھٹا دو حقیقی تقویم حاصل ہوجائیگی یعنی مشاہدہ جس برج پر اور جس درجہ میں وُہ کوکب ہوگا وُہ درجہ ان کا آئے گا۔ اور یہ وہ فرق ہے جو نقطہ حمل کے اپنے مرکز اصلی کے ہٹ جانے سے پیدا ہوگیا ہے۔

الجواب

یہ قاعدہ محض باطل ہے۔ واضع نے جزء عاشر کو جزء تقویمی سمجھ لیا۔ اس عمل سے فلک البروج کا وہ جُز حاصل ہوگا کہ ہنگام طلوع کوکب دائرہ نصف النہار پر ہوئیہ عاشر ہے نہ کہ تقویم۔ فقیر غفرلہ نے المنک سے تقویمات کواکب نکالنے کے چار طریق رکھے ہیں، نیز اس سے استخراج طالع وقت کے چار طریق اور ان کے بیان میں رسالہ مسفر المطالع للتقویم والطالع لکھا اس کے طریق سوم کا سب میں پہلا ابتدائی خفیف عمل یہ ہے جس کا نام واضع نے "قاعدہ استخراج تقویم" رکھا، ہم اس مقام سے اپنے رسالہ کے چند سطور نقل کریں کہ حال واضح ہو:

طریق سوم استعلام تقویم کوکب از مطالع ممر و میل اوّل (۱) ساعات مطالع ممر را در نُہ زدہ در جدول مطالع استوائیہ مقوس کنند تا عاشر بدست آید۔ (واضع صاحب کا قاعدہ یہیں ختم ہوگیا، اس کے بعد ملاحظہ ہو کیا درکار ہے کہ تقویم

تیسرا طریقہ ستاروں کی گزرگاہ اور اس کے میل سے تقویم کوکب (ستارے کے حال) کے معلوم کرنے کا ہے۔ میں کہتا ہوں: (۱) گزرگاہ کے مطالع کی ساعتوں کو نو (۹) سے ضرب دے کر مطالع استوائیہ کے جدول (نقشے) میں تقولیس (جیب کے

حاصل ہو)۔ (۲) میلش برآرند (۳) پس اگر موافق الجہۃ باشد با میل کوکب آنگاہ میل عاشر را بر تمام میل کوکب افزایند ورنہ کاہند اگر در فزودن از صہ بیرون رود تمامش تا قف گیرند ارتفاع عاشر باشد (۴) ظل تمامش گرفتہ منحط گردہ محفوظ دارند (۵) یا زیر مطالع ممر معلوم ربع در فزودہ مجموع را درج سوا اعتبار کردہ جیب بعدش از اعتدال اقرب گیرند (۶) ایں جیب را در جیب میلی کلی منحط زدہ حاصل را در محفوظ زنند ظل تعدیل طالع بدست آید (۷) در جدول ظل متوس کنند کہ تعدیل است (۸) پس ہماں درج سوا از مطالع استوائیہ گیرند (۹) باز نظر کنند کہ میل کوکب شمالی ست یا جنوبی بحال شمالیت اگر عاشر در نصف جدوی اعنی از اول جدی تا آخر جوزا باشد تعدیل را بریں مطالع استوائیہ افزایند۔ مگر میل عاشر در ربع اول منطقہ ازید از میل کوکب باشد و اگر در نصف سرطانی اعنی از اول سرطانی تا آخر قوس بود تعدیل را از مطالع مذکورہ کاہند مگر آنکہ عاشر زائد المیل در ربع دوم منطقہ بود بحال جنوبیت اگر عاشر در نصف سرطانی است تعدیل افزایند مگر آنکہ زائد المیل در ربع سوم باشد و اگر در منطقہ بود بحال نصف جدوی ست کاہند مگر آنکہ بازیادت میل در ربع باشد (۱۰) عمل معلوم حسب حاجت کنند کہ تقویم است۔

مقابل آنے والی تقویس یعنی دائرے کے حصّے کا معلوم کریں تاکہ عاشر (دسواں حصہ) ہاتھ آئے (واضع صاحب کا قاعدہ یہیں ختم ہوا) اس کے بعد ملاحظہ ہو کیا درکار ہے کہ تقویم حاصل ہو (۲) اس کا میل نکالیں (دائرہ معدل النہار سے آفتاب کی دوری کو میل اور دوسرے ستاروں کی دُوری کو بُعد کہتے ہیں، اس عبارت میں ستارے کی دُوری کو بھی میل کہا گیا ہے) (۳) پھر اگر میل، جہت میں موافق ہو میل کواکب کے تو اس وقت میل عاشر کو تمام میل کوکب پر بڑھائیں گے اور اگر جہت میں موافق نہ ہو تو کم کردینگے، اگر زیادہ کرنے کی صورت میں صہ (ساٹھ درجوں سے زائد ہو تو تمام میل قف (۱۸۰ ایک سو اسی درجے) تک لیں، یہ عاشر کا ارتفاع ہوگا (۴) اس کا ظل تمام لے کر کم کریں اور باقی محفوظ کرلیں (۵) پھر گزرگاہ کے مطلع پر چوتھائی حصے کو زائد کرکے مجموع کا اعتبار کرکے اس کے بعد کا جیب اعتدال سے قریب لیں۔ (۶) اس جیب کو میل کل سے کم کرکے محفوظ میں ضرب دیں ظل تعدیل طالع حاصل ہوجائے گا۔ (۷) ظل کے جدول میں اس کی تقویس کریں کہ تعدیل ہے (۸) پس اس مجموع کو مطالع استوائیہ سے لیں (۹) پھر دیکھیں کہ ستارے کا میل شمالی ہے یا جنوبی، اگر شمالی ہے اور عاشر نصف جدوی یعنی بُرج جدی کی ابتداء سے جوزا کے آخر تک ہے تو تعدیل کو ان مطالع استوائیہ پر زیادہ کریں گے، مگر اس صورت میں کہ عاشر کا میل منطقہ کے ربع اول میں میل کوکب سے زیادہ ہو

اور اگر نصف سرطانی یعنی برج سرطان کی ابتداء سے لے کر برج قوس کے آخر تک ہو تو تعدیل کو مطالع مذکورہ سے کم کردیں گے مگر اس صورت میں کہ عاشر کا میل منطقہ کے ربع دوم میں زیادہ ہو میل کوکب سے اور اگر ستارے کا میل جنوبی ہے اگر عاشر نصف سرطانی میں ہے تو تعدیل کو زیادہ کریں گے مگر اس صورت میں کہ عاشر کا میل کوکب کے میل سے زیادہ ہو۔ اور اگر نصف جدی میں ہو تو تعدیل کو مطالع مذکورہ سے کم کردیں گے، مگر اس صورت میں کہ عاشر کا میل کوکب کے میل سے زیادہ ہو۔ اور اگر نصف جدی میں ہو تو تعدیل کو مطالع مذکورہ سے کم کردیں گے، مگر اس صورت میں کہ میل زیادہ ہو اور ربع میں ہو (۱۰) عمل معلوم حاجت کے مطابق کریں کہ یہی تقویم ہے۔ (ت)

زیج بہادرخانی سے مطالع استوائیہ کا ایک جدول بعینہٖ نقل کردیا ہے۔ ہم نے اپنے محاسبہ خاصہ سے اس کی تجدید کی ہے، تاہم یہ بھی تقریب کو کافی ہے۔ بروج یونانیہ وہندیہ میں ۱۰۲۲ کا فرق بشدت غلط ہے بلکہ اسی سال کے آغاز یعنی یکم محرم ۱۳۳۰ھ کو مالشم لوم فرق تھا یعنی ۲۰ َ ۴۰ ٹ ۲۲ ° سے کچھ زائد اور روزانہ ترقی پر ہے یہاں تک کہ دنیا باقی رہی تو رجب ۲۹۷۱ھ میں پُورے ایک بُرج کا تفاوت ہوجائے گا اس الثور سے ہندی سیکھ کی شنکرانت ہوگی۔ اس ہندی حساب کو حقیقی تقویم کہنا ٹھیک نہیں حقیقی تقویم یہی ہے جو محل تقاطع سے ہے، اسی سے حسابِ فصول ہے اسی سے حسابِ کمی بیشی روز وشب ہے، اسی سے حسابِ مطالع ہے، اسی سے حسابِ طلوع غروب و سائر اوقات ہے، ہندی تقویم تقویم صوری ہے کہ صورت پرستوں نے صورت کواکب پر اس کی بنا رکھی ہے[1]۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ ۲۵: از میرٹھ بازار لال کرتی مرسلہ شیخ علاؤ الدین صاحب ۱۱ شوال مکرم ۱۳۳۰ھ

حامیِ سنّت، ماحیِ بدعت، مخدومی و معظمی حضرت مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب مدظلکم العالی، بعد تقدیم ہدیہ سلام و مراسم نیازمندی عرض ہے کہ مولوی عبداللہ صاحب جنھوں نے قاعدہ استخراج تقویم کواکب از مطالع استوائیہ مرقومہ المینک کمترین کو بتایا تھا ان سے جب کمترین نے ان کے قاعدہ کی غلطی کا اظہار کیا اور جنابِ والا کی تحریر دکھائی اس سے اطمینان نہ ہوا اور جنابِ والا کی تحریر کا مفہوم ان کی سمجھ میں نہیں آیا، بلکہ وہ کہتے ہیں کہ یہ قاعدہ بالکل ٹھیک ہے اور میں اپنی ولایتی ستارہ بیں مشاہدہ کواکب کو دکھا کر آپ کا اطمینان کراسکتا ہوں، چنانچہ کمترین نے ان سے وعدہ لیا ہے کہ بعد رمضان المبارک چند روز کے واسطے مع ستارہ بیں کے یہاں تشریف لاکر میرا اطمینان کردیں۔ لہٰذا امید

---

[1] مسفر المطالع للتقویم والطالع

کہ اس وقت تک رسالہ مسفر المطالع کے طبع کرانے میں توقف کیا جائے۔ زیادہ حدِ ادب!

الجواب

اُس قاعدۂ تقویم کی نسبت گزارش ہے کہ :

(۱) ستارہ ہیں کہ آنے پر کیوں محمول فرمائیے خود المینک ایک اعلیٰ ستارہ ہیں ہے اس سے ملاحظہ کیجئے جس وقت اس نے دو کوکبوں کا قرآن لکھا ہو اگر ان میں ایک قمر ہے تو اس کی تقویم وقت قرآن کے لئے تعدیل ما بین السطرین سے لیجئے اور دوسرے کی اس قاعدہ سے ملاحظہ ہو کر دونوں میں کتنا فرق آتا ہے۔

(۲) یہ بھی نہ سہی نہایت سہل امکان گزارش کروں قمر کی تقویم نصف النہار و نصف اللیل روزانہ مکتوب ہے اور ہر گھنٹے کے مطالع قمر بھی ان مطالع کو تحویل و تقویس کرکے دیکھ لیجئے کس قدر تفاوت پڑتا ہے مثلاً ایک مثال گزارش، اس سال اکتوبر ۱۲ بجے کے مطالع لکھے ہیں ۶۵۴۵۵۶۵/ درجات ہیں اس کی تحویل ہوئی۔ تح تح نٹ لط جدول مطالع استوائی میں اس کے طوالع ہوئے ۸ہ ۴ہ ۲ ۱۰ حالانکہ اس وقت تقویم قمر ہے ۸ہ ۲۸ ۱۰ نصف درجہ کا فرق ہوا کہ ہرگز مخفی نہیں اور کہیں اس سے بھی زائد آئے گا کہیں کم کہیں قریب تطابق۔ یہ عقم قاعدہ کی دلیل روشن ہے یہی حال ہر کوکب میں ہوگا مگر شمس اس میں حاجت نہیں کہ اس کی جس وقت کے مطالع مر لکھے اُسی وقت کی تقویم ضو بھی مکتوب ہے۔

(۳) اہل ہیئات جدیدہ سہولت کے کمال حریص ہیں حتی کہ اس کے لئے مساہلت گوارا کرتے ہیں جیسا کہ ان کے اعمال و حقائق اعدائی کے مطالع پر مخفی نہیں یہاں بھی جو قواعد برہانیہ کے فقیر نے استنباط کئے ایسے نہ تھے ان کی فکر وہاں تک پہنچتی مگر طول اہل و کثرتِ عمل کے باعث اُن سہل انگاروں نے ان سے گریز کرکے یہ آسان قاعدہ رکھا جو میں نے آپ سے یہاں گزارش کیا تھا۔ اسی کی خاطر روزانہ ہر کوکب کا طول بفرض مرکزیت شمس اور عرض بفرض مذکور اور لوگارثم بُعد کے خانے دیتے اور اتنے اعمال گوارا کئے اگر وہ سہل سی بات کافی ہوتی تو کیا ان کا سر پھرا تھا کہ تحقیق و تدقیق چھوڑ کر تطویل میں پڑتے۔

(۴) صرف دو خط افق و نصف النہار تو کیا کام دے سکتے ہیں ہاں ایسے آلات میں ارتفاع بنانے کو اور خطوط بھی ہوتے ہیں مگر مقنطرات دوائر عرضیہ میں بون بعید ہے ہاں یہ کہ کوکب اول السمٰوٰت پر ہوا اور عرض اقلیم رؤیت منتفی وہ نادرہ ہے اور یہ بریلی و میرٹھ اور ان سے شمال میں آخر تک اور جنوب میں تقریباً ساڑھے تین سو میل تک عادۃً ناممکن ہے اگرچہ قدرت میں سب کچھ ہے۔

(۵) ایک قولِ فیصل عرض کروں، دو حال سے خالی نہیں، ستارہ ہیں سے جو تقویم نظر آئی تقویم محسوب بقاعدہ مولوی صاحب سے مطابق ہوگی یا مخالف، اگر مخالف ہو جب تو صحت قاعدہ کا ثبوت ہی نہ ہُوا، اور مطابق ہو تو اور اُلٹی غلطیٔ قاعدہ کا ثبوت ہوگیا کہ انکسار کدھر جائے گا اختلاف منظر کدھر جائے گا۔ تقویم مرئی کبھی تقویم حقیقی کے مطابق نہیں ہوتی حتی کہ اس وقت بھی کہ کوکب دائرہ نصف النہار پر ہو مگر صرف اس حالتِ نادرہ میں کہ عین سمت الراس پر ہو۔

جناب نے طبع رسالہ ابھی ملتوی رکھنے کو فرمایا ہے وہ خود ملتوی ہے۔ رَدِّ وہابیہ خذلہم اللہ تعالٰی کے دس رسالے زیر طبع ہیں،

(۱) سلی الثبوت (۲) ایجاب التکیر (۳) سبحٰن السبوح (۴) مزق تلبیس (۵) الھیئۃ الجباریہ
(۶) دامان باغ (۷) پیکان جانگداز (۸) القمع المبین (۹) تعالی السبوح (۱۰) تازیانہ غطیہ

پھر ان کے بعد ان شاء اللہ الکریم الدولۃ المکیہ، الفیوض الملکیہ، حاسم المفتری، القثم الخاصم، الکاری فی العادی والغادی، الجسم الثانوی، اشد الباس، ادخال السنان، اقامۃ المواتۃ، نوس الفرقان کی باری ہے وحسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ وہابیہ کی خدمت گزاری سے فرصت ہو تو اور طرف توجہ ہو۔ لیکن اگر یہ فرمانا اس بناء پر ہے کہ شاید ستارہ بیں قواعد رسالہ کی غلطی ثابت کرے تو کس سے اطمینان فرمائیں، سوا اس قاعدہ کے جو میں نے جناب سے گزارش کیا اور معمول ہیأت جدیدہ ہے کہ تقریب قریب ہوتا ہے مگر تحقیق سے دقیقہ تک تفاوت لاتا ہے۔ قواعد کہ فقیر نے استنباط کئے مبرہن براہین ہندسیہ ہیں، اگر ان کے خلاف بتائے تو یقیناً آلہ غلط ہے نہ کہ براہین۔ بعض آلات خود ناقص ہوتے ہیں، بعض کو بنانے والا غلط بناتا ہے، بعض وقت صحیح آلہ غلط لگایا جاتا ہے، بعض وقت مدلول آلہ کو لگانے والا غلط ادراک کرتا ہے، آلہ اپنے منتہائے کار کے بعد بھی حساب کا محتاج ہے اور حساب اکثر محتاجِ آلہ نہیں، آلہ کیسا ہی دقیق ہو دقیقی حساب تک نہیں پہنچ سکتا، حساب توالی ثوالث بتاتا ہے اور عام آلات صرف درجات یا غایت درجہ انصاف درجہ اگر دقائق بتائے تو اعجوبۂ دہر ہے مگر توالی ضرور نا متصور۔ آخر یہ تو قاعدہ کے متعلق سمع خراشی تھی اتنا فقیر کو ماموں کہ اس ستارہ بیں کی قیمت اور جائے وجہ ان سے مطلع کیا جاؤں۔ جناب فرماتے ہیں بہت بیش قیمت ہے تو میں کہاں پا سکوں، مولوی صاحب نے کہاں سے حاصل فرمائی، کس طرح ملی، جب ایسی بیش قیمت ہے تو زحل کے حلقے مشتری کے چاروں قمر جو لود سطا وغیرہما کو اکب جدیدہ بھی دکھاتی ہوگی۔ والسلام مع الاکرام

مسئلہ ۲۶　ازمیرٹھ　محل مذکور　۱۲ شوال ۱۳۳۰ھ

حامی دین متین، ناصر شرع مبین مدظلکم العالی۔ بعد تقدیم ہدیہ سلام و مراسم نیازمندی مطالع اتوائے کواکب جو المنک میں مرقوم ہیں وہ صحیح اور حقیقی مطالع ہیں یا نہیں، اور باعتبار مرکز زمین استخراج کئے گئے ہیں یا نہیں؟ امید کہ جواب سے جلد سرفراز بخشی جائے، نہایت مشکور امر باعث ہوگا۔ زیادہ نیاز۔ عریضہ کمترین علاؤالدین۔

الجواب

رئیس دین پرور دامت معالیہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ المنک میں جو مطالع مرشمس وقمر و ہر کوکب کے لئے ہیں سب بلحاظ مرکز زمین حقیقی اور بقدر کافی تحقیق و صحیح ہیں مگر ان سے طوالع حاصل کرنا شمس میں ہمیشہ تقویم سے مطابقت لائے گا اور دیگر کواکب میں نادر، اکثر اختلاف دے گا، جس کی مقدار نصف درجہ سے بھی زائد تک ہوگی۔ وجہ یہ ہے کہ یہ مطالع حقیقیہ مطالع اجزا منطقۃ البروج ہیں کہ انھیں کے میل وبعد عن الاعتدال الاقرب سے اخذ کئے جاتے ہیں۔ شمس دائماً ملازم منطقہ ہے تو اس کی تقویم ہمیشہ نفس منطقہ پر ہوتی ہے اور وہی طوالع مطالع ہیں بخلاف دیگر کواکب کے کہ اپنے تمام دورہ میں صرف دوبار منطقہ پر آتے ہیں جب کہ اپنے راس و ذنب پر ہوں یا متحیرات کے باعث دوچار بار اور اسی وقت تقویسی مطالع ان کی تقویم ٹھیک بتائے گی یا اس وقت کہ کوکب مارہ بالاقطاب الاربعہ پر ہو کہ اب میلیہ وعریضہ متحد ہوجائیں گے باقی اوقات اختلاف دے گی۔ والسلام

مسئلہ ۲۷　ازمیرٹھ　مرسلہ حاجی صاحب مذکور　۳۰ شوال ۱۳۳۰ھ

کمترین کو فی الحال بعد ملاقات مولوی عبداللہ صاحب کے بیشک یہ خیال پیدا ہوگیا تھا کہ اس ستارہ بین کے مشاہدے سے مولوی صاحب ممدوح کے قاعدہ کی تصدیق ہوجائے گی تو اس صورت میں رسالہ معلومہ کے قاعدہ میں کچھ سہو سمجھنا پڑے گا مگر چونکہ حضور والا کی تحریر سے معلوم ہوگیا کہ رصدی آلہ کے مشاہدات سے براہین ہندسیہ کی تردید نہیں ہوسکتی لہٰذا ایسی صورت میں ستارہ بین کہ مشاہدات سے استدلال ہی فضول ہے۔ قبل ازیں کمترین کو یہ گمان تھا کہ آلہ رصد کے مشاہدات سے جو بات ثابت ہوئی اس میں غلطی کی گنجائش نہیں ہے اس وجہ سے کمترین نے رسالہ مسفر المطالع کے متعلق التوا کی درخواست کی تھی مگر اب چونکہ حقیقت اس کے خلاف نکلی لہٰذا اس کے طبع کرانے میں التوا کی ہرگز ضرورت نہیں ہے صرف ایک بات دریافت طلب رہ گئی ہے کہ تقویس مطالع کواکب سے جو تقدیم حاصل ہوتی ہے اس کا فرق تقویم اصلی سے زیادہ سے زیادہ کس قدر ہوسکتا ہے یعنی ایک درجہ سے زیادہ فرق ہوسکتا ہے یا

نہیں ؛ امید کہ جواب سے سرفراز بخشی جائے۔ حضور کے دوسرے والانامہ سے یہ بالکل تحقیق ہوگئی کہ قوسیں
مطالع ممر سے دوسرے کواکب کی تقویم اصلی سوائے چند خاص نادر موقعوں کے نہیں نکل سکتی۔ اس قدر سمع خراشی
اور تکلیف دہی کی جو ان تحریرات وغیرہ میں حضورِ والا کو ہوئی نہایت ادب سے معافی چاہتا ہوں۔ عریضہ
کمترین علاء الدین عفی عنہ۔

الجواب

ہاں ایک نہیں ڈیڑھ درجے سے بھی زائد غلطی دے گا۔ مثالِ حاضر ۸ رمضان المبارک ۱۳۳۰ھ
مطابق ۲۲ اگست ۱۹۱۲ء عطارد کے مطالع استوائی یعنی مطالع ممر تحی ۲۷ زما قوس میں اس کی تحویل
نمط مالر بہ جدول مطالع استوائی میں اس کی تقویس ۲۶ ماہ مرف یعنی برج اسد ۲۵ ۱۲ ۲ ۲ یہ تو وہ
قاعدہ ہوا۔ اب اصل قاعدہ سے چلئے تقویم عطارد بمرکز شمس ۹ ۴ ۱۹ ۹ ۲ ۳ تقویم شمس ۲ ۴ ۵۹ ۸ ۱۴۸
نظیر ش ۲ ۴ ۵۹ = ۳۴۸ تقویم کب۔ نظیر تقویم شمس = ۵۷ ۱۹ زاویۃ الشمس نصفہا ۵۹ ۹ ÷
۹ - ۵۹ ۹ = ۱ ۵ ۹ ۸ محفوظ ظلہ ۵۳۶۲۷۲۷ رعرض عطارد بمرکزیت شمس ۱ ۵ ۶ نمار ۹ ۳ ۸ جیبہ
۸۸۸ ۹٫۹۹۶۸ + لو بعد عطارد ۹٫۵۹۵۷۵۵۵ = ۹٫۵۹۲۶۴۴۳ معرق از بعد شمس
۹٫۹۴۵۱۷۴۳ ظلہا ۲۳ ۵۰ = ۴۵ - ۹ ۸ ۵ انظل فی جدول قوسہ ۱۰٫۳۴۱۲۱۷۱۶ = ۱۰٫۰۰۴ ۸ ۱ ۵۹
+ ظل محفوظ ۰۷ ۴ ۳ ۱۸۱۲٫۱۲ قوسہ فی الظل ۷ ۳ ۹ ۴ محفوظ ۔ ۷ ۳ ۹ ۸ = ۱۳ زاویۃ الارض ÷ تقویم شمس
۱۳ = ۲ ۴ ۶ ۴ ۸ ۱۴ یعنی اسد کے ۲ ۴ ۶ ۴ ۸ ۲ ملاحظہ ہو کہ واقع میں تقویم پونے انتیس درجے میں بھی
زائد تھی اور اس قاعدہ نے ستائیس درجے سے بھی کم بتائی والسلام مع الاکرام
شوال المکرم ۱۳۳۰ ہجریہ فقیر غفرلہ از بریلی

مسئلہ ۲۸ از شہر بہاری پور مرسلہ نواب سلطان احمد خاں صاحب ۷ شوال ۱۳۲۶ھ
آج کل تیسرے درجہ کا سنبلہ کس وقت طالع ہوتا ہے؟

الجواب

آج کل درجہ سوم سنبلہ کا طلوع صبح کے آٹھ بجے کے بعد اس تفصیل سے ہے :

یوم	تاریخ قمری	تاریخ شمسی	وقت طلوع			انتہائے طلوع		
پنجشنبہ	۸ شوال ۱۳۲۶	۱۸ جولائی ۱۹۰۸ء	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ
			۸	۲۸	۴۷	۸	۲۳	۲۳
جمعہ	۹	۱۹						
			۸	۲۴	۵۱	۸	۲۹	۲۷
شنبہ	۱۰	۲۰	۸	۲۰	۵۵	۸	۲۵	۳۱

وقت ریلوے دیا ہے جو آجکل گھڑیوں میں رائج ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ ۲۹ مسئولہ نواب امیر احمد خاں صاحب ۱۵ ربیع الاول شریف ۱۳۳۶ھ

حضور عالی! جدول تحویل تاریخ عیسوی بہ ہجری میں میرے پاس مقابل چھ سو سال کے ابا نب لہ ہے حضور نے ابا نب ل لکھا ہے کیا اس جدول میں تبدیلی کی گئی ہے تو مجھ کو از سرِ نو نقل لینی ہوگی؟

الجواب

ابا نب ل ہی ہے صحیح و بجا۔ یہ نب لہ کسی اہلہ نے لکھوا دیا، اس جدول میں ترمیم کا ضرور خیال ہے مگر ابھی ہوئی نہیں، وہ ترمیم اسے بالکل کایا پلٹ کردے گی حتی کہ مداخل شہور وسنین بھی بدل جائیں گے اور وہی صحیح و اصح ہوں گے، اس وقت نہ یہ ابا نب ل ہوگا نہ نب لہ کچھ اور ہی ہوگا، غالباً ا ہا نب الہ ہو، فقط۔

مسئلہ ۳۰ از نسواد قادریہ جونیر مدرسہ ضلع چاٹگام مرسلہ مولوی جمال الدین صاحب ۱۷ رمضان ۱۳۳۸ھ

وقت نماز و صوم از گھڑی معین نمودن قطع نظر از آفتاب و ماہتاب آیا جائز شود یا چنانچہ بعض دیوبندی قائل آنست برتقدیر عدم جائز چہ دلیل عقلاً و نقلاً باید و موجد گھڑی کیست و کدام وقت ایجادش گردید و چرا ائمہ از وے وقت صوم و صلٰوۃ مقرر نہ نمودند۔

نماز و روزہ کا وقت گھڑی سے معین کرنا سورج اور چاند سے قطع نظر کرتے ہوئے جائز ہے یا نہیں؟ بعض دیوبندی اس کے قائل ہیں، ناجائز ہونے کی صورت میں اس پر کون سی عقلی و نقلی دلیل ہوگی، گھڑی کا موجد کون ہے اور کون سے زمانے میں ایجاد ہوئی، اور ائمہ کرام نے اس کے ساتھ نماز اور روزے کا وقت کیوں مقرر نہیں فرمایا۔ (ت)

الجواب

موجد آلہ ساعت مردے از منجمان زمانہ ہارون رشید را گفتہ اند واللہ اعلم بہ فاما تا زمانہ ائمہ بلکہ تا چند صد سال پیش از زمان ما رواجش نبود و اعتماد بر دآنکس را کہ علم توقیت نداند حرام ست ہمچناں بریک آلہ ساعت اعتماد نشاید کہ

گھڑی کا موجد ہارون الرشید کے زمانے کا ایک نجومی مرد بتایا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالٰی خوب جانتا ہے۔ ائمہ کرام کے زمانے میں بلکہ ہمارے زمانے سے چند سو سال پہلے تک اس کا رواج نہ تھا۔ علم توقیت نہ جاننے والے شخص کے لئے اس

دفعۃً خودبخود پیش وپس می شود آرے ہرکہ علم توقیت داند و آلۂ ساعت رامحافظت تواند بروکارِ بستواں کرد کما افادہ فی الدرالمختار، دیوبندیاں خود از توقیت ہمچناں بیگانہ اند کہ از دین و اعتماد برفتوائے آنہا حرام تراز آنست کہ بر ساعت بے تمکین۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

آلہ پر اعتماد کرنا حرام ہے۔ اسی طرح صرف ایک گھڑی پر اعتماد نہیں کرنا چاہئے کہ بعض اوقات خودبخود آگے پیچھے ہوجاتی ہے۔ ہاں جو شخص علم توقیت جانتا ہے اور گھڑی کی حفاظت کرسکتا ہے وہ اس پر عمل کرسکتا ہے جیسا کہ درمختار میں اس کا افادہ فرمایا ہے۔ دیوبندی تو خود علمِ توقیت سے اسی طرح ناآشنا ہیں جیسے دین سے۔ ان کے فتوے پر اعتماد کرنا گھڑی جیسے بے اعتبار آلہ پر اعتماد کرنے سے بڑھ کر حرام ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم (ت)

بَابُ رُؤْيَةِ الْهِلَالِ ص ۲۵۵

چاند دیکھنے کا بیان

حدیث ۱۱۱۳ ـ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا

علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جب چاند دیکھ لو تو روزہ رکھو۔ اور جب چاند

رَأَيْتُمُوْهُ فَصُوْمُوْا وَإِذَا رَأَيْتُمُوْهُ فَأَفْطِرُوْا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا لَهُ وَ

دیکھ لو تو روزہ چھوڑ دو۔ اور اگر (۲۹) کو چاند نظر نہ آئے تو چاند کے لئے اندازہ کرلو۔

قَالَ غَيْرُهُ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ ثَنِيْ عُقَيْلٌ وَيُوْنُسُ لِهِلَالِ رَمَضَانَ ـ ع

اور یحیی بن بکیر کے علاوہ ایک شخص نے لیث سے روایت کرتے ہوئے کہا۔ مجھ سے عقیل اور یونس نے حدیث بیان کی جسمیں یہ ہے

(حاشیہ: ہلال رمضان)

ابو سہیل نافع عمر میں حضرت امام زہری سے کم ہیں۔ اسی وجہ سے امام زہری کے تلامذہ نے بھی ان کا زمانہ پایا۔ یہ امام زہری سے پہلے وفات بھی پا گئے۔ ۱۱۳ھ یا ۱۱۲ھ میں ان کی وفات ہوئی ہے۔ اور امام زہری کا وصال ۱۲۴ھ میں ہوا ہے۔

فتحت ابواب الجنة - السماء اس سے کوئی مانع نہیں کہ دروازہ کھولنے سے اس کا حقیقی معنی مراد لیا جائے۔ مطلب یہ ہوا کہ رمضان میں شب و روز مسلمان اعمال صالحہ بکثرت کرتے ہیں۔ تو دروازہ کھول دیئے جاتے ہیں۔ کہ انھیں عروج اور درجہ قبول تک پہونچنے میں ادنی سی رکاوٹ نہ ہو۔ نیز یہ کہ جب جنت اور آسمان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تو رحمت و برکت کا تسلسل کیساتھ نزول ہوتا رہے گا۔ اسی طرح جہنم کے دروازوں کا بند ہونا۔ اور شیاطین کا زنجیروں میں جکڑنا بھی حقیقی معنوں میں ہے۔

ع ایضا باب قول النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صوموا الرؤیۃ ص ۲۵۶

marfat.com

تشریحات ع۱۱۱۳

اذا رأیتموہ اس حدیث میں ضمیر منصوب متصل کا مرجع ہلال ہے۔ جو سب کو معلوم اور متعین ہے۔ جیسے آیۂ کریمہ۔ وَلِاَبَوَیْہِ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا السُّدُسُ میں۔ وَلِاَبَوَیْہِ۔ کی ضمیر مجرور متصل کا مرجع لفظاً یا معنیً مذکور نہیں۔ مگر سیاق کلام سے معلوم اور متعین ہے۔

یہ حدیث اور اس کے ہم معنی دوسری احادیث اس پر نص ہیں کہ رمضان اور اسی کے مثل اور مہینوں کی ابتداء اور انتہا کا مدار رویت پر ہے۔ اسلئے اہل نجوم اور ہیئت کا حساب شرعاً غیر معتبر۔ اسی کی تاکید اکید آگے کے اس ارشاد سے ہوتی ہے۔ فَاِنْ غم علیکم فاقدروالہ۔ اور اگر چاند چھپ جائے تو مقدار پوری کرو۔ غُمَّ۔ غَمَّ۔ کا ماضی مجہول ہے۔ غَمٌّ۔ کے معنی چھپنے کے ہیں۔ ڈھانک لینے کے ہیں۔ بولتے ہیں غَمَمْتُ الشَّیْءَ غَطَّیْتُہٗ۔ میں نے اس کو چھپالیا ڈھانک لیا۔ اس لئے۔ فان غم علیکم۔ معنی شارحین نے یہ لکھے۔ ای سُتِرَ الہلال علیکم۔ یعنی تم سے چاند چھپالیا جا۔ اس کی تائید ابوداؤد اور نسائی کی اس حدیث سے ہوتی ہے جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے۔ جسمیں بجائے غم علیکم کے یہ ہے۔ فان حال دونہ غمامۃ۔ (وفی روایۃ) سحابۃ۔ وفی روایۃ ظلمۃ۔ ہے۔ یعنی اگر بادل یا تاریکی حائل ہوجائے۔ اس کا قطعی مطلب یہ ہوا۔ کہ چاند افق سے اتنی اوپر ہے کہ اگر بادل گرد و غبار، دھواں، کہر نہ ہوتا تو نظر آجاتا۔ مگر بدلی وغیرہ سے ڈھک جانے کی وجہ سے نظر نہیں آیا۔ تو حکم یہ ہے کہ مہینہ باقی ہے۔ تیس کی تعداد پوری کرو۔ نجوم اور ہیئت کے حساب سے یہی نہ معلوم ہوگا کہ چاند مطلع پر اتنی اونچائی پر آگیا ہے۔ کہ اگر کوئی چیز حائل نہ ہو تو نظر آجائے گا۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے غیر معتبر ٹھہرایا۔ اور مدار رویت پر رکھا۔ اس لئے اہل ہیئت لاکھ کہیں کہ چاند اتنی سطح پر پہونچ چکا ہے کہ اگر بدلی وغیرہ نہ ہوتی۔ تو ضرور نظر آتا۔ مگر معتبر نہیں۔

ہیئت کا عجز مجدد اعظم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ نے رسالۂ مبارکہ۔ درء القبح عن درک وقت الصبح۔ میں فرمایا۔

پھر انمیں بعض تو وہ ہیں جنکا مدار صرف رویت پر رہا۔ وہ ہلال ہے۔ کہ اِنَّ اللّٰہَ امدہ برویتہ[2] بیشک اللہ نے اس کی مدت رویت پر رکھی۔ اس کے ظہور و خفا کے وہ اسباب کثیرہ

[1] اول۔ الصیام۔ باب من قال فان غم علیکم فصوموا ثلثین۔ ص۳۱۸۔ ف ئی۔ اول۔ باب اکمال ثلثین اذا کان غیم ص۳۰۲۔ [2] مسلم۔ اول۔ الصیام۔ باب اول ص۳۴۹

marfat.com

نا منضبط ہیں۔ جن کے لئے آجتک کوئی قاعدہ منضبط نہ ہو سکا۔ ولہٰذا بطلیموس نے مجسطی میں باآنکہ متحیرہ خمسہ وکواکب ثوابت کے ظہور وخفا کے لئے باب وضع کئے۔ مگر رویت ہلال سے اصلا بحث نہ کی۔ وہ جانتا تھا کہ یہ قابو کی چیز نہیں۔ اس کا میں کوئی قاعدہ کلیہ نہیں دے سکتا۔ بعد کے لوگوں نے اپنے تجارب کی بنا پر اگرچہ بلحاظ درجۂ ارتفاع، یا بعد سوا، یا بعد معدل، وقوس تعدیل الغروب وغیر ذالک کچھ باتیں بیان کیں۔ مگر وہ خود ان میں بشدت مختلف ہیں۔ اور باوصف اختلاف کوئی اپنی قرار داد پر جازم بھی نہیں۔ جیسا کہ واقفِ فن پر ظاہر ہے۔ اسی لئے اہل ہیئتِ جدیدہ باآنکہ محض فضول باتوں میں نہایت تدقیق وتعمق کرتے ہیں۔ اور سالانہ۔ المنک۔ میں ہر روز کے لئے قمر کے ایک ایک گھنٹہ کا مَیل ومطالع قمر اور ہر مہینے میں آفتاب کے ساتھ اس کے جملہ انظار، اجتماع واستقبال وتربیع ایمن وایسر کے وقت دیتے ہیں اور ہر ہر تاریخ پر متحیرات وثوابت کے ساتھ اس کے قرانات بیان کرتے ہیں۔ مگر رویت ہلال کا وقت نہیں دیتے۔ وہ بھی سمجھے ہوئے ہیں۔ کہ یہ ہمارے بوتے کا نہیں۔ ولہٰذا ہمارے علماء نے تصریح فرمائی۔ کہ اس بارے میں قول اہل توقیت پر نظر نہ ہوگی۔ درمختار[2] میں رہبانیہ سے ہے۔ وقولُ اولی التوقیتِ لیس بموجب[3] ۔ اہلِ توقیت کا قول موجب نہیں۔"

اقول: مگر یہ جو اسی سال پہلے کی بات ہے۔ اس مدت میں مختلف تجربے اور جدید خودکار آلاتِ رصدیہ اور حساب میں کمپیوٹر کی مدد سے رویتِ ہلال بھی دینے لگے ہیں جو سالہا سال کے تجربے سے صحیح بھی اترے ہیں۔ تو جسطرح اوقات صلوۃ کے جاننے کا بھی مدار رویت تھی۔ مگر سالہا سال کے تجربات سے قواعد منضبط ہوئے جو تجربے ہی سے صحیح ثابت ہوئے تو اس پر اعتماد باجماع مسلمین ہو رہا ہے۔ مجدد اعظم اسی رسالے میں لکھتے ہیں۔

"حساب تو قطعی تھا ہی جتنی بات کی طرف اسے راہ نہ تھی وہ مکرر رویت نے براہ تجربہ بتادی۔ اور اب تجربہ وحساب دو قطعیوں سے مل کر حکم قطعی ہمارے ہاتھ آگیا۔"

اسلئے کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ عہد رسالت میں بلکہ ۱۳۳۶ھ تک چونکہ رویت کے قواعد منضبط نہ تھے۔ اسلئے اس کا اعتبار نہ ہوا اور اب جب کہ اوقات صلوۃ کی طرح اسکے قواعد بھی منضبط ہو گئے ہیں تو اعتبار ہونا چاہئے۔ یہ علماء کرام خصوصاً مفتیانِ عظام کے لئے لمحۂ فکریہ ہے۔ خصوصاً ایسی صورت میں جبکہ رویت پر مدار رکھنے کی وجہ سے ہر سال رمضان، عید الفطر، عید اضحیٰ کے مواقع پر پورے ملک میں انتہائی شورش اور جھگڑا لڑائی ہو جایا کرتی ہے۔ حتی کہ عوام علماء کے قابو میں نہیں رہتے۔ روزہ الگ چھوڑتے اور توڑتے ہیں۔ عید کی نماز تک قبل از وقت پڑھ لیتے ہیں۔ عوام کے ایمان کی سلامتی کے لئے کیوں نہ اوقات نماز کی طرح رویت ہلال میں بھی موجودہ قواعد رویت کا اعتبار کر لیا جائے۔

رویت میں آسانی ہے

رویت پر مدار کار رکھنے میں آسانی ہے۔ علم توقیت کے ذریعہ معلوم کرنا میں کتنی دشواریاں ہیں وہ اہل ہیئت ہی جانتے ہیں۔ جدید علم ہیئت سے کام لینے میں جدید آلات رصدیہ اور کمپیوٹر وغیرہ کی فراہمی اس کام لینے والے ماہرین وہ بھی دیانتدار کتنے ناپید ہیں یہ کس سے پوشیدہ ہے۔ اس کے بالمقابل رویت میں کتنی آسانی ہے وہ بتانے کی بات نہیں۔ اور نہ شریعت نے ہمیں اس کا مکلف فرمایا ہے کہ پوری دنیا کے مسلمان ایک دن سے روزہ رکھنا شروع کریں اور ایک دن چھوڑیں۔ ایک ہی دن عیدین پڑھیں قربانی کریں۔ پھر وہ کیا شرعی یا عقلی وجہ ہو سکتی ہے

[1] ثانی کتاب الصوم ص۹۳ برحاشیہ ردالمحتار نعمانیہ۔ [2] فتاویٰ رضویہ چہارم ص۶۷۴۔ [3] ایضاً

marfat.com

کہ ہم توقیت وہیئت رصدگاہوں ۔ آلاتِ رصدیہ اور کمپیوٹر کی بھول بھلیوں میں پھنسیں ۔ صاف صریح حکم ہے جس جگہ والوں کے لئے جیسی رویت ہو یا ثابت ہو اسی کے مطابق عمل کریں ۔ کاش کہ ہر مسلمان اس نقطہ کو سمجھ لیتا تو نہ شورش ہوتی نہ ہنگامہ، نہ لڑائی نہ جھگڑا مگر عوام کم جدید تعلیم یافتہ طبقہ اس پر مصر ہے کہ پورے ہندوستان میں ایک ہی دن عید ہو ۔ اسی شوق نے سارے ہنگامے کھڑے کر دیئے ہیں ۔ یہ شوق یقیناً غلط ہے ۔ اس لئے اس پر مبنی سارے الزامات ہی غلط ۔ مگر علماء کو بھی بشرط گنجائش اس پر غور کرنا لازم ہے ۔

اختلاف مطالع

اس سلسلے میں ایک بہت اہم بحث اختلاف مطالع کی آتی ہے ۔ کہ یہ معتبر ہے یا نہیں ۔ حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ کے یہاں معتبر ہے ۔ ائمہ احناف میں حضرت امام ابوجعفر طحاوی، امام زیلعی، امام ملک العلماء کاشانی صاحب فیض کے نزدیک معتبر ہے ۔ مگر ہمارے نزدیک صحیح و مختار یہی ہے کہ معتبر نہیں ۔ یہی ظاہر مذہب ہے ۔ اسکی قدرے تفصیل یہ ہے ۔

واقعہ یہی ہے کہ اختلاف مطالع سے رویت مختلف ہوتی ہے ۔ یہ عین ممکن ہے ۔ کہ ہندوستان میں چاند جمعرات کو نظر نہ آئے مگر حجاز مقدس میں نظر آجائے بلکہ خود ہندوستان میں ممکن ۔ مثلاً یہ ہو سکتا ہے کہ کلکتہ میں جمعرات کو چاند نظر نہ آئے اور دہلی یا بمبئی میں نظر آجائے ۔ اس لئے واقعہ کے مطابق حکم یہی ہونا چاہیئے کہ اختلاف مطالع معتبر ہے ۔ مگر ہمارے علماء اسے دو وجہ سے غیر معتبر فرماتے ہیں ۔ ایک یہ کہ مدار رویت پر رکھا ہے ۔ ارشاد ہے ۔ صُومُوا لِرُؤیَتِهٖ وَاَفطِرُوا لِرُؤیَتِهٖ ۔ اور یہ خطاب دنیا کے تمام مسلمانوں سے ہے ۔ اور قیامت تک آنے والے تمام مسلمانوں سے ۔ اس لئے جب کہیں بھی رویت ہوگی تو جہاں جہاں کے مسلمانوں کو بطریقہ شرعی ثبوت مل جائے ۔ اس پر عمل واجب ۔ دوسرے اختلافِ مطالع کتنی مسافت پر ہوگا ۔ اس کی تعیین میں خود اہل توقیت سرگرداں ہیں ۔ اخیر قرار داد یہ ہے ۔ کہ ۵۴۲ میل پر اختلاف مطالع ہوتا ہے مگر یہ اس وقت ہے کہ مکان اعتبار اور مکان رویت مطلع بخط مستقیم پورب ہوں ۔ اور اگر جانب شمال و جنوب ہٹے ہوئے ہیں تو فاصلہ کچھ اور ہوگا ۔ جیسا کہ واقفِ فن پر مخفی نہیں ہے ۔ ان پیچ در پیچ دشواریوں کی وجہ سے شریعت نے رویت ہلال کے سلسلے میں حساب کو غیر معتبر فرما دیا ۔ لانکتب ولا نحسب ۔ ہم نہ حساب کرتے ہیں نہ کتاب ۔

فَاقدِرُوا لَهُ

نصر ینصر اور ضرب یضرب دونوں سے آتا ہے ۔ زیادہ استعمال ضرب یضرب سے ہے ۔ حتیٰ کہ مُغرب میں ہے ۔ کہ ضمۂ عین غلط ہے ۔ اس کا مصدر ۔ قَدَرٌ ۔ ہے ۔ اندازہ کرنے کے معنی میں ۔ اور یہاں بطریق شرعی اندازہ کرنا مراد ہے ۔ اور مہینوں کے لئے شرعی اندازہ یہی ہے کہ مہینہ انتیس ۲۹ کا نہیں تو تیس ۳۰ کا ہوتا ہے ۔ اس لئے اس کا واضح مطلب یہ ہوا کہ شعبان کے تیس دن پورے کر لو ۔ اس کی تائید خود حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اس حدیث سے ہوتی ہے جو نافع سے ۔ ابوداؤد میں مروی ہے ۔ کہ فرمایا ۔ فَاقدِرُوا لَهُ ثَلٰثِینَ ۔ اور بخاری، مسلم میں عبداللہ بن دینار سے ان الفاظ میں مروی ہے ۔ فَاَکمِلُوا العِدَّةَ ثَلٰثِینَ ۔ تو تیس کی گنتی پوری کرو ۔

یہی ہمارا اور حضرت امام شافعی اور امام مالک اور جمہور کا مذہب ہے ۔ امام احمد بن حنبل نے فرمایا ۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اسے مان لو کہ بدلی کے نیچے ہے ۔ اب اس کا حاصل یہ ہوا کہ اگر انتیس شعبان کو چاند نظر نہ آئے اور مطلع صاف نہ ہو تو دوسرے دن روزہ رکھو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿......اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ☆﴾ [النساء ٤:١٠٣]

بیشک نماز ایمان والوں پر وقت مقرر کیا ہوا فریضہ ہے۔

مشتاقان توقیت کے لیے جواہر ویواقیت

یعنی

زُبدۃ التوقیت

مؤلفہ

حضرت بحرالعلوم مفتی سید محمد افضل حسین صاحب مونگیری قدس سرہ العزیز

(سابق) مفتی مرکز اہل سنت منظر اسلام بریلی شریف

ومفتی جامعہ قادریہ رضویہ مصطفیٰ آباد فیصل آباد

حاجی سید محمد احمد مکتبہ قادریہ رضویہ مکان نمبر 243 گلی نمبر 5 مصطفیٰ آباد

1

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۔وَ اٰتَاہُ الْحِکْمَۃَ وَ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ ۔وَ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْھَا سِرَاجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا۔ وَ فَرَضَ الصَّلٰوۃَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔

وَ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَ اَکْمَلُ السَّلَامِ عَلٰی مَنْ اَرْسَلَہٗ شَاھِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا وَّ دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا۔ وَ عَلٰی اٰلِہٖ مَصَابِیْحِ الدُّجٰی وَ صَحْبِہٖ نُجُوْمِ الْاِھْتِدَاءِ وَرَثَۃِ الْمُرْسَلِیْنَ وَالْاَنْبِیَاءِ ۔

بُعد فوقانی	(۱) عرض[1] البلد ومیل[2] شمس دونوں شمالی ہوں یا دونوں جنوبی ہوں تو عرض البلد ومیل شمس کا تفاوت (۲) دو میں سے کوئی شمالی اور کوئی جنوبی ہو تو دونوں کا مجموعہ (۳) میل شمسی منفی ہو تو عرض البلد (۴) عرض البلد منفی ہو تو میل شمس (۵) دونوں منفی ہوں تو صفر۔
بُعد تحتانی	(۱) عرض البلد ومیل شمس دونوں شمالی یا دونوں جنوبی ہوں تو عرض البلد ومیل شمس کا مجموعہ (۲) دو میں سے کوئی شمالی اور کوئی جنوبی ہو تو عرض البلد ومیل شمس کا تفاوت (۳) میل شمس منفی ہو تو عرض البلد (۴) عرض البلد منفی ہو تو میل شمس (۵) دونوں منفی ہوں تو صفر۔
بُعد کوکب	(۱) صبح صادق وعشاء کے وقت ۱۰۸ درجہ (۲) طلوع وغروب کے وقت ۹۰ درجہ ۳۹ دقیقہ (۳) مثل اول اور مثل ثانی کے وقت بُعد کوکب دریافت کرنے کے لیے جداول بُعد کوکب بوقت مثل اول ومثل ثانی دیکھیے۔
نصف المجموع	بُعد فوقانی + بُعد کوکب ÷ ۲ = نصف المجموع یعنی بُعد فوقانی اور بُعد کوکب دونوں کو جمع کر کے دو سے تقسیم کیجیے خارج قسمت نصف المجموع ہوگا۔
حاصل التفریق	بُعد کوکب ۔ نصف المجموع = حاصل التفریق یعنی بُعد کوکب میں سے نصف المجموع کم کر لیجیے حاصل التفریق نکل آئے گا۔
حاصل الجمع	کوسائن[3] میل + کوسائن عرض = حاصل الجمع یعنی میل شمس وعرض البلد کے کوسائن کا مجموعہ۔
محفوظ اعظم	(۱) فضل[4] اعظم بُعد تحتانی ۔ حاصل الجمع = محفوظ اعظم یعنی بُعد تحتانی کے فضل اعظم میں سے حاصل الجمع کم کیجیے باقی محفوظ اعظم ہے (۲) فضل اعظم بُعد تحتانی ۔ کوسائن میل ۔ کوسائن عرض = محفوظ اعظم یعنی بُعد تحتانی کے فضل اعظم میں سے کوسائن میل کم کیجیے جو باقی بچے اُس میں سے کوسائن عرض کم کیجیے باقی محفوظ اعظم ہے یا بُعد تحتانی کے فضل اعظم میں سے کوسائن عرض کم کیجیے جو باقی بچے اُس میں سے کوسائن میل کم کیجیے باقی محفوظ اعظم ہے (۳) محفوظ اصغر بُعد تحتانی + مابین الفضلین بُعد تحتانی = محفوظ اعظم یعنی بُعد تحتانی کے محفوظ اصغر اور بُعد تحتانی کے مابین الفضلین کا مجموعہ محفوظ اعظم ہے۔

[1] قولہ عرض البلد تقریباً تین سو مقامات کے عرض البلد وطول البلد کی جدول ص ۲۸ سے ہے ۱۲۔ [2] قولہ میل شمس ۲۲ مارچ سے ۲۳ ستمبر تک میل شمس شمالی رہتا ہے اور ۲۴ ستمبر سے ۲۱ مارچ تک جنوبی، میل شمس کی جدول ص ۱۲ سے ہے ۱۲۔ [3] قولہ کوسائن ۔ چیمبرس کے ص ۱۸۳ سے ص ۲۲۷ تک سائن، کوسائن، ٹینج، کوٹینج، سیکنٹ، کوسیکنٹ کی جدولیں ہیں۔ (تنبیہ) سیکنٹ سے ۱۰ صحیح ساقط کر دیا جاتا ہے۔ [4] فضل اعظم، فضل اصغر، فرق اقرب، فرق ابعد کی جدولیں ان شاء بہت جلد تیار ہو جانے کی امید ہے۔ ۱۲ منہ

2

محفوظ اصغر	(۱) فضل اصغر بُعد تحتانی - حاصل الجمع = محفوظ اصغر یعنی بُعد تحتانی کے فضل اصغر میں سے حاصل الجمع کم کیجئے باقی محفوظ اصغر ہے (۲) فضل اصغر بُعد تحتانی - کوسائن میل - کوسائن عرض = محفوظ اصغر یعنی بُعد تحتانی کے فضل اصغر میں سے کوسائن میل کم کیجئے جو باقی بچے اُس میں سے کوسائن عرض کم کیجئے باقی محفوظ اصغر ہے یا بُعد تحتانی کے فضل اصغر میں سے کوسائن عرض کم کیجئے جو باقی بچے اُس میں سے کوسائن میل کم کیجئے باقی محفوظ اصغر ہے (۳) محفوظ اعظم بُعد تحتانی - مابین الفضلین بُعد تحتانی = محفوظ اصغر یعنی بُعد تحتانی کے محفوظ اعظم میں سے بُعد تحتانی کا مابین الفضلین کم کیجئے باقی محفوظ اصغر ہے۔
محفوظ اقرب	(۱) فرق اقرب بُعد فوقانی - حاصل الجمع = محفوظ اقرب (۲) فرق اقرب بُعد فوقانی - کوسائن میل - کوسائن عرض = محفوظ اقرب (۳) محفوظ ابعد بُعد فوقانی - مابین الفرقین = محفوظ اقرب
محفوظ ابعد	(۱) فرق ابعد بُعد فوقانی - حاصل الجمع = محفوظ ابعد (۲) فرق ابعد بُعد فوقانی - کوسائن میل - کوسائن عرض = محفوظ ابعد (۳) محفوظ اقرب بُعد فوقانی + مابین الفرقین بُعد فوقانی = محفوظ ابعد

تعدیل مروج ٹائم

مغربی پاکستان کا مروج ٹائم گرینچ ٹائم سے پانچ گھنٹہ آگے ہے اور ہندوستان کا ۵ ½ (ساڑھے پانچ گھنٹہ) آگے ہے اور مشرقی پاکستان کا چھ گھنٹہ آگے ہے۔ اور برما کا ۶ ½ (ساڑھے چھ) گھنٹہ۔ طول البلد کو چار میں ضرب دے کر حاصل ضرب میں درجہ کو منٹ اور دقیقہ کو سیکنڈ مان کر مروج ٹائم کو دیکھے کہ وہ حاصل ضرب کے برابر ہے یا دونوں میں کچھ تفاوت ہے۔ اگر حاصل ضرب اور مروج ٹائم دونوں برابر ہوں تو تعدیل مروج ٹائم منفی ہے یعنی بلدی ٹائم مروج ٹائم کے بالکل برابر ہے۔ اور اگر دونوں میں کچھ تفاوت ہو تو قدر تفاوت مروج ٹائم کی تعدیل ہے لیکن (الف) اگر حاصل ضرب سے مروج ٹائم زائد ہے تو تعدیل مروج ٹائم زائد ہے (ب) اور اگر حاصل ضرب سے مروج ٹائم کم ہے تو تعدیل مروج ٹائم ناقص ہے مثلاً بریلی شریف کا طول البلد ۷۹ درجہ ۲۷ دقیقہ ہے اُسکو چار میں ضرب دے کر درجہ کو منٹ اور دقیقہ کو سیکنڈ ماننے سے پانچ گھنٹے ۱۷ منٹ ۴۸ سیکنڈ ہوئے حاصل ضرب سے ہندوستان کا مروج ٹائم ۱۲ منٹ ۱۲ سیکنڈ زائد ہے اس لیے بریلی شریف کے لیے ۱۲ منٹ ۱۲ سیکنڈ تعدیل مروج ٹائم زائد ہے۔ دوسری مثال مونگیر کا طول البلد ۸۶ درجہ ۳۰ دقیقہ ہے اُس کو چار میں ضرب دے کر درجہ کو منٹ اور دقیقہ کو سیکنڈ ماننے سے پانچ گھنٹہ ۴۶ منٹ ہوئے۔ حاصل ضرب سے ہندوستان کا مروج ٹائم ۱۶ منٹ کم ہے اس لیے مونگیر کے لیے ۱۶ منٹ تعدیل مروج ٹائم ناقص ہے۔

(تعدیل مروج ٹائم کا دوسرا طریقہ) گرینچ ٹائم اور مروج ٹائم کا تفاوت نکال کر چار سے تقسیم کیجئے۔ خارج قسمت میں منٹ کو درجہ اور سیکنڈ کو دقیقہ مانئے۔ یہ مروج ٹائم کا طول البلد ہوگا۔ اب جس مقام کے لئے تعدیل مروج ٹائم معلوم کرنا ہو اس مقام کے طول البلد کو دیکھے اگر مروج ٹائم کا طول البلد اُس مقام کے طول البلد کے برابر ہے تو تعدیل مروج ٹائم منفی ہے۔ اور اگر دونوں میں تفاوت ہے تو قدر تفاوت کو چار میں ضرب دیجئے حاصل

3

ضرب میں درجہ کو منٹ اور دقیقہ کو سیکنڈ مانئے یہ مروج ٹائم کی تعدیل ہے لیکن (الف) اگر اُس مقام کے طول البلد سے مروج ٹائم کا طول البلد زائد ہے تو تعدیل مروج ٹائم زائد ہے (ب) اور اگر اُس مقام کے طول البلد سے مروج ٹائم کا طول البلد کم ہے تو تعدیل مروج ٹائم ناقص ہے۔

طلوع وغروب صبح صادق وعشا۔ مثل اول ومثل ثانی جاننے کے قاعدے

سیکنٹ عرض البلد + سیکنٹ میل شمس + سائن نصف المجموع + سائن حاصل التفریق یعنی عرض البلد کا سیکنٹ اور میل شمس کا سیکنٹ اور نصف المجموع کا سائن اور حاصل التفریق کا سائن چاروں کو جمع کیجئے پھر جیبی جدول اوقات سے وقت نکالئے، پھر تعدیل ایام زیادہ کیجئے۔ اگر تعدیل ایام زائد ہو تو تعدیل ایام کم کیجئے۔ اگر تعدیل ایام ناقص ہو پھر تعدیل مروج ٹائم زیادہ کیجئے اگر تعدیل مروج ٹائم زائد ہو۔ اور تعدیل مروج ٹائم کم کیجئے اگر تعدیل مروج ٹائم ناقص ہو۔

دوسرا قاعدہ	طلوع وغروب کا وقت دریافت کرنا ہو تو فضلی جدول اوقات سے محفوظ اعظم کا وقت نکالئے اور صبح وعشاء کا وقت جاننا ہو تو محفوظ اصغر کا وقت فضلی جدول اوقات سے لیجئے۔ اور مثل اول کو جاننا ہو تو محفوظ اقرب کا وقت فضلی جدول اوقات میں دیکھئے اور مثل ثانی کو معلوم کرنا ہو تو محفوظ ابعد کا وقت فضلی جدول اوقات میں تلاش کیجئے۔ بعد ازاں تعدیل ایام کی زیادتی اور کمی پھر تعدیل مروج ٹائم کی زیادتی اور کمی حسب سابق کیجئے۔
نصف النہار	تعدیل ایام زائد ہو تو بارہ گھنٹہ میں تعدیل ایام جمع کیجئے اور ناقص ہو تو بارہ گھنٹے میں سے تعدیل ایام کم کر دیجئے پھر تعدیل مروج ٹائم کی زیادتی اور کمی حسب سابق کیجئے۔ مثلاً ۱۳ مئی کو بریلی کا نصف النہار (بارہ گھنٹے ۔ ۳ منٹ ۴۵ سیکنڈ = گیارہ گھنٹے ۵۶ منٹ ۱۵ سیکنڈ + تعدیل مروج ٹائم ۱۲ منٹ ۱۲ سیکنڈ = بارہ بجکر ۸ منٹ ۲۷ سیکنڈ) بارہ بجکر ۸ منٹ ۲۷ سیکنڈ پر ہے۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ طلوع آفتاب وغروب آفتاب کے اوقات جمع کر کے تنصیف کیجئے اور اُس پر چھ گھنٹے بڑھا دیجئے یا طلوع وغروب کے اوقات پر ۱۲ گھنٹے بڑھا کر تنصیف کیجئے۔
ضحوۂ کبریٰ	صبح صادق وغروب آفتاب کے اوقات جمع کر کے تنصیف کیجئے اور اُس پر چھ گھنٹے بڑھا دیجئے یا صبح صادق وغروب آفتاب کے اوقات پر بارہ گھنٹے بڑھا کر تنصیف کیجئے۔

4

۱۳ مئی کو بریلی شریف کا طلوع وغروب

عرض شمالی بریلی	۲۱ ------ ۲۸
میل شمالی	۹ ------ ۱۸
بُعد فوقانی	۱۲ ------ ۱۰
بُعد کوکب	۴۹ ------ ۹۰
میزان	۱ ------ ۱۰۱
نصف المجموع	۳۰ ------ ۵۰
بُعد کوکب	۴۹ ------ ۹۰
نصف المجموع	۳۰ ------ ۵۰
حاصل التفریق	۱۹ ------ ۴۰
سیکنٹ عرض	۰٫۰۵۵۴۸۶۱
سیکنٹ میل	۰٫۰۲۲۱۶۴۷
سائن نصف المجموع	۹٫۸۸۷۴۰۶۱
سائن حاصل التفریق	۹٫۸۱۰۹۱۲۱
مجموعہ اربعہ	۹٫۷۷۵۹۶۹۰
جیبی جدول سے طلوع	۱۵—۱۵—۵
تعدیل ایام بوقت طلوع	۴۵—۳ (ناقص)
طلوع از بلدی ٹائم	۳۰—۱۱—۵
تعدیل مروج ٹائم	۱۲—۱۲ (زائد)
طلوع از مروج ٹائم	۴۲—۲۳—۵
جیبی جدول سے غروب	۴۵—۴۴—۶
تعدیل ایام بوقت غروب	۴۵—۳ (ناقص)
غروب از بلدی ٹائم	۰۰—۴۱—۶
تعدیل مروج ٹائم	۱۲—۱۲ (زائد)
غروب از مروج ٹائم	۱۲—۵۳—۶

۱۳ مئی کو بریلی شریف کی صبح وعشاء

عرض شمالی بریلی	۲۱ ------ ۲۸
میل شمالی	۹ ------ ۱۸
بُعد فوقانی	۱۲ ------ ۱۰
بُعد کوکب	۰۰ ------ ۱۰۸
میزان	۱۲ ------ ۱۱۸
نصف المجموع	۶ ------ ۵۹
بُعد کوکب	۰۰ ------ ۱۰۸
نصف المجموع	۶ ------ ۵۹
حاصل التفریق	۵۴ ------ ۴۸
سیکنٹ عرض	۰٫۰۵۵۴۸۶۱
سیکنٹ میل	۰٫۰۲۲۱۶۴۷
سائن نصف المجموع	۹٫۹۳۳۵۲۰۱
سائن حاصل التفریق	۹٫۸۷۷۱۱۹۸
مجموعہ اربعہ	۹٫۸۸۸۴۹۰۷
جیبی جدول سے صبح	۳۰—۴۷—۳
تعدیل ایام بوقت صبح	۴۵—۳ (ناقص)
صبح از بلدی ٹائم	۴۵—۴۳—۳
تعدیل مروج ٹائم	۱۲—۱۲ (زائد)
صبح از مروج ٹائم	۵۷—۵۵—۳
جیبی جدول سے عشاء	۳۰—۱۲—۸
تعدیل ایام بوقت عشاء	۴۵—۳ (ناقص)
عشاء از بلدی ٹائم	۴۵—۸—۸
تعدیل مروج ٹائم	۱۲—۱۲ (زائد)
عشاء از مروج ٹائم	۵۷—۲۰—۸

۱۳ مئی کو بریلی شریف کا طلوع وغروب صبح وعشاء

عرض شمالی بریلی	۲۱ ------ ۲۸
میل شمالی	۹ ------ ۱۸
بُعد تحتانی	۳۰ ------ ۴۶
کوسائن میل	۹٫۹۷۷۸۳۵۳
کوسائن عرض	۹٫۹۴۴۵۱۳۹
حاصل الجمع	۹٫۹۲۲۳۴۹۲
فضل اعظم بُعد تحتانی	۹٫۸۴۸۶۹۵۰
حاصل الجمع	۹٫۹۲۲۳۴۹۲
محفوظ اعظم	۹٫۹۰۶۴۳۵۸
فضلی جدول سے طلوع	۱۵—۱۵—۵
فضلی جدول سے غروب	۴۵—۴۴—۶
فضل اصغر بعد تحتانی	۹٫۵۷۹۰۴۵۹
حاصل الجمع	۹٫۹۲۲۳۴۹۲
محفوظ اصغر	۹٫۶۵۶۶۷۶۷
فضلی جدول سے صبح	۳۱—۴۷—۳
فضلی جدول سے عشاء	۲۹—۱۲—۸

(تنبیہ) قاعدہ ثانیہ کی مثالوں میں تعدیل ایام اور تعدیل مروج ٹائم کا عمل بنظر اختصار ترک کر دیا گیا ہے۔ جس طرح قاعدہ اولی کی مثالوں میں تعدیل ایام وتعدیل مروج ٹائم کا عمل کیا ہے اسی طرح ان مثالوں میں بھی کرنا چاہیے۔

5

۱۳ مئی کو بریلی شریف کا مثل اول	۱۳ مئی کو بریلی شریف کا مثل ثانی	۱۳ مئی کو بریلی شریف کا مثل اول و مثل ثانی
عرض شمالی بریلی ۲۱—۲۸° میل شمالی ۹—۱۸	عرض شمالی بریلی ۲۱—۲۸° میل شمالی ۹—۱۸	عرض شمالی بریلی ۲۱—۲۸° میل شمالی ۹—۱۸
بُعد فوقانی ۱۲—۱۰ بُعد کوکب ۴۳—۳۹	بُعد فوقانی ۱۲—۱۰ بُعد کوکب ۲۱—۶۵	بُعد فوقانی ۱۲—۱۰
میزان ۵۵—۵۹ نصف المجموع ۵۷—۲۹	میزان ۳۳—۷۵ نصف المجموع ۳۶—۳۷	کوسائن میل ۹٫۹۷۷۸۳۵۳ کوسائن عرض ۹٫۹۴۳۵۱۳۹
بُعد کوکب ۴۳—۳۹ نصف المجموع ۵۷—۲۹	بُعد کوکب ۲۱—۶۵ نصف المجموع ۳۶—۳۷	حاصل الجمع ۹٫۹۲۱۳۴۹۲
حاصل التفریق ۳۶—۱۹	حاصل التفریق ۳۵—۲۷	فرق اقرب بُعد فوقانی ۹٫۵۲۸۳۳۷۲ حاصل الجمع ۹٫۹۲۱۳۴۹۲
سیکنٹ عرض ۰٫۰۰۵۵۳۸۶۱ سیکنٹ میل ۰٫۰۰۲۲۱۶۴۷ سائن نصف المجموع ۹٫۶۹۸۳۱۲۹ سائن حاصل التفریق ۹٫۵۲۹۱۶۱۴	سیکنٹ عرض ۰٫۰۰۵۵۳۸۶۱ سیکنٹ میل ۰٫۰۰۲۲۱۶۴۷ سائن نصف المجموع ۹٫۷۸۷۰۶۸۷ سائن حاصل التفریق ۹٫۶۶۵۶۱۲۸	محفوظ اقرب ۹٫۶۰۶۰۸۸۰ فضلی جدول سے مثل اول ۳۵—۳۳—۳
مجموعہ اربعہ ۹٫۳۰۵۱۲۵۱ جیبی جدول سے مثل اول ۳۶—۳۳—۳ تعدیل ایام بوقت مثل اول ۴۵—۳ (ناقص)	مجموعہ اربعہ ۹٫۵۳۰۳۳۶۳ جیبی جدول سے مثل ثانی ۵۵—۴۴—۴ تعدیل ایام بوقت مثل ثانی ۴۵—۳ (ناقص)	فرق ابعد بُعد فوقانی ۹٫۷۵۳۶۷۵۹ حاصل الجمع ۹٫۹۲۱۳۴۹۲
مثل اول از بلدی ٹائم ۵۱—۲۹—۳ تعدیل مروج ٹائم ۱۲—۱۲ (زائد)	مثل ثانی از بلدی ٹائم ۱۰—۴۱—۴ تعدیل مروج ٹائم ۱۲—۱۲ (زائد)	محفوظ ابعد ۹٫۸۳۱۳۲۶۷ فضلی جدول سے مثل ثانی ۵۴—۴۴—۴
مثل اول از مروج ٹائم ۳—۴۲—۳	مثل ثانی از مروج ٹائم ۲۲—۵۳—۴	

6

۲۲ جنوری کو مونگیر کا طلوع وغروب	
عرض شمالی مونگیر	۲۳------۲۵
میل جنوبی	۵۳------۱۹
بُعد فوقانی	۱۶------۴۵
بُعد کوکب	۴۹------۹۰
میزان	۵------۱۳۶
نصف المجموع	۲------۶۸
بعد کوکب	۴۹------۹۰
نصف المجموع	۲------۶۸
حاصل التفریق	۴۷------۲۲
سیکنٹ عرض	۰٫۰۴۳۰۹۱۱
سیکنٹ میل	۰٫۰۲۶۶۹۳۳
سائن نصف المجموع	۹٫۹۶۷۲۶۷۹
سائن حاصل التفریق	۹٫۵۸۷۹۸۸۵
مجموعہ اربعہ	۹٫۶۲۶۰۴۰۸
جیبی جدول سے طلوع	۳۵--۳۵--۶
تعدیل ایام بوقت طلوع	۲۸---۱۱ (زائد)
طلوع از بلدی ٹائم	۳--۴۷--۶
تعدیل مروج ٹائم	۰۰--۱۶ (ناقص)
طلوع از مروج ٹائم	۳--۳۱--۶
جیبی جدول سے غروب	۲۵--۲۴--۵
تعدیل ایام بوقت غروب	۳۶---۱۱ (زائد)
غروب از بلدی ٹائم	۱--۳۶--۵
تعدیل مروج ٹائم	۰۰--۱۶ (ناقص)
غروب از مروج ٹائم	۱--۲۰--۵

۲۲ جنوری کو مونگیر کا صبح وعشاء	
عرض شمالی مونگیر	۲۳------۲۵
میل جنوبی	۵۳------۱۹
بُعد فوقانی	۱۶------۴۵
بُعد کوکب	۰۰------۱۰۸
میزان	۱۶------۱۵۳
نصف المجموع	۳۸------۷۶
بعد کوکب	۰۰------۱۰۸
نصف المجموع	۳۸------۷۶
حاصل التفریق	۲۲------۳۱
سیکنٹ عرض	۰٫۰۴۳۰۹۱۱
سیکنٹ میل	۰٫۰۲۶۶۹۳۳
سائن نصف المجموع	۹٫۹۸۸۰۷۴۹
سائن حاصل التفریق	۹٫۷۱۶۴۳۱۶
مجموعہ اربعہ	۹٫۷۷۵۲۸۸۹
جیبی جدول سے صبح	۳۸--۱۵--۵
تعدیل ایام بوقت صبح	۲۸---۱۱ (زائد)
صبح از بلدی ٹائم	۶--۲۷--۵
تعدیل مروج ٹائم	۰۰---۱۶ (ناقص)
صبح از مروج ٹائم	۶--۱۱--۵
جیبی جدول سے عشاء	۲۲--۴۴--۶
تعدیل ایام بوقت عشاء	۳۶--۱۱ (زائد)
عشاء از بلدی ٹائم	۵۸--۵۵--۶
تعدیل مروج ٹائم	۰۰--۱۶ (ناقص)
غروب از مروج ٹائم	۵۸--۳۹--۶

۲۲ جنوری کو مونگیر کا طلوع وغروب صبح وعشاء	
عرض شمالی مونگیر	۲۳------۲۵
میل جنوبی	۵۳------۱۹
بُعد تحتانی	۳۰------۵
کوسائن میل	۹٫۹۷۳۳۰۶۷
کوسائن عرض	۹٫۹۵۵۹۰۸۹
حاصل الجمع	۹٫۹۲۹۲۱۵۶
فضل اعظم بُعد تحتانی	۹٫۹۹۱۷۱۱۴
حاصل الجمع	۹٫۹۲۹۲۱۵۶
محفوظ اعظم	۰۶۲۳۹۵۸ ۱۰
فضلی جدول سے طلوع	۳۷--۲۵--۶
فضلی جدول سے غروب	۲۳--۲۴--۵
فضل اصغر بُعد تحتانی	۹٫۸۳۶۵۶۴۱
حاصل الجمع	۹٫۹۲۹۲۱۵۶
محفوظ اصغر	۹٫۹۰۷۳۴۸۵
فضلی جدول سے صبح	۴۱--۱۵--۵
فضلی جدول سے عشاء	۱۹--۴۴--۶

7

۲۲ جنوری کو مونگیر کا مثل اول
عرض شمالی مونگیر ۲۳-------۲۵
میل جنوبی ۵۳-------۱۹
بُعد فوقانی ۱۶-------۴۵
بُعد کوکب ۳۲-------۶۳
میزان ۴۸-------۱۰۸
نصف المجموع ۲۴-------۵۴
بُعد کوکب ۳۲-------۶۳
نصف المجموع ۲۴-------۵۴
حاصل التفریق ۸-------۹
سیکنٹ عرض ۰٫۰۴۴۰۹۱۱
سیکنٹ میل ۰٫۰۲۶۶۹۳۳
سائن نصف المجموع ۹٫۹۱۰۱۴۴۴
سائن حاصل التفریق ۹٫۲۰۰۶۶۵۸
مجموعہ اربعہ ۹٫۱۸۱۵۹۴۶
جیبی جدول سے مثل اول ۳۱--۳--۳
تعدیل ایام بوقت مثل اول ۳۶--۱۱ (زائد)
مثل اول از بلدی ٹائم ۷--۱۵--۳
تعدیل مروج ٹائم ۰۰--۱۶ (ناقص)
مثل اول از مروج ٹائم ۷--۵۹--۲

۲۲ جنوری کو مونگیر کا مثل ثانی
عرض شمالی مونگیر ۲۳-------۲۵
میل جنوبی ۵۳-------۱۹
بُعد فوقانی ۱۶-------۴۵
بُعد کوکب ۳۷-------۷۱
میزان ۵۳-------۱۱۶
نصف المجموع ۲۶-------۵۸
بُعد کوکب ۳۷-------۷۱
نصف المجموع ۲۶-------۵۸
حاصل التفریق ۱۱-------۱۳
سیکنٹ عرض ۰٫۰۴۴۰۹۱۱
سیکنٹ میل ۰٫۰۲۶۶۹۳۳
سائن نصف المجموع ۹٫۹۳۰۴۵۵۷
سائن حاصل التفریق ۹٫۳۵۸۰۶۳۷
مجموعہ اربعہ ۹٫۳۵۹۳۰۳۸
جیبی جدول سے ۳۴--۴۸--۳
تعدیل ایام بوقت مثل ثانی ۳۶--۱۱ (زائد)
مثل ثانی از بلدی ٹائم ۱۰--۰۰--۴
تعدیل مروج ٹائم ۰۰--۱۶ (ناقص)
مثل ثانی از مروج ٹائم ۱۱--۴۴--۳

۲۲ جنوری کو مونگیر کا مثل اول و مثل ثانی
عرض شمالی مونگیر ۲۳-------۲۵
میل جنوبی ۵۳-------۱۹
بعد فوقانی ۱۶-------۴۵
کوسائن میل ۹٫۹۷۳۳۰۶۷
کوسائن عرض ۹٫۹۵۵۹۰۸۹
حاصل الجمع ۹٫۹۲۹۲۱۵۶
فرق اقرب بُعد فوقانی ۹٫۴۱۱۸۴۰۲
حاصل الجمع ۹٫۹۲۹۲۱۵۶
محفوظ اقرب ۹٫۴۸۲۶۲۴۶
فضلی جدول سے مثل اول ۳۱--۳--۳
فرق البعد بُعد فوقانی ۹٫۵۸۹۳۱۸۵
حاصل الجمع ۹٫۹۲۹۲۱۵۶
محفوظ البعد ۹٫۶۶۰۱۰۲۹
فضلی جدول سے مثل ثانی ۳۰--۴۸--۳

8

۱۰ جون کو کلکتہ کا طلوع وغروب	
میل شمالی کلکتہ	۵۶------۲۲°
عرض شمالی	۳۵------۲۲
بُعد فوقانی	۳۱------۰۰
بُعد کوکب	۴۹------۹۰
میزان	۱۰------۹۱
نصف المجموع	۳۵------۴۵
بعد کوکب	۴۹------۹۰
نصف المجموع	۳۵------۴۵
حاصل التفریق	۱۴------۴۵
سیکنٹ عرض	۰٫۰۳۴۶۴۶۸
سیکنٹ میل	۰٫۰۳۵۷۵۹۸
سائن نصف المجموع	۹٫۸۵۳۸۶۱۹
سائن حاصل التفریق	۹ ۸۵۱۲۳۶۵
مجموعہ اربعہ	۹٫۷۷۵۵۱۵۰
جیبی جدول سے طلوع	۳۲--۱۵--۵
تعدیل ایام بوقت طلوع	۵۸--۰۰ (ناقص)
طلوع از بلدی ٹائم	۳۴--۱۴--۵
تعدیل مروج ٹائم	۳۶--۲۳ (ناقص)
طلوع از مروج ٹائم	۵۸--۵۰--۴
جیبی جدول سے غروب	۲۸--۴۴--۶
تعدیل ایام بوقت غروب	۵۲--۰۰ (ناقص)
غروب از بلدی ٹائم	۳۶--۴۳--۶
تعدیل مروج ٹائم	۳۶--۲۳ (ناقص)
غروب از مروج ٹائم	۰۰--۲۰--۶

۱۰ جون کو کلکتہ کی صبح وعشاء	
میل شمالی	۵۶------۲۲°
عرض شمالی کلکتہ	۳۵------۲۲
بُعد فوقانی	۲۱------۰۰
بُعد کوکب	۰۰------۱۰۸
میزان	۲۱------۱۰۸
نصف المجموع	۱۰------۵۴
بعد کوکب	۰۰------۱۰۸
نصف المجموع	۱۰------۵۴
حاصل التفریق	۵۰------۵۳
سیکنٹ عرض	۰٫۰۳۴۶۴۶۸
سیکنٹ میل	۰٫۰۳۵۷۵۹۸
سائن نصف المجموع	۹٫۹۰۸۸۷۲۷
سائن حاصل التفریق	۹٫۹۰۷۰۳۷۰
مجموعہ اربعہ	۹٫۸۸۶۳۱۶۳
جیبی جدول سے صبح	۲۶--۳۹--۳
تعدیل ایام بوقت صبح	۵۸--۰۰ (ناقص)
صبح از بلدی ٹائم	۲۸--۳۸--۳
تعدیل مروج ٹائم	۳۶--۲۳ (ناقص)
صبح از مروج ٹائم	۵۲--۱۴--۳
جیبی جدول سے عشاء	۳۴--۱۰--۸
تعدیل ایام بوقت عشاء	۵۲--۰۰ (ناقص)
عشاء از بلدی ٹائم	۴۲--۹--۸
تعدیل مروج ٹائم	۳۶--۲۳ (ناقص)
عشاء از مروج ٹائم	۶--۴۶--۷

۱۰ جون کو کلکتہ کا طلوع وغروب صبح وعشاء	
میل شمالی	۵۶------۲۲°
عرض شمالی کلکتہ	۳۵------۲۲
بُعد تحتانی	۳۱------۴۵
کوسائن	۹٫۹۶۴۲۴۰۲
کوسائن عرض	۹٫۹۶۵۳۵۳۲
حاصل الجمع	۹٫۹۲۹۵۹۳۴
فضل اعظم بُعد تحتانی	۹٫۸۳۶۵۷۸۷
حاصل الجمع	۹ ۹۲۹۵۹۳۴
محفوظ اعظم	۹٫۹۰۶۹۸۵۳
فضلی جدول سے طلوع	۳۲--۱۵--۵
فضلی جدول سے غروب	۲۸--۴۴--۶
فضل اصغر بُعد تحتانی	۹.۵۹۲۹۳۶۶
حاصل الجمع	۹.۹۲۹۵۹۳۴
محفوظ اصغر	۹.۶۶۳۳۴۳۲
فضلی جدول سے صبح	۲۶--۳۹--۳
فضلی جدول سے عشاء	۳۴--۱۰--۸

سمت قبلہ

فصل طول[۱] کے کوسائن[۲] میں (۱۰٫۳۰۶۳۵۷۷) جمع کیجئے اور حاصل جمع کو جدول کوٹینج میں مقوس کیجئے اور اس قوس کا نام عرض موقع رکھئے۔ عرض موقع عرض البلد سے زائد ہو تو انحراف شمالی ہوگا یعنی نقطہ مغرب سے شمال کی طرف جھکنا ہوگا اور اگر عرض موقع عرض البلد سے کم ہو تو انحراف جنوبی ہوگا یعنی نقطہ مغرب سے جنوب کی طرف جھکنا ہوگا اور برابر ہو تو انحراف اصلا نہ ہوگا۔ قدر انحراف معلوم کرنے کے صرف دو قاعدے زبدۃ التوقیت میں لکھے جاتے ہیں۔

قاعدہ اولیٰ

عرض موقع اور عرض البلد کا تفاضل نکالئے اور اس کا نام تفاضل عرضین رکھئے۔ پھر عرض موقع کا کوسائن اور فصل طول کا ٹینج جمع کیجئے اور تفاضل عرضین کا سائن حاصل جمع سے کم کریجئے۔ اور حاصل تفریق کو جدول کوٹینج میں مقوس کیجئے۔ یہ قوس قدر انحراف ہے۔

مثال اول

بریلی شریف کا طول البلد ۲۷------۷۹

مکہ معظمہ کا طول البلد ۱۰------۴۰

فصل طول ۱۷------۳۹

فصل طول (۱۷-۳۹) کا کوسائن ۹٫۹۸۸۸۵۴۷

۱۰٫۳۰۶۳۵۷۷

حاصل جمع ۱۰٫۲۹۵۲۱۲۴

جدول کوٹینج میں حاصل جمع کی قوس ۵۲------۳۹ عرض موقع

عرض بریلی شریف ۲۱------۲۸

تفاضل عرضین ۲۹------۱ تفاضل عرضین

عرض موقع (۵۲-۳۹) کا کوسائن ۹٫۹۵۰۳۹۴۴

فصل طول (۱۷-۳۹) کا ٹینج ۹٫۹۱۲۷۵۵۹

حاصل جمع ۱۹٫۸۶۳۱۵۰۳

تفاضل عرضین (۲۹-۱) کا سائن ۸٫۳۱۳۰۶۷۶

حاصل تفریق ۱۱٫۳۵۰۰۸۲۷ حاصل تفریق

جدول کوٹینج میں حاصل تفریق کی قوس ۲------۲ قدر انحراف

دو درجہ دو دقیقہ انحراف جنوبی اس لئے کہ عرض موقع عرض البلد سے کم ہے۔

مثال دوم

مونگیر کا طول البلد ۳۰------۸۶

مکہ معظمہ کا طول البلد ۱۰------۴۰

فصل طول ۲۰------۴۶ فصل طول

فصل طول (۲۰-۴۶) کا کوسائن ۹٫۸۳۹۱۳۹۶

۱۰٫۳۰۶۳۵۷۷

حاصل جمع ۱۰٫۱۴۵۴۹۷۳

جدول کوٹینج میں حاصل جمع کی قوس ۳۶------۴۹ عرض موقع

عرض مونگیر ۲۳------۲۵

تفاضل عرضین ۱۳------۴ تفاضل عرضین

عرض موقع (۳۹-۴۹) کا کوسائن ۹٫۹۳۹۲۶۷۱

فصل طول (۲۰-۴۶) کا ٹینج ۱۰٫۰۲۰۲۲۰۳

حاصل جمع ۱۹٫۹۵۹۳۸۷۴

تفاضل عرضین (۱۳-۴) کا سائن ۸٫۸۶۶۳۵۳۵

حاصل تفریق ۱۱٫۰۹۳۰۳۳۹ حاصل تفریق

جدول کوٹینج میں حاصل تفریق کی قوس ۳۷------۴ قدر انحراف

چار درجہ سینتیس دقیقہ انحراف شمالی اس لئے کہ عرض موقع عرض البلد سے زائد ہے۔

قاعدہ ثانیہ

فصل طول کے سائن میں (۹٫۹۹۶۸۹۲۶۲) جمع کیجئے اور حاصل جمع کو جدول کوسائن میں مقوس کیجئے اور اس قوس کا نام محفوظ اول رکھئے پھر (۹٫۵۶۲۳۶۸۵) سے محفوظ اول کا سائن کم کیجئے اور حاصل تفریق کو جدول سائن میں مقوس کر کے قوس کا نام محفوظ ثانی رکھئے پھر محفوظ ثانی کو تمام[۳] عرض بلد میں جمع کیجئے اور حاصل جمع کا نام محفوظ ثالث رکھئے۔ پھر محفوظ اول اور محفوظ ثالث کے سائنوں کو جمع کر کے حاصل جمع کو جدول کوسائن میں مقوس کیجئے اور اس قوس کا نام محفوظ رابع رکھئے (یہ مکہ معظمہ سے اس بلد کا فاصلہ ہے) پھر محفوظ اول کے کوسائن سے محفوظ رابع کا سائن کم کیجئے اور حاصل تفریق کو جدول کوسائن میں مقوس کیجئے۔ یہ قوس قدر انحراف ہے۔

[۱] اقول فصل طول یعنی مکہ معظمہ کے طول البلد اور مقام خاص کے طول البلد کا فاصلہ ۱۲ [۲] اقول کوسائن۔ سائن۔ کوسائن۔ ٹینج۔ کوٹینج جو سمت قبلہ دریافت کرنے میں کام آتے ہیں۔ ان چاروں کی جدولیں چیمبرس کے ص ۱۸۳ سے ص ۲۲۷ تک ہیں ۱۲۔ [۳] قولہ تمام عرض بلد۔ نوے درجہ سے عرض البلد کم کرنے پر جو باقی بچے اُس کو تمام عرض البلد کہتے ہیں ۱۲۔

10

مثال اول

بریلی شریف کا طول البلد	۷۹°------۲۷	
مکہ معظمہ کا طول البلد	۴۰------۱۰	
	۳۹------۱۷	فصل طول
فصل طول (۱۷-۳۹) کا سائن	۹٫۸۰۱۵۱۰۶	
	۹٫۹۶۸۹۲۶۲	
حاصل جمع	۹٫۷۷۰۴۳۶۸	
جدول کوسائن میں حاصل جمع کی قوس	۵۳°------۵۳	محفوظ اول
	۹٫۵۶۲۳۶۸۵	
محفوظ اول (۵۳-۵۳) کا سائن	۹٫۹۰۷۳۱۳۸	
حاصل تفریق	۹٫۶۵۵۱۵۴۷	
جدول سائن میں حاصل تفریق کی قوس	۲۶°------۵۲	محفوظ ثانی
تمام عرض بریلی	۶۱------۳۹	
حاصل جمع	۸۸------۳۱	محفوظ ثالث
محفوظ اول (۵۳-۵۳) کا سائن	۹٫۹۰۷۳۱۳۸	
محفوظ ثالث (۳۱-۸۸) کا سائن	۹٫۹۹۹۸۵۴۴	
حاصل جمع	۹٫۹۰۷۱۶۸۲	
جدول کوسائن میں حاصل جمع کی قوس	۳۵-۸-۳۹°	محفوظ رابع
محفوظ اول (۵۳-۵۳) کا کوسائن	۹٫۷۷۰۴۳۳۲	
محفوظ رابع (۳۵-۸-۳۶) کا سائن	۹٫۷۷۰۷۰۷۲	
حاصل تفریق	۹٫۹۹۹۷۲۶۰	حاصل تفریق
جدول کوسائن میں حاصل تفریق کی قوس	۲°------۲	قدر انحراف

دو درجہ دو دقیقہ انحراف جنوبی اس لئے کہ عرض موقع عرض البلد سے کم ہے۔

مثال دوم

مونگیر کا طول البلد	۸۶°------۳۰	
مکہ معظمہ کا طول البلد	۴۰------۱۰	
	۴۶------۲۰	فصل طول
فصل طول (۲۰-۴۶) کا سائن	۹٫۸۵۹۳۵۹۹	
	۹٫۹۶۸۹۲۶۲	
حاصل جمع	۹٫۸۲۸۲۸۶۱	
جدول کوسائن میں حاصل جمع کی قوس	۴۷°------۴۰	محفوظ اول
	۹٫۵۶۲۳۶۸۵	
محفوظ اول (۴۰-۴۷) کا سائن	۹٫۸۶۸۷۸۵۱	
حاصل تفریق	۹٫۶۹۳۵۸۳۴	
جدول سائن میں حاصل تفریق کی قوس	۲۹°------۳۶	محفوظ ثانی
تمام عرض مونگیر	۶۴------۳۷	
حاصل جمع	۹۴------۱۳	محفوظ ثالث
محفوظ اول (۴۰-۴۷) کا سائن	۹٫۸۶۸۷۸۵۱	
محفوظ ثالث (۱۳-۹۴) کا سائن	۹٫۹۹۸۸۲۲۸	
حاصل جمع	۹٫۸۶۷۶۰۷۹	
جدول کوسائن میں حاصل جمع کی قوس	۱۲-۴۰-۴۲°	محفوظ رابع
محفوظ اول (۴۰-۴۷) کا کوسائن	۹٫۸۲۸۳۰۰۶	
محفوظ رابع (۱۲-۴۰-۴۲) کا سائن	۹٫۸۲۹۷۱۰۹	
حاصل تفریق	۹٫۹۹۸۵۸۹۷	حاصل تفریق
جدول کوسائن میں حاصل تفریق کی قوس	۴°------۴۷	قدر انحراف

چار درجہ ۴۷ دقیقہ انحراف شمالی اس لئے کہ عرض موقع عرض البلد سے زائد ہے۔

سمت قبلہ دریافت کرنے کا عملی طریقہ

زمین ہموار کر کے بیچ میں ایک کھونٹی بالکل سیدھی گاڑ دیجئے۔ ۲۸ مئی کو گرینج ٹائم سے صبح کے ۹ بجکر ۱۶-۱۷ منٹ اور ۱۶ جولائی کو گرینج ٹائم سے صبح کے ۹ بجکر ۲۵-۲۶ منٹ یا ۲۹ نومبر کو گرینج ٹائم سے رات کے نو بجکر ۷-۸ منٹ اور ۱۳ جنوری کو گرینج ٹائم سے رات کے نو بجکر ۲۸-۲۹ منٹ پر اُس کھونٹی کا سایہ سمت قبلہ بتائے گا۔ یعنی اُس کھونٹی کے سایہ کے کنارہ پر کھڑے ہو کر کھونٹی کی طرف رخ کر لیجئے مکہ معظمہ آپ کے سامنے ہوگا۔

(فائدہ) چونکہ مغربی پاکستان کا ٹائم گرینج ٹائم سے پانچ گھنٹے آگے ہے اسلئے گرینج ٹائم سے نو بجے مغربی پاکستان ٹائم سے دو بجتے ہیں اور ہندوستانی ریلوے ٹائم گرینج ٹائم سے ۵½ گھنٹے آگے ہے اس لئے گرینج ٹائم سے نو بجے ہندوستانی ریلوے ٹائم سے ڈھائی[1] بجتے ہیں اور مشرقی پاکستان کا ٹائم گرینج ٹائم سے چھ گھنٹے آگے ہے اس لئے گرینج ٹائم سے نو بجے مشرقی پاکستان ٹائم سے تین بجتے ہیں اور برمی ٹائم گرینج ٹائم سے ۶½ گھنٹہ آگے ہے اس لئے گرینج ٹائم سے نو بجے برمی ٹائم سے ساڑھے تین بجتے ہیں۔ قد وقع الفراغ عن هذه العجالة النافعة في علم التوقيت الموسومة بزبدة التوقيت سنة ثلاث وثمانين وثلاث مائة والف من هجرة سيد المرسلين عليه وعلى اله وصحبه صلاة وسلام من رب العلمين. وانا الفقير الى ربه القدير المفتي سيد محمد افضل حسين المونگيری البهاری غفر له ولوالديه الرحمن الباری۔

[1] قولہ ڈھائی بجتے ہیں۔ لہذا گرینج ٹائم سے جب ۹ بجکر ۱۶ منٹ ہونگے تو ہندوستانی ریلوے ٹائم سے ۲ بجکر ۴۶ منٹ ہوں گے ۱۲۔

جدول میل وتعدیل

11

تاریخ	جنوری: تعدیل بوقت طلوع (زائد) سیکنڈ	منٹ	جنوری: تعدیل بوقت غروب (زائد) سیکنڈ	منٹ	جنوری: میل شمس (جنوبی) دقیقہ	درجہ	فروری: تعدیل بوقت طلوع (زائد) سیکنڈ	منٹ	فروری: تعدیل بوقت غروب (زائد) سیکنڈ	منٹ	فروری: میل شمس (جنوبی) دقیقہ	درجہ	مارچ: تعدیل بوقت طلوع (زائد) سیکنڈ	منٹ	مارچ: تعدیل بوقت غروب (زائد) سیکنڈ	منٹ	مارچ: میل شمس (جنوبی) دقیقہ	درجہ	تاریخ
۱	۱۱	۳	۲۶	۳	۵	۲۳	۳۵	۱۳	۳۹	۱۳	۲۲	۱۷	۳۱	۱۲	۳۵	۱۲	۵۶	۷	۱
۲	۳۰	۳	۵۴	۳	۰	۲۳	۴۴	۱۳	۴۷	۱۳	۵	۱۷	۲۹	۱۲	۲۳	۱۲	۳۳	۷	۲
۳	۸	۴	۲۲	۴	۵۵	۲۲	۵۱	۱۳	۵۴	۱۳	۴۸	۱۶	۱۹	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۷	۳
۴	۳۶	۴	۵۰	۴	۴۹	۲۲	۵۸	۱۳	۱	۱۴	۳۰	۱۶	۵	۱۲	۵۸	۱۱	۴۸	۶	۴
۵	۳	۵	۱۷	۵	۴۳	۲۲	۳	۱۴	۶	۱۴	۱۲	۱۶	۵۲	۱۱	۴۵	۱۱	۲۵	۶	۵
۶	۳۰	۵	۴۴	۵	۳۶	۲۲	۹	۱۴	۱۱	۱۴	۵۴	۱۵	۳۸	۱۱	۳۱	۱۱	۲	۶	۶
۷	۵۷	۵	۱۰	۶	۲۹	۲۲	۱۴	۱۴	۱۵	۱۴	۳۶	۱۵	۲۴	۱۱	۱۷	۱۱	۳۸	۵	۷
۸	۲۳	۶	۳۶	۶	۲۲	۲۲	۱۶	۱۴	۱۸	۱۴	۱۷	۱۵	۱۰	۱۱	۳	۱۱	۱۵	۵	۸
۹	۴۹	۶	۱	۷	۱۴	۲۲	۱۹	۱۴	۲۰	۱۴	۵۸	۱۴	۵۵	۱۰	۴۸	۱۰	۵۲	۴	۹
۱۰	۱۴	۷	۲۶	۷	۶	۲۲	۲۱	۱۴	۲۲	۱۴	۳۹	۱۴	۴۰	۱۰	۳۳	۱۰	۲۸	۴	۱۰
۱۱	۳۹	۷	۵۱	۷	۵۷	۲۱	۲۲	۱۴	۲۳	۱۴	۲۰	۱۴	۲۵	۱۰	۱۷	۱۰	۵	۴	۱۱
۱۲	۳	۸	۱۵	۸	۳۸	۲۱	۲۳	۱۴	۲۳	۱۴	۰	۱۴	۹	۱۰	۱	۱۰	۴۱	۳	۱۲
۱۳	۲۶	۸	۳۸	۸	۲۸	۲۱	۲۲	۱۴	۲۲	۱۴	۴۰	۱۳	۵۴	۹	۴۵	۹	۱۸	۳	۱۳
۱۴	۴۹	۸	۰	۹	۲۸	۲۱	۲۱	۱۴	۲۱	۱۴	۲۰	۱۳	۳۷	۹	۲۹	۹	۵۴	۲	۱۴
۱۵	۱۱	۹	۲۲	۹	۱۸	۲۱	۱۹	۱۴	۱۸	۱۴	۰	۱۳	۲۰	۹	۱۲	۹	۳۰	۲	۱۵
۱۶	۳۳	۹	۴۳	۹	۷	۲۱	۱۷	۱۴	۱۵	۱۴	۳۹	۱۲	۳	۹	۵۵	۸	۷	۲	۱۶
۱۷	۵۴	۹	۴	۱۰	۵۵	۲۰	۱۴	۱۴	۱۲	۱۴	۱۹	۱۲	۴۷	۸	۳۸	۸	۴۴	۱	۱۷
۱۸	۱۴	۱۰	۲۴	۱۰	۴۳	۲۰	۱۰	۱۴	۷	۱۴	۵۸	۱۱	۲۹	۸	۲۱	۸	۱۹	۱	۱۸
۱۹	۳۳	۱۰	۴۳	۱۰	۳۲	۲۰	۵	۱۴	۲	۱۴	۳۷	۱۱	۱۲	۸	۳	۸	۵۶	۰	۱۹
۲۰	۵۲	۱۰	۱	۱۱	۱۹	۲۰	۵۹	۱۳	۵۶	۱۳	۱۵	۱۱	۵۴	۷	۴۵	۷	۳۲	۰	۲۰
۲۱	۱۰	۱۱	۱۹	۱۱	۶	۲۰	۵۴	۱۳	۵۰	۱۳	۵۴	۱۰	۳۶	۷	۲۸	۷	۸	جنوبی	۲۱
۲۲	۲۸	۱۱	۳۶	۱۱	۵۳	۱۹	۴۶	۱۳	۴۳	۱۳	۳۲	۱۰	۱۸	۷	۹	۷	۱۵	شمالی	۲۲
۲۳	۴۴	۱۱	۵۲	۱۱	۴۰	۱۹	۳۹	۱۳	۳۵	۱۳	۱۰	۱۰	۰	۷	۵۱	۶	۳۹	۰	۲۳
۲۴	۵۹	۱۱	۷	۱۲	۲۶	۱۹	۳۱	۱۳	۲۶	۱۳	۴۸	۹	۴۲	۶	۳۳	۶	۳	۱	۲۴
۲۵	۱۴	۱۲	۲۱	۱۲	۱۱	۱۹	۲۲	۱۳	۱۷	۱۳	۲۶	۹	۲۴	۶	۱۵	۶	۲۶	۱	۲۵
۲۶	۲۸	۱۲	۳۵	۱۲	۵۷	۱۸	۱۲	۱۳	۸	۱۳	۴	۹	۶	۶	۵۶	۵	۵۰	۱	۲۶
۲۷	۴۱	۱۲	۴۸	۱۲	۴۲	۱۸	۲	۱۳	۵۷	۱۲	۴۲	۸	۴۷	۵	۳۸	۵	۱۴	۲	۲۷
۲۸	۵۰	۱۲	۰	۱۳	۲۶	۱۸	۵۲	۱۲	۴۶	۱۲	۱۹	۸	۲۹	۵	۲۰	۵	۳۷	۲	۲۸
۲۹	۵	۱۳	۱۱	۱۳	۱۱	۱۸	✕	✕	✕	✕	✕	✕	۱۰	۵	۱	۵	۱	۳	۲۹
۳۰	۱۶	۱۳	۲۱	۱۳	۵۵	۱۷	✕	✕	✕	✕	✕	✕	۵۲	۴	۴۳	۴	۲۴	۳	۳۰
۳۱	۲۶	۱۳	۳۱	۱۳	۳۸	۱۷	✕	✕	✕	✕	✕	✕	۳۴	۴	۲۴	۴	۴۷	۳	۳۱
	زائد		زائد		جنوبی		زائد		زائد		جنوبی		زائد		زائد		شمالی		

جدول میل وتعدیل 12

تاریخ	جون						مئی						اپریل						تاریخ
	میل شمس		تعدیل بوقت غروب		تعدیل بوقت طلوع		میل شمس		تعدیل بوقت غروب		تعدیل بوقت طلوع		میل شمس		تعدیل بوقت غروب		تعدیل بوقت طلوع		
	شمالی		ناقص		ناقص		شمالی		ناقص		ناقص		شمالی		زائد		زائد		
	درجہ	دقیقہ	منٹ	سیکنڈ	منٹ	سیکنڈ	درجہ	دقیقہ	منٹ	سیکنڈ	منٹ	سیکنڈ	درجہ	دقیقہ	منٹ	سیکنڈ	منٹ	سیکنڈ	
۱	۲۱	۵۵	۲	۲۶	۲	۳۱	۱۴	۴۷	۲	۵۳	۲	۴۹	۴	۱۱	۴	۶	۴	۵	۱
۲	۲۲	۴	۲	۱۸	۲	۲۲	۱۵	۶	۳	۱	۲	۵۷	۴	۳۴	۳	۴۸	۳	۵۷	۲
۳	۲۲	۱۲	۲	۸	۲	۱۳	۱۵	۲۴	۳	۸	۳	۴	۴	۵۷	۳	۳۰	۳	۳۹	۳
۴	۲۲	۱۹	۱	۵۸	۲	۳	۱۵	۴۱	۳	۱۴	۳	۱۱	۵	۲۰	۳	۱۲	۳	۲۱	۴
۵	۲۲	۲۶	۱	۴۸	۱	۵۳	۱۵	۵۹	۳	۲۰	۳	۱۷	۵	۴۳	۲	۵۵	۳	۴	۵
۶	۲۲	۳۳	۱	۳۸	۱	۴۳	۱۶	۱۶	۳	۲۵	۳	۲۲	۶	۶	۲	۳۷	۲	۴۶	۶
۷	۲۲	۴۰	۱	۲۷	۱	۳۲	۱۶	۳۳	۳	۳۰	۳	۲۷	۶	۲۸	۲	۲۰	۲	۲۹	۷
۸	۲۲	۴۶	۱	۱۶	۱	۱۱	۱۶	۵۰	۳	۳۴	۳	۳۲	۶	۵۱	۲	۳	۲	۱۲	۸
۹	۲۲	۵۱	۱	۴	۱	۸	۱۷	۶	۳	۳۷	۳	۳۵	۷	۱۳	۱	۴۶	۱	۵۵	۹
۱۰	۲۲	۵۶	۰	۵۲	۰	۵۸	۱۷	۲۲	۳	۴۰	۳	۳۹	۷	۳۶	۱	۳۰	۱	۳۸	۱۰
۱۱	۲۳	۱	۰	۴۰	۰	۴۶	۱۷	۳۸	۳	۴۲	۳	۴۱	۷	۵۸	۱	۱۴	۱	۲۲	۱۱
۱۲	۲۳	۵	۰	۲۸	۰	۳۶	۱۷	۵۴	۳	۴۴	۳	۴۳	۸	۲۰	۰	۵۸	۱	۶	۱۲
۱۳	۲۳	۹	۰	۱۶	۰	۲۲	۱۸	۹	۳	۴۵	۳	۴۵	۸	۴۲	۰	۴۲	۰	۵۰	۱۳
۱۴	۲۳	۱۳	ناقص	۳	ناقص	۱۰	۱۸	۲۴	۳	۴۶	۳	۴۶	۹	۴	۰	۲۷	۰	۳۴	۱۴
۱۵	۲۳	۱۶	زائد	۵	زائد	۱۲	۱۸	۳۸	۳	۴۶	۳	۴۶	۹	۲۶	زائد	۱۲	زائد	۱۹	۱۵
۱۶	۲۳	۱۹	۰	۲۱	۰	۱۵	۱۸	۵۳	۳	۴۵	۳	۴۶	۹	۴۷	ناقص	۲	ناقص	۴	۱۶
۱۷	۲۳	۲۱	۰	۳۴	۰	۲۸	۱۹	۷	۳	۴۴	۳	۴۵	۱۰	۸	۰	۱۶	۰	۹	۱۷
۱۸	۲۳	۲۳	۰	۴۷	۰	۴۰	۱۹	۲۰	۳	۴۳	۳	۴۴	۱۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۲۳	۱۸
۱۹	۲۳	۲۵	۱	۰	۰	۵۳	۱۹	۳۴	۳	۴۱	۳	۴۲	۱۰	۵۱	۰	۴۴	۰	۳۷	۱۹
۲۰	۲۳	۲۶	۱	۱۳	۱	۶	۱۹	۴۷	۳	۳۸	۳	۳۹	۱۱	۱۲	۰	۵۷	۰	۵۱	۲۰
۲۱	۲۳	۲۶	۱	۲۶	۱	۱۹	۱۹	۵۹	۳	۳۵	۳	۳۶	۱۱	۳۲	۱	۱۰	۱	۴	۲۱
۲۲	۲۳	۲۷	۱	۳۹	۱	۳۲	۲۰	۱۲	۳	۳۱	۳	۳۳	۱۱	۵۳	۱	۲۲	۱	۱۶	۲۲
۲۳	۲۳	۲۶	۱	۵۲	۱	۴۵	۲۰	۲۴	۳	۲۷	۳	۲۹	۱۲	۱۳	۱	۳۴	۱	۲۸	۲۳
۲۴	۲۳	۲۶	۲	۵	۱	۵۸	۲۰	۳۵	۳	۲۲	۳	۲۴	۱۲	۳۳	۱	۴۶	۱	۴۰	۲۴
۲۵	۲۳	۲۵	۲	۱۷	۲	۱۱	۲۰	۴۷	۳	۱۷	۳	۱۹	۱۲	۵۳	۱	۵۷	۱	۵۱	۲۵
۲۶	۲۳	۲۳	۲	۳۰	۲	۲۴	۲۰	۵۸	۳	۱۱	۳	۱۴	۱۳	۱۳	۲	۸	۲	۲	۲۶
۲۷	۲۳	۲۲	۲	۴۲	۲	۳۶	۲۱	۸	۳	۵	۳	۸	۱۳	۳۲	۲	۱۸	۲	۱۳	۲۷
۲۸	۲۳	۱۹	۲	۵۵	۲	۴۹	۲۱	۱۸	۲	۵۸	۳	۱	۱۳	۵۱	۲	۲۷	۲	۲۲	۲۸
۲۹	۲۳	۱۷	۳	۷	۳	۱	۲۱	۲۸	۲	۵۱	۲	۵۴	۱۴	۱۰	۲	۳۶	۲	۳۲	۲۹
۳۰	۲۳	۱۴	۳	۱۹	۳	۱۳	۲۱	۳۸	۲	۴۳	۲	۴۷	۱۴	۲۹	۲	۴۵	۲	۴۳	۳۰
۳۱							۲۱	۴۷	۲	۳۵	۲	۳۹							۳۱
	شمالی		زائد		زائد		شمالی		ناقص		ناقص		شمالی		ناقص		ناقص		

جدول میل وتعدیل 13

تاریخ	جولائی						اگست						ستمبر						تاریخ
	تعدیل بوقت طلوع		تعدیل بوقت غروب		میل شمس		تعدیل بوقت طلوع		تعدیل بوقت غروب		میل شمس		تعدیل بوقت طلوع		تعدیل بوقت غروب		میل شمس		
	زائد		زائد		شمالی		زائد		زائد		شمالی		زائد		زائد		شمالی		
	سیکنڈ	منٹ	سیکنڈ	منٹ	دقیقہ	درجہ	سیکنڈ	منٹ	سیکنڈ	منٹ	دقیقہ	درجہ	سیکنڈ	منٹ	سیکنڈ	منٹ	دقیقہ	درجہ	
۱	۳۵	۳	۳۱	۳	۱۴	۲۳	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۶	۱۸	۱۷	زائد	۸	زائد	۳۸	۸	۱
۲	۳۷	۳	۴۲	۳	۷	۲۳	۱۰	۶	۹	۶	۱	۱۸	۱	ناقص	۱۰	ناقص	۱۶	۸	۲
۳	۴۸	۳	۵۴	۳	۲	۲۳	۷	۶	۵	۶	۴۵	۱۷	۲۰	۰	۲۹	۰	۵۴	۷	۳
۴	۵۹	۳	۵	۴	۵۸	۲۲	۲	۶	۰	۶	۳۰	۱۷	۳۹	۰	۴۹	۱	۳۲	۷	۴
۵	۱۰	۴	۱۶	۴	۵۳	۲۲	۵۷	۵	۵۵	۵	۱۳	۱۷	۵۹	۰	۸	۱	۱۰	۷	۵
۶	۲۱	۴	۲۶	۴	۴۷	۲۲	۵۲	۵	۴۹	۵	۵۸	۱۶	۱۸	۱	۲۸	۱	۴۸	۶	۶
۷	۳۱	۴	۳۶	۴	۴۱	۲۲	۴۵	۵	۴۲	۵	۴۱	۱۶	۳۸	۱	۴۸	۱	۲۶	۶	۷
۸	۴۱	۴	۴۶	۴	۳۵	۲۲	۳۹	۵	۳۵	۵	۲۵	۱۶	۵۸	۱	۸	۲	۳	۶	۸
۹	۵۱	۴	۵۶	۴	۲۸	۲۲	۳۱	۵	۲۸	۵	۸	۱۶	۱۹	۲	۲۹	۲	۴۱	۵	۹
۱۰	۰	۵	۵	۵	۲۱	۲۲	۲۳	۵	۱۹	۵	۵۱	۱۵	۳۹	۲	۴۹	۲	۱۸	۵	۱۰
۱۱	۹	۵	۱۳	۵	۱۴	۲۲	۱۵	۵	۱۱	۵	۳۳	۱۵	۵۰	۲	۱۰	۳	۵۵	۴	۱۱
۱۲	۱۷	۵	۲۱	۵	۶	۲۲	۶	۵	۱	۵	۱۶	۱۵	۲۱	۳	۳۱	۳	۳۳	۴	۱۲
۱۳	۲۵	۵	۲۹	۵	۵۸	۲۱	۵۶	۴	۵۱	۴	۵۸	۱۴	۴۲	۳	۵۲	۳	۱۰	۴	۱۳
۱۴	۳۳	۵	۳۶	۵	۵۰	۲۱	۴۶	۴	۴۱	۴	۴۰	۱۴	۵۳	۳	۱۳	۴	۴۷	۳	۱۴
۱۵	۴۰	۵	۴۳	۵	۴۱	۲۱	۳۵	۴	۳۰	۴	۲۱	۱۴	۲۴	۴	۳۴	۴	۲۴	۳	۱۵
۱۶	۴۶	۵	۴۹	۵	۳۱	۲۱	۲۴	۴	۱۸	۴	۳	۱۴	۴۵	۴	۵۶	۴	۱	۳	۱۶
۱۷	۵۲	۵	۵۵	۵	۲۲	۲۱	۱۴	۴	۶	۴	۴۴	۱۳	۶	۵	۱۷	۵	۳۸	۲	۱۷
۱۸	۵۸	۵	۰	۶	۱۲	۲۱	۵۹	۳	۵۳	۳	۲۵	۱۳	۲۸	۵	۳۸	۵	۱۴	۲	۱۸
۱۹	۳	۶	۵	۶	۱	۲۱	۴۶	۳	۴۰	۳	۵	۱۳	۴۹	۵	۰	۶	۵۱	۱	۱۹
۲۰	۷	۶	۹	۶	۵۱	۲۰	۳۳	۳	۲۶	۳	۴۶	۱۲	۱۰	۶	۲۱	۶	۲۸	۱	۲۰
۲۱	۱۱	۶	۱۲	۶	۳۹	۲۰	۱۹	۳	۱۲	۳	۲۶	۱۲	۳۲	۶	۴۲	۶	۵	۱	۲۱
۲۲	۱۳	۶	۱۵	۶	۲۸	۲۰	۴	۳	۵۷	۲	۶	۱۲	۵۳	۶	۳	۷	۴۱	۰	۲۲
۲۳	۱۶	۶	۱۸	۶	۱۶	۲۰	۴۹	۲	۴۲	۲	۴۶	۱۱	۱۴	۷	۲۵	۷	۱۸	شمالی	۲۳
۲۴	۱۸	۶	۱۹	۶	۴	۲۰	۳۳	۲	۲۶	۲	۲۶	۱۱	۳۵	۷	۴۶	۷	۵	جنوبی	۲۴
۲۵	۲۰	۶	۲۰	۶	۵۲	۱۹	۱۸	۲	۱۰	۲	۵	۱۱	۴۶	۷	۶	۸	۲۹	۰	۲۵
۲۶	۲۱	۶	۲۱	۶	۳۹	۱۹	۲	۲	۵۴	۱	۴۵	۱۰	۱۷	۸	۲۷	۸	۵۳	۰	۲۶
۲۷	۲۱	۶	۲۱	۶	۲۶	۱۹	۴۵	۱	۳۷	۱	۲۴	۱۰	۳۷	۸	۴۷	۸	۱۶	۱	۲۷
۲۸	۲۱	۶	۲۰	۶	۱۳	۱۹	۲۸	۱	۲۰	۱	۳	۱۰	۴۸	۸	۸	۹	۳۹	۱	۲۸
۲۹	۲۰	۶	۱۹	۶	۵۹	۱۸	۱۳	۱	۲	۱	۴۲	۹	۱۸	۹	۲۸	۹	۲	۲	۲۹
۳۰	۱۸	۶	۱۷	۶	۴۵	۱۸	۵۳	۰	۴۴	۰	۲۱	۹	۳۸	۹	۴۷	۹	۲۶	۲	۳۰
۳۱	۱۶	۶	۱۵	۶	۳۰	۱۸	۳۵	۰	۲۶	۰	۵۹	۸	✕	✕	✕	✕	✕	✕	۳۱
	زائد		زائد		شمالی		زائد		زائد		شمالی		ناقص		ناقص		جنوبی		

جدول میل وتعدیل　14

تاریخ	اکتوبر						نومبر						دسمبر						تاریخ
	تعدیل بوقت طلوع		تعدیل بوقت غروب		میل شمس		تعدیل بوقت طلوع		تعدیل بوقت غروب		میل شمس		تعدیل بوقت طلوع		تعدیل بوقت غروب		میل شمس		
	ناقص		ناقص		جنوبی		ناقص		ناقص		جنوبی		ناقص		ناقص		جنوبی		
	سیکنڈ	منٹ	سیکنڈ	منٹ	دقیقہ	درجہ	سیکنڈ	منٹ	سیکنڈ	منٹ	دقیقہ	درجہ	سیکنڈ	منٹ	سیکنڈ	منٹ	دقیقہ	درجہ	
۱	۵۷	۹	۷	۱۰	۳۹	۲	۱۸	۱۶	۱۹	۱۶	۸	۱۴	۱۷	۱۱	۶	۱۱	۳۹	۲۱	۱
۲	۱۷	۱۰	۲۶	۱۰	۱۲	۳	۳۰	۱۶	۲۱	۱۶	۲۷	۱۴	۵۵	۱۰	۴۴	۱۰	۴۹	۲۱	۲
۳	۳۶	۱۰	۳۵	۱۰	۳۶	۳	۲۱	۱۶	۲۱	۱۶	۳۶	۱۴	۳۲	۱۰	۲۰	۱۰	۵۸	۲۱	۳
۴	۵۴	۱۰	۴	۱۱	۵۹	۳	۲۱	۱۶	۲۱	۱۶	۵	۱۵	۸	۱۰	۵۷	۹	۷	۲۲	۴
۵	۱۳	۱۱	۲۲	۱۱	۲۲	۴	۲۱	۱۶	۲۰	۱۶	۲۳	۱۵	۴۴	۹	۳۲	۹	۱۵	۲۲	۵
۶	۳۱	۱۱	۴۰	۱۱	۴۵	۴	۱۹	۱۶	۱۹	۱۶	۴۲	۱۵	۳۰	۹	۷	۹	۲۳	۲۲	۶
۷	۴۸	۱۱	۵۷	۱۱	۸	۵	۱۷	۱۶	۱۶	۱۶	۰	۱۶	۵۴	۸	۴۴	۸	۳۰	۲۲	۷
۸	۶	۱۲	۱۴	۱۲	۳۱	۵	۱۴	۱۶	۱۲	۱۶	۱۸	۱۶	۲۹	۸	۱۶	۸	۳۷	۲۲	۸
۹	۲۳	۱۲	۳۱	۱۲	۵۴	۵	۱۰	۱۶	۸	۱۶	۳۵	۱۶	۲	۸	۳۹	۷	۴۴	۲۲	۹
۱۰	۳۹	۱۲	۴۷	۱۲	۱۷	۶	۵	۱۶	۳	۱۶	۵۳	۱۶	۳۶	۷	۲۲	۷	۵۰	۲۲	۱۰
۱۱	۵۵	۱۲	۳	۱۳	۴۰	۶	۰	۱۶	۵۷	۱۵	۱۰	۱۷	۹	۷	۵۵	۶	۵۵	۲۲	۱۱
۱۲	۱۱	۱۳	۱۸	۱۳	۳	۷	۵۴	۱۵	۵۰	۱۵	۲۶	۱۷	۳۱	۶	۲۷	۶	۰	۲۳	۱۲
۱۳	۲۶	۱۳	۳۳	۱۳	۲۵	۷	۴۶	۱۵	۴۳	۱۵	۴۳	۱۷	۱۳	۶	۵۹	۵	۵	۲۳	۱۳
۱۴	۴۰	۱۳	۴۷	۱۳	۴۷	۷	۳۸	۱۵	۳۴	۱۵	۵۹	۱۷	۳۵	۵	۳۱	۵	۹	۲۳	۱۴
۱۵	۵۴	۱۳	۱	۱۴	۱۰	۸	۲۹	۱۵	۲۵	۱۵	۱۵	۱۸	۱۷	۵	۲	۵	۱۳	۲۳	۱۵
۱۶	۵	۱۴	۱۵	۱۴	۳۲	۸	۲۰	۱۵	۱۵	۱۵	۳۰	۱۸	۴۸	۴	۳۳	۴	۱۶	۲۳	۱۶
۱۷	۲۱	۱۴	۲۷	۱۴	۵۴	۸	۹	۱۵	۴	۱۵	۴۵	۱۸	۱۹	۴	۴	۴	۱۹	۲۳	۱۷
۱۸	۳۳	۱۴	۳۹	۱۴	۱۶	۹	۵۸	۱۴	۵۲	۱۴	۰	۱۹	۵۰	۳	۳۵	۳	۲۲	۲۳	۱۸
۱۹	۴۵	۱۴	۵۱	۱۴	۳۸	۹	۴۶	۱۴	۳۹	۱۴	۱۴	۱۹	۲۰	۳	۵	۳	۲۴	۲۳	۱۹
۲۰	۵۶	۱۴	۲	۱۵	۰	۱۰	۳۳	۱۴	۲۶	۱۴	۲۹	۱۹	۵۱	۲	۳۶	۲	۲۵	۲۳	۲۰
۲۱	۷	۱۵	۱۲	۱۵	۲۱	۱۰	۱۹	۱۴	۱۲	۱۴	۴۳	۱۹	۲۱	۲	۶	۲	۲۶	۲۳	۲۱
۲۲	۱۷	۱۵	۲۲	۱۵	۴۳	۱۰	۴	۱۴	۵۷	۱۳	۵۶	۱۹	۵۱	۱	۳۶	۱	۲۷	۲۳	۲۲
۲۳	۲۷	۱۵	۳۱	۱۵	۴	۱۱	۴۹	۱۳	۴۱	۱۳	۹	۲۰	۲۱	۱	۶	۱	۲۷	۲۳	۲۳
۲۴	۳۵	۱۵	۳۹	۱۵	۲۵	۱۱	۳۲	۱۳	۲۴	۱۳	۲۱	۲۰	۵۱	۰	۳۶	۰	۲۶	۲۳	۲۴
۲۵	۴۳	۱۵	۴۷	۱۵	۴۶	۱۱	۱۵	۱۳	۷	۱۳	۳۴	۲۰	۲۲	ناقص	۷	ناقص	۲۵	۲۳	۲۵
۲۶	۵۱	۱۵	۵۴	۱۵	۷	۱۲	۵۸	۱۲	۴۸	۱۲	۴۶	۲۰	۷	زائد	۲۲	زائد	۲۴	۲۳	۲۶
۲۷	۵۷	۱۵	۰	۱۶	۲۸	۱۲	۳۹	۱۲	۲۹	۱۲	۵۷	۲۰	۳۷	۰	۵۲	۰	۲۲	۲۳	۲۷
۲۸	۳	۱۶	۶	۱۶	۴۸	۱۲	۲۰	۱۲	۱۰	۱۲	۸	۲۱	۷	۱	۲۲	۱	۲۰	۲۳	۲۸
۲۹	۸	۱۶	۱۰	۱۶	۸	۱۳	۵۹	۱۱	۴۹	۱۱	۱۹	۲۱	۳۶	۱	۵۱	۱	۱۷	۲۳	۲۹
۳۰	۱۲	۱۶	۱۴	۱۶	۲۸	۱۳	۳۹	۱۱	۲۸	۱۱	۲۹	۲۱	۶	۲	۲۰	۲	۱۴	۲۳	۳۰
۳۱	۱۶	۱۶	۱۷	۱۶	۴۸	۱۳	×	×	×	×	×	×	۳۵	۲	۴۹	۲	۱۰	۲۳	۳۱
	ناقص		ناقص		جنوبی		ناقص		ناقص		جنوبی		زائد		زائد		جنوبی		

15

جداول بُعد کوکب بوقت مثل اول و مثل ثانی - مرتبہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب مونگیری

بعد فوقانی	صفر		۱		۲		۳		۴		۵		۶		۷
	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول
صفر دقیقہ	۴۵ درجہ صفر دقیقہ	۶۳ درجہ ۲۶ دقیقہ	۴۵ درجہ ۳۰ دقیقہ	۶۳ درجہ ۳۸ دقیقہ	۴۵ درجہ ۵۹ دقیقہ	۶۳ درجہ ۵۰ دقیقہ	۴۶ درجہ ۲۸ دقیقہ	۶۴ درجہ ۱ دقیقہ	۴۶ درجہ ۵۶ دقیقہ	۶۴ درجہ ۱۳ دقیقہ	۴۷ درجہ ۲۳ دقیقہ	۶۴ درجہ ۲۴ دقیقہ	۴۷ درجہ ۵۲ دقیقہ	۶۴ درجہ ۳۶ دقیقہ	۴۸ درجہ ۱۸ دقیقہ
۱	۰	۲۶	۳۰	۳۸		۵۰	۲۸	۱	۵۶	۱۳	۲۳	۲۳	۵۲	۳۶	۱۹
۲	۱	۲۶	۳۱	۳۸	۰	۵۰	۲۸	۱	۵۷	۱۳	۲۳	۲۵	۵۲	۳۶	۱۹
۳	۱	۲۶	۳۱	۳۸	۰	۵۰	۲۹	۱	۵۷	۱۳	۲۵	۲۵	۵۲	۳۶	۲۰
۴	۲	۲۷	۳۱	۳۸	۱	۵۱	۲۹	۲	۵۷	۱۴	۲۵	۲۵	۵۳	۳۶	۲۰
۵	۲	۲۷	۳۲	۳۹	۱	۵۱	۳۰	۲	۵۸	۱۴	۲۶	۲۵	۵۳	۳۶	۲۰
۶	۳	۲۷	۳۲	۳۹	۲	۵۱	۳۰	۳	۵۸	۱۴	۲۶	۲۵	۵۳	۳۶	۲۱
۷	۳	۲۷	۳۳	۳۹	۲	۵۱	۳۱	۳	۵۹	۱۴	۲۷	۲۵	۵۴	۳۷	۲۱
۸	۴	۲۷	۳۴	۳۹	۳	۵۱	۳۱	۳	۵۹	۱۴	۲۷	۲۵	۵۵	۳۷	۲۲
۹	۴	۲۸	۳۵	۳۹	۳	۵۱	۳۲	۳		۱۴	۲۸	۲۶	۵۵	۳۷	۲۲
۱۰	۵	۲۸	۳۵	۴۰	۴	۵۲	۳۲	۳	۱	۱۵	۲۹	۲۶	۵۶	۳۷	۲۳
۱۱	۵	۲۸	۳۵	۴۰	۴	۵۲	۳۳	۳	۱	۱۵	۲۹	۲۶	۵۶	۳۷	۲۳
۱۲	۶	۲۸	۳۵	۴۰	۵	۵۲	۳۳	۳	۱	۱۵	۲۹	۲۷	۵۷	۳۷	۲۳
۱۳	۶	۲۸	۳۶	۴۰	۵	۵۲	۳۳	۴	۲	۱۵	۳۰	۲	۵۷	۳۷	۲۴
۱۴	۷	۲۹	۳۶	۴۰	۶	۵۲	۳۴	۴	۲	۱۶	۳۰	۲۷	۵۷	۳۸	۲۵
۱۵	۷	۲۹	۳۷	۴۱	۶	۵۳	۳۴	۴	۳	۱۶	۳۰	۲۷	۵۸	۳۸	۲۵
۱۶	۸	۲۹	۳۸	۴۱	۷	۵۳	۳۵	۵	۳	۱۶	۳۱	۲۷	۵۸	۳۸	۲۵
۱۷	۸	۲۹	۳۸	۴۱	۷	۵۳	۳۵	۵	۴	۱۶	۳۱	۲۷	۵۹	۳۹	۲۶
۱۸	۹	۲۹	۳۸	۴۱	۸	۵۳	۳۶	۵	۴	۱۶	۳۲	۲۷	۵۹	۳۹	۲۶
۱۹	۹	۳۰	۳۹	۴۱	۹	۵۳	۳۶	۵	۴	۱۶	۳۲	۲۸		۳۹	۲۷
۲۰	۱۰	۳۰	۴۰	۴۲	۹	۵۴	۳۷	۵	۵	۱۷	۳۳	۲۸	۰	۳۹	۲۸
۲۱	۱۰	۳۰	۴۰	۴۲	۱۰	۵۴	۳۷	۵	۵	۱۷	۳۳	۲۸	۱	۳۹	۲۸
۲۲	۱۰	۳۰	۴۰	۴۲	۱۰	۵۴	۳۸	۶	۶	۱۷	۳۴	۲۸	۱	۳۹	۲۸
۲۳	۱۱	۳۰	۴۱	۴۳	۱۰	۵۴	۳۸	۶	۶	۱۷	۳۴	۲۸	۱	۳۹	۲۸
۲۴	۱۲	۳۰	۴۱	۴۳	۱۰	۵۴	۳۹	۶	۷	۱۷	۳۵	۲۹	۲	۳۸	۲۹
۲۵	۱۳	۳۱	۴۲	۴۳	۱۱	۵۵	۳۹	۶	۷	۱۸	۳۵	۲۹	۲	۴۰	۲۹
۲۶	۱۳	۳۱	۴۳	۴۳	۱۱	۵۵	۴۰	۶	۸	۱۸	۳۶	۲۹	۳	۴۰	۳۰

بعد فوقانی	۷	۸		۹		۱۰		۱۱		۱۲		۱۳		۱۴		بعد فوقانی
	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	
صفر دقیقہ	۶۴ درجہ ۴۷ دقیقہ	۴۸ درجہ ۴۶ دقیقہ	۶۴ درجہ ۵۸ دقیقہ	۴۹ درجہ ۱۲ دقیقہ	۶۵ درجہ ۸ دقیقہ	۴۹ درجہ ۳۸ دقیقہ	۶۵ درجہ ۱۹ دقیقہ	۵۰ درجہ ۳ دقیقہ	۶۵ درجہ ۳۰ دقیقہ	۵۰ درجہ ۲۹ دقیقہ	۶۵ درجہ ۴۱ دقیقہ	۵۰ درجہ ۵۵ دقیقہ	۶۵ درجہ ۵۱ دقیقہ	۵۱ درجہ ۲۰ دقیقہ	۶۶ درجہ ۲ دقیقہ	صفر دقیقہ
۱	۴۷	۴۶	۵۸	۱۲	۸	۳۸	۲۰	۴	۳۰	۲۹	۴۱	۵۵	۵۱	۲۰	۲	۱
۲	۴۷	۴۶	۵۸	۱۲	۸	۳۸	۲۰	۴	۳۰	۳۰	۴۱	۵۵	۵۱	۲۰	۲	۲
۳	۴۷	۴۶	۵۸	۱۳	۹	۳۹	۲۰	۵	۳۱	۳۰	۴۱	۵۵	۵۱	۲۰	۲	۳
۴	۴۷	۴۷	۵۸	۱۳	۹	۳۹	۲۰	۵	۳۱	۳۰	۴۱	۵۶	۵۲	۲۱	۲	۴
۵	۴۷	۴۷	۵۹	۱۳	۹	۴۰	۲۰	۵	۳۱	۳۱	۴۲	۵۷	۵۲	۲۱	۳	۵
۶	۴۷	۴۸	۵۹	۱۴	۱۰	۴۰	۲۰	۶	۳۱	۳۱	۴۲	۵۷	۵۲	۲۲	۳	۶
۷	۴۷	۴۸	۵۹	۱۴	۱۰	۴۱	۲۰	۶	۳۱	۳۲	۴۲	۵۷	۵۳	۲۲	۳	۷
۸	۴۸	۴۹	۵۹	۱۵	۱۰	۴۱	۲۰	۷	۳۱	۳۲	۴۲	۵۷	۵۳	۲۲	۳	۸
۹	۴۸	۴۹	۵۹	۱۵	۱۰	۴۲	۲۱	۷	۳۲	۳۳	۴۲	۵۸	۵۳	۲۳	۳	۹
۱۰	۴۸	۵۰	۵۹	۱۶	۱۰	۴۲	۲۱	۸	۳۲	۳۳	۴۲	۵۹	۵۳	۲۳	۳	۱۰
۱۱	۴۹	۵۰	۵۹	۱۶	۱۰	۴۳	۲۱	۸	۳۲	۳۳	۴۲	۵۹	۵۳	۲۳	۳	۱۱
۱۲	۴۹	۵۰		۱۷	۱۰	۴۳	۲۱	۸	۳۲	۳۳	۴۳		۵۳	۲۴	۳	۱۲
۱۳	۴۹	۵۱	۰	۱۷	۱۱	۴۳	۲۲	۹	۳۲	۳۴	۴۳	۰	۵۳	۲۴	۴	۱۳
۱۴	۴۹	۵۱	۰	۱۷	۱۱	۴۴	۲۲	۹	۳۲	۳۵	۴۳	۰	۵۳	۲۵	۴	۱۴
۱۵	۴۹	۵۲	۰	۱۸	۱۱	۴۴	۲۲	۱۰	۳۲	۳۵	۴۳	۰	۵۳	۲۵	۴	۱۵
۱۶	۴۹	۵۲	۰	۱۸	۱۱	۴۴	۲۲	۱۰	۳۳	۳۶	۴۳	۱	۵۳	۲۶	۵	۱۶
۱۷	۴۹	۵۲	۰	۱۹	۱۱	۴۵	۲۲	۱۱	۳۳	۳۶	۴۳	۱	۵۴	۲۶	۵	۱۷
۱۸	۵۰	۵۳	۰	۱۹	۱۱	۴۵	۲۲	۱۱	۳۳	۳۶	۴۴	۲	۵۴	۲۶	۵	۱۸
۱۹	۵۰	۵۳	۱	۲۰	۱۲	۴۶	۲۳	۱۱	۳۳	۳۷	۴۴	۲	۵۴	۲۷	۵	۱۹
۲۰	۵۰	۵۳	۱	۲۱	۱۲	۴۷	۲۳	۱۲	۳۳	۳۸	۴۴	۳	۵۵	۲۸	۵	۲۰
۲۱	۵۰	۵۳	۱	۲۱	۱۲	۴۷	۲۳	۱۲	۳۳	۳۸	۴۴	۳	۵۵	۲۸	۵	۲۱
۲۲	۵۱	۵۵	۲	۲۱	۱۲	۴۷	۲۳	۱۳	۳۳	۳۸	۴۵	۳	۵۵	۲۸	۶	۲۲
۲۳	۵۱	۵۵	۲	۲۱	۱۳	۴۷	۲۳	۱۳	۳۳	۳۹	۴۵	۴	۵۵	۲۹	۶	۲۳
۲۴	۵۱	۵۶	۲	۲۲	۱۳	۴۸	۲۳	۱۴	۳۴	۳۹	۴۵	۴	۵۵	۲۹	۶	۲۴
۲۵	۵۱	۵۶	۲	۲۲	۱۳	۴۸	۲۳	۱۴	۳۴	۳۹	۴۵	۵	۵۵	۲۹	۶	۲۵
۲۶	۵۱	۵۶	۲	۲۳	۱۳	۴۹	۲۳	۱۴	۳۵	۴۰	۴۵	۵	۵۵	۳۰	۶	۲۶

16

۲۷	۶	۳۰	۵۶	۵	۴۵	۴۰	۳۵	۱۵	۲۳	۴۹	۱۳	۲۳	۲	۵۷	۵۱	۳۰	۳۱	۳	۲۹	۳۶	۱۸	۸	۷	۴۰	۵۵	۱۲	۴۳	۴۳	۳۱	۱۳	۲۷
۲۸	۶	۳۱	۵۶	۶	۴۶	۴۱	۳۵	۱۵	۲۴	۵۰	۱۳	۲۴	۲	۵۷	۵۲	۳۱	۳۱	۴	۲۹	۳۷	۱۸	۹	۷	۴۱	۵۵	۱۲	۴۳	۴۳	۳۱	۱۳	۲۸
۲۹	۷	۳۱	۵۶	۶	۴۶	۴۱	۳۵	۱۶	۲۵	۵۰	۱۴	۲۴	۳	۵۸	۵۲	۳۱	۳۱	۴	۲۹	۳۷	۱۸	۹	۷	۴۱	۵۵	۱۳	۴۳	۴۴	۳۲	۱۳	۲۹
۳۰	۷	۳۲	۵۷	۷	۴۶	۴۲	۳۵	۱۷	۲۵	۵۱	۱۴	۲۵	۳	۵۹	۵۲	۳۲	۳۱	۵	۳۰	۳۸	۱۹	۱۰	۷	۴۲	۵۶	۱۳	۴۴	۴۵	۳۲	۱۵	۳۰
۳۱	۷	۳۲	۵۷	۷	۴۶	۴۲	۳۵	۱۷	۲۵	۵۱	۱۴	۲۵	۳	۵۹	۵۲	۳۲	۳۱	۵	۳۰	۳۸	۱۹	۱۰	۷	۴۲	۵۶	۱۳	۴۴	۴۵	۳۲	۱۵	۳۱
۳۲	۷	۳۲	۵۷	۷	۴۶	۴۳	۳۶	۱۷	۲۵	۵۱	۱۴	۲۵	۳	۵۹	۵۲	۳۳	۳۱	۶	۳۰	۳۸	۱۹	۱۱	۷	۴۳	۵۶	۱۴	۴۴	۴۵	۳۲	۱۶	۳۲
۳۳	۷	۳۳	۵۷	۸	۴۶	۴۳	۳۶	۱۷	۲۵	۵۲	۱۴	۲۶	۳		۵۲	۳۳	۳۱	۶	۳۰	۳۹	۱۹	۱۱	۸	۴۳	۵۶	۱۴	۴۵	۴۶	۳۲	۱۶	۳۳
۳۴	۷	۳۳	۵۷	۸	۴۶	۴۳	۳۶	۱۸	۲۵	۵۲	۱۴	۲۶	۳	۰	۵۲	۳۳	۳۲	۷	۳۰	۳۹	۱۹	۱۱	۸	۴۳	۵۷	۱۵	۴۵	۴۶	۳۲	۱۶	۳۴
۳۵	۸	۳۴	۵۷	۹	۴۷	۴۴	۳۶	۱۸	۲۵	۵۳	۱۴	۲۷	۳	۰	۵۳	۳۴	۳۲	۷	۳۰	۴۰	۲۰	۱۲	۸	۴۴	۵۷	۱۵	۴۵	۴۷	۳۲	۱۷	۳۵
۳۶	۸	۳۴	۵۷	۹	۴۷	۴۴	۳۶	۱۹	۲۶	۵۳	۱۵	۲۷	۴	۱	۵۳	۳۴	۳۲	۷	۳۱	۴۰	۲۰	۱۲	۸	۴۴	۵۷	۱۶	۴۵	۴۷	۳۲	۱۷	۳۶
۳۷	۸	۳۴	۵۸	۱۰	۴۷	۴۴	۳۶	۱۹	۲۶	۵۳	۱۵	۲۸	۴	۱	۵۳	۳۵	۳۲	۸	۳۱	۴۱	۲۰	۱۳	۸	۴۵	۵۷	۱۶	۴۵	۴۸	۳۳	۱۸	۳۷
۳۸	۹	۳۵	۵۸	۱۰	۴۷	۴۵	۳۶	۱۹	۲۶	۵۴	۱۵	۲۸	۴	۲	۵۴	۳۵	۳۲	۸	۳۱	۴۱	۲۰	۱۳	۸	۴۵	۵۷	۱۷	۴۵	۴۸	۳۳	۱۹	۳۸
۳۹	۹	۳۵	۵۸	۱۰	۴۷	۴۵	۳۷	۲۰	۲۶	۵۴	۱۶	۳۰	۵	۲	۵۴	۳۶	۳۲	۹	۳۱	۴۲	۲۰	۱۴	۸	۴۶	۵۷	۱۷	۴۵	۴۹	۳۳	۱۹	۳۹
۴۰	۹	۳۶	۵۸	۱۱	۴۸	۴۶	۳۷	۲۱	۲۶	۵۶	۱۶	۳۰	۵	۳	۵۴	۳۶	۳۳	۹	۳۲	۴۲	۲۱	۱۵	۹	۴۷	۵۸	۱۸	۴۶	۵۰	۳۳	۲۰	۴۰
۴۱	۹	۳۶	۵۸	۱۱	۴۸	۴۶	۳۷	۲۱	۲۶	۵۶	۱۶	۳۰	۵	۳	۵۴	۳۷	۳۳	۱۰	۳۲	۴۳	۲۱	۱۵	۹	۴۷	۵۸	۱۸	۴۶	۵۰	۳۳	۲۰	۴۱
۴۲	۹	۳۶	۵۸	۱۲	۴۸	۴۷	۳۸	۲۱	۲۶	۵۶	۱۶	۳۰	۵	۴	۵۴	۳۷	۳۳	۱۰	۳۲	۴۳	۲۱	۱۵	۹	۴۷	۵۸	۱۹	۴۶	۵۰	۳۳	۲۰	۴۲
۴۳	۹	۳۷	۵۹	۱۲	۴۸	۴۷	۳۸	۲۲	۲۷	۵۶	۱۶	۳۱	۵	۴	۵۴	۳۷	۳۳	۱۱	۳۲	۴۳	۲۱	۱۶	۹	۴۸	۵۸	۱۹	۴۶	۵۰	۳۳	۲۱	۴۳
۴۴	۹	۳۷	۵۹	۱۲	۴۸	۴۷	۳۸	۲۲	۲۷	۵۶	۱۶	۳۱	۵	۴	۵۴	۳۸	۳۳	۱۱	۳۲	۴۳	۲۱	۱۶	۱۰	۴۸	۵۸	۲۰	۴۷	۵۱	۳۳	۲۱	۴۴
۴۵	۱۰	۳۸	۵۹	۱۳	۴۹	۴۸	۳۸	۲۳	۲۷	۵۷	۱۶	۳۱	۵	۵	۵۵	۳۸	۳۳	۱۱	۳۲	۴۳	۲۱	۱۷	۱۰	۴۹	۵۹	۲۰	۴۷	۵۱	۳۵	۲۲	۴۵
۴۶	۱۰	۳۸	۵۹	۱۳	۴۹	۴۸	۳۸	۲۳	۲۸	۵۷	۱۷	۳۱	۶	۵	۵۵	۳۹	۳۳	۱۲	۳۲	۴۵	۲۱	۱۷	۱۰	۴۹	۵۹	۲۱	۴۷	۵۲	۳۵	۲۲	۴۶
۴۷	۱۰	۳۹	۵۹	۱۴	۴۹	۴۹	۳۸	۲۳	۲۸	۵۸	۱۷	۳۲	۶	۶	۵۵	۳۹	۳۳	۱۲	۳۳	۴۵	۲۱	۱۸	۱۰	۵۰	۵۹	۲۱	۴۷	۵۳	۳۵	۲۳	۴۷
۴۸	۱۰	۳۹	۵۹	۱۴	۴۹	۴۹	۳۸	۲۳	۲۸	۵۸	۱۷	۳۲	۶	۶	۵۵	۴۰	۳۳	۱۳	۳۳	۴۶	۲۱	۱۸	۱۰	۵۰	۵۹	۲۲	۴۷	۵۳	۳۵	۲۳	۴۸
۴۹	۱۰	۳۹	۵۹	۱۵	۴۹	۵۰	۳۹	۲۴	۲۸	۵۹	۱۷	۳۳	۷	۷	۵۵	۴۰	۳۳	۱۳	۳۳	۴۶	۲۲	۱۹	۱۰	۵۱	۵۹	۲۲	۴۷	۵۳	۳۶	۲۳	۴۹
۵۰	۱۱	۴۰		۱۶	۵۰	۵۰	۳۹	۲۵	۲۸		۱۷	۳۳	۷	۸	۵۶	۴۱	۳۵	۱۳	۳۳	۴۷	۲۲	۲۰	۱۱	۵۲		۲۳	۴۸	۵۵	۳۶	۲۵	۵۰
۵۱	۱۱	۴۰	۰	۱۶	۵۰	۵۰	۳۹	۲۵	۲۸	۰	۱۷	۳۳	۷	۸	۵۶	۴۱	۳۵	۱۳	۳۳	۴۷	۲۲	۲۰	۱۱	۵۲	۰	۲۳	۴۸	۵۵	۳۶	۲۵	۵۱
۵۲	۱۱	۴۱	۰	۱۶	۵۰	۵۱	۳۹	۲۵	۲۸	۰	۱۷	۳۳	۷	۸	۵۶	۴۱	۳۵	۱۵	۳۳	۴۷	۲۳	۲۰	۱۱	۵۲	۰	۲۳	۴۸	۵۵	۳۶	۲۶	۵۲
۵۳	۱۱	۴۱	۱	۱۶	۵۰	۵۱	۳۹	۲۶	۲۹	۰	۱۸	۳۳	۷	۸	۵۶	۴۲	۳۵	۱۵	۳۳	۴۸	۲۳	۲۱	۱۱	۵۲	۰	۲۳	۴۸	۵۵	۳۶	۲۶	۵۳
۵۴	۱۱	۴۱	۱	۱۷	۵۰	۵۲	۳۹	۲۶	۲۹	۱	۱۸	۳۵	۷	۹	۵۶	۴۲	۳۶	۱۶	۳۳	۴۸	۲۳	۲۱	۱۲	۵۳	۰	۲۳	۴۹	۵۶	۳۷	۲۶	۵۴
۵۵	۱۱	۴۲	۱	۱۷	۵۰	۵۲	۴۰	۲۷	۲۹	۱	۱۸	۳۵	۷	۹	۵۷	۴۳	۳۶	۱۶	۳۳	۴۹	۲۳	۲۱	۱۲	۵۳	۰	۲۵	۴۹	۵۶	۳۷	۲۷	۵۵
۵۶	۱۱	۴۲	۱	۱۷	۵۰	۵۲	۴۰	۲۷	۲۹	۲	۱۹	۳۶	۸	۱۰	۵۷	۴۳	۳۶	۱۶	۳۳	۴۹	۲۳	۲۲	۱۲	۵۳	۱	۲۵	۴۹	۵۷	۳۷	۲۸	۵۶
۵۷	۱۲	۴۳	۱	۱۸	۵۰	۵۳	۴۰	۲۸	۲۹	۲	۱۹	۳۶	۸	۱۰	۵۷	۴۳	۳۶	۱۷	۳۵	۵۰	۲۳	۲۲	۱۲	۵۳	۱	۲۶	۴۹	۵۸	۳۷	۲۸	۵۷
۵۸	۱۲	۴۳	۱	۱۸	۵۱	۵۳	۴۰	۲۸	۲۹	۳	۱۹	۳۷	۸	۱۰	۵۷	۴۳	۳۶	۱۷	۳۵	۵۰	۲۳	۲۳	۱۲	۵۵	۱	۲۶	۴۹	۵۸	۳۷	۲۸	۵۸
۵۹	۱۲	۴۳	۲	۱۹	۵۱	۵۳	۴۰	۲۸	۳۰	۳	۱۹	۳۷	۸	۱۱	۵۷	۴۵	۳۶	۱۸	۳۵	۵۱	۲۳	۲۳	۱۲	۵۵	۱	۲۷	۴۹	۵۹	۳۷	۲۹	۵۹
۶۰	۱۲	۴۳	۲	۲۰	۵۱	۵۵	۴۱	۲۹	۳۰	۴	۱۹	۳۸	۸	۱۲	۵۸	۴۶	۳۷	۱۸	۳۶	۵۲	۲۳	۲۳	۱۳	۵۶	۱	۲۸	۵۰	۵۹	۳۸	۳۰	۶۰

17

جداول بُعد کوکب بوقت مثل اول و مثل ثانی - مرتبہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب مونگیری

بعد فوقانی	۱۵ مثل اول	۱۵ مثل ثانی	۱۶ مثل اول	۱۶ مثل ثانی	۱۷ مثل اول	۱۷ مثل ثانی	۱۸ مثل اول	۱۸ مثل ثانی	۱۹ مثل اول	۱۹ مثل ثانی	۲۰ مثل اول	۲۰ مثل ثانی	۲۱ مثل اول	۲۱ مثل ثانی	۲۲ مثل اول	۲۲ مثل ثانی
صفر دقیقہ	۵۱ درجہ ۴۴ دقیقہ	۶۶ درجہ ۱۲ دقیقہ	۵۲ درجہ ۹ دقیقہ	۶۶ درجہ ۲۳ دقیقہ	۵۲ درجہ ۳۳ دقیقہ	۶۶ درجہ ۳۳ دقیقہ	۵۲ درجہ ۵۷ دقیقہ	۶۶ درجہ ۴۴ دقیقہ	۵۳ درجہ ۲۱ دقیقہ	۶۶ درجہ ۵۲ دقیقہ	۵۳ درجہ ۴۵ دقیقہ	۶۷ درجہ ۳ دقیقہ	۵۴ درجہ ۹ دقیقہ	۶۷ درجہ ۱۵ دقیقہ	۵۴ درجہ ۳۳ دقیقہ	۶۷ درجہ ۲۵ دقیقہ
۱	۴۴	۱۲	۹	۲۳	۳۳	۳۳	۵۷	۴۴	۲۱	۵۳	۴۵	۳	۹	۱۵	۳۳	۲۵
۲	۴۵	۱۲	۹	۲۳	۳۳	۳۳	۵۸	۴۴	۲۲	۵۳	۴۶	۳	۹	۱۵	۳۳	۲۵
۳	۴۵	۱۲	۱۰	۲۳	۳۴	۳۳	۵۸	۴۴	۲۲	۵۳	۴۶	۳	۱۰	۱۵	۳۳	۲۵
۴	۴۵	۱۳	۱۰	۲۴	۳۴	۳۳	۵۹	۴۴	۲۳	۵۳	۴۶	۵	۱۰	۱۵	۳۳	۲۵
۵	۴۶	۱۳	۱۰	۲۴	۳۴	۳۴	۵۹	۴۴	۲۳	۵۳	۴۷	۵	۱۰	۱۵	۳۴	۲۵
۶	۴۶	۱۳	۱۱	۲۴	۳۵	۳۴	۵۹	۴۴	۲۳	۵۵	۴۷	۵	۱۱	۱۵	۳۴	۲۶
۷	۴۷	۱۴	۱۱	۲۴	۳۵	۳۴	[redacted]	۴۵	۲۴	۵۵	۴۷	۵	۱۱	۱۶	۳۵	۲۶
۸	۴۷	۱۴	۱۲	۲۴	۳۶	۳۴	۰	۴۵	۲۴	۵۵	۴۸	۵	۱۲	۱۶	۳۵	۲۶
۹	۴۸	۱۴	۱۲	۲۴	۳۶	۳۴	۱	۴۵	۲۴	۵۵	۴۸	۵	۱۲	۱۶	۳۵	۲۶
۱۰	۴۹	۱۴	۱۳	۲۵	۳۷	۳۵	۱	۴۵	۲۵	۵۵	۴۹	۶	۱۳	۱۶	۳۶	۲۷
۱۱	۴۹	۱۴	۱۳	۲۵	۳۷	۳۵	۱	۴۵	۲۵	۵۶	۴۹	۶	۱۳	۱۶	۳۶	۲۷
۱۲	۴۹	۱۴	۱۳	۲۵	۳۸	۳۵	۲	۴۵	۲۶	۵۶	۵۰	۶	۱۳	۱۶	۳۷	۲۷
۱۳	۴۹	۱۵	۱۳	۲۵	۳۸	۳۵	۲	۴۶	۲۶	۵۶	۵۰	۶	۱۴	۱۷	۳۷	۲۷
۱۴	۵۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۸	۳۶	۳	۴۶	۲۶	۵۶	۵۰	۶	۱۴	۱۷	۳۷	۲۷
۱۵	۵۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۹	۳۶	۳	۴۶	۲۷	۵۶	۵۱	۶	۱۴	۱۷	۳۸	۲۷
۱۶	۵۰	۱۵	۱۵	۲۵	۳۹	۳۶	۳	۴۶	۲۷	۵۶	۵۱	۷	۱۵	۱۷	۳۸	۲۷
۱۷	۵۱	۱۵	۱۵	۲۶	۴۰	۳۶	۴	۴۶	۲۸	۵۶	۵۱	۷	۱۵	۱۷	۳۹	۲۷
۱۸	۵۱	۱۵	۱۶	۲۶	۴۰	۳۶	۴	۴۶	۲۸	۵۷	۵۲	۷	۱۵	۱۷	۳۹	۲۸
۱۹	۵۲	۱۵	۱۶	۲۶	۴۰	۳۶	۵	۴۶	۲۸	۵۷	۵۲	۷	۱۶	۱۸	۳۹	۲۸
۲۰	۵۳	۱۶	۱۷	۲۶	۴۱	۳۷	۵	۴۷	۲۹	۵۷	۵۳	۷	۱۷	۱۸	۴۰	۲۸
۲۱	۵۳	۱۶	۱۷	۲۶	۴۱	۳۷	۵	۴۷	۲۹	۵۷	۵۳	۸	۱۷	۱۸	۴۰	۲۸
۲۲	۵۳	۱۶	۱۷	۲۶	۴۲	۳۷	۶	۴۷	۳۰	۵۷	۵۳	۸	۱۷	۱۸	۴۱	۲۸
۲۳	۵۳	۱۶	۱۸	۲۶	۴۲	۳۷	۶	۴۷	۳۰	۵۸	۵۴	۸	۱۷	۱۸	۴۱	۲۸
۲۴	۵۳	۱۶	۱۸	۲۷	۴۲	۳۷	۷	۴۷	۳۰	۵۸	۵۴	۸	۱۸	۱۸	۴۱	۲۹
۲۵	۵۳	۱۶	۱۹	۲۷	۴۳	۳۷	۷	۴۷	۳۱	۵۸	۵۵	۸	۱۸	۱۹	۴۲	۲۹
۲۶	۵۳	۱۷	۱۹	۲۷	۴۳	۳۸	۷	۴۸	۳۱	۵۸	۵۵	۸	۱۹	۱۹	۴۲	۲۹

بعد فوقانی	۲۳ مثل اول	۲۳ مثل ثانی	۲۴ مثل اول	۲۴ مثل ثانی	۲۵ مثل اول	۲۵ مثل ثانی	۲۶ مثل اول	۲۶ مثل ثانی	۲۷ مثل اول	۲۷ مثل ثانی	۲۸ مثل اول	۲۸ مثل ثانی	۲۹ مثل اول	۲۹ مثل ثانی	بعد فوقانی
صفر دقیقہ	۵۴ درجہ ۵۶ دقیقہ	۶۷ درجہ ۳۵ دقیقہ	۵۵ درجہ ۱۹ دقیقہ	۶۷ درجہ ۴۶ دقیقہ	۵۵ درجہ ۴۳ دقیقہ	۶۷ درجہ ۵۶ دقیقہ	۵۶ درجہ ۵ دقیقہ	۶۸ درجہ ۶ دقیقہ	۵۶ درجہ ۲۹ دقیقہ	۶۸ درجہ ۱۷ دقیقہ	۵۶ درجہ ۵۲ دقیقہ	۶۸ درجہ ۲۷ دقیقہ	۵۷ درجہ ۱۵ دقیقہ	۶۸ درجہ ۳۷ دقیقہ	صفر دقیقہ
۱	۵۶	۳۵	۱۹	۴۶	۴۳	۵۶	۵	۶	۲۹	۱۷	۵۲	۲۷	۱۵	۳۷	۱
۲	۵۶	۳۵	۲۰	۴۶	۴۳	۵۶	۶	۶	۲۹	۱۷	۵۲	۲۷	۱۵	۳۷	۲
۳	۵۷	۳۵	۲۰	۴۶	۴۳	۵۶	۶	۶	۲۹	۱۷	۵۲	۲۷	۱۵	۳۷	۳
۴	۵۷	۳۵	۲۰	۴۶	۴۴	۵۶	۷	۷	۳۰	۱۷	۵۳	۲۷	۱۶	۳۷	۴
۵	۵۷	۳۶	۲۱	۴۶	۴۴	۵۷	۷	۷	۳۰	۱۷	۵۳	۲۷	۱۶	۳۸	۵
۶	۵۸	۳۶	۲۱	۴۶	۴۴	۵۷	۷	۷	۳۱	۱۷	۵۳	۲۷	۱۶	۳۸	۶
۷	۵۸	۳۶	۲۱	۴۶	۴۵	۵۷	۸	۷	۳۱	۱۸	۵۴	۲۸	۱۷	۳۸	۷
۸	۵۹	۳۶	۲۲	۴۷	۴۵	۵۷	۸	۷	۳۱	۱۸	۵۴	۲۸	۱۷	۳۸	۸
۹	۵۹	۳۶	۲۲	۴۷	۴۵	۵۷	۹	۷	۳۲	۱۸	۵۵	۲۸	۱۸	۳۸	۹
۱۰	[redacted]	۳۷	۲۳	۴۸	۴۶	۵۸	۹	۸	۳۳	۱۹	۵۶	۲۹	۱۹	۳۹	۱۰
۱۱	۰	۳۷	۲۳	۴۸	۴۶	۵۸	۹	۸	۳۳	۱۹	۵۶	۲۹	۱۹	۳۹	۱۱
۱۲	۰	۳۷	۲۳	۴۸	۴۷	۵۸	۱۰	۸	۳۳	۱۹	۵۶	۲۹	۱۹	۳۹	۱۲
۱۳	۰	۳۷	۲۳	۴۸	۴۷	۵۸	۱۰	۸	۳۳	۱۹	۵۶	۲۹	۱۹	۳۹	۱۳
۱۴	۱	۳۷	۲۴	۴۸	۴۷	۵۸	۱۰	۸	۳۴	۱۹	۵۷	۲۹	۲۰	۳۹	۱۴
۱۵	۱	۳۷	۲۵	۴۸	۴۸	۵۸	۱۱	۹	۳۴	۱۹	۵۷	۲۹	۲۰	۴۰	۱۵
۱۶	۲	۳۷	۲۵	۴۸	۴۸	۵۸	۱۱	۹	۳۴	۱۹	۵۷	۲۹	۲۰	۴۰	۱۶
۱۷	۲	۳۸	۲۵	۴۸	۴۹	۵۸	۱۲	۹	۳۵	۱۹	۵۸	۳۰	۲۱	۴۰	۱۷
۱۸	۲	۳۸	۲۶	۴۸	۴۹	۵۸	۱۲	۹	۳۵	۱۹	۵۸	۳۰	۲۱	۴۰	۱۸
۱۹	۳	۳۸	۲۶	۴۸	۴۹	۵۹	۱۲	۹	۳۶	۲۰	۵۹	۳۰	۲۱	۴۰	۱۹
۲۰	۳	۳۹	۲۷	۴۹	۵۰	۵۹	۱۳	۹	۳۶	۲۰	[redacted]	۳۰	۲۲	۴۱	۲۰
۲۱	۴	۳۹	۲۷	۴۹	۵۰	۵۹	۱۳	۱۰	۳۶	۲۰	۰	۳۰	۲۲	۴۱	۲۱
۲۲	۴	۳۹	۲۷	۴۹	۵۰	۵۹	۱۴	۱۰	۳۷	۲۰	۰	۳۰	۲۳	۴۱	۲۲
۲۳	۵	۳۹	۲۸	۴۹	۵۱	۵۹	۱۴	۱۰	۳۷	۲۰	۰	۳۱	۲۳	۴۱	۲۳
۲۴	۵	۳۹	۲۸	۴۹	۵۱	۵۹	۱۴	۱۰	۳۷	۲۰	۰	۳۱	۲۳	۴۱	۲۴
۲۵	۵	۳۹	۲۸	۴۹	۵۲	[redacted]	۱۵	۱۰	۳۸	۲۰	۱	۳۱	۲۳	۴۱	۲۵
۲۶	۶	۳۹	۲۹	۵۰	۵۲	۰	۱۵	۱۰	۳۸	۲۱	۱	۳۱	۲۳	۴۲	۲۶

18

۲۷	۴۲	۲۵	۳۱	۲	۲۱	۳۹	۱۰	۱۵	۰	۵۲	۵۰	۲۹	۳۹	۶	۲۹	۴۲	۱۹	۱۹	۸	۵۵	۵۹	۳۲	۴۸	۸	۳۸	۴۳	۲۷	۱۹	۱۷	۵۵	۲۷
۲۸	۴۲	۲۵	۳۲	۲	۲۱	۳۹	۱۰	۱۶	۰	۵۳	۵۰	۳۰	۴۰	۷	۲۹	۴۳	۱۹	۱۹	۹	۵۶	۵۹	۳۲	۴۸	۸	۳۸	۴۳	۲۷	۲۰	۱۷	۵۵	۲۸
۲۹	۴۲	۲۵	۳۲	۲	۲۱	۳۹	۱۱	۱۶	۰	۵۳	۵۰	۳۰	۴۰	۷	۲۹	۴۳	۱۹	۲۰	۹	۵۶	۵۹	۳۲	۴۸	۹	۳۸	۴۳	۲۷	۲۰	۱۷	۵۶	۲۹
۳۰	۴۲	۲۶	۳۲	۳	۲۲	۴۰	۱۱	۱۷	۱	۵۴	۵۱	۳۰	۴۰	۷	۳۰	۴۳	۲۰	۲۱	۹	۵۷	۵۹	۳۳	۴۹	۹	۳۸	۴۵	۲۸	۲۱	۱۸	۵۷	۳۰
۳۱	۴۲	۲۶	۳۲	۳	۲۲	۴۰	۱۱	۱۷	۱	۵۴	۵۱	۳۱	۴۰	۷	۳۰	۴۳	۲۰	۲۱	۹	۵۷	۵۹	۳۳	۴۹	۹	۳۸	۴۵	۲۸	۲۱	۱۸	۵۷	۳۱
۳۲	۴۲	۲۶	۳۲	۴	۲۲	۴۱	۱۱	۱۷	۱	۵۴	۵۱	۳۱	۴۰	۸	۳۰	۴۳	۲۰	۲۱	۹	۵۷	۵۹	۳۴	۴۹	۱۰	۳۸	۴۶	۲۸	۲۱	۱۸	۵۷	۳۲
۳۳	۴۲	۲۷	۳۲	۴	۲۲	۴۱	۱۱	۱۸	۱	۵۵	۵۱	۳۱	۴۰	۸	۳۰	۴۵	۲۰	۲۱	۹	۵۸	[redacted]	۳۴	۴۹	۱۰	۳۹	۴۶	۲۸	۲۲	۱۸	۵۷	۳۳
۳۴	۴۳	۲۷	۳۲	۴	۲۲	۴۱	۱۲	۱۸	۱	۵۵	۵۱	۳۱	۴۱	۹	۳۰	۴۵	۲۰	۲۲	۱۰	۵۸	۰۰	۳۴	۴۹	۱۰	۳۹	۴۶	۲۸	۲۲	۱۸	۵۸	۳۴
۳۵	۴۳	۲۸	۳۲	۵	۲۲	۴۲	۱۲	۱۹	۱	۵۵	۵۱	۳۲	۴۱	۹	۳۰	۴۶	۲۰	۲۲	۱۰	۵۹	۰۰	۳۵	۵۰	۱۱	۳۹	۴۷	۲۸	۲۳	۱۸	۵۸	۳۵
۳۶	۴۳	۲۸	۳۳	۵	۲۲	۴۲	۱۲	۱۹	۲	۵۶	۵۱	۳۲	۴۱	۱۰	۳۱	۴۶	۲۰	۲۳	۱۰	۵۹	۰۰	۳۵	۵۰	۱۱	۳۹	۴۷	۲۹	۲۳	۱۹	۵۹	۳۶
۳۷	۴۳	۲۸	۳۳	۵	۲۳	۴۲	۱۲	۱۹	۲	۵۶	۵۲	۳۳	۴۱	۱۰	۳۱	۴۶	۲۱	۲۳	۱۱	۵۹	۰۰	۳۶	۵۰	۱۲	۳۹	۴۸	۲۹	۲۳	۱۹	۵۹	۳۷
۳۸	۴۳	۲۹	۳۳	۶	۲۳	۴۳	۱۲	۲۰	۲	۵۷	۵۲	۳۳	۴۱	۱۰	۳۱	۴۷	۲۱	۲۳	۱۱	[redacted]	۰۰	۳۶	۵۰	۱۲	۳۹	۴۸	۲۹	۲۳	۱۹	۵۹	۳۸
۳۹	۴۳	۲۹	۳۳	۶	۲۳	۴۳	۱۲	۲۰	۲	۵۷	۵۲	۳۳	۴۱	۱۱	۳۱	۴۷	۲۱	۲۳	۱۱	۰	۱	۳۶	۵۰	۱۳	۴۰	۴۸	۳۰	۲۳	۱۹	[redacted]	۳۹
۴۰	۴۴	۳۰	۳۴	۷	۲۳	۴۴	۱۳	۲۱	۳	۵۸	۵۲	۳۴	۴۲	۱۱	۳۲	۴۸	۲۱	۲۵	۱۱	۱	۱	۳۷	۵۱	۱۳	۴۰	۴۹	۳۰	۲۵	۲۰	۱	۴۰
۴۱	۴۴	۳۰	۳۴	۷	۲۳	۴۴	۱۴	۲۱	۳	۵۸	۵۲	۳۵	۴۲	۱۱	۳۲	۴۸	۲۱	۲۵	۱۱	۱	۱	۳۷	۵۱	۱۳	۴۰	۴۹	۳۰	۲۵	۲۰	۱	۴۱
۴۲	۴۴	۳۰	۳۴	۷	۲۴	۴۴	۱۴	۲۱	۳	۵۸	۵۲	۳۵	۴۲	۱۲	۳۲	۴۸	۲۱	۲۵	۱۱	۱	۱	۳۸	۵۱	۱۴	۴۰	۵۰	۳۰	۲۶	۲۰	۱	۴۲
۴۳	۴۴	۳۱	۳۴	۸	۲۴	۴۵	۱۴	۲۲	۳	۵۹	۵۳	۳۵	۴۲	۱۲	۳۲	۴۹	۲۲	۲۵	۱۲	۲	۱	۳۸	۵۱	۱۴	۴۰	۵۰	۳۰	۲۶	۲۰	۲	۴۳
۴۴	۴۵	۳۱	۳۴	۸	۲۴	۴۵	۱۴	۲۲	۳	۵۹	۵۳	۳۶	۴۲	۱۲	۳۲	۴۹	۲۲	۲۶	۱۲	۲	۱	۳۸	۵۱	۱۵	۴۰	۵۰	۳۰	۲۶	۲۰	۲	۴۴
۴۵	۴۵	۳۱	۳۴	۸	۲۴	۴۵	۱۴	۲۲	۳	۵۹	۵۳	۳۶	۴۳	۱۳	۳۲	۵۰	۲۲	۲۶	۱۲	۲	۲	۳۹	۵۱	۱۵	۴۱	۵۱	۳۰	۲۷	۲۰	۲	۴۵
۴۶	۴۵	۳۲	۳۴	۹	۲۴	۴۶	۱۴	۲۳	۳	[redacted]	۵۳	۳۷	۴۳	۱۳	۳۲	۵۰	۲۲	۲۶	۱۲	۳	۲	۳۹	۵۱	۱۵	۴۱	۵۱	۳۱	۲۷	۲۰	۳	۴۶
۴۷	۴۵	۳۲	۳۵	۹	۲۴	۴۶	۱۴	۲۳	۴	۰	۵۳	۳۷	۴۳	۱۳	۳۳	۵۰	۲۲	۲۷	۱۲	۳	۲	۴۰	۵۲	۱۶	۴۱	۵۲	۳۱	۲۸	۲۰	۳	۴۷
۴۸	۴۵	۳۳	۳۵	۱۰	۲۵	۴۷	۱۴	۲۴	۴	۱	۵۴	۳۷	۴۳	۱۳	۳۳	۵۱	۲۲	۲۷	۱۲	۴	۲	۴۰	۵۲	۱۶	۴۲	۵۲	۳۱	۲۸	۲۰	۳	۴۸
۴۹	۴۶	۳۳	۳۵	۱۰	۲۵	۴۷	۱۴	۲۴	۴	۱	۵۴	۳۸	۴۳	۱۵	۳۳	۵۱	۲۳	۲۸	۱۳	۴	۲	۴۰	۵۲	۱۷	۴۲	۵۲	۳۱	۲۸	۲۱	۴	۴۹
۵۰	۴۶	۳۴	۳۶	۱۱	۲۵	۴۸	۱۵	۲۵	۵	۲	۵۴	۳۹	۴۴	۱۵	۳۳	۵۲	۲۳	۲۸	۱۳	۵	۳	۴۱	۵۲	۱۷	۴۲	۵۳	۳۱	۲۹	۲۱	۵	۵۰
۵۱	۴۶	۳۴	۳۶	۱۱	۲۵	۴۸	۱۵	۲۵	۵	۲	۵۴	۳۹	۴۴	۱۵	۳۳	۵۲	۲۳	۲۸	۱۳	۵	۳	۴۱	۵۲	۱۷	۴۲	۵۳	۳۲	۲۹	۲۱	۴	۵۱
۵۲	۴۶	۳۴	۳۶	۱۱	۲۵	۴۸	۱۵	۲۵	۵	۲	۵۴	۳۹	۴۴	۱۶	۳۳	۵۲	۲۳	۲۹	۱۳	۵	۳	۴۲	۵۲	۱۸	۴۲	۵۴	۳۲	۲۹	۲۱	۵	۵۲
۵۳	۴۶	۳۴	۳۶	۱۲	۲۵	۴۹	۱۵	۲۵	۵	۲	۵۴	۳۹	۴۴	۱۶	۳۳	۵۳	۲۳	۲۹	۱۳	۶	۳	۴۲	۵۳	۱۸	۴۲	۵۴	۳۲	۳۰	۲۱	۵	۵۳
۵۴	۴۷	۳۵	۳۶	۱۲	۲۵	۴۹	۱۵	۲۶	۵	۳	۵۵	۴۰	۴۴	۱۶	۳۳	۵۳	۲۳	۳۰	۱۳	۶	۳	۴۲	۵۳	۱۸	۴۲	۵۵	۳۲	۳۱	۲۱	۶	۵۴
۵۵	۴۷	۳۵	۳۶	۱۲	۲۵	۴۹	۱۵	۲۶	۵	۳	۵۵	۴۰	۴۴	۱۷	۳۳	۵۳	۲۳	۳۰	۱۳	۶	۳	۴۳	۵۳	۱۹	۴۳	۵۵	۳۲	۳۱	۲۱	۶	۵۵
۵۶	۴۷	۳۶	۳۶	۱۳	۲۶	۵۰	۱۶	۲۷	۵	۴	۵۵	۴۱	۴۴	۱۷	۳۳	۵۳	۲۳	۳۰	۱۴	۷	۳	۴۳	۵۳	۱۹	۴۳	۵۵	۳۲	۳۱	۲۲	۶	۵۶
۵۷	۴۷	۳۶	۳۷	۱۳	۲۶	۵۰	۱۶	۲۷	۵	۴	۵۵	۴۱	۴۵	۱۸	۳۳	۵۳	۲۳	۳۱	۱۴	۷	۳	۴۳	۵۳	۲۰	۴۳	۵۶	۳۲	۳۲	۲۲	۷	۵۷
۵۸	۴۷	۳۶	۳۷	۱۳	۲۶	۵۰	۱۶	۲۷	۶	۴	۵۵	۴۲	۴۵	۱۸	۳۳	۵۵	۲۳	۳۱	۱۴	۸	۴	۴۴	۵۳	۲۰	۴۳	۵۶	۳۳	۳۲	۲۲	۷	۵۸
۵۹	۴۷	۳۷	۳۷	۱۴	۲۶	۵۱	۱۶	۲۸	۶	۵	۵۵	۴۲	۴۵	۱۸	۳۵	۵۵	۲۳	۳۲	۱۴	۸	۴	۴۴	۵۴	۲۱	۴۳	۵۶	۳۳	۳۲	۲۲	۸	۵۹
۶۰	۴۸	۳۸	۳۷	۱۵	۲۷	۵۲	۱۷	۲۹	۶	۵	۵۶	۴۳	۴۵	۱۹	۳۵	۵۶	۲۵	۳۲	۱۵	۹	۴	۴۵	۵۴	۲۱	۴۴	۵۷	۳۳	۳۳	۲۲	۸	۶۰

19

جداول بُعد کوکب بوقت مثل اول و مثل ثانی - مرتبہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب مونگیری

بعد فوقانی	۳۰		۳۱		۳۲		۳۳		۳۴		۳۵		۳۶		۳۷		۳۸		۳۹		۴۰		۴۱		۴۲		۴۳		۴۴		بعد فوقانی
	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	
صفر دقیقہ	۵۷ درجہ ۳۸ دقیقہ	۶۸ درجہ ۴۸ دقیقہ	۵۸ درجہ ۵۸ دقیقہ	۶۸ درجہ ۵۸ دقیقہ	۵۸ درجہ ۲۳ دقیقہ	۶۹ درجہ ۹ دقیقہ	۵۸ درجہ ۴۶ دقیقہ	۶۹ درجہ ۱۹ دقیقہ	۵۹ درجہ ۹ دقیقہ	۶۹ درجہ ۳۰ دقیقہ	۵۹ درجہ ۳۲ دقیقہ	۶۹ درجہ ۳۱ دقیقہ	۵۹ درجہ ۵۵ دقیقہ	۶۹ درجہ ۵۲ دقیقہ	۶۰ درجہ ۱۸ دقیقہ	۷۰ درجہ ۳ دقیقہ	۶۰ درجہ ۴۱ دقیقہ	۷۰ درجہ ۱۳ دقیقہ	۶۱ درجہ ۳ دقیقہ	۷۰ درجہ ۲۴ دقیقہ	۶۱ درجہ ۲۸ دقیقہ	۷۰ درجہ ۳۶ دقیقہ	۶۱ درجہ ۵۱ دقیقہ	۷۰ درجہ ۴۷ دقیقہ	۶۲ درجہ ۱۵ دقیقہ	۷۰ درجہ ۵۹ دقیقہ	۶۲ درجہ ۳۸ دقیقہ	۷۱ درجہ ۱۰ دقیقہ	۶۳ درجہ ۲ دقیقہ	۷۱ درجہ ۲۲ دقیقہ	صفر دقیقہ
۱	۳۸	۴۸	۰	۵۸	۲۳	۹	۴۶	۱۹	۹	۳۰	۳۲	۳۱	۵۵	۵۲	۱۸	۳	۴۱	۱۳	۵	۲۵	۲۸	۳۶	۵۱	۴۷	۱۵	۵۹	۳۸	۱۰	۲	۲۲	۱
۲	۳۸	۴۸	۱	۵۸	۲۴	۹	۴۷	۱۹	۱۰	۳۰	۳۳	۳۱	۵۶	۵۲	۱۹	۳	۴۲	۱۴	۵	۲۵	۲۸	۳۶	۵۲	۴۷	۱۵	۵۹	۳۹	۱۰	۳	۲۲	۲
۳	۳۸	۴۸	۱	۵۹	۲۴	۹	۴۷	۱۹	۱۰	۳۰	۳۳	۳۱	۵۶	۵۲	۱۹	۳	۴۲	۱۴	۵	۲۵	۲۹	۳۶	۵۲	۴۷	۱۵	۵۹	۳۹	۱۱	۳	۲۲	۳
۴	۳۹	۴۸	۲	۵۹	۲۴	۹	۴۷	۲۰	۱۰	۳۱	۳۳	۳۱	۵۶	۵۲	۱۹	۳	۴۳	۱۴	۶	۲۵	۲۹	۳۶	۵۲	۴۸	۱۶	۵۹	۳۹	۱۱	۳	۲۲	۴
۵	۳۹	۴۸	۲	۵۹	۲۵	۹	۴۸	۲۰	۱۱	۳۱	۳۴	۳۱	۵۷	۵۲	۲۰	۳	۴۳	۱۴	۶	۲۵	۲۹	۳۶	۵۳	۴۸	۱۶	۵۹	۴۰	۱۱	۴	۲۳	۵
۶	۳۹	۴۸	۲	۵۹	۲۵	۱۰	۴۸	۲۰	۱۱	۳۱	۳۴	۳۱	۵۷	۵۲	۲۰	۳	۴۳	۱۴	۶	۲۵	۳۰	۳۷	۵۳	۴۸	۱۷	۵۹	۴۰	۱۱	۴	۲۳	۶
۷	۴۰	۴۹	۳	۵۹	۲۶	۱۰	۴۹	۲۰	۱۱	۳۱	۳۴	۳۲	۵۷	۵۲	۲۱	۳	۴۴	۱۴	۷	۲۶	۳۰	۳۷	۵۴	۴۸	۱۷	■	۴۱	۱۱	۵	۲۳	۷
۸	۴۰	۴۹	۳	۵۹	۲۶	۱۰	۴۹	۲۰	۱۲	۳۱	۳۵	۳۲	۵۸	۵۳	۲۱	۴	۴۴	۱۵	۷	۲۶	۳۱	۳۷	۵۴	۴۸	۱۷	۰	۴۱	۱۱	۵	۲۳	۸
۹	۴۱	۴۹	۴	۵۹	۲۶	۱۰	۴۹	۲۱	۱۲	۳۱	۳۵	۳۲	۵۸	۵۳	۲۱	۴	۴۴	۱۵	۸	۲۶	۳۱	۳۷	۵۴	۴۸	۱۸	۰	۴۲	۱۲	۵	۲۳	۹
۱۰	۴۲	۵۰	۴	■	۲۷	۱۰	۵۰	۲۱	۱۳	۳۲	۳۶	۳۲	۵۹	۵۳	۲۲	۴	۴۵	۱۵	۸	۲۶	۳۲	۳۸	۵۵	۴۹	۱۹	۱	۴۲	۱۲	۶	۲۴	۱۰
۱۱	۴۲	۵۰	۴	۰	۲۷	۱۰	۵۰	۲۱	۱۳	۳۲	۳۶	۳۳	۵۹	۵۳	۲۲	۴	۴۵	۱۵	۸	۲۶	۳۲	۳۸	۵۵	۴۹	۱۹	۱	۴۲	۱۲	۶	۲۴	۱۱
۱۲	۴۲	۵۰	۵	۰	۲۸	۱۰	۵۰	۲۱	۱۳	۳۲	۳۶	۳۳	۵۹	۵۳	۲۲	۵	۴۶	۱۵	۹	۲۶	۳۲	۳۸	۵۶	۴۹	۱۹	۱	۴۳	۱۲	۶	۲۴	۱۲
۱۳	۴۲	۵۰	۵	۰	۲۸	۱۱	۵۱	۲۱	۱۴	۳۲	۳۷	۳۳	■	۵۳	۲۳	۵	۴۶	۱۶	۹	۲۷	۳۲	۳۸	۵۶	۴۹	۱۹	۱	۴۳	۱۲	۷	۲۴	۱۳
۱۴	۴۲	۵۰	۵	۰	۲۸	۱۱	۵۲	۲۲	۱۴	۳۲	۳۷	۳۳	۰	۵۴	۲۳	۵	۴۶	۱۶	۱۰	۲۷	۳۳	۳۸	۵۶	۵۰	۲۰	۱	۴۳	۱۳	۷	۲۴	۱۴
۱۵	۴۳	۵۰	۶	۰	۲۹	۱۱	۵۲	۲۲	۱۵	۳۲	۳۸	۳۳	۱	۵۴	۲۳	۵	۴۷	۱۶	۱۰	۲۷	۳۳	۳۸	۵۷	۵۰	۲۰	۱	۴۴	۱۳	۸	۲۵	۱۵
۱۶	۴۳	۵۰	۶	۱	۲۹	۱۱	۵۲	۲۲	۱۵	۳۳	۳۸	۳۳	۱	۵۴	۲۳	۵	۴۷	۱۶	۱۰	۲۷	۳۴	۳۹	۵۷	۵۰	۲۱	۱	۴۴	۱۳	۸	۲۵	۱۶
۱۷	۴۴	۵۰	۷	۱	۲۹	۱۱	۵۲	۲۲	۱۵	۳۳	۳۸	۳۳	۱	۵۴	۲۳	۵	۴۸	۱۶	۱۱	۲۸	۳۴	۳۹	۵۸	۵۰	۲۱	۲	۴۵	۱۳	۸	۲۵	۱۷
۱۸	۴۴	۵۱	۷	۱	۳۰	۱۲	۵۳	۲۲	۱۶	۳۳	۳۹	۳۴	۲	۵۴	۲۵	۵	۴۸	۱۶	۱۱	۲۸	۳۴	۳۹	۵۸	۵۰	۲۱	۲	۴۵	۱۳	۹	۲۵	۱۸
۱۹	۴۴	۵۱	۷	۱	۳۰	۱۲	۵۳	۲۲	۱۶	۳۳	۳۹	۳۴	۲	۵۵	۲۵	۶	۴۸	۱۷	۱۲	۲۸	۳۵	۳۹	۵۸	۵۱	۲۲	۲	۴۵	۱۳	۹	۲۵	۱۹
۲۰	۴۶	۵۱	۸	۲	۳۱	۱۲	۵۴	۲۳	۱۷	۳۳	۴۰	۳۴	۳	۵۵	۲۶	۶	۴۹	۱۷	۱۱	۲۸	۳۶	۳۹	۵۹	۵۱	۲۳	۳	۴۶	۱۴	۱۰	۲۶	۲۰
۲۱	۴۶	۵۱	۸	۲	۳۱	۱۲	۵۴	۲۳	۱۷	۳۳	۴۰	۳۴	۳	۵۵	۲۶	۶	۴۹	۱۷	۱۱	۲۸	۳۶	۳۹	۵۹	۵۱	۲۳	۳	۴۶	۱۴	۱۰	۲۶	۲۱
۲۲	۴۶	۵۱	۹	۲	۳۱	۱۳	۵۴	۲۳	۱۷	۳۳	۴۰	۳۴	۳	۵۵	۲۶	۶	۴۹	۱۷	۱۳	۲۸	۳۶	۴۰	۵۹	۵۱	۲۳	۳	۴۷	۱۴	۱۰	۲۶	۲۲
۲۳	۴۶	۵۱	۹	۲	۳۲	۱۳	۵۵	۲۳	۱۸	۳۳	۴۱	۳۵	۴	۵۵	۲۷	۷	۵۰	۱۸	۱۳	۲۸	۳۶	۴۰	■	۵۱	۲۳	۳	۴۷	۱۵	۱۱	۲۶	۲۳
۲۴	۴۶	۵۱	۹	۲	۳۲	۱۳	۵۵	۲۳	۱۸	۳۳	۴۱	۳۵	۴	۵۶	۲۷	۷	۵۰	۱۸	۱۳	۲۹	۳۷	۴۰	۰	۵۱	۲۳	۳	۴۷	۱۵	۱۱	۲۶	۲۴
۲۵	۴۷	۵۲	۱۰	۲	۳۳	۱۳	۵۵	۲۳	۱۸	۳۳	۴۱	۳۵	۴	۵۶	۲۸	۷	۵۱	۱۸	۱۳	۲۹	۳۷	۴۰	۱	۵۲	۲۴	۳	۴۸	۱۵	۱۲	۲۶	۲۵
۲۶	۴۷	۵۲	۱۰	۳	۳۳	۱۳	۵۶	۲۳	۱۹	۳۳	۴۲	۳۵	۵	۵۶	۲۸	۷	۵۱	۱۸	۱۳	۲۹	۳۸	۴۱	۱	۵۲	۲۵	۳	۴۸	۱۵	۱۲	۲۷	۲۶

20

۲۷	۲۷	۱۳	۱۵	۴۹	۳	۲۵	۵۲	۱	۳۱	۳۸	۲۹	۱۵	۱۸	۵۱	۷	۲۸	۵۶	۵	۴۵	۴۲	۳۳	۱۹	۲۳	۵۶	۱۳	۳۳	۳	۱۰	۵۲	۴۷	۲۷
۲۸	۲۷	۱۳	۱۵	۴۹	۴	۲۶	۵۲	۲	۳۱	۳۸	۳۰	۱۵	۱۸	۵۲	۷	۲۹	۵۶	۶	۴۵	۴۳	۳۵	۲۰	۲۳	۵۷	۱۳	۳۳	۳	۱۱	۵۲	۴۸	۲۸
۲۹	۲۸	۱۳	۱۶	۴۹	۴	۲۶	۵۲	۲	۳۱	۳۹	۳۰	۱۵	۱۸	۵۲	۷	۲۹	۵۶	۶	۴۵	۴۳	۳۵	۲۰	۲۳	۵۷	۱۳	۳۳	۳	۱۱	۵۲	۴۸	۲۹
۳۰	۲۸	۱۴	۱۶	۵۰	۴	۲۷	۵۳	۳	۳۱	۴۰	۳۰	۱۶	۱۹	۵۳	۸	۳۰	۵۷	۷	۴۶	۴۳	۳۵	۲۱	۲۵	۵۸	۱۳	۳۵	۳	۱۲	۵۳	۴۹	۳۰
۳۱	۲۸	۱۴	۱۶	۵۰	۴	۲۷	۵۳	۳	۳۱	۴۰	۳۰	۱۶	۱۹	۵۳	۸	۳۰	۵۷	۷	۴۶	۴۳	۳۵	۲۱	۲۵	۵۸	۱۳	۳۵	۳	۱۲	۵۳	۴۹	۳۱
۳۲	۲۸	۱۴	۱۶	۵۱	۵	۲۷	۵۳	۳	۳۲	۴۰	۳۰	۱۷	۱۹	۵۳	۸	۳۰	۵۷	۷	۴۶	۴۳	۳۶	۲۱	۲۵	۵۸	۱۳	۳۵	۳	۱۲	۵۳	۴۹	۳۲
۳۳	۲۸	۱۵	۱۶	۵۱	۵	۲۷	۵۳	۴	۳۲	۴۰	۳۰	۱۷	۱۹	۵۴	۸	۳۱	۵۷	۸	۴۶	۴۳	۳۶	۲۱	۲۵	۵۹	۱۳	۳۶	۴	۱۳	۵۳	۵۰	۳۳
۳۴	۲۸	۱۵	۱۷	۵۱	۵	۲۸	۵۳	۴	۳۲	۴۱	۳۱	۱۷	۱۹	۵۴	۸	۳۱	۵۷	۸	۴۷	۴۵	۳۶	۲۲	۲۵	۵۹	۱۳	۳۶	۴	۱۳	۵۳	۵۰	۳۴
۳۵	۲۹	۱۶	۱۷	۵۲	۵	۲۸	۵۴	۵	۳۲	۴۱	۳۱	۱۸	۱۹	۵۵	۸	۳۱	۵۸	۸	۴۷	۴۵	۳۶	۲۲	۲۵	۵۹	۱۵	۳۶	۴	۱۳	۵۳	۵۱	۳۵
۳۶	۲۹	۱۶	۱۷	۵۲	۵	۲۸	۵۴	۵	۳۲	۴۱	۳۱	۱۸	۲۰	۵۵	۹	۳۲	۵۸	۹	۴۷	۴۶	۳۶	۲۳	۲۵		۱۵	۳۷	۴	۱۳	۵۳	۵۱	۳۶
۳۷	۲۹	۱۶	۱۷	۵۳	۶	۲۹	۵۴	۵	۳۲	۴۲	۳۱	۱۹	۲۰	۵۵	۹	۳۲	۵۸	۹	۴۷	۴۶	۳۶	۲۳	۲۵	۰	۱۵	۳۷	۴	۱۳	۵۳	۵۱	۳۷
۳۸	۲۹	۱۷	۱۷	۵۳	۶	۲۹	۵۴	۶	۳۳	۴۲	۳۱	۱۹	۲۰	۵۶	۹	۳۳	۵۸	۹	۴۸	۴۶	۳۶	۲۳	۲۶	۰	۱۵	۳۷	۵	۱۵	۵۳	۵۲	۳۸
۳۹	۲۹	۱۷	۱۷	۵۳	۶	۳۰	۵۴	۶	۳۳	۴۲	۳۱	۱۹	۲۰	۵۶	۹	۳۳	۵۹	۱۰	۴۸	۴۷	۳۷	۲۳	۲۶	۱	۱۵	۳۸	۵	۱۵	۵۳	۵۲	۳۹
۴۰	۳۰	۱۸	۱۸	۵۴	۶	۳۱	۵۵	۷	۳۳	۴۳	۳۲	۲۰	۲۱	۵۷	۱۰	۳۴	۵۹	۱۱	۴۸	۴۸	۳۷	۲۵	۲۶	۲	۱۶	۳۹	۵	۱۶	۵۵	۵۳	۴۰
۴۱	۳۰	۱۸	۱۸	۵۴	۶	۳۱	۵۵	۷	۳۳	۴۳	۳۲	۲۰	۲۱	۵۷	۱۰	۳۴	۵۹	۱۱	۴۸	۴۸	۳۷	۲۵	۲۶	۲	۱۶	۳۹	۵	۱۶	۵۵	۵۳	۴۱
۴۲	۳۰	۱۸	۱۸	۵۵	۶	۳۱	۵۵	۷	۳۴	۴۳	۳۲	۲۰	۲۱	۵۷	۱۰	۳۴	۵۹	۱۱	۴۸	۴۸	۳۷	۲۵	۲۶	۲	۱۶	۳۹	۵	۱۶	۵۵	۵۳	۴۲
۴۳	۳۰	۱۹	۱۸	۵۵	۷	۳۱	۵۵	۸	۳۴	۴۵	۳۲	۲۱	۲۱	۵۸	۱۰	۳۴	۵۹	۱۱	۴۸	۴۸	۳۷	۲۵	۲۷	۲	۱۶	۳۹	۶	۱۷	۵۵	۵۳	۴۳
۴۴	۳۰	۱۹	۱۸	۵۵	۷	۳۲	۵۵	۸	۳۴	۴۵	۳۳	۲۱	۲۱	۵۸	۱۰	۳۵	۵۹	۱۲	۴۸	۴۹	۳۸	۲۶	۲۷	۳	۱۶	۴۰	۶	۱۷	۵۵	۵۳	۴۴
۴۵	۳۱	۲۰	۱۹	۵۶	۷	۳۲	۵۶	۸	۳۴	۴۵	۳۳	۲۲	۲۱	۵۸	۱۰	۳۵	۵۹	۱۲	۴۸	۴۹	۳۸	۲۶	۲۷	۳	۱۶	۴۰	۶	۱۷	۵۵	۵۳	۴۵
۴۶	۳۱	۲۰	۱۹	۵۶	۷	۳۲	۵۶	۹	۳۴	۴۶	۳۳	۲۲	۲۲	۵۹	۱۰	۳۶		۱۲	۴۹	۴۹	۳۸	۲۶	۲۷	۳	۱۶	۴۱	۶	۱۸	۵۵	۵۵	۴۶
۴۷	۳۱	۲۰	۱۹	۵۷	۷	۳۳	۵۶	۹	۳۵	۴۶	۳۳	۲۲	۲۲	۵۹	۱۱	۳۶	۰	۱۳	۴۹	۵۰	۳۸	۲۷	۲۸	۳	۱۷	۴۱	۶	۱۸	۵۶	۵۵	۴۷
۴۸	۳۱	۲۱	۱۹	۵۷	۸	۳۳	۵۶	۱۰	۳۵	۴۷	۳۳	۲۳	۲۲		۱۱	۳۶	۰	۱۳	۴۹	۵۰	۳۸	۲۷	۲۸	۳	۱۷	۴۱	۶	۱۸	۵۶	۵۶	۴۸
۴۹	۳۱	۲۱	۱۹	۵۷	۸	۳۴	۵۶	۱۰	۳۵	۴۷	۳۳	۲۳	۲۲	۰	۱۱	۳۷	۰	۱۳	۴۹	۵۱	۳۸	۲۸	۲۸	۵	۱۷	۴۲	۶	۱۹	۵۶	۴۹	۴۹
۵۰	۳۲	۲۲	۲۰	۵۸	۸	۳۵	۵۷	۱۱	۳۵	۴۸	۳۴	۲۴	۲۳	۱	۱۱	۳۸	۱	۱۵	۵۰	۵۲	۳۹	۲۸	۲۸	۶	۱۸	۴۳	۷	۱۹	۵۶	۵۷	۵۰
۵۱	۳۲	۲۲	۲۰	۵۸	۸	۳۵	۵۷	۱۱	۳۵	۴۸	۳۴	۲۴	۲۳	۱	۱۲	۳۸	۱	۱۵	۵۰	۵۲	۳۹	۲۸	۲۸	۶	۱۸	۴۳	۷	۲۰	۵۶	۵۷	۵۱
۵۲	۳۲	۲۲	۲۰	۵۹	۸	۳۵	۵۷	۱۱	۳۵	۴۸	۳۴	۲۴	۲۳	۱	۱۲	۳۸	۱	۱۵	۵۰	۵۲	۳۹	۲۹	۲۸	۶	۱۸	۴۳	۷	۲۰	۵۶	۵۷	۵۲
۵۳	۳۲	۲۳	۲۰	۵۹	۸	۳۵	۵۷	۱۲	۳۵	۴۸	۳۴	۲۵	۲۳	۱	۱۲	۳۸	۱	۱۵	۵۰	۵۲	۳۹	۲۹	۲۸	۶	۱۸	۴۳	۷	۲۰	۵۷	۵۷	۵۳
۵۴	۳۲	۲۳	۲۱	۵۹	۹	۳۶	۵۷	۱۲	۳۶	۴۹	۳۴	۲۵	۲۳	۲	۱۲	۳۹	۱	۱۶	۵۰	۵۲	۳۹	۳۰	۲۸	۷	۱۸	۴۳	۷	۲۱	۵۷	۵۸	۵۴
۵۵	۳۳	۲۴	۲۱		۹	۳۶	۵۷	۱۲	۳۶	۴۹	۳۴	۲۶	۲۳	۲	۱۲	۳۹	۱	۱۶	۵۰	۵۳	۴۰	۳۰	۲۹	۷	۱۸	۴۳	۷	۲۱	۵۷	۵۸	۵۵
۵۶	۳۳	۲۴	۲۱	۰	۹	۳۶	۵۸	۱۳	۳۶	۴۹	۳۵	۲۶	۲۳	۳	۱۲	۳۹	۲	۱۶	۵۰	۵۳	۴۰	۳۰	۲۹	۷	۱۸	۴۳	۸	۲۱	۵۷	۵۹	۵۶
۵۷	۳۳	۲۴	۲۱	۱	۹	۳۷	۵۸	۱۳	۳۶	۵۰	۳۵	۲۶	۲۴	۳	۱۲	۴۰	۲	۱۷	۵۱	۵۳	۴۰	۳۱	۲۹	۸	۱۹	۴۵	۸	۲۲	۵۷	۵۹	۵۷
۵۸	۳۳	۲۵	۲۱	۱	۱۰	۳۷	۵۸	۱۳	۳۷	۵۰	۳۵	۲۷	۲۴	۳	۱۳	۴۰	۲	۱۷	۵۱	۵۳	۴۰	۳۱	۲۹	۸	۱۹	۴۵	۸	۲۲	۵۸	۵۹	۵۸
۵۹	۳۳	۲۵	۲۲	۱	۱۰	۳۸	۵۸	۱۴	۳۷	۵۰	۳۵	۲۷	۲۴	۴	۱۳	۴۱	۲	۱۷	۵۱	۵۳	۴۰	۳۱	۳۰	۸	۱۹	۴۵	۸	۲۳	۵۸		۵۹
۶۰	۳۳	۲۶	۲۲	۲	۱۰	۳۸	۵۹	۱۵	۳۷	۵۱	۳۶	۲۸	۲۴	۴	۱۳	۴۱	۲	۱۸	۵۳	۵۵	۴۱	۳۲	۳۰	۹	۱۹	۴۶	۹	۲۳	۵۸	۰	۶۰

21

جداول بُعد کوکب بوقت مثل اول ومثل ثانی - مرتبہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب مونگیری

صفر دقیقہ	۴۵ مثل اول ۶۳ درجہ ۲۶ دقیقہ	۴۵ مثل ثانی ۷۱ درجہ ۳۳ دقیقہ	۴۶ مثل اول ۶۳ درجہ ۵۰ دقیقہ	۴۶ مثل ثانی ۷۱ درجہ ۴۶ دقیقہ	۴۷ مثل اول ۶۴ درجہ ۱۴ دقیقہ	۴۷ مثل ثانی ۷۱ درجہ ۵۸ دقیقہ	۴۸ مثل اول ۶۴ درجہ ۳۹ دقیقہ	۴۸ مثل ثانی ۷۲ درجہ ۱۱ دقیقہ	۴۹ مثل اول ۶۵ درجہ ۴ دقیقہ	۴۹ مثل ثانی ۷۲ درجہ ۲۳ دقیقہ
۱	۲۶	۳۳	۵۱	۴۶	۱۴	۵۸	۳۹	۱۱	۴	۲۳
۲	۲۶	۳۳	۵۱	۴۶	۱۵	۵۸	۳۹	۱۱	۴	۲۳
۳	۲۷	۳۳	۵۱	۴۶	۱۶	۵۹	۴۰	۱۱	۵	۲۳
۴	۲۷	۳۴	۵۱	۴۶	۱۶	۵۹	۴۱	۱۱	۵	۲۴
۵	۲۸	۳۴	۵۲	۴۷	۱۶	۵۹	۴۱	۱۱	۵	۲۴
۶	۲۸	۳۵	۵۳	۴۷	۱۷	۵۹	۴۱	۱۲	۶	۲۴
۷	۲۹	۳۵	۵۳	۴۷	۱۷	۵۹	۴۲	۱۲	۷	۲۵
۸	۲۹	۳۵	۵۳	۴۷	۱۸		۴۲	۱۲	۷	۲۵
۹	۲۹	۳۵	۵۳	۴۷	۱۸	۰	۴۲	۱۲	۷	۲۵
۱۰	۳۰	۳۶	۵۴	۴۸	۱۹	۰	۴۳	۱۳	۸	۲۵
۱۱	۳۰	۳۶	۵۵	۴۸	۱۹	۰	۴۳	۱۳	۸	۲۵
۱۲	۳۰	۳۶	۵۵	۴۸	۱۹	۰	۴۳	۱۳	۸	۲۶
۱۳	۳۱	۳۶	۵۵	۴۸	۲۰	۰	۴۴	۱۳	۹	۲۶
۱۴	۳۱	۳۶	۵۶	۴۹	۲۰	۱	۴۴	۱۳	۹	۲۶
۱۵	۳۲	۳۶	۵۶	۴۹	۲۰	۱	۴۵	۱۴	۱۰	۲۶
۱۶	۳۲	۳۷	۵۷	۴۹	۲۱	۱	۴۶	۱۴	۱۰	۲۷
۱۷	۳۲	۳۷	۵۷	۴۹	۲۱	۲	۴۶	۱۴	۱۰	۲۷
۱۸	۳۳	۳۷	۵۷	۴۹	۲۱	۲	۴۶	۱۴	۱۱	۲۷
۱۹	۳۳	۳۸	۵۸	۵۰	۲۲	۲	۴۷	۱۵	۱۱	۲۸
۲۰	۳۳	۳۸	۵۸	۵۰	۲۳	۲	۴۷	۱۵	۱۲	۲۸
۲۱	۳۴	۳۸	۵۹	۵۰	۲۳	۲	۴۷	۱۵	۱۲	۲۸
۲۲	۳۴	۳۸	۵۹	۵۰	۲۴	۳	۴۸	۱۵	۱۳	۲۸
۲۳	۳۵	۳۸	۵۹	۵۰	۲۴	۳	۴۸	۱۵	۱۳	۲۸
۲۴	۳۵	۳۹		۵۱	۲۴	۳	۴۹	۱۵	۱۳	۲۸
۲۵	۳۶	۳۹	۰	۵۱	۲۵	۳	۴۹	۱۵	۱۴	۲۸
۲۶	۳۶	۳۹	۱	۵۱	۲۵	۳	۴۹	۱۶	۱۴	۲۹

صفر دقیقہ	۵۰ مثل اول ۶۵ درجہ ۲۸ دقیقہ	۵۰ مثل ثانی ۷۲ درجہ ۳۶ دقیقہ	۵۱ مثل اول ۶۵ درجہ ۵۳ دقیقہ	۵۱ مثل ثانی ۷۲ درجہ ۴۹ دقیقہ	۵۲ مثل اول ۶۶ درجہ ۱۹ دقیقہ	۵۲ مثل ثانی ۷۳ درجہ ۳ دقیقہ	۵۳ مثل اول ۶۶ درجہ ۴۵ دقیقہ	۵۳ مثل ثانی ۷۳ درجہ ۱۶ دقیقہ	۵۴ مثل اول ۶۷ درجہ ۱۱ دقیقہ	۵۴ مثل ثانی ۷۳ درجہ ۳۰ دقیقہ
۱	۲۹	۳۶	۵۳	۴۹	۱۹	۳	۴۵	۱۶	۱۱	۳۰
۲	۲۹	۳۶	۵۴	۴۹	۲۰	۳	۴۵	۱۶	۱۲	۳۰
۳	۲۹	۳۶	۵۵	۵۰	۲۰	۳	۴۶	۱۷	۱۲	۳۰
۴	۳۰	۳۷	۵۵	۵۰	۲۱	۳	۴۶	۱۷	۱۲	۳۱
۵	۳۱	۳۷	۵۵	۵۰	۲۱	۳	۴۷	۱۷	۱۳	۳۱
۶	۳۱	۳۷	۵۶	۵۰	۲۱	۴	۴۷	۱۷	۱۳	۳۱
۷	۳۱	۳۷	۵۷	۵۱	۲۲	۴	۴۷	۱۷	۱۴	۳۱
۸	۳۲	۳۸	۵۷	۵۱	۲۲	۴	۴۸	۱۸	۱۴	۳۲
۹	۳۲	۳۸	۵۷	۵۱	۲۲	۴	۴۸	۱۸	۱۴	۳۲
۱۰	۳۳	۳۸	۵۸	۵۲	۲۳	۵	۴۹	۱۹	۱۵	۳۲
۱۱	۳۳	۳۸	۵۸	۵۲	۲۳	۵	۴۹	۱۹	۱۵	۳۲
۱۲	۳۳	۳۹	۵۸	۵۲	۲۴	۵	۵۰	۱۹	۱۶	۳۳
۱۳	۳۴	۴۰	۵۹	۵۲	۲۴	۵	۵۰	۱۹	۱۶	۳۳
۱۴	۳۴	۴۰	۵۹	۵۲	۲۵	۵	۵۱	۱۹	۱۷	۳۳
۱۵	۳۵	۴۰	۵۹	۵۲	۲۵	۶	۵۱	۱۹	۱۷	۳۳
۱۶	۳۵	۴۰		۵۲	۲۶	۶	۵۱	۱۹	۱۷	۳۴
۱۷	۳۶	۴۰	۱	۵۳	۲۶	۶	۵۲	۲۰	۱۸	۳۴
۱۸	۳۶	۴۰	۱	۵۳	۲۶	۶	۵۲	۲۰	۱۸	۳۴
۱۹	۳۷	۴۰	۱	۵۳	۲۷	۷	۵۳	۲۰	۱۹	۳۴
۲۰	۳۷	۴۰	۲	۵۴	۲۸	۷	۵۳	۲۱	۲۰	۳۵
۲۱	۳۸	۴۰	۲	۵۴	۲۸	۷	۵۳	۲۱	۲۰	۳۵
۲۲	۳۸	۴۱	۳	۵۴	۲۸	۷	۵۴	۲۱	۲۰	۳۵
۲۳	۳۸	۴۱	۳	۵۴	۲۸	۸	۵۴	۲۱	۲۰	۳۵
۲۴	۳۸	۴۱	۴	۵۴	۲۹	۸	۵۵	۲۱	۲۱	۳۵
۲۵	۳۹	۴۱	۴	۵۵	۳۰	۸	۵۵	۲۲	۲۱	۳۶
۲۶	۳۹	۴۲	۵	۵۵	۳۰	۸	۵۶	۲۲	۲۲	۳۶

صفر دقیقہ	۵۵ مثل اول ۶۷ درجہ ۳۷ دقیقہ	۵۵ مثل ثانی ۷۳ درجہ ۴۳ دقیقہ	۵۶ مثل اول ۶۸ درجہ ۲ دقیقہ	۵۶ مثل ثانی ۷۳ درجہ ۵۹ دقیقہ	۵۷ مثل اول ۶۸ درجہ ۳۰ دقیقہ	۵۷ مثل ثانی ۷۴ درجہ ۱۳ دقیقہ	۵۸ مثل اول ۶۸ درجہ ۵۸ دقیقہ	۵۸ مثل ثانی ۷۴ درجہ ۲۹ دقیقہ	۵۹ مثل اول ۶۹ درجہ ۲۶ دقیقہ	۵۹ مثل ثانی ۷۴ درجہ ۴۳ دقیقہ
۱	۳۷	۴۳	۳	۵۹	۳۱	۱۳	۵۸	۲۹	۲۶	۴۳
۲	۳۷	۴۴	۳	۵۹	۳۱	۱۳	۵۹	۲۹	۲۶	۴۴
۳	۳۸	۴۵	۵	۵۹	۳۲	۱۴	۵۹	۲۹	۲۷	۴۵
۴	۳۸	۴۵	۵	۵۹	۳۲	۱۴	۵۹	۲۹	۲۷	۴۵
۵	۳۹	۴۵	۶		۳۲	۱۴		۳۰	۲۸	۴۵
۶	۳۹	۴۵	۶	۰	۳۳	۱۵	۰	۳۰	۲۸	۴۵
۷	۴۰	۴۶	۷	۰	۳۳	۱۵	۱	۳۰	۲۸	۴۵
۸	۴۰	۴۶	۷	۰	۳۴	۱۵	۱	۳۰	۲۹	۴۶
۹	۴۱	۴۶	۷	۰	۳۴	۱۵	۲	۳۱	۳۰	۴۶
۱۰	۴۲	۴۷	۸	۱	۳۵	۱۶	۲	۳۱	۳۰	۴۷
۱۱	۴۲	۴۷	۸	۱	۳۵	۱۶	۳	۳۱	۳۱	۴۷
۱۲	۴۳	۴۷	۹	۱	۳۶	۱۶	۳	۳۱	۳۱	۴۷
۱۳	۴۳	۴۷	۹	۱	۳۶	۱۶	۳	۳۱	۳۱	۴۷
۱۴	۴۳	۴۷	۱۰	۲	۳۷	۱۷	۴	۳۲	۳۲	۴۷
۱۵	۴۴	۴۷	۱۰	۲	۳۷	۱۷	۴	۳۲	۳۲	۴۸
۱۶	۴۴	۴۸	۱۰	۲	۳۷	۱۷	۵	۳۲	۳۳	۴۸
۱۷	۴۴	۴۸	۱۱	۳	۳۸	۱۷	۶	۳۳	۳۳	۴۸
۱۸	۴۵	۴۹	۱۱	۳	۳۸	۱۸	۶	۳۳	۳۴	۴۹
۱۹	۴۵	۴۹	۱۲	۳	۳۹	۱۸	۶	۳۳	۳۴	۴۹
۲۰	۴۶	۴۹	۱۳	۴	۴۰	۱۸	۷	۳۳	۳۵	۴۹
۲۱	۴۶	۴۹	۱۳	۴	۴۰	۱۸	۷	۳۴	۳۵	۴۹
۲۲	۴۶	۴۹	۱۳	۴	۴۰	۱۹	۸	۳۴	۳۶	۴۹
۲۳	۴۷	۴۹	۱۴	۴	۴۱	۱۹	۸	۳۴	۳۶	۵۰
۲۴	۴۷	۵۰	۱۴	۴	۴۱	۱۹	۹	۳۴	۳۶	۵۰
۲۵	۴۸	۵۰	۱۵	۵	۴۲	۱۹	۹	۳۵	۳۷	۵۰
۲۶	۴۸	۵۰	۱۵	۵	۴۳	۲۰	۱۰	۳۵	۳۸	۵۱

22

۲۷	۵۱	۳۸	۳۵	۱۰	۲۰	۴۲	۵	۱۵	۵۰	۴۹	۳۶	۲۲	۲۲	۵۶	۸	۳۰	۵۵	۵	۳۲	۳۹	۲۹	۱۳	۱۶	۵۰	۴	۲۵	۵۱	۱	۳۹	۳۷	۲۷
۲۸	۵۱	۳۸	۳۵	۱۰	۲۰	۴۳	۵	۱۶	۵۱	۴۹	۳۶	۲۳	۲۲	۵۶	۹	۳۱	۵۵	۵	۳۲	۴۰	۲۹	۱۵	۱۶	۵۰	۴	۲۶	۵۱	۱	۳۹	۳۷	۲۸
۲۹	۵۱	۳۹	۳۶	۱۱	۲۰	۴۳	۵	۱۶	۵۱	۵۰	۳۷	۲۳	۲۳	۵۷	۹	۳۱	۵۵	۶	۳۲	۴۰	۲۹	۱۶	۱۶	۵۱	۴	۲۶	۵۲	۲	۴۰	۳۷	۲۹
۳۰	۵۲	۴۰	۳۶	۱۲	۲۱	۴۴	۶	۱۷	۵۱	۵۰	۳۷	۲۴	۲۳	۵۷	۹	۳۲	۵۶	۶	۳۳	۴۱	۳۰	۱۶	۱۷	۵۱	۴	۲۷	۵۲	۲	۴۰	۳۸	۳۰
۳۱	۵۲	۴۰	۳۶	۱۲	۲۱	۴۴	۶	۱۷	۵۱	۵۰	۳۷	۲۴	۲۳	۵۸	۹	۳۲	۵۶	۶	۳۳	۴۱	۳۰	۱۶	۱۷	۵۱	۴	۲۷	۵۲	۳	۴۰	۳۸	۳۱
۳۲	۵۲	۴۰	۳۶	۱۲	۲۱	۴۵	۶	۱۸	۵۱	۵۱	۳۷	۲۴	۲۳	۵۹	۹	۳۲	۵۶	۷	۳۳	۴۲	۳۰	۱۷	۱۷	۵۲	۵	۲۷	۵۲	۳	۴۰	۳۸	۳۲
۳۳	۵۳	۴۱	۳۷	۱۳	۲۱	۴۵	۶	۱۸	۵۲	۵۱	۳۷	۲۵	۲۳	۵۹	۱۰	۳۳	۵۶	۷	۳۳	۴۲	۳۰	۱۷	۱۷	۵۲	۵	۲۸	۵۲	۳	۴۰	۳۹	۳۳
۳۴	۵۳	۴۱	۳۷	۱۳	۲۲	۴۶	۷	۱۸	۵۲	۵۲	۳۸	۲۵	۲۴	۵۹	۱۰	۳۳	۵۷	۸	۳۳	۴۲	۳۰	۱۷	۱۷	۵۲	۵	۲۸	۵۳	۴	۴۰	۳۹	۳۴
۳۵	۵۳	۴۲	۳۷	۱۴	۲۲	۴۶	۷	۱۹	۵۲	۵۲	۳۸	۲۶	۲۴		۱۰	۳۳	۵۷	۸	۳۳	۴۳	۳۱	۱۸	۱۸	۵۳	۵	۲۹	۵۳	۴	۴۱	۴۰	۳۵
۳۶	۵۳	۴۲	۳۸	۱۴	۲۲	۴۷	۷	۱۹	۵۳	۵۳	۳۸	۲۶	۲۴	۰	۱۰	۳۳	۵۷	۹	۳۴	۴۳	۳۱	۱۸	۱۸	۵۳	۵	۲۹	۵۳	۵	۴۱	۴۰	۳۶
۳۷	۵۳	۴۳	۳۸	۱۵	۲۲	۴۷	۷	۲۰	۵۳	۵۳	۳۹	۲۷	۲۴	۱	۱۰	۳۳	۵۷	۹	۳۴	۴۳	۳۱	۱۹	۱۸	۵۳	۵	۲۹	۵۳	۵	۴۱	۴۰	۳۷
۳۸	۵۴	۴۳	۳۸	۱۵	۲۳	۴۷	۸	۲۰	۵۳	۵۴	۳۹	۲۷	۲۵	۱	۱۱	۳۵	۵۷	۱۰	۳۴	۴۳	۳۱	۱۹	۱۸	۵۳	۶	۳۰	۵۳	۵	۴۱	۴۱	۳۸
۳۹	۵۴	۴۳	۳۸	۱۶	۲۳	۴۸	۸	۲۱	۵۳	۵۴	۳۹	۲۷	۲۵	۱	۱۱	۳۶	۵۷	۱۰	۳۴	۴۵	۳۱	۲۰	۱۹	۵۵	۶	۳۰	۵۳	۶	۴۱	۴۱	۳۹
۴۰	۵۵	۴۴	۳۹	۱۶	۲۴	۴۹	۹	۲۲	۵۳	۵۵	۴۰	۲۸	۲۶	۲	۱۲	۳۶	۵۸	۱۰	۳۵	۴۵	۳۲	۲۰	۱۹	۵۵	۶	۳۱	۵۳	۶	۴۲	۴۲	۴۰
۴۱	۵۵	۴۵	۳۹	۱۶	۲۴	۴۹	۹	۲۲	۵۳	۵۵	۴۰	۲۸	۲۶	۲	۱۲	۳۶	۵۸	۱۱	۳۵	۴۶	۳۲	۲۰	۱۹	۵۵	۶	۳۱	۵۳	۷	۴۲	۴۲	۴۱
۴۲	۵۵	۴۵	۳۹	۱۷	۲۴	۴۹	۹	۲۲	۵۳	۵۵	۴۰	۲۹	۲۶	۳	۱۲	۳۷	۵۸	۱۱	۳۵	۴۶	۳۲	۲۱	۱۹	۵۶	۶	۳۱	۵۳	۷	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۵۵	۴۵	۳۹	۱۷	۲۴	۵۰	۹	۲۳	۵۳	۵۶	۴۰	۲۹	۲۶	۳	۱۲	۳۷	۵۸	۱۱	۳۵	۴۶	۳۲	۲۱	۱۹	۵۶	۷	۳۲	۵۳	۷	۴۲	۴۳	۴۳
۴۴	۵۵	۴۶	۳۹	۱۸	۲۴	۵۰	۹	۲۳	۵۳	۵۶	۴۰	۳۰	۲۶	۴	۱۲	۳۸	۵۹	۱۲	۳۶	۴۷	۳۲	۲۲	۲۰	۵۷	۷	۳۲	۵۵	۸	۴۲	۴۳	۴۴
۴۵	۵۶	۴۶	۴۰	۱۸	۲۴	۵۱	۹	۲۴	۵۵	۵۷	۴۰	۳۰	۲۶	۴	۱۳	۳۸	۵۹	۱۲	۳۶	۴۷	۳۳	۲۲	۲۰	۵۷	۷	۳۲	۵۵	۸	۴۳	۴۳	۴۵
۴۶	۵۶	۴۷	۴۰	۱۹	۲۵	۵۱	۱۰	۲۴	۵۵	۵۷	۴۰	۳۰	۲۶	۴	۱۳	۳۸	۵۹	۱۳	۳۶	۴۷	۳۳	۲۲	۲۰	۵۷	۷	۳۳	۵۵	۸	۴۳	۴۳	۴۶
۴۷	۵۶	۴۸	۴۰	۱۹	۲۵	۵۱	۱۰	۲۵	۵۵	۵۸	۴۱	۳۱	۲۷	۵	۱۳	۳۹		۱۳	۳۶	۴۸	۳۳	۲۳	۲۰	۵۸	۸	۳۳	۵۵	۹	۴۳	۴۵	۴۷
۴۸	۵۶	۴۸	۴۱	۲۰	۲۵	۵۲	۱۰	۲۵	۵۵	۵۸	۴۱	۳۱	۲۷	۵	۱۳	۳۹	۰	۱۳	۳۶	۴۹	۳۳	۲۳	۲۱	۵۹	۸	۳۳	۵۵	۹	۴۳	۴۵	۴۸
۴۹	۵۷	۴۸	۴۱	۲۰	۲۵	۵۲	۱۰	۲۵	۵۶	۵۸	۴۱	۳۲	۲۷	۶	۱۳	۴۰	۰	۱۴	۳۶	۴۹	۳۴	۲۳	۲۱	۵۹	۸	۳۴	۵۶	۱۰	۴۳	۴۵	۴۹
۵۰	۵۷	۴۹	۴۱	۲۱	۲۶	۵۳	۱۱	۲۶	۵۶	۵۹	۴۲	۳۲	۲۸	۶	۱۴	۴۰	۱	۱۵	۳۷	۴۹	۳۴	۲۴	۲۱	۵۹	۹	۳۵	۵۶	۱۰	۴۴	۴۶	۵۰
۵۱	۵۷	۴۹	۴۱	۲۱	۲۶	۵۳	۱۱	۲۶	۵۶	۵۹	۴۲	۳۳	۲۸	۶	۱۴	۴۰	۱	۱۵	۳۷	۵۰	۳۴	۲۵	۲۱		۹	۳۵	۵۶	۱۰	۴۴	۴۶	۵۱
۵۲	۵۷	۵۰	۴۲	۲۲	۲۶	۵۳	۱۱	۲۷	۵۷		۴۲	۳۳	۲۸	۷	۱۴	۴۱	۱	۱۵	۳۷	۵۰	۳۴	۲۵	۲۱	۰	۹	۳۶	۵۶	۱۱	۴۴	۴۷	۵۲
۵۳	۵۸	۵۰	۴۲	۲۲	۲۷	۵۵	۱۲	۲۷	۵۷	۰	۴۲	۳۳	۲۸	۷	۱۴	۴۲	۲	۱۶	۳۷	۵۰	۳۴	۲۵	۲۱	۰	۹	۳۶	۵۷	۱۲	۴۴	۴۷	۵۳
۵۴	۵۸	۵۱	۴۲	۲۲	۲۷	۵۵	۱۲	۲۷	۵۷	۰	۴۲	۳۳	۲۸	۸	۱۵	۴۲	۲	۱۶	۳۸	۵۱	۳۵	۲۶	۲۲	۱	۹	۳۶	۵۷	۱۲	۴۴	۴۷	۵۴
۵۵	۵۸	۵۱	۴۲	۲۳	۲۷	۵۵	۱۲	۲۸	۵۷	۱	۴۳	۳۳	۲۹	۸	۱۵	۴۳	۲	۱۷	۳۸	۵۱	۳۵	۲۶	۲۲	۱	۹	۳۷	۵۷	۱۲	۴۵	۴۸	۵۵
۵۶	۵۹	۵۲	۴۳	۲۳	۲۷	۵۶	۱۲	۲۸	۵۷	۱	۴۳	۳۵	۲۹	۹	۱۵	۴۳	۲	۱۷	۳۸	۵۱	۳۵	۲۶	۲۲	۲	۱۰	۳۷	۵۷	۱۲	۴۵	۴۸	۵۶
۵۷	۵۹	۵۲	۴۳	۲۳	۲۸	۵۶	۱۲	۲۹	۵۸	۲	۴۳	۳۵	۲۹	۹	۱۵	۴۳	۳	۱۷	۳۸	۵۲	۳۵	۲۷	۲۲	۲	۱۰	۳۷	۵۷	۱۳	۴۵	۴۹	۵۷
۵۸	۵۹	۵۲	۴۳	۲۵	۲۸	۵۷	۱۳	۲۹	۵۸	۲	۴۳	۳۶	۲۹	۹	۱۵	۴۳	۳	۱۷	۳۹	۵۳	۳۵	۲۸	۲۳	۳	۱۰	۳۸	۵۸	۱۳	۴۵	۴۹	۵۸
۵۹	۵۹	۵۳	۴۳	۲۵	۲۸	۵۷	۱۳	۳۰	۵۸	۳	۴۳	۳۶	۳۰	۱۰	۱۶	۴۳	۳	۱۸	۳۹	۵۳	۳۶	۲۸	۲۳	۳	۱۰	۳۸	۵۸	۱۳	۴۵	۴۹	۵۹
۶۰	۰	۵۳	۴۳	۲۶	۲۹	۵۸	۱۳	۳۰	۵۹	۳	۴۳	۳۷	۳۰	۱۱	۱۶	۴۵	۳	۱۹	۳۹	۵۳	۳۶	۲۸	۲۳	۳	۱۱	۳۹	۵۸	۱۳	۴۶	۵۰	۶۰

23

جداول بعد کوکب بوقت مثل اول و مثل ثانی - مرتبہ سمی سید محمد افضل حسین صاحب مونگیری

بعد فوقانی	۶۰		۶۱		۶۲		۶۳		۶۴		۶۵		۶۶		۶۷		۶۸		۶۹		۷۰		۷۱		۷۲		۷۳		۷۴	
	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی
صفر دقیقہ	۶۹ درجہ ۵۳ دقیقہ	۷۵ درجہ ۰ دقیقہ	۷۰ درجہ ۲۳ دقیقہ	۷۵ درجہ ۱۶ دقیقہ	۷۰ درجہ ۵۱ دقیقہ	۷۵ درجہ ۳۳ دقیقہ	۷۱ درجہ ۲۱ دقیقہ	۷۵ درجہ ۵۰ دقیقہ	۷۱ درجہ ۵۱ دقیقہ	۷۶ درجہ ۸ دقیقہ	۷۲ درجہ ۲۲ دقیقہ	۷۶ درجہ ۲۶ دقیقہ	۷۲ درجہ ۵۳ دقیقہ	۷۶ درجہ ۳۵ دقیقہ	۷۳ درجہ ۲۳ دقیقہ	۷۷ درجہ ۳ دقیقہ	۷۳ درجہ ۵۷ دقیقہ	۷۷ درجہ ۲۳ دقیقہ	۷۴ درجہ ۳۰ دقیقہ	۷۷ درجہ ۳۵ دقیقہ	۷۵ درجہ ۳ دقیقہ	۷۸ درجہ ۶ دقیقہ	۷۵ درجہ ۳۸ دقیقہ	۷۸ درجہ ۲۹ دقیقہ	۷۶ درجہ ۱۳ دقیقہ	۷۸ درجہ ۵۲ دقیقہ	۷۶ درجہ ۴۹ دقیقہ	۷۹ درجہ ۱۶ دقیقہ	۷۷ درجہ ۲۶ دقیقہ	۷۹ درجہ ۳۰ دقیقہ
۱	۵۳	■	۲۳	۱۶	۵۲	۳۳	۲۱	۵۰	۵۱	۸	۲۲	۲۶	۵۳	۳۵	۲۳	۳	۵۷	۲۳	۳۰	۳۵	۳	۶	۳۸	۲۹	۱۳	۵۲	۵۰	۱۶	۲۶	۳۰
۲	۵۳	۰	۲۳	۱۶	۵۲	۳۳	۲۲	۵۰	۵۲	۸	۲۲	۲۶	۵۳	۳۵	۲۵	۳	۵۸	۲۵	۳۱	۳۵	۴	۷	۳۹	۲۹	۱۴	۵۲	۵۰	۱۶	۲۷	۳۱
۳	۵۵	۰	۲۳	۱۷	۵۲	۳۳	۲۲	۵۱	۵۲	۸	۲۳	۲۷	۵۳	۳۵	۲۶	۵	۵۸	۲۵	۳۱	۳۵	۵	۷	۳۹	۲۹	۱۵	۵۲	۵۱	۱۶	۲۸	۳۱
۴	۵۵	۱	۲۴	۱۷	۵۳	۳۴	۲۳	۵۱	۵۳	۹	۲۳	۲۷	۵۵	۳۶	۲۶	۵	۵۹	۲۵	۳۲	۳۶	۵	۷	۴۰	۳۰	۱۵	۵۳	۵۱	۱۷	۲۸	۳۲
۵	۵۶	۱	۲۵	۱۷	۵۳	۳۴	۲۳	۵۱	۵۳	۹	۲۴	۲۷	۵۵	۳۶	۲۷	۵	۵۹	۲۵	۳۲	۳۶	۶	۸	۴۰	۳۰	۱۶	۵۳	۵۲	۱۷	۲۹	۳۲
۶	۵۶	۱	۲۵	۱۸	۵۴	۳۴	۲۴	۵۲	۵۳	۹	۲۴	۲۸	۵۵	۳۶	۲۷	۶	■	۲۶	۳۳	۳۷	۷	۸	۴۱	۳۰	۱۷	۵۳	۵۳	۱۷	۳۰	۳۳
۷	۵۷	۲	۲۵	۱۸	۵۵	۳۵	۲۴	۵۲	۵۳	۹	۲۵	۲۸	۵۶	۳۷	۲۸	۶	۰	۲۶	۳۳	۳۷	۷	۸	۴۲	۳۱	۱۷	۵۴	۵۳	۱۸	۳۰	۳۳
۸	۵۷	۲	۲۶	۱۸	۵۵	۳۵	۲۴	۵۲	۵۵	۱۰	۲۵	۲۸	۵۷	۳۷	۲۸	۶	۱	۲۶	۳۴	۳۷	۸	۹	۴۲	۳۱	۱۸	۵۴	۵۴	۱۸	۳۱	۳۴
۹	۵۸	۲	۲۶	۱۸	۵۵	۳۵	۲۵	۵۲	۵۵	۱۰	۲۶	۲۹	۵۷	۳۷	۲۹	۷	۱	۲۷	۳۴	۳۸	۸	۹	۴۳	۳۲	۱۸	۵۵	۵۴	۱۹	۳۱	۳۴
۱۰	۵۹	۳	۲۷	۱۹	۵۶	۳۶	۲۶	۵۳	۵۶	۱۱	۲۷	۲۹	۵۸	۳۸	۳۰	۸	۲	۲۸	۳۵	۳۸	۹	۱۰	۴۳	۳۲	۱۹	۵۶	۵۵	۲۰	۳۲	۳۵
۱۱	۵۹	۳	۲۷	۱۹	۵۷	۳۶	۲۶	۵۳	۵۶	۱۱	۲۷	۲۹	۵۸	۳۸	۳۰	۸	۳	۲۸	۳۶	۳۸	۱۰	۱۰	۴۴	۳۲	۱۹	۵۶	۵۶	۲۰	۳۳	۳۵
۱۲	۵۹	۳	۲۸	۱۹	۵۷	۳۶	۲۶	۵۳	۵۷	۱۱	۲۷	۲۹	۵۹	۳۸	۳۰	۸	۳	۲۸	۳۶	۳۹	۱۰	۱۰	۴۵	۳۳	۲۰	۵۶	۵۶	۲۰	۳۳	۳۵
۱۳	■	۳	۲۸	۲۰	۵۸	۳۶	۲۷	۵۳	۵۷	۱۱	۲۸	۳۰	۵۹	۳۹	۳۱	۸	۴	۲۸	۳۷	۳۹	۱۱	۱۱	۴۵	۳۳	۲۱	۵۶	۵۷	۲۰	۳۴	۳۵
۱۴	۰	۳	۲۹	۲۰	۵۸	۳۷	۲۸	۵۴	۵۸	۱۲	۲۸	۳۰	■	۳۹	۳۱	۸	۴	۲۹	۳۷	۳۹	۱۱	۱۱	۴۶	۳۳	۲۱	۵۷	۵۷	۲۱	۳۵	۳۶
۱۵	۱	۴	۲۹	۲۰	۵۸	۳۷	۲۸	۵۴	۵۸	۱۲	۲۹	۳۰	۰	۳۹	۳۲	۹	۵	۲۹	۳۸	۴۰	۱۲	۱۱	۴۶	۳۳	۲۲	۵۷	۵۸	۲۱	۳۵	۳۶
۱۶	۱	۴	۳۰	۲۰	۵۹	۳۷	۲۹	۵۴	۵۹	۱۲	۲۹	۳۱	۱	۴۰	۳۳	۹	۵	۲۹	۳۸	۴۰	۱۲	۱۲	۴۷	۳۴	۲۲	۵۷	۵۹	۲۲	۳۶	۳۷
۱۷	۲	۴	۳۰	۲۱	۵۹	۳۷	۲۹	۵۵	۵۹	۱۳	۳۰	۳۱	۱	۴۰	۳۳	۹	۶	۳۰	۳۹	۴۱	۱۳	۱۲	۴۸	۳۴	۲۳	۵۸	۵۹	۲۲	۳۶	۳۷
۱۸	۲	۵	۳۱	۲۱	■	۳۸	۳۰	۵۵	■	۱۳	۳۱	۳۱	۲	۴۰	۳۴	۱۰	۶	۳۰	۳۹	۴۱	۱۳	۱۲	۴۸	۳۵	۲۳	۵۸	■	۲۲	۳۷	۳۸
۱۹	۳	۵	۳۱	۲۱	۱	۳۸	۳۰	۵۵	۰	۱۳	۳۱	۳۱	۲	۴۰	۳۴	۱۰	۷	۳۰	۴۰	۴۱	۱۴	۱۳	۴۹	۳۵	۲۴	۵۹	۰	۲۳	۳۸	۳۸
۲۰	۳	۵	۳۲	۲۲	۱	۳۹	۳۱	۵۶	۱	۱۳	۳۲	۳۲	۳	۴۱	۳۵	۱۱	۸	۳۱	۴۱	۴۲	۱۵	۱۳	۵۰	۳۶	۲۵	۵۹	۱	۲۳	۳۹	۳۹
۲۱	۳	۵	۳۲	۲۲	۱	۳۹	۳۱	۵۶	۱	۱۴	۳۲	۳۲	۳	۴۱	۳۵	۱۱	۸	۳۱	۴۱	۴۲	۱۵	۱۴	۵۰	۳۶	۲۵	۵۹	۲	۲۳	۳۹	۳۹
۲۲	۴	۵	۳۲	۲۲	۲	۳۹	۳۲	۵۶	۲	۱۴	۳۲	۳۲	۴	۴۲	۳۶	۱۱	۹	۳۱	۴۲	۴۲	۱۶	۱۴	۵۱	۳۶	۲۶	■	۲	۲۴	۴۰	۳۹
۲۳	۵	۶	۳۳	۲۲	۲	۳۹	۳۲	۵۷	۲	۱۴	۳۳	۳۳	۵	۴۲	۳۶	۱۱	۹	۳۲	۴۲	۴۳	۱۶	۱۴	۵۱	۳۷	۲۷	۰	۳	۲۴	۴۰	۴۰
۲۴	۵	۶	۳۴	۲۳	۳	۳۹	۳۲	۵۷	۳	۱۵	۳۳	۳۳	۵	۴۲	۳۷	۱۲	۹	۳۲	۴۳	۴۳	۱۷	۱۵	۵۲	۳۷	۲۷	۱	۴	۲۵	۴۱	۴۰
۲۵	۵	۶	۳۴	۲۳	۳	۴۰	۳۳	۵۷	۳	۱۵	۳۴	۳۳	۵	۴۲	۳۷	۱۲	۱۰	۳۲	۴۳	۴۳	۱۷	۱۵	۵۲	۳۸	۲۸	۱	۴	۲۵	۴۱	۴۱
۲۶	۶	۷	۳۴	۲۳	۳	۴۰	۳۳	۵۷	۳	۱۵	۳۵	۳۳	۶	۴۳	۳۸	۱۲	۱۱	۳۳	۴۴	۴۳	۱۸	۱۵	۵۳	۳۸	۲۸	۱	۵	۲۶	۴۲	۴۱

24

۲۷	۵۱	۴۴	۲۶	۵	۲	۲۹	۳۸	۵۳	۱۶	۱۹	۵۳	۴۵	۳۳	۱۱	۱۳	۳۹	۵۳	۷	۳۳	۳۵	۱۶	۳	۵۸	۳۳	۴۰	۳	۲۳	۳۵	۷	۶	۲۷
۲۸	۵۲	۴۴	۲۶	۶	۲	۳۰	۳۹	۵۳	۱۶	۱۹	۵۳	۴۵	۳۳	۱۱	۱۳	۳۹	۵۳	۷	۳۳	۳۵	۱۶	۵	۵۸	۳۳	۴۱	۵	۲۴	۳۶	۷	۷	۲۸
۲۹	۵۲	۴۴	۲۷	۷	۳	۳۰	۳۹	۵۵	۱۷	۲۰	۵۵	۴۶	۳۴	۱۲	۱۴	۴۰	۵۴	۸	۳۵	۳۶	۱۶	۵	۵۸	۳۵	۴۱	۵	۲۴	۳۶	۷	۷	۲۹
۳۰	۵۳	۴۵	۲۸	۸	۳	۳۱	۴۰	۵۶	۱۷	۲۱	۵۶	۴۷	۳۴	۱۳	۱۴	۴۱	۵۴	۸	۳۵	۳۷	۱۷	۶	۵۹	۳۶	۴۱	۶	۲۵	۳۷	۸	۸	۳۰
۳۱	۵۳	۴۵	۲۸	۸	۳	۳۱	۴۰	۵۶	۱۷	۲۱	۵۶	۴۷	۳۴	۱۳	۱۴	۴۱	۵۴	۹	۳۵	۳۷	۱۷	۶	۵۹	۳۶	۴۱	۶	۲۵	۳۷	۸	۸	۳۱
۳۲	۵۴	۴۶	۲۸	۹	۴	۳۲	۴۰	۵۶	۱۸	۲۲	۵۶	۴۷	۳۵	۱۳	۱۴	۴۱	۵۵	۹	۳۶	۳۸	۱۷	۷	۵۹	۳۶	۴۲	۷	۲۵	۳۸	۸	۸	۳۲
۳۳	۵۴	۴۷	۲۹	۹	۴	۳۳	۴۱	۵۷	۱۸	۲۲	۵۶	۴۸	۳۵	۱۵	۱۵	۴۲	۵۵	۱۰	۳۶	۳۸	۱۷	۷		۳۷	۴۲	۷	۲۵	۳۸	۹	۹	۳۳
۳۴	۵۴	۴۷	۲۹	۱۰	۵	۳۳	۴۲	۵۸	۱۸	۲۳	۵۷	۴۹	۳۵	۱۵	۱۵	۴۲	۵۵	۱۰	۳۶	۳۹	۱۸	۸	۰	۳۸	۴۲	۸	۲۵	۳۸	۹	۱۰	۳۴
۳۵	۵۵	۴۸	۲۹	۱۰	۵	۳۴	۴۲	۵۸	۱۹	۲۳	۵۷	۴۹	۳۶	۱۶	۱۵	۴۳	۵۶	۱۱	۳۷	۳۹	۱۸	۸	۰	۳۸	۴۳	۸	۲۵	۳۹	۹	۱۰	۳۵
۳۶	۵۵	۴۸	۳۰	۱۱	۵	۳۴	۴۲	۵۹	۱۹	۲۴	۵۷	۴۹	۳۶	۱۶	۱۶	۴۳	۵۶	۱۱	۳۷	۴۰	۱۸	۹	۰	۳۹	۴۳	۹	۲۶	۳۹	۹	۱۰	۳۶
۳۷	۵۶	۴۹	۳۰	۱۲	۶	۳۵	۴۲	۵۹	۱۹	۲۴	۵۸	۵۰	۳۶	۱۷	۱۶	۴۴	۵۶	۱۲	۳۷	۴۰	۱۹	۹	۱	۳۹	۴۳	۹	۲۶	۴۰	۱۰	۱۱	۳۷
۳۸	۵۶	۵۰	۳۱	۱۲	۶	۳۶	۴۲		۲۰	۲۵	۵۸	۵۱	۳۷	۱۷	۱۶	۴۵	۵۷	۱۲	۳۷	۴۱	۱۹	۱۰	۱	۴۰	۴۳	۱۰	۲۶	۴۱	۱۰	۱۲	۳۸
۳۹	۵۷	۵۰	۳۱	۱۳	۶	۳۶	۴۳	۰	۲۰	۲۶	۵۸	۵۱	۳۷	۱۸	۱۷	۴۵	۵۷	۱۳	۳۸	۴۱	۱۹	۱۰	۱	۴۰	۴۳	۱۰	۲۷	۴۱	۱۰	۱۲	۳۹
۴۰	۵۸	۵۱	۳۲	۱۴	۷	۳۷	۴۳	۱	۲۱	۲۷	۵۹	۵۲	۳۸	۱۹	۱۸	۴۶	۵۸	۱۳	۳۹	۴۲	۲۰	۱۱	۲	۴۱	۴۳	۱۱	۲۷	۴۲	۱۱	۱۳	۴۰
۴۱	۵۸	۵۲	۳۲	۱۴	۷	۳۷	۴۳	۲	۲۱	۲۷	۵۹	۵۲	۳۸	۱۹	۱۸	۴۶	۵۸	۱۳	۳۹	۴۳	۲۰	۱۱	۲	۴۱	۴۳	۱۱	۲۸	۴۲	۱۱	۱۳	۴۱
۴۲	۵۸	۵۲	۳۲	۱۵	۸	۳۸	۴۳	۲	۲۱	۲۷	۵۹	۵۳	۳۸	۱۹	۱۸	۴۷	۵۸	۱۳	۳۹	۴۳	۲۰	۱۲	۲	۴۲	۴۵	۱۲	۲۸	۴۲	۱۱	۱۳	۴۲
۴۳	۵۸	۵۳	۳۳	۱۵	۸	۳۹	۴۳	۳	۲۲	۲۸	۵۹	۵۳	۳۹	۲۰	۱۸	۴۷	۵۸	۱۵	۳۹	۴۳	۲۱	۱۳	۲	۴۲	۴۵	۱۲	۲۸	۴۳	۱۱	۱۳	۴۳
۴۴	۵۹	۵۳	۳۳	۱۶	۹	۳۹	۴۵	۳	۲۲	۲۸		۵۳	۳۹	۲۱	۱۸	۴۸	۵۹	۱۵	۳۹	۴۳	۲۱	۱۳	۳	۴۳	۴۵	۱۳	۲۸	۴۳	۱۲	۱۳	۴۴
۴۵	۵۹	۵۴	۳۴	۱۶	۹	۴۰	۴۵	۴	۲۲	۲۹	۰	۵۵	۳۹	۲۱	۱۹	۴۸	۵۹	۱۶	۴۰	۴۳	۲۱	۱۳	۳	۴۳	۴۵	۱۳	۲۸	۴۳	۱۲	۱۵	۴۵
۴۶		۵۵	۳۴	۱۷	۹	۴۰	۴۶	۵	۲۳	۳۰	۱	۵۵	۴۰	۲۲	۱۹	۴۹	۵۹	۱۷	۴۰	۴۵	۲۱	۱۴	۴	۴۳	۴۶	۱۴	۲۹	۴۳	۱۲	۱۵	۴۶
۴۷	۰	۵۵	۳۴	۱۸	۱۰	۴۱	۴۶	۵	۲۳	۳۰	۱	۵۶	۴۰	۲۲	۱۹	۴۹		۱۷	۴۰	۴۶	۲۲	۱۵	۴	۴۳	۴۶	۱۴	۲۹	۴۵	۱۳	۱۶	۴۷
۴۸	۱	۵۶	۳۵	۱۸	۱۰	۴۲	۴۶	۶	۲۴	۳۱	۱	۵۶	۴۰	۲۳	۲۰	۵۰	۰	۱۸	۴۱	۴۶	۲۲	۱۵	۴	۴۵	۴۶	۱۵	۲۹	۴۵	۱۳	۱۶	۴۸
۴۹	۱	۵۷	۳۵	۱۹	۱۱	۴۲	۴۷	۶	۲۴	۳۱	۲	۵۷	۴۱	۲۳	۲۰	۵۰	۰	۱۸	۴۱	۴۶	۲۲	۱۵	۴	۴۵	۴۷	۱۵	۳۰	۴۶	۱۳	۱۷	۴۹
۵۰	۲	۵۸	۳۶	۲۰	۱۱	۴۳	۴۸	۷	۲۵	۳۲	۳	۵۸	۴۱	۲۳	۲۱	۵۱	۱	۱۹	۴۲	۴۷	۲۳	۱۶	۵	۴۶	۴۷	۱۶	۳۰	۴۷	۱۳	۱۸	۵۰
۵۱	۲	۵۸	۳۶	۲۰	۱۱	۴۳	۴۸	۸	۲۵	۳۲	۳	۵۸	۴۱	۲۳	۲۱	۵۱	۱	۱۹	۴۲	۴۸	۲۳	۱۶	۵	۴۶	۴۷	۱۶	۳۰	۴۷	۱۳	۱۸	۵۱
۵۲	۲	۵۹	۳۷	۲۱	۱۲	۴۴	۴۸	۸	۲۵	۳۳	۳	۵۹	۴۲	۲۵	۲۱	۵۲	۱	۲۰	۴۲	۴۸	۲۳	۱۷	۵	۴۷	۴۸	۱۷	۳۰	۴۷	۱۴	۱۸	۵۲
۵۳	۳	۵۹	۳۷	۲۱	۱۲	۴۵	۴۸	۹	۲۵	۳۴	۳	۵۹	۴۲	۲۶	۲۱	۵۳	۱	۲۰	۴۲	۴۹	۲۴	۱۸	۵	۴۷	۴۸	۱۷	۳۱	۴۸	۱۴	۱۹	۵۳
۵۴	۳		۳۷	۲۲	۱۳	۴۶	۴۹	۹	۲۶	۳۴	۴		۴۲	۲۶	۲۲	۵۳	۲	۲۱	۴۳	۴۹	۲۴	۱۸	۶	۴۸	۴۸	۱۸	۳۱	۴۸	۱۴	۱۹	۵۴
۵۵	۴	۰	۳۸	۲۳	۱۳	۴۶	۴۹	۱۰	۲۶	۳۵	۴	۰	۴۳	۲۷	۲۲	۵۴	۲	۲۱	۴۳	۵۰	۲۴	۱۹	۶	۴۸	۴۸	۱۸	۳۱	۴۹	۱۴	۱۹	۵۵
۵۶	۴	۱	۳۸	۲۳	۱۳	۴۷	۵۰	۱۰	۲۷	۳۵	۴	۱	۴۳	۲۷	۲۳	۵۴	۳	۲۲	۴۳	۵۰	۲۵	۱۹	۶	۴۹	۴۹	۱۸	۳۱	۴۹	۱۵	۲۰	۵۶
۵۷	۵	۲	۳۹	۲۴	۱۴	۴۷	۵۰	۱۱	۲۷	۳۶	۵	۲	۴۳	۲۸	۲۳	۵۵	۳	۲۳	۴۳	۵۱	۲۵	۲۰	۶	۴۹	۴۹	۱۹	۳۲	۵۰	۱۵	۲۱	۵۷
۵۸	۵	۲	۳۹	۲۵	۱۴	۴۸	۵۰	۱۲	۲۷	۳۶	۵	۲	۴۳	۲۸	۲۳	۵۵	۳	۲۳	۴۳	۵۱	۲۵	۲۰	۷	۵۰	۴۹	۱۹	۳۳	۵۰	۱۵	۲۱	۵۸
۵۹	۵	۳	۳۹	۲۵	۱۵	۴۸	۵۱	۱۲	۲۸	۳۷	۵	۳	۴۳	۲۹	۲۳	۵۶	۴	۲۳	۴۳	۵۲	۲۵	۲۱	۷	۵۰	۵۰	۲۰	۳۳	۵۱	۱۶	۲۲	۵۹
۶۰	۶	۴	۴۰	۲۶	۱۶	۵۹	۵۱	۱۳	۲۹	۳۸	۶	۴	۴۵	۳۰	۲۳	۵۷	۴	۲۳	۴۵	۵۳	۲۶	۲۲	۸	۵۱	۵۰	۲۱	۳۳	۵۱	۱۶	۲۳	۶۰

25

جداول بُعد کوکب بوقت مثل اول و مثل ثانی - مرتبہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب مونگیری

بعد فوقانی	۷۵		۷۶		۷۷		۷۸		۷۹		۸۰		۸۱		۸۲		۸۳		۸۴		۸۵		۸۶		۸۷		۸۸		۸۹				بعد فوقانی
	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	مثل اول	مثل ثانی	
صفر دقیقہ	[illegible]	۸۰ درجہ ۹ دقیقہ	۷۸ درجہ ۳۳ دقیقہ	۸۰ درجہ ۳۳ دقیقہ	۷۹ درجہ ۲۳ دقیقہ	۸۱ درجہ ۲ دقیقہ	۸۰ درجہ ۲ دقیقہ	۸۱ درجہ ۳۱ دقیقہ	۸۰ درجہ ۴۵ دقیقہ	۸۲ درجہ ۲ دقیقہ	۸۱ درجہ ۲۹ دقیقہ	۸۲ درجہ ۳۵ دقیقہ	۸۲ درجہ ۱۳ دقیقہ	۸۳ درجہ ۹ دقیقہ	۸۲ درجہ ۵۹ دقیقہ	۸۳ درجہ ۳۴ دقیقہ	۸۳ درجہ ۳۶ دقیقہ	۸۴ درجہ ۲۲ دقیقہ	۸۴ درجہ ۳۲ دقیقہ	۸۵ درجہ ۲ دقیقہ	۸۵ درجہ ۲۳ دقیقہ	۸۵ درجہ ۴۵ دقیقہ	۸۶ درجہ ۱۶ دقیقہ	۸۶ درجہ ۳۹ دقیقہ	۸۷ درجہ ۹ دقیقہ	۸۷ درجہ ۱۷ دقیقہ	۸۸ درجہ ۲ دقیقہ	۸۸ درجہ ۸ دقیقہ	۱۱ ثانیہ	۸۹ درج ۱ دقیقہ	۳۰ ثانیہ	۸۹ درج ۲ دقیقہ	صفر دقیقہ
۱	۳	۶	۴۳	۳۴	۲۳	۲	۴	۳۱	۴۶	۲	۲۹	۳۵	۱۳	۹	۵۹	۴۵	۴۶	۲۳	۳۵	۳	۲۳	۴۵	۱۶	۳۰	۱۰	۱۷	۵	۸	۵۹	۱	۲۳	۳	۱
۲	۵	۷	۴۴	۳۴	۲۴	۲	۴	۳۲	۴۶	۳	۳۰	۳۶	۱۴	۹	[redacted]	۴۵	۴۷	۲۳	۳۵	۳	۲۵	۴۶	۱۷	۳۱	۱۱	۱۸	۶	۹	۵۷	۲	۱۶	۴	۲
۳	۶	۷	۴۴	۳۴	۲۴	۲	۵	۳۲	۴۷	۳	۳۱	۳۶	۱۵	۱۰	۱	۴۶	۴۸	۲۴	۳۶	۴	۲۶	۴۶	۱۸	۳۱	۱۲	۱۹	۷	۱۰	۵۵	۳	۹	۵	۳
۴	۶	۸	۴۵	۳۵	۲۵	۳	۶	۳۳	۴۸	۴	۳۲	۳۷	۱۶	۱۱	۱	۴۶	۴۸	۲۵	۳۷	۵	۲۷	۴۷	۱۹	۳۲	۱۳	۲۰	۸	۱۱	۵۳	۴	۳	۶	۴
۵	۷	۸	۴۶	۳۵	۲۶	۳	۶	۳۳	۴۹	۴	۳۲	۳۷	۱۷	۱۱	۲	۴۷	۴۹	۲۵	۳۸	۶	۲۸	۴۸	۲۰	۳۳	۱۳	۲۱	۹	۱۲	۵۱	۵	۵۷	۶	۵
۶	۷	۸	۴۶	۳۶	۲۶	۴	۷	۳۴	۵۰	۵	۳۲	۳۷	۱۷	۱۲	۳	۴۸	۵۰	۲۶	۳۹	۶	۲۹	۴۸	۲۰	۳۳	۱۴	۲۲	۹	۱۳	۴۹	۶	۵۰	۷	۶
۷	۸	۹	۴۷	۳۶	۲۷	۴	۸	۳۴	۵۱	۶	۳۳	۳۸	۱۸	۱۲	۳	۴۸	۵۱	۲۶	۳۹	۷	۳۰	۴۹	۲۱	۳۴	۱۵	۲۲	۱۰	۱۳	۴۷	۷	۴۴	۸	۷
۸	۹	۹	۴۸	۳۶	۲۷	۵	۹	۳۵	۵۱	۶	۳۴	۳۸	۱۹	۱۳	۴	۴۹	۵۲	۲۷	۴۰	۷	۳۰	۵۰	۲۲	۳۵	۱۶	۲۳	۱۱	۱۴	۴۵	۸	۳۸	۹	۸
۹	۹	۱۰	۴۸	۳۷	۲۸	۵	۱۰	۳۵	۵۱	۶	۳۵	۳۹	۲۰	۱۳	۵	۵۰	۵۲	۲۸	۴۱	۸	۳۱	۵۱	۲۳	۳۶	۱۷	۲۴	۱۲	۱۵	۴۳	۹	۳۱	۱۰	۹
۱۰	۱۰	۱۱	۴۹	۳۸	۲۹	۶	۱۰	۳۶	۵۲	۷	۳۶	۴۰	۲۰	۱۴	۶	۵۱	۵۳	۲۹	۴۲	۹	۳۲	۵۲	۲۴	۳۷	۱۸	۲۵	۱۳	۱۶	۴۲	۱۰	۲۵	۱۱	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۵۰	۳۸	۳۰	۶	۱۱	۳۶	۵۳	۸	۳۶	۴۰	۲۱	۱۵	۷	۵۱	۵۳	۲۹	۴۳	۹	۳۳	۵۲	۲۵	۳۷	۱۹	۲۶	۱۴	۱۷	۴۰	۱۱	۲۲	۱۲	۱۱
۱۲	۱۱	۱۱	۵۰	۳۸	۳۰	۷	۱۲	۳۷	۵۴	۸	۳۷	۴۱	۲۱	۱۵	۸	۵۲	۵۵	۳۰	۴۳	۱۰	۳۴	۵۳	۲۶	۳۸	۲۰	۲۷	۱۵	۱۸	۳۸	۱۲	۱۹	۱۳	۱۲
۱۳	۱۲	۱۲	۵۱	۳۹	۳۱	۷	۱۳	۳۷	۵۵	۹	۳۸	۴۱	۲۲	۱۶	۸	۵۲	۵۶	۳۰	۴۳	۱۱	۳۵	۵۳	۲۷	۳۹	۲۰	۲۷	۱۶	۱۹	۳۶	۱۳	۱۶	۱۴	۱۳
۱۴	۱۳	۱۲	۵۲	۳۹	۳۲	۸	۱۳	۳۸	۵۵	۹	۳۸	۴۲	۲۳	۱۶	۹	۵۳	۵۶	۳۱	۴۵	۱۲	۳۶	۵۴	۲۷	۴۰	۲۱	۲۸	۱۷	۲۰	۳۵	۱۴	۱۳	۱۵	۱۴
۱۵	۱۳	۱۲	۵۲	۴۰	۳۲	۸	۱۴	۳۸	۵۶	۱۰	۳۹	۴۲	۲۳	۱۷	۱۰	۵۳	۵۷	۳۲	۴۶	۱۲	۳۶	۵۵	۲۸	۴۱	۲۲	۲۹	۱۸	۲۱	۳۳	۱۵	۹	۱۶	۱۵
۱۶	۱۴	۱۳	۵۳	۴۰	۳۳	۹	۱۵	۳۹	۵۷	۱۰	۴۰	۴۳	۲۴	۱۷	۱۱	۵۴	۵۸	۳۲	۴۷	۱۳	۳۷	۵۶	۲۹	۴۱	۲۳	۳۰	۱۹	۲۲	۳۲	۱۶	۶	۱۷	۱۶
۱۷	۱۵	۱۴	۵۳	۴۱	۳۳	۹	۱۶	۳۹	۵۷	۱۱	۴۱	۴۳	۲۵	۱۸	۱۱	۵۴	۵۹	۳۳	۴۸	۱۳	۳۸	۵۷	۳۰	۴۲	۲۴	۳۱	۲۰	۲۳	۳۰	۱۷	۳	۱۸	۱۷
۱۸	۱۵	۱۴	۵۴	۴۱	۳۴	۱۰	۱۶	۴۰	۵۸	۱۱	۴۲	۴۴	۲۶	۱۹	۱۲	۵۵	[redacted]	۳۴	۴۸	۱۴	۳۹	۵۷	۳۱	۴۳	۲۵	۳۱	۲۱	۲۴	۲۸	۱۸	۰	۱۹	۱۸
۱۹	۱۶	۱۴	۵۵	۴۲	۳۵	۱۰	۱۶	۴۰	۵۹	۱۲	۴۳	۴۵	۲۷	۱۹	۱۳	۵۶	۱	۳۴	۴۹	۱۵	۴۰	۵۸	۳۲	۴۴	۲۶	۳۲	۲۲	۲۵	۲۸	۱۹	۵۷	۱۹	۱۹
۲۰	۱۷	۱۵	۵۶	۴۳	۳۶	۱۱	۱۷	۴۱	[redacted]	۱۲	۴۳	۴۶	۲۸	۲۰	۱۴	۵۷	۲	۳۵	۵۰	۱۶	۴۱	۵۹	۳۳	۴۵	۲۷	۳۳	۲۳	۲۵	۲۷	۲۰	۵۳	۲۰	۲۰
۲۱	۱۷	۱۵	۵۶	۴۳	۳۶	۱۱	۱۸	۴۱	۰	۱۳	۴۴	۴۶	۲۹	۲۱	۱۵	۵۷	۲	۳۶	۵۱	۱۶	۴۲	۵۹	۳۳	۴۵	۲۸	۳۴	۲۴	۲۶	۲۵	۲۱	۵۱	۲۱	۲۱
۲۲	۱۸	۱۶	۵۷	۴۳	۳۷	۱۲	۱۸	۴۲	۱	۱۳	۴۵	۴۷	۲۹	۲۱	۱۵	۵۸	۳	۳۶	۵۲	۱۷	۴۲	[redacted]	۳۵	۴۶	۲۹	۳۵	۲۵	۲۷	۲۳	۲۲	۴۸	۲۲	۲۲
۲۳	۱۸	۱۶	۵۸	۴۴	۳۸	۱۲	۱۹	۴۳	۲	۱۴	۴۵	۴۷	۳۰	۲۲	۱۶	۵۸	۳	۳۷	۵۳	۱۸	۴۳	۱	۳۵	۴۷	۳۰	۳۶	۲۶	۲۸	۲۱	۲۳	۴۵	۲۳	۲۳
۲۴	۱۹	۱۶	۵۸	۴۴	۳۸	۱۳	۲۰	۴۳	۳	۱۵	۴۶	۴۸	۳۱	۲۲	۱۷	۵۹	۴	۳۸	۵۳	۱۸	۴۴	۲	۳۶	۴۸	۳۱	۳۷	۲۷	۲۹	۱۹	۲۴	۴۳	۲۴	۲۴
۲۵	۲۰	۱۷	۵۹	۴۴	۳۹	۱۳	۲۰	۴۴	۳	۱۵	۴۷	۴۸	۳۱	۲۳	۱۸	[redacted]	۵	۳۸	۵۴	۱۹	۴۵	۲	۳۷	۴۸	۳۱	۳۸	۲۸	۳۰	۲۱	۲۵	۴۲	۲۵	۲۵
۲۶	۲۰	۱۷	[redacted]	۴۵	۴۰	۱۳	۲۱	۴۴	۳	۱۶	۴۸	۴۹	۳۲	۲۳	۱۸	۰	۶	۳۹	۵۵	۲۰	۴۶	۳	۳۸	۴۹	۳۲	۳۸	۲۹	۳۱	۱۹	۲۶	۳۹	۲۶	۲۶

26

۲۷	۲۷	۳۶	۲۷	۱۷	۳۲	۳۰	۳۹	۳۳	۵۰	۳۹	۴	۴۷	۲۱	۵۶	۳۹	۷	۱	۱۹	۲۴	۳۳	۴۹	۴۹	۱۶	۴	۴۳	۲۲	۱۴	۴۰	۴۵	۰	۱۸	۲۱	۲۷
۲۸	۲۸	۳۳	۲۸	۱۵	۳۳	۳۱	۴۰	۳۳	۵۱	۴۰	۵	۴۸	۲۱	۵۷	۴۰	۸	۲	۲۰	۲۵	۳۳	۵۰	۴۹	۱۷	۵	۴۵	۲۳	۱۵	۴۱	۴۶	۱	۱۸	۲۲	۲۸
۲۹	۲۹	۳۱	۲۹	۱۳	۳۴	۳۱	۴۱	۳۵	۵۲	۴۱	۶	۴۹	۲۲	۵۸	۴۱	۹	۲	۲۱	۲۵	۳۵	۵۰	۵۰	۱۷	۶	۴۵	۲۳	۱۵	۴۲	۴۶	۲	۱۹	۲۳	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۱۵	۳۵	۳۲	۴۲	۳۶	۵۳	۴۲	۷	۵۰	۲۳	۵۹	۴۲	۱۰	۳	۲۲	۲۶	۳۶	۵۱	۵۰	۱۸	۷	۴۶	۲۳	۱۶	۴۳	۴۷	۳	۲۰	۲۳	۳۰
۳۱	۳۱	۲۸	۳۱	۱۳	۳۵	۳۳	۴۳	۳۷	۵۳	۴۲	۷	۵۰	۲۳	۵۹	۴۲	۱۰	۳	۲۲	۲۷	۳۶	۵۱	۵۱	۱۸	۷	۴۶	۲۵	۱۶	۴۳	۴۷	۳	۲۰	۲۳	۳۱
۳۲	۳۲	۲۶	۳۲	۱۳	۳۶	۳۴	۴۳	۳۸	۵۴	۴۳	۸	۵۱	۲۵		۴۳	۱۱	۴	۲۳	۲۷	۳۷	۵۲	۵۲	۱۹	۸	۴۷	۲۵	۱۷	۴۳	۴۸	۴	۲۰	۲۴	۳۲
۳۳	۳۳	۲۴	۳۳	۱۲	۳۷	۳۵	۴۴	۳۹	۵۵	۴۴	۸	۵۲	۲۵	۱	۴۳	۱۲	۵	۲۴	۲۸	۳۸	۵۳	۵۲	۲۰	۹	۴۷	۲۶	۱۷	۴۴	۴۸	۴	۲۰	۲۵	۳۳
۳۴	۳۴	۲۲	۳۴	۱۱	۳۸	۳۶	۴۵	۴۰	۵۶	۴۵	۹	۵۳	۲۶	۲	۴۴	۱۲	۵	۲۵	۲۸	۳۸	۵۳	۵۳	۲۰	۹	۴۸	۲۷	۱۸	۴۵	۴۹	۵	۲۱	۲۵	۳۴
۳۵	۳۵	۲۱	۳۵	۱۰	۳۹	۳۷	۴۶	۴۰	۵۶	۴۶	۱۰	۵۳	۲۶	۳	۴۵	۱۳	۶	۲۶	۲۹	۳۹	۵۴	۵۴	۲۰	۱۰	۴۸	۲۸	۱۸	۴۶	۴۹	۶	۲۱	۲۶	۳۵
۳۶	۳۶	۱۹	۳۶	۹	۴۰	۳۸	۴۷	۴۱	۵۷	۴۷	۱۱	۵۴	۲۷	۳	۴۶	۱۴	۶	۲۶	۳۰	۳۹	۵۵	۵۵	۲۱	۱۱	۴۹	۲۸	۱۹	۴۷	۵۰	۶	۲۲	۲۷	۳۶
۳۷	۳۷	۱۷	۳۷	۸	۴۱	۳۹	۴۸	۴۲	۵۸	۴۸	۱۱	۵۵	۲۸	۴	۴۶	۱۵	۷	۲۷	۳۰	۴۰	۵۵	۵۵	۲۱	۱۲	۴۹	۲۹	۱۹	۴۷	۵۰	۷	۲۲	۲۷	۳۷
۳۸	۳۸	۱۵	۳۸	۷	۴۲	۴۰	۴۹	۴۳	۵۹	۴۹	۱۲	۵۶	۲۸	۵	۴۷	۱۶	۸	۲۸	۳۱	۴۱	۵۶	۵۶	۲۲	۱۲	۵۰	۳۰	۲۰	۴۸	۵۱	۸	۲۳	۲۸	۳۸
۳۹	۳۹	۱۴	۳۹	۶	۴۳	۴۱	۵۰	۴۴		۵۰	۱۳	۵۷	۲۹	۶	۴۸	۱۷	۸	۲۹	۳۱	۴۲	۵۶	۵۷	۲۳	۱۳	۵۰	۳۱	۲۰	۴۹	۵۱	۸	۲۳	۲۹	۳۹
۴۰	۴۰	۱۳	۴۰	۶	۴۴	۴۲	۵۱	۴۵	۱	۵۱	۱۳	۵۸	۳۰	۷	۴۹	۱۸	۹	۳۰	۳۲	۴۳	۵۷	۵۸	۲۳	۱۴	۵۱	۳۱	۲۱	۵۰	۵۲	۹	۲۳	۳۰	۴۰
۴۱	۴۱	۱۲	۴۱	۵	۴۵	۴۳	۵۱	۴۶	۱	۵۱	۱۴	۵۹	۳۰	۸	۴۹	۱۸	۱۰	۳۰	۳۳	۴۳	۵۷	۵۸	۲۴	۱۵	۵۱	۳۲	۲۱	۵۰	۵۲	۹	۲۴	۳۰	۴۱
۴۲	۴۲	۱۱	۴۲	۴	۴۵	۴۴	۵۲	۴۷	۲	۵۲	۱۵	۵۹	۳۱	۸	۵۰	۱۹	۱۰	۳۱	۳۳	۴۴	۵۸	۵۹	۲۴	۱۶	۵۲	۳۳	۲۲	۵۱	۵۲	۱۰	۲۵	۳۱	۴۲
۴۳	۴۳	۱۰	۴۳	۳	۴۶	۴۵	۵۳	۴۸	۳	۵۳	۱۶		۳۲	۹	۵۰	۲۰	۱۱	۳۲	۳۳	۴۵	۵۸		۲۵	۱۶	۵۳	۳۳	۲۲	۵۱	۵۳	۱۱	۲۵	۳۱	۴۳
۴۴	۴۴	۹	۴۴	۲	۴۷	۴۶	۵۴	۴۹	۴	۵۴	۱۷	۱	۳۳	۱۰	۵۱	۲۱	۱۲	۳۳	۳۴	۴۶	۵۹	۰	۲۶	۱۷	۵۳	۳۴	۲۳	۵۲	۵۳	۱۲	۲۵	۳۲	۴۴
۴۵	۴۵	۸	۴۵	۲	۴۸	۴۷	۵۵	۵۰	۵	۵۵	۱۷	۲	۳۳	۱۱	۵۲	۲۲	۱۲	۳۴	۳۵	۴۷		۱	۲۶	۱۸	۵۴	۳۵	۲۳	۵۳	۵۴	۱۲	۲۶	۳۳	۴۵
۴۶	۴۶	۷	۴۶	۲	۴۹	۴۸	۵۶	۵۱	۵	۵۶	۱۸	۳	۳۴	۱۲	۵۲	۲۲	۱۳	۳۴	۳۶	۴۸	۰	۲	۲۶	۱۸	۵۴	۳۵	۲۴	۵۳	۵۴	۱۳	۲۶	۳۳	۴۶
۴۷	۴۷	۶	۴۷	۱	۵۰	۴۹	۵۷	۵۲	۶	۵۷	۱۹	۴	۳۵	۱۳	۵۳	۲۳	۱۳	۳۵	۳۶	۴۸	۱	۳	۲۷	۱۹	۵۵	۳۶	۲۴	۵۴	۵۵	۱۳	۲۷	۳۴	۴۷
۴۸	۴۸	۵	۴۸	۰	۵۱	۵۰	۵۷	۵۳	۷	۵۸	۲۰	۵	۳۵	۱۳	۵۴	۲۳	۱۴	۳۶	۳۷	۴۹	۱	۳	۲۸	۱۹	۵۵	۳۷	۲۵	۵۴	۵۵	۱۴	۲۷	۳۴	۴۸
۴۹	۴۹	۴	۴۹	۰	۵۲	۵۱	۵۸	۵۴	۸	۵۹	۲۱	۶	۳۶	۱۴	۵۴	۲۵	۱۵	۳۷	۳۷	۵۰	۲	۴	۲۸	۲۰	۵۶	۳۷	۲۵	۵۵	۵۶	۱۵	۲۸	۳۵	۴۹
۵۰	۵۰	۳	۵۰	۱	۵۳	۵۲	۵۹	۵۵	۹		۲۲	۷	۳۷	۱۵	۵۵	۲۶	۱۶	۳۸	۳۸	۵۱	۳	۵	۲۹	۲۱	۵۷	۳۸	۲۶	۵۷	۵۷	۱۶	۲۹	۳۶	۵۰
۵۱	۵۱	۳	۵۱	۱	۵۴	۵۳		۵۶	۱۰	۱	۲۲	۷	۳۸	۱۶	۵۶	۲۶	۱۶	۳۸	۳۹	۵۱	۳	۶	۲۹	۲۲	۵۷	۳۹	۲۶	۵۷	۵۷	۱۶	۲۹	۳۷	۵۱
۵۲	۵۲	۳	۵۲	۱	۵۵	۵۴	۱	۵۷	۱۰	۲	۲۳	۸	۳۸	۱۷	۵۶	۲۷	۱۷	۳۹	۳۹	۵۲	۴	۷	۳۰	۲۳	۵۷	۴۰	۲۷	۵۸	۵۷	۱۷	۲۹	۳۷	۵۲
۵۳	۵۳	۲	۵۳	۱	۵۶	۵۴	۲	۵۸	۱۱	۲	۲۳	۹	۳۹	۱۸	۵۷	۲۸	۱۷	۴۰	۴۰	۵۳	۴	۷	۳۰	۲۳	۵۸	۴۰	۲۷	۵۸	۵۸	۱۷	۳۰	۳۸	۵۳
۵۴	۵۴	۱۴۳۱ھ	۵۴	۱	۵۶	۵۵	۲	۵۹	۱۲	۳	۲۴	۱۰	۴۰	۱۹	۵۸	۲۹	۱۸	۴۰	۴۰	۵۴	۵	۸	۳۱	۲۴	۵۸	۴۱	۲۸	۵۹	۵۸	۱۸	۳۰	۳۹	۵۴
۵۵	۵۵		۵۵	۱۴۱۳ھ	۵۷	۵۶	۳		۱۳	۴	۲۵	۱۱	۴۱	۱۹	۵۸	۳۰	۱۹	۴۱	۴۱	۵۵	۵	۹	۳۱	۲۵	۵۹	۴۲	۲۸		۵۹	۱۹	۳۱	۳۹	۵۵
۵۶	۵۶		۵۶		۵۸	۵۷	۴	۱	۱۳	۵	۲۶	۱۲	۴۱	۲۰	۵۹	۳۰	۱۹	۴۲	۴۲	۵۵	۶	۱۰	۳۲	۲۶	۵۹	۴۳	۲۹	۰	۵۹	۱۹	۳۱	۴۰	۵۶
۵۷	۵۷		۵۷		۵۹	۵۸	۵	۲	۱۴	۶	۲۷	۱۳	۴۲	۲۱		۳۱	۲۰	۴۳	۴۳	۵۶	۶	۱۰	۳۳	۲۶		۴۳	۲۹	۱		۲۰	۳۱	۴۰	۵۷
۵۸	۵۸		۵۸			۵۹	۶	۲	۱۵	۷	۲۷	۱۴	۴۳	۲۲	۱	۳۲	۲۱	۴۳	۴۳	۵۷	۷	۱۱	۳۳	۲۷	۰	۴۳	۳۰	۲	۰	۲۱	۳۲	۴۱	۵۸
۵۹	۵۹		۵۹		۱		۷	۳	۱۶	۸	۲۸	۱۵	۴۳	۲۳	۱	۳۳	۲۱	۴۵	۴۴	۵۸	۸	۱۲	۳۴	۲۸	۱	۴۴	۳۰	۲	۱	۲۲	۳۳	۴۲	۵۹
۶۰	۹۰ درجے		۹۰ درجے		۲/۳۰	۱/۱	۸	۳	۱۷	۹	۲۹	۱۶	۳۵	۲۳	۲	۳۳	۲۲	۳۶	۳۳	۵۹	۹	۱۳	۳۵	۲۹	۲	۳۵	۳۱	۳	۲	۲۳	۳۳	۳۳	۶۰

27

نام شہر	عرض البلد شمالی دقیقہ	عرض البلد شمالی درجہ	طول البلد شرقی دقیقہ	طول البلد شرقی درجہ	نام شہر	عرض البلد شمالی دقیقہ	عرض البلد شمالی درجہ	طول البلد شرقی دقیقہ	طول البلد شرقی درجہ	نام شہر	عرض البلد شمالی دقیقہ	عرض البلد شمالی درجہ	طول البلد شرقی دقیقہ	طول البلد شرقی درجہ	نام شہر	عرض البلد شمالی دقیقہ	عرض البلد شمالی درجہ	طول البلد شرقی دقیقہ	طول البلد شرقی درجہ
مکہ معظمہ	۲۵	۲۱	۱۰	۴۰	بیت المقدس	۳۰	۳۲	۳۵	۳۵	کربلائے معلی	۳۵	۳۲	۷	۴۴	عدن	۴۵	۱۲	۳	۴۵
مدینہ منورہ	۳۳	۲۴	۵۳	۳۹	قاہرہ مصر	۲	۳۰	۱۵	۳۱	بغداد شریف	۲۰	۳۳	۲۸	۴۴	جدہ	۳۲	۲۱	۱۰	۳۹
										بنگال									
آسنول (بردوان)	۴۱	۲۳	۵۹	۸۶	جمال پور	۵۶	۲۴	۰	۹۰	رنگ پور	۳۶	۲۵	۱۸	۸۹	مرشد آباد	۱۴	۲۴	۱۹	۸۸
باقر گنج	۳۳	۲۲	۲۴	۹۰	جیسور	۱۰	۲۳	۱۳	۸۹	سلی گوری	۴۳	۲۶	۲۵	۸۸	میدنا پور	۲۵	۲۲	۲۴	۸۷
بانکورا	۱۴	۲۳	۷	۸۷	چاٹگام	۲۱	۲۲	۵۴	۹۱	فرید پور	۳۶	۲۳	۵۳	۸۹	میمن سنگھ	۴۶	۲۴	۲۷	۹۰
بردوان	۱۴	۲۳	۵۳	۸۰	دارجلنگ	۲	۲۷	۱۹	۸۸	کلکتہ	۳۵	۲۲	۲۳	۸۸	نادیا	۲۳	۲۳	۲۵	۸۸
بوگرا	۵۱	۱۴	۲۶	۸۹	دیناج پور	۳۵	۲۵	۳۱	۸۸	کوچ بہار	۲۰	۲۶	۲۹	۸۹	نواکھالی	۴۹	۲۲	۹	۹۱
پبنہ	۱	۲۴	۱۸	۸۹	ڈھاکہ	۴۲	۲۳	۲۷	۹۰	کھلنا	۴۹	۲۲	۳۷	۸۹	ہوڑہ	۳۷	۲۲	۲۳	۸۸
جلپائی گوری	۳۱	۲۶	۳۶	۸۸	راج شاہی	۲۲	۲۴	۳۶	۸۸	مالدہ	۲	۲۵	۱۰	۸۸	ہوگلی	۵۳	۲۲	۲۶	۸۸
										اڑیسہ									
انگول	۴۸	۲۰	۱	۸۵	بھدرک	۳	۲۱	۳۳	۸۶	دھنکانال	۴۰	۲۰	۳۸	۸۵	مہاندی	۱۹	۲۰	۳۵	۸۶
اٹھگر	۳۱	۲۰	۳۱	۸۵	پوری جگناتھ	۴۸	۱۹	۵۲	۸۵	رنپور	۳	۲۰	۲۳	۸۵	نالگری	۲۷	۲۱	۳۹	۸۶
بالاسور	۳۰	۲۱	۵۹	۸۶	تلچر	۵۸	۲۰	۱۷	۸۵	کٹک	۲۸	۲۰	۵۵	۸۵	نرسنگھ پور	۲۸	۲۰	۷	۸۵
برمبا	۲۶	۲۰	۲۳	۸۵	خوردہ	۱۱	۲۰	۳۰	۸۵	کنجھر	۳۸	۲۱	۳۸	۸۵	نیاگر	۸	۲۰	۸	۸۵
بود	۵۰	۲۰	۲۲	۸۴	دسپالا	۱۹	۲۰	۵۷	۸۴	کھاندپور	۱۶	۲۰	۱۳	۸۵	ہنڈول	۳۷	۲۰	۱۴	۸۵
										چھوٹا ناگپور									
اودی پور	۳۲	۲۲	۲۹	۸۳	پلاموں	۵۴	۲۳	۱۶	۸۴	رانچی	۲۲	۲۳	۲۳	۸۵	مان بھوم	۳	۲۳	۲۴	۸۶
بونائی گڈھ	۸۹	۲۱	۰	۸۵	جشپور	۵۳	۲۲	۱۱	۸۴	سنگھبھوم	۳۸	۲۲	۰	۸۶	ہزاری باغ	۵۹	۲۳	۲۳	۸۵
										بہار									
اررياکوٹ (پورنیہ)	۸۵	۲۶	۴۸	۸۷	بھاگلپور	۱۵	۲۵	۱	۸۷	چھپرا	۴۷	۲۵	۳۹	۸۴	کشن گنج (پورنیہ)	۱۴	۲۶	۵۸	۸۷
آرہ	۳۳	۲۵	۳۳	۸۴	پٹنہ	۳۶	۲۵	۱۵	۸۵	دال کولھا (پورنیہ)	۵۳	۲۵	۵۱	۸۷	گیا	۴۸	۲۴	۳	۸۵
اسلام پورہ (پٹنہ)	۱۵	۲۶	۱۱	۸۸	پورنیہ	۴۸	۲۵	۳۳	۸۷	دربھنگہ	۱۰	۲۶	۵۶	۸۵	گوگری (مونگیر)	۲۸	۲۵	۳۸	۸۶
بارسوئی (پورنیہ)	۴۰	۲۵	۵۷	۸۷	پھلواری (پٹنہ)	۳۶	۲۵	۷	۸۵	سہسرام (آرہ)	۵۷	۲۴	۳	۸۴	مظفر پور	۷	۲۶	۶	۸۵
بانکی پور (پٹنہ)	۳۸	۲۵	۱۱	۸۵	جلال گڈھ (پورنیہ)	۵۷	۲۵	۳۲	۸۷	سودھانی (پورنیہ)	۴۷	۲۵	۵۴	۸۷	منہاری (پورنیہ)	۲۰	۲۵	۳۹	۵۷
پورنا (مونگیر)	۲۸	۲۵	۳۸	۸۶	جمشید پور	۵۰	۲۲	۱۰	۸۶	سیتا مڑھی (مظفرپور)	۳۵	۲۶	۳۲	۸۵	موتیہاری	۳۸	۲۶	۵۷	۸۴
بہار شریف	۱۱	۲۵	۳۳	۸۵	جوگ بنی (پورنیہ)	۲۶	۲۶	۱۶	۸۷	کیٹھیار (پورنیہ)	۳۰	۲۵	۴۰	۸۷	مونگیر	۲۳	۲۵	۳۰	۸۶

28

نام بلاد	عرض البلد شمالی: درجہ	عرض البلد شمالی: دقیقہ	طول البلد شرقی: درجہ	طول البلد شرقی: دقیقہ
یو پی				
اٹاوہ	۲۶	۴۷	۷۹	۳
اعظم گڑھ	۲۶	۵	۸۳	۱۳
آگرہ	۲۷	۱۰	۷۸	۳
الہ آباد	۲۵	۲۷	۸۱	۵۳
الموڑہ	۲۹	۳۶	۷۹	۳۴
اناؤ	۲۶	۳۳	۸۰	۳۲
ایٹہ	۲۷	۳۴	۷۸	۴۳
بارہ بنکی	۲۶	۵۶	۸۱	۱۳
باندا	۲۵	۲۹	۸۰	۲۳
بجنور	۲۹	۲۲	۷۸	۱۱
بدایوں	۲۸	۲	۷۹	۱۰
بریلی شریف	۲۸	۲۱	۷۹	۲۷
بستی	۲۶	۳۹	۸۲	۳۹
بلند شہر	۲۸	۲۵	۷۷	۵۳
بلیا	۲۵	۴۴	۸۴	۱۴
بنارس	۲۵	۱۹	۸۳	۱
بہرائچ	۲۷	۳۵	۸۱	۳۹
بھوالی (نینی تال)	۲۹	۲۳	۷۹	۳۳
پرتاب گڈھ	۲۵	۳۳	۸۱	۵۹
پیلی بھیت	۲۸	۳۸	۷۹	۵۱
ٹھری گڈھوال	۳۰	۲۳	۷۸	۳۱
جالون	۲۶	۸	۷۹	۲۳
جھانسی	۲۵	۲۸	۷۸	۳۸
جونپور	۲۵	۴۵	۸۲	۴۵
جین پور (اعظم گڑھ)	۲۶	۹	۸۳	۳۰
خیرآباد سیتاپور	۲۷	۳۱	۸۰	۳۸
دہرہ دون	۳۰	۱۹	۷۸	۵
دیوہ شریف (بارہ بنکی)	۲۷	۲	۸۱	۱۲
رامپور اسٹیٹ	۲۸	۳۸	۷۹	۳
رائے بریلی	۲۶	۱۳	۸۱	۱۷
ردولی شریف	۲۶	۳۵	۸۱	۴۸
رڑکی سہارنپور	۲۹	۵۲	۷۷	۵۳
سلطانپور	۲۶	۱۵	۸۲	۷
سہارنپور	۲۹	۵۸	۷۷	۳۵
سہاور (ایٹہ)	۲۷	۳۸	۷۸	۵۳
سیتاپور	۲۷	۳۴	۸۰	۳۴
شاہجہانپور	۲۷	۵۳	۷۹	۵۱
علی گڑھ	۲۷	۵۶	۷۸	۶
غازی آباد میرٹھ	۲۸	۳۰	۷۷	۲۸
غازی پور	۲۵	۳۵	۸۳	۳۸
فتحپور رہسوہ	۲۵	۵۵	۸۰	۵۲
فتحپور سیکری	۲۷	۵	۷۷	۴۲
فرخ آباد	۲۷	۲۳	۷۹	۳۷
فیض آباد	۲۶	۴۷	۸۲	۱۱
قنوج فرخ آباد	۲۷	۳	۷۹	۵۸
کالپی شریف	۲۶	۷	۷۹	۳۹
کانپور	۲۶	۲۷	۸۰	۲۳
کچھوچھہ مقدسہ	۲۶	۱۵	۸۲	۳۰
کھیری	۲۷	۵۵	۸۰	۵۱
گنج مراد آباد اناؤ	۲۶	۵۸	۸۰	۱۰
گوالیار اسٹیٹ	۲۶	۱۳	۷۸	۱۲
گورکھپور	۲۶	۴۶	۸۳	۲۶
گونڈا	۲۷	۷	۸۲	۰
گھوسی (اعظم گڑھ)	۲۶	۷	۸۳	۳۵
لکھنؤ	۲۶	۵۳	۸۰	۵۸
مارہرہ شریف	۲۷	۴۳	۷۸	۲۷
مبارکپور (اعظم گڑھ)	۲۶	۶	۸۳	۳۰
متھرا	۲۷	۲۹	۷۷	۴۳
محمود آباد سیتاپور	۲۷	۱۸	۸۱	۱۰
مراد آباد	۲۸	۵۰	۷۸	۵۰
مرزاپور	۲۵	۹	۸۲	۳۷
مظفر نگر	۲۹	۲۸	۷۷	۳۵
مظفر رائے بنارس	۲۵	۱۷	۸۳	۱۱
مکھن پور کانپور	۲۶	۵۳	۷۹	۵۸
ملیح آباد لکھنؤ	۲۶	۵۵	۸۰	۳۵
منصوری	۳۰	۲۷	۷۸	۶
میرٹھ	۲۸	۵۹	۷۷	۳۵
مین پوری	۲۷	۱۵	۷۹	۳
نانپارہ بہرائچ	۲۷	۵۳	۸۱	۳۳
نینی تال	۲۹	۲۳	۷۹	۳۰
ہردوئی	۲۷	۲۳	۸۰	۹
ہمیر پور	۲۵	۵۸	۸۰	۱۱
سی پی				
امراوتی	۲۰	۵۶	۷۷	۳۸
رائے پور	۲۱	۱۵	۸۱	۴۱
جبل پور	۲۳	۱۰	۷۹	۵۹
ناگپور	۲۱	۹	۷۹	۹
پنجاب				
اٹک	۳۳	۵۳	۷۲	۱۷
امرت سر	۳۱	۳۷	۷۴	۵۵
انبالہ	۳۰	۲۳	۷۶	۴۸
بلاسپور	۳۱	۱۹	۷۶	۵۰
بنوں	۳۲	۵۹	۷۰	۳۹
بہاولپور اسٹیٹ	۲۹	۲۳	۷۱	۴۳
پاٹودی اسٹیٹ	۲۸	۲۰	۷۶	۵۰
پانی پت کرنال	۲۹	۳۵	۷۷	۱
پاکپتن شریف	۳۰	۲۱	۷۳	۲۶
پٹیالہ اسٹیٹ	۳۰	۱۹	۷۶	۲۶
پشاور	۳۴	۱	۷۱	۳۷
تھیوگ اسٹیٹ	۳۱	۷	۷۷	۲۵
جالندھر	۳۱	۲۰	۷۵	۳۷
جموں (کشمیر)	۳۲	۴۳	۷۴	۵۳
جہلم	۳۲	۵۶	۷۳	۳۶
جیند اسٹیٹ	۲۹	۲۰	۷۶	۲۱
جھنگ	۳۱	۱۸	۷۲	۲۲
چمبہ اسٹیٹ	۳۲	۳۳	۷۶	۱۰
حصار	۲۹	۱۰	۷۵	۳۵
خانیوال (ملتان)	۳۰	۱۹	۷۱	۵۷
دوجانہ اسٹیٹ	۲۸	۴۱	۷۶	۴۰
دہلی	۲۸	۳۹	۷۷	۱۷
ڈیرہ اسماعیل خان	۳۱	۴۹	۷۰	۵۷
ڈیرہ غازیخان	۳۰	۳	۷۰	۳۹
راولپنڈی	۳۳	۳۶	۷۳	۵
روہتک	۲۸	۵۳	۷۶	۳۷
سرمور اسٹیٹ	۳۰	۳	۷۷	۳۰
سرہند شریف	۳۰	۳۸	۷۶	۲۵

29

نام شہر	عرض البلد شمالی درجہ	عرض البلد شمالی دقیقہ	طول البلد شرقی درجہ	طول البلد شرقی دقیقہ
سری نگر (کشمیر)	۳۴	۸	۷۴	۴۸
سیالکوٹ	۳۲	۳۰	۷۴	۳۲
بیسکٹ اسٹیٹ	۳۱	۳۲	۷۶	۵۷
سکھر	۳۰	۲۹	۷۰	۳۹
شاہ پور	۳۲	۱۸	۷۲	۲۹
شملہ	۳۱	۶	۷۷	۱۲
شیخوپورہ	۳۱	۳۰	۷۴	۰
فریدکوٹ اسٹیٹ	۳۰	۴۰	۷۴	۴۸
فیروز پور	۳۰	۵۵	۷۴	۳۰
قصور	۳۱	۷	۷۴	۳۱
کانٹی اسٹیٹ	۳۱	۱۶	۷۷	۳۱
کپورتھلہ اسٹیٹ	۳۱	۲۳	۷۵	۲۵
کرنال	۲۹	۴۱	۷۷	۱
کمہارسین اسٹیٹ	۳۱	۱۹	۷۷	۲۹
کوہاٹ	۳۳	۳۶	۷۱	۲۹
گجرات	۳۲	۳۴	۷۴	۴
گجرانوالہ	۳۲	۹	۷۴	۱۳
گڑگاؤں	۲۸	۲۹	۷۷	۳
گورداسپور	۳۲	۳	۷۵	۲۷
گونڈا اسٹیٹ	۳۱	۵	۷۷	۲۸
لاہور	۳۱	۳۵	۷۴	۲۲
لائل پور	۳۱	۲۴	۷۳	۵
لودھیانہ	۳۰	۵۶	۷۵	۵۴
لوہارو اسٹیٹ	۲۸	۲۶	۷۵	۵۱
مانڈی اسٹیٹ	۳۱	۳۵	۷۶	۵۸
مظفر گڑھ	۳۰	۴	۷۱	۱۴
ملتان	۳۰	۳۱	۷۱	۳۱
منٹگمری	۳۰	۳۹	۷۳	۱۰
میانوالی	۳۲	۳۵	۷۱	۳۳
نابھا اسٹیٹ	۳۰	۲۳	۷۶	۱۴
نالاگڑھ اسٹیٹ	۳۱	۵	۷۶	۴۰
ہوشیار پور	۳۱	۳۲	۷۵	۵۴
راجپوتانہ				
اجمیر شریف	۲۶	۲۸	۷۴	۳۱
اودے پور اسٹیٹ	۲۴	۳۶	۷۳	۴۴
الور اسٹیٹ	۲۷	۳۴	۷۶	۳۸
باندی کوئی (جے پور)	۲۷	۳۱	۷۶	۳۷
بیکانیر اسٹیٹ	۲۸	۱	۷۳	۴۰
بھرت پور اسٹیٹ	۲۷	۱۳	۷۷	۳۴
پالن پور	۲۴	۱۲	۷۲	۲۸
ٹونک اسٹیٹ	۲۶	۱۱	۷۵	۵۰
جودھپور اسٹیٹ	۲۶	۱۸	۷۳	۴
جے پور اسٹیٹ	۲۶	۵۵	۷۵	۵۴
جیسلمیر	۲۶	۵۵	۷۰	۵۷
چتوڑ گڑھ	۲۴	۵۴	۷۴	۳۴
دھولپور اسٹیٹ	۲۶	۴۴	۷۷	۵۴
راجگڑھ	۲۸	۳۹	۷۵	۲۶
سانبھر	۲۶	۵۴	۷۵	۱۳
نصیر آباد	۲۶	۱۸	۷۴	۳۶
سنٹرل انڈیا				
اندور اسٹیٹ	۲۲	۴۴	۷۵	۵۴
اجین اسٹیٹ	۲۳	۱۰	۷۵	۴۶
بھوپال اسٹیٹ	۲۳	۱۶	۷۷	۲۷
جاورہ اسٹیٹ	۲۳	۳۵	۷۵	۹
رتلام (مالوہ)	۲۳	۳۱	۷۵	۷
ساگر	۲۳	۵۰	۷۸	۵۰
علی راج پور	۲۲	۱۱	۷۴	۳۴
ہوشنگ آباد	۲۲	۴۶	۷۷	۳۵
بمبئی				
احمد آباد	۲۳	۶	۷۲	۴۰
احمد نگر	۱۹	۶	۷۴	۴۸
بیجاپور	۱۶	۵۰	۷۵	۴۷
برودہ	۲۲	۱۸	۷۳	۱۶
بلگام	۱۵	۵۲	۷۴	۳۵
بمبئی	۱۸	۵۴	۷۲	۴۸
بھاؤنگر اسٹیٹ	۲۱	۴۶	۷۲	۱۱
پوربندر (کاٹھیاواڑ)	۲۱	۳۶	۶۹	۵۰
پونا	۱۸	۳۰	۷۳	۵۴
جام نگر (کاٹھیاواڑ)	۲۲	۲۷	۷۰	۷
جوناگڑھ اسٹیٹ	۲۱	۳۱	۷۰	۳۶
دھرواڑ	۱۵	۲۷	۷۵	۵
دھوراجی (کاٹھیاواڑ)	۲۱	۴۵	۷۰	۳۷
راجکوٹ (سوراشٹر)	۲۲	۱۸	۷۰	۵۶
سورت	۲۱	۲۱	۷۲	۵۴
شولاپور	۱۷	۴۴	۷۵	۵۸
گونڈل اسٹیٹ	۲۱	۵۵	۷۰	۵۷
مالیگاؤں (ناسک)	۲۰	۳۴	۷۴	۳۶
ناسک	۲۰	۴	۷۳	۵۰
ویراول بندر	۲۰	۵۳	۷۰	۳۶
میسور				
بنگلور	۱۲	۵۸	۷۷	۳۷
چیتل درگ	۱۴	۱۴	۷۶	۲۶
شیموگہ (میسور)	۱۳	۵۶	۷۵	۳۸
میسور	۱۲	۱۸	۷۶	۴۰
مدراس				
اننت پور	۱۴	۴۱	۷۷	۳۹
سلیم	۱۱	۳۹	۷۶	۱۱
مدراس	۱۳	۶	۸۰	۱۵
منگلور (مدراس)	۱۲	۵۴	۷۴	۵۴

نام مقام	عرض البلد شمالی درجہ	عرض البلد شمالی دقیقہ	طول البلد شرقی درجہ	طول البلد شرقی دقیقہ
حیدرآباد دکن				
اورنگ آباد دکن	۱۹	۵۳	۷۵	۳۰
حیدرآباد دکن	۱۷	۲۲	۷۸	۳۰
رائچور	۱۶	۱۲	۷۷	۲۱
شاہ آباد	۱۷	۱۰	۷۸	۱۱
عادل آباد دکن	۱۹	۳۷	۷۸	۳۰
عثمان آباد	۱۸	۸	۷۶	۶
گلبرگہ شریف	۱۷	۱۹	۷۶	۵۰
نظام آباد دکن	۱۸	۴۰	۷۸	۶
سندھ				
حیدرآباد سندھ	۲۵	۲۳	۶۸	۲۴
خیرپور اسٹیٹ	۲۷	۲۸	۶۸	۴۴
لاڑکانہ	۲۷	۳۳	۶۸	۱۵
کراچی	۲۴	۵۲	۶۷	۴
بلوچستان				
بیلا	۲۴	۵۸	۶۴	۵۵
چمن (کوئٹہ)	۳۰	۵۶	۶۶	۲۳
سبی	۲۹	۳۰	۶۷	۵۵
کوئٹہ	۳۰	۱۲	۶۷	۰
آسام				
تیج پور	۲۶	۳۷	۹۲	۵۰
سلچر	۲۴	۵۰	۹۲	۵۱
سلہٹ	۲۴	۵۳	۹۱	۵۵
شیلانگ	۲۵	۳۴	۹۱	۵۶
کریم گنج	۲۴	۳۲	۹۰	۵۵
گوہاٹی	۲۶	۱۱	۹۱	۴۷
منی پور	۲۴	۴۴	۹۳	۵۸
نارتھ لکھیم پور	۲۷	۱۴	۹۴	۷
برما				
اکیاب	۲۰	۱۰	۹۲	۵۰
مہرسٹ	۱۶	۰	۹۷	۳۶
بسین	۱۶	۳۵	۹۴	۴۸
بھامو	۲۴	۱۴	۹۷	۱۸
پروم	۱۸	۵۰	۹۵	۱۳
رنگون ٹاؤن	۱۶	۴۷	۹۶	۲۰
کرینی اسٹیٹ	۱۹	۰	۹۷	۳۰
کتھا	۲۴	۱۱	۹۶	۲۳

۱۔ایک مقام سے دوسرا مقام سیدھا پورب یا سیدھا پچھم ہو تو دونوں کے عرض البلد میں کچھ تفاوت نہ ہوگا اور دونوں کے طول البلد میں فی میل ۹، دقیقہ تفاوت ہوگا۔ (بشرطیکہ دونوں مقام کا تفاوت سوڈیڑھ سو میل سے زیادہ نہ ہو۔

۲۔اور ایک مقام سے دوسرا مقام سیدھا اتر یا سیدھا دکھن ہو تو دونوں کے طول البلد میں کچھ تفاوت نہ ہوگا اور دونوں کے عرض البلد میں فی میل ۹، دقیقہ تفاوت ہوگا (بشرطیکہ دنوں مقام کا تفاوت سوڈیڑھ سو میل سے زیادہ نہ ہو۔

۳۔اور اگر دوسرا مقام غرب[۱] و شمال میں یا غرب[۲] و جنوب میں یا شرق[۳] و شمال شرق[۴] و جنوب میں ہو تو ان چار صورتوں میں دونوں کے عرض البلد میں بھی تفاوت ہوگا اور طول البلد میں بھی۔لیکن دونوں کے عرض میں فی میل کتنا تفاوت ہوگا اور دونوں کے طول میں فی میل کتنا تفاوت؟

31

سمت	طول البلد	عرض البلد	سمت
۰	۹۰. دقیقہ فی میل	۰۰. دقیقہ فی میل	۹۰
۱	۹۰. 〃 〃	۰۲. 〃 〃	۸۹
۲	۹۰. 〃 〃	۰۳. 〃 〃	۸۸
۳	۹۰. 〃 〃	۰۴. 〃 〃	۸۷
۴	۹۰. 〃 〃	۰۶. 〃 〃	۸۶
۵	۹۰. 〃 〃	۰۸. 〃 〃	۸۵
۶	۹۰. 〃 〃	۰۹. 〃 〃	۸۴
۷	۸۹. 〃 〃	۱۱. 〃 〃	۸۳
۸	۸۹. 〃 〃	۱۳. 〃 〃	۸۲
۹	۸۹. 〃 〃	۱۴. 〃 〃	۸۱
۱۰	۸۹. 〃 〃	۱۶. 〃 〃	۸۰
۱۱	۸۸. 〃 〃	۱۸. 〃 〃	۷۹
۱۲	۸۸. 〃 〃	۱۹. 〃 〃	۷۸
۱۳	۸۸. 〃 〃	۲۰. 〃 〃	۷۷
۱۴	۸۷. 〃 〃	۲۲. 〃 〃	۷۶
۱۵	۸۷. 〃 〃	۲۳. 〃 〃	۷۵
۱۶	۸۷. 〃 〃	۲۵. 〃 〃	۷۴
۱۷	۸۶. 〃 〃	۲۶. 〃 〃	۷۳
۱۸	۸۶. 〃 〃	۲۸. 〃 〃	۷۲
۱۹	۸۵. 〃 〃	۲۹. 〃 〃	۷۱
۲۰	۸۵. 〃 〃	۳۱. 〃 〃	۷۰
۲۱	۸۴. 〃 〃	۳۲. 〃 〃	۶۹
۲۲	۸۳. 〃 〃	۳۳. 〃 〃	۶۸
۲۳	۸۳. 〃 〃	۳۵. 〃 〃	۶۷
۲۴	۸۲. 〃 〃	۳۷. 〃 〃	۶۶
۲۵	۸۲. 〃 〃	۳۸. 〃 〃	۶۵
۲۶	۸۱. 〃 〃	۳۹. 〃 〃	۶۴
۲۷	۸۰. 〃 〃	۴۱. 〃 〃	۶۳
۲۸	۷۹. 〃 〃	۴۲. 〃 〃	۶۲
۲۹	۷۹. 〃 〃	۴۳. 〃 〃	۶۱
۳۰	۷۸. 〃 〃	۴۵. 〃 〃	۶۰
۳۱	۷۷. 〃 〃	۴۶. 〃 〃	۵۹
۳۲	۷۶. 〃 〃	۴۸. 〃 〃	۵۸
۳۳	۷۵. 〃 〃	۴۹. 〃 〃	۵۷
۳۴	۷۵. 〃 〃	۵۰. 〃 〃	۵۶
۳۵	۷۴. 〃 〃	۵۲. 〃 〃	۵۵
۳۶	۷۳. 〃 〃	۵۳. 〃 〃	۵۴
۳۷	۷۲. 〃 〃	۵۴. 〃 〃	۵۳
۳۸	۷۱. 〃 〃	۵۵. 〃 〃	۵۲
۳۹	۷۰. 〃 〃	۵۷. 〃 〃	۵۱
۴۰	۶۹. 〃 〃	۵۸. 〃 〃	۵۰
۴۱	۶۸. 〃 〃	۵۹. 〃 〃	۴۹
۴۲	۶۷. 〃 〃	۶۰. 〃 〃	۴۸
۴۳	۶۶. 〃 〃	۶۱. 〃 〃	۴۷
۴۴	۶۵. 〃 〃	۶۳. 〃 〃	۴۶
۴۵	۶۴. دقیقہ فی میل	۶۴. دقیقہ فی میل	۴۵
	عرض البلد	طول البلد	سمت

یہ اس جدول سے معلوم ہوگا (بشرطیکہ دونوں مقام کا تفاوت سو ڈیڑھ سو میل سے زیادہ نہ ہو)

۴۔ دوسرا مقام نقطۂ مغرب یا نقطۂ مشرق سے ۴۵ درجہ یا اس سے کم شمال یا جنوب کو ہٹا ہو تو طول البلد اور عرض البلد فوقانی لیجئے۔ اور ۴۵ درجہ یا اس سے زائد شمال یا جنوب کو ہٹا ہو تو طول البلد اور عرض البلد تحتانی لیجئے۔ مثلاً حامد نگر سے احمد نگر غرب و شمال میں ۴۵ میل کے فاصلہ پر ہے اور محمود نگر بھی حامد نگر سے غرب و شمال میں ۴۵ میل کے فاصلہ پر ہے لیکن احمد نگر حامد نگر کے نقطۂ مغرب سے ۳۲ درجہ شمال کی طرف ہٹ کر ہے اور محمود نگر ۵۸ درجہ شمال کی طرف ہٹ کر۔ تو حامد نگر و احمد نگر کے طول البلد میں (۴۵x۶۷، ۸ دقیقہ = ۱۹ دقیقہ) ۱۹ دقیقہ تفاوت ہے اور حامد نگر و احمد نگر کی عرض البلد میں (۴۵x۳۸، ۸ دقیقہ = ۱۲ دقیقہ) ۱۲ تفاوت ہے اور حامد نگر و محمود نگر کے طول البلد میں (۴۵x۳۸، ۸ دقیقہ = ۱۲ دقیقہ) ۱۲ دقیقہ تفاوت ہے اور حامد نگر و محمود نگر کے عرض البلد میں (۴۵x۶۷، ۸ دقیقہ = ۱۹ دقیقہ) ۱۹ دقیقہ تفاوت ہے۔

۵۔ مقام غربی شمالی کا طول البلد[1] ناقص اور عرض البلد زائد ہوگا۔ اور غربی جنوبی کا طول[2] و عرض دونوں ناقص مقام شرقی شمالی کا طول[3] البلد و عرض البلد دونوں زائد ہوگا اور شرقی جنوبی کا طول[4] زائد اور عرض ناقص۔

۶۔ دو مقام کے عرض البلد کا تفاوت معلوم ہو اور ان میں سے کسی ایک کا عرض البلد معلوم ہو تو تفاوت عرض گھٹا یا بڑھا کر دوسرے مقام کا عرض البلد معلوم کیا جا سکتا ہے۔ یونہی تفاوت طول معلوم ہو اور ایک مقام کا طول البلد معلوم ہو تو تفاوت طول گھٹا یا بڑھا کر دوسرے مقام کا طول البلد معلوم کیا جا سکتا ہے۔

۷۔ کیلو میٹر کو ۱.۶ پر تقسیم کرنے سے خارج قسمت میل بنجاتا ہے اور میل کو ۱.۶ میں ضرب کرنے سے حاصل ضرب کیلو میٹر ہو جاتا ہے

مفتی سید محمد افضل حسین مونگیری۔ ۲۶۔ ربیع الاول ۱۳۸۳ھ

۲ قولہ طول البلد تحتی اگر طول شرقی ہو تو زائد ہوگا ورنہ ناقص ۱۲ قولہ طول اگر طول شرقی ہو ورنہ ناقص ہوگا ۱۲ منہ

۱ قولہ طول البلد ناقص یعنی جبکہ طول البلد شرقی ہو ورنہ زائد ہوگا ۳ قولہ طول یعنی اگر طول شرقی ہو تو ناقص ورنہ زائد ۱۲

جیبی جدول اوقات 32 اوقات غربیہ

۱۲ گھنٹہ					۱۲ گھنٹہ					۱۲ گھنٹہ				
منٹ	سکنڈ	لوگار			منٹ	سکنڈ	لوگار			منٹ	سکنڈ	۲ لوگار		
۰	۰	۰،	۰	۶۰	۱۵	۰	۷،۰۲۹	۰	۴۵	۳۰	۰	،۶۳۱	۰	۳۰
۰	۲۰	۳،۷۲۳	۴۰	۵۹	۱۵	۲۰	،۰۴۸	۴۰	۴۴	۳۰	۲۰	،۶۴۰	۴۰	۲۹
۰	۴۰	۴،۳۲۵	۲۰	۵۹	۱۵	۴۰	،۰۶۷	۲۰	۴۴	۳۰	۴۰	،۶۵۰	۲۰	۲۹
۱	۰	،۶۷۷	۰	۵۹	۱۶	۰	،۰۸۵	۰	۴۴	۳۱	۰	،۶۵۹	۰	۲۹
۱	۲۰	،۹۲۷	۴۰	۵۸	۱۶	۲۰	،۱۰۳	۴۰	۴۳	۳۱	۲۰	،۶۶۸	۴۰	۲۸
۱	۴۰	۵،۱۲۱	۲۰	۵۸	۱۶	۴۰	،۱۲۱	۲۰	۴۳	۳۱	۴۰	،۶۷۸	۲۰	۲۸
۲	۰	،۲۷۹	۰	۵۸	۱۷	۰	،۱۳۸	۰	۴۳	۳۲	۰	،۶۸۷	۰	۲۸
۲	۲۰	،۴۱۳	۴۰	۵۷	۱۷	۲۰	،۱۵۵	۴۰	۴۲	۳۲	۲۰	،۶۹۶	۴۰	۲۷
۲	۴۰	،۵۲۹	۲۰	۵۷	۱۷	۴۰	،۱۷۱	۲۰	۴۲	۳۲	۴۰	،۷۰۵	۲۰	۲۷
۳	۰	،۶۳۱	۰	۵۷	۱۸	۰	،۱۸۷	۰	۴۲	۳۳	۰	،۷۱۳	۰	۲۷
۳	۲۰	،۷۲۳	۴۰	۵۶	۱۸	۲۰	،۲۰۳	۴۰	۴۱	۳۳	۲۰	،۷۲۲	۴۰	۲۶
۳	۴۰	،۸۰۶	۲۰	۵۶	۱۸	۴۰	،۲۱۹	۲۰	۴۱	۳۳	۴۰	،۷۳۱	۲۰	۲۶
۴	۰	،۸۸۱	۰	۵۶	۱۹	۰	،۲۳۴	۰	۴۱	۳۴	۰	،۷۳۹	۰	۲۶
۴	۲۰	،۹۵۱	۴۰	۵۵	۱۹	۲۰	،۲۴۹	۴۰	۴۰	۳۴	۲۰	،۷۴۸	۴۰	۲۵
۴	۴۰	۶،۰۱۵	۲۰	۵۵	۱۹	۴۰	۸،۲۶۴	۲۰	۴۰	۳۴	۴۰	،۷۵۶	۲۰	۲۵
۵	۰	،۰۷۵	۰	۵۵	۲۰	۰	،۲۷۹	۰	۴۰	۳۵	۰	،۷۶۴	۰	۲۵
۵	۲۰	،۱۳۱	۴۰	۵۴	۲۰	۲۰	،۲۹۳	۴۰	۳۹	۳۵	۲۰	،۷۷۳	۴۰	۲۴
۵	۴۰	،۱۸۴	۲۰	۵۴	۲۰	۴۰	،۳۰۷	۲۰	۳۹	۳۵	۴۰	،۷۸۱	۲۰	۲۴
۶	۰	،۲۳۳	۰	۵۴	۲۱	۰	،۳۲۱	۰	۳۹	۳۶	۰	،۷۸۹	۰	۲۴
۶	۲۰	،۲۸۰	۴۰	۵۳	۲۱	۲۰	،۳۳۵	۴۰	۳۸	۳۶	۲۰	،۷۹۷	۴۰	۲۳
۶	۴۰	،۳۲۵	۲۰	۵۳	۲۱	۴۰	،۳۴۸	۲۰	۳۸	۳۶	۴۰	،۸۰۵	۲۰	۲۳
۷	۰	،۳۶۷	۰	۵۳	۲۲	۰	،۳۶۲	۰	۳۸	۳۷	۰	،۸۱۳	۰	۲۳
۷	۲۰	،۴۰۸	۴۰	۵۲	۲۲	۲۰	،۳۷۵	۴۰	۳۷	۳۷	۲۰	،۸۲۰	۴۰	۲۲
۷	۴۰	،۴۴۶	۲۰	۵۲	۲۲	۴۰	،۳۸۷	۲۰	۳۷	۳۷	۴۰	،۸۲۸	۲۰	۲۲
۸	۰	،۴۸۳	۰	۵۲	۲۳	۰	،۴۰۰	۰	۳۷	۳۸	۰	،۸۳۶	۰	۲۲
۸	۲۰	،۵۱۹	۴۰	۵۱	۲۳	۲۰	،۴۱۳	۴۰	۳۶	۳۸	۲۰	،۸۴۳	۴۰	۲۱
۸	۴۰	،۵۵۳	۲۰	۵۱	۲۳	۴۰	،۴۲۵	۲۰	۳۶	۳۸	۴۰	،۸۵۱	۲۰	۲۱
۹	۰	،۵۸۶	۰	۵۱	۲۴	۰	،۴۳۷	۰	۳۶	۳۹	۰	،۸۵۸	۰	۲۱
۹	۲۰	،۶۱۷	۴۰	۵۰	۲۴	۲۰	،۴۴۹	۴۰	۳۵	۳۹	۲۰	،۸۶۶	۴۰	۲۰
۹	۴۰	،۶۴۸	۲۰	۵۰	۲۴	۴۰	،۴۶۱	۲۰	۳۵	۳۹	۴۰	،۸۷۳	۲۰	۲۰
۱۰	۰	،۶۷۷	۰	۵۰	۲۵	۰	،۴۷۳	۰	۳۵	۴۰	۰	،۸۸۰	۰	۲۰
۱۰	۲۰	،۷۰۵	۴۰	۴۹	۲۵	۲۰	،۴۸۴	۴۰	۳۴	۴۰	۲۰	،۸۸۷	۴۰	۱۹
۱۰	۴۰	،۷۳۳	۲۰	۴۹	۲۵	۴۰	،۴۹۵	۲۰	۳۴	۴۰	۴۰	،۸۹۴	۲۰	۱۹
۱۱	۰	،۷۶۰	۰	۴۹	۲۶	۰	،۵۰۷	۰	۳۴	۴۱	۰	،۹۰۱	۰	۱۹
۱۱	۲۰	،۷۸۶	۴۰	۴۸	۲۶	۲۰	،۵۱۸	۴۰	۳۳	۴۱	۲۰	،۹۰۸	۴۰	۱۸
۱۱	۴۰	،۸۱۱	۲۰	۴۸	۲۶	۴۰	،۵۲۹	۲۰	۳۳	۴۱	۴۰	،۹۱۵	۲۰	۱۸
۱۲	۰	،۸۳۵	۰	۴۸	۲۷	۰	،۵۳۹	۰	۳۳	۴۲	۰	،۹۲۲	۰	۱۸
۱۲	۲۰	،۸۵۹	۴۰	۴۷	۲۷	۲۰	،۵۵۰	۴۰	۳۲	۴۲	۲۰	،۹۲۹	۴۰	۱۷
۱۲	۴۰	،۸۸۲	۲۰	۴۷	۲۷	۴۰	،۵۶۰	۲۰	۳۲	۴۲	۴۰	،۹۳۶	۲۰	۱۷
۱۳	۰	،۹۰۵	۰	۴۷	۲۸	۰	،۵۷۱	۰	۳۲	۴۳	۰	،۹۴۳	۰	۱۷
۱۳	۲۰	،۹۲۷	۴۰	۴۶	۲۸	۲۰	،۵۸۱	۴۰	۳۱	۴۳	۲۰	،۹۴۹	۴۰	۱۶
۱۳	۴۰	،۹۴۸	۲۰	۴۶	۲۸	۴۰	،۵۹۱	۲۰	۳۱	۴۳	۴۰	،۹۵۶	۲۰	۱۶
۱۴	۰	،۹۶۹	۰	۴۶	۲۹	۰	،۶۰۱	۰	۳۱	۴۴	۰	،۹۶۳	۰	۱۶
۱۴	۲۰	،۹۹۰	۴۰	۴۵	۲۹	۲۰	،۶۱۱	۴۰	۳۰	۴۴	۲۰	،۹۶۹	۴۰	۱۵
۱۴	۴۰	۷،۰۱۰	۲۰	۴۵	۲۹	۴۰	،۶۲۹	۲۰	۳۰	۴۴	۴۰	،۹۷۶	۲۰	۱۵
۱۵	۰	،۰۲۹	۰	۴۵	۳۰	۰	،۶۳۱	۰	۳۰	۴۵	۰	،۹۸۲	۰	۱۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ			لوگار	سکنڈ	منٹ			لوگار	سکنڈ	منٹ
	۰			۱۱					۱۱					۱۱

اوقات شرقیہ

ایک گھنٹہ					ایک گھنٹہ					۱۲ گھنٹہ				
		۵ لوگار	سکنڈ	منٹ			۴ لوگار	سکنڈ	منٹ			۳ لوگار	سکنڈ	منٹ
۴۵	۰	۸٫۴۲۳	۰	۱۵	۶۰	۰	۸٫۲۳۱	۰	۰	۱۵	۰	۷٫۹۸۲	۰	۴۵
۴۴	۴۰	٫۴۲۷	۲۰	۱۵	۵۹	۴۰	۸٫۲۳۶	۲۰	۰	۱۴	۴۰	٫۹۸۸	۲۰	۴۵
۴۴	۲۰	٫۴۳۱	۴۰	۱۵	۵۹	۲۰	٫۲۴۰	۴۰	۰	۱۴	۲۰	٫۹۹۵	۴۰	۴۵
۴۴	۰	٫۴۳۵	۰	۱۶	۵۹	۰	٫۲۴۵	۰	۱	۱۴	۰	۸٫۰۰۱	۰	۴۶
۴۳	۴۰	٫۴۳۸	۲۰	۱۶	۵۸	۴۰	٫۲۵۰	۲۰	۱	۱۳	۴۰	٫۰۰۷	۲۰	۴۶
۴۳	۲۰	٫۴۴۲	۴۰	۱۶	۵۸	۲۰	٫۲۵۵	۴۰	۱	۱۳	۲۰	٫۰۱۴	۴۰	۴۶
۴۳	۰	٫۴۴۶	۰	۱۷	۵۸	۰	٫۲۵۹	۰	۲	۱۳	۰	٫۰۲۰	۰	۴۷
۴۲	۴۰	٫۴۵۰	۲۰	۱۷	۵۷	۴۰	٫۲۶۴	۲۰	۲	۱۲	۴۰	٫۰۲۶	۲۰	۴۷
۴۲	۲۰	٫۴۵۳	۴۰	۱۷	۵۷	۲۰	٫۲۶۸	۴۰	۲	۱۲	۲۰	٫۰۳۲	۴۰	۴۷
۴۲	۰	٫۴۵۷	۰	۱۸	۵۷	۰	٫۲۷۳	۰	۳	۱۲	۰	٫۰۳۸	۰	۴۸
۴۱	۴۰	٫۴۶۱	۲۰	۱۸	۵۶	۴۰	٫۲۷۸	۲۰	۳	۱۱	۴۰	٫۰۴۴	۲۰	۴۸
۴۱	۲۰	٫۴۶۴	۴۰	۱۸	۵۶	۲۰	٫۲۸۲	۴۰	۳	۱۱	۲۰	٫۰۵۰	۴۰	۴۸
۴۱	۰	٫۴۶۸	۰	۱۹	۵۶	۰	٫۲۸۷	۰	۴	۱۱	۰	٫۰۵۶	۰	۴۹
۴۰	۴۰	٫۴۷۲	۲۰	۱۹	۵۵	۴۰	٫۲۹۱	۲۰	۴	۱۰	۴۰	٫۰۶۲	۲۰	۴۹
۴۰	۲۰	٫۴۷۵	۴۰	۱۹	۵۵	۲۰	٫۲۹۶	۴۰	۴	۱۰	۲۰	٫۰۶۸	۴۰	۴۹
۴۰	۰	٫۴۷۹	۰	۲۰	۵۵	۰	٫۳۰۰	۰	۵	۱۰	۰	٫۰۷۳	۰	۵۰
۳۹	۴۰	٫۴۸۲	۲۰	۲۰	۵۴	۴۰	٫۳۰۴	۲۰	۵	۹	۴۰	٫۰۷۹	۲۰	۵۰
۳۹	۲۰	٫۴۸۶	۴۰	۲۰	۵۴	۲۰	٫۳۰۹	۴۰	۵	۹	۲۰	٫۰۸۵	۴۰	۵۰
۳۹	۰	٫۴۹۰	۰	۲۱	۵۴	۰	٫۳۱۳	۰	۶	۹	۰	٫۰۹۰	۰	۵۱
۳۸	۴۰	٫۴۹۳	۲۰	۲۱	۵۳	۴۰	٫۳۱۸	۲۰	۶	۸	۴۰	٫۰۹۶	۲۰	۵۱
۳۸	۲۰	٫۴۹۷	۴۰	۲۱	۵۳	۲۰	٫۳۲۲	۴۰	۶	۸	۲۰	٫۱۰۲	۴۰	۵۱
۳۸	۰	٫۵۰۰	۰	۲۲	۵۳	۰	٫۳۲۶	۰	۷	۸	۰	٫۱۰۷	۰	۵۲
۳۷	۴۰	٫۵۰۴	۲۰	۲۲	۵۲	۴۰	٫۳۳۰	۲۰	۷	۷	۴۰	٫۱۱۳	۲۰	۵۲
۳۷	۲۰	٫۵۰۷	۴۰	۲۲	۵۲	۲۰	٫۳۳۵	۴۰	۷	۷	۲۰	٫۱۱۸	۴۰	۵۲
۳۷	۰	٫۵۱۰	۰	۲۳	۵۲	۰	٫۳۳۹	۰	۸	۷	۰	٫۱۲۴	۰	۵۳
۳۶	۴۰	٫۵۱۴	۲۰	۲۳	۵۱	۴۰	٫۳۴۳	۲۰	۸	۶	۴۰	٫۱۲۹	۲۰	۵۳
۳۶	۲۰	٫۵۱۷	۴۰	۲۳	۵۱	۲۰	٫۳۴۷	۴۰	۸	۶	۲۰	٫۱۳۴	۴۰	۵۳
۳۶	۰	٫۵۲۱	۰	۲۴	۵۱	۰	٫۳۵۱	۰	۹	۶	۰	٫۱۴۰	۰	۵۴
۳۵	۴۰	٫۵۲۴	۲۰	۲۴	۵۰	۴۰	٫۳۵۶	۲۰	۹	۵	۴۰	٫۱۴۵	۲۰	۵۴
۳۵	۲۰	٫۵۲۸	۴۰	۲۴	۵۰	۲۰	٫۳۶۰	۴۰	۹	۵	۲۰	٫۱۵۰	۴۰	۵۴
۳۵	۰	٫۵۳۱	۰	۲۵	۵۰	۰	٫۳۶۴	۰	۱۰	۵	۰	٫۱۵۶	۰	۵۵
۳۴	۴۰	٫۵۳۴	۲۰	۲۵	۴۹	۴۰	٫۳۶۸	۲۰	۱۰	۴	۴۰	٫۱۶۱	۲۰	۵۵
۳۴	۲۰	٫۵۳۸	۴۰	۲۵	۴۹	۲۰	٫۳۷۲	۴۰	۱۰	۴	۲۰	٫۱۶۶	۴۰	۵۵
۳۴	۰	٫۵۴۱	۰	۲۶	۴۹	۰	٫۳۷۶	۰	۱۱	۴	۰	٫۱۷۱	۰	۵۶
۳۳	۴۰	٫۵۴۴	۲۰	۲۶	۴۸	۴۰	٫۳۸۰	۲۰	۱۱	۳	۴۰	٫۱۷۶	۲۰	۵۶
۳۳	۲۰	٫۵۴۸	۴۰	۲۶	۴۸	۲۰	٫۳۸۴	۴۰	۱۱	۳	۲۰	٫۱۸۱	۴۰	۵۶
۳۳	۰	٫۵۵۱	۰	۲۷	۴۸	۰	٫۳۸۸	۰	۱۲	۳	۰	٫۱۸۷	۰	۵۷
۳۲	۴۰	٫۵۵۴	۲۰	۲۷	۴۷	۴۰	٫۳۹۲	۲۰	۱۲	۲	۴۰	٫۱۹۲	۲۰	۵۷
۳۲	۲۰	٫۵۵۷	۴۰	۲۷	۴۷	۲۰	٫۳۹۶	۴۰	۱۲	۲	۲۰	٫۱۹۷	۴۰	۵۷
۳۲	۰	٫۵۶۱	۰	۲۸	۴۷	۰	٫۴۰۰	۰	۱۳	۲	۰	٫۲۰۲	۰	۵۸
۳۱	۴۰	٫۵۶۴	۲۰	۲۸	۴۶	۴۰	٫۴۰۴	۲۰	۱۳	۱	۴۰	٫۲۰۷	۲۰	۵۸
۳۱	۲۰	٫۵۶۷	۴۰	۲۸	۴۶	۲۰	٫۴۰۸	۴۰	۱۳	۱	۲۰	٫۲۱۱	۴۰	۵۸
۳۱	۰	٫۵۷۰	۰	۲۹	۴۶	۰	٫۴۱۲	۰	۱۴	۱	۰	٫۲۱۶	۰	۵۹
۳۰	۴۰	٫۵۷۴	۲۰	۲۹	۴۵	۴۰	٫۴۱۶	۲۰	۱۴	۰	۴۰	٫۲۲۱	۲۰	۵۹
۳۰	۲۰	٫۵۷۷	۴۰	۲۹	۴۵	۲۰	٫۴۱۹	۴۰	۱۴	۰	۲۰	٫۲۲۶	۴۰	۵۹
۳۰	۰	٫۵۸۰	۰	۳۰	۴۵	۰	٫۴۲۳	۰	۱۵	۰	۰	٫۲۳۱	۰	۶۰
منٹ	سکنڈ	لوگار			منٹ	سکنڈ	لوگار			منٹ	سکنڈ	لوگار		
۱۱					۱۱					۱۱				

اوقات شرقیہ

ایک گھنٹہ

		لوگار ٦	سکنڈ	منٹ
۳۰	۰	۸۶۵۸۰	۰	۳۰
۲۹	۴۰	۶۵۸۳	۲۰	۳۰
۲۹	۲۰	۶۵۸۶	۴۰	۳۰
۲۹	۰	۶۵۸۹	۰	۳۱
۲۸	۴۰	۶۵۹۳	۲۰	۳۱
۲۸	۲۰	۶۵۹۶	۴۰	۳۱
۲۸	۰	۶۵۹۹	۰	۳۲
۲۷	۴۰	۶۶۰۲	۲۰	۳۲
۲۷	۲۰	۶۶۰۵	۴۰	۳۲
۲۷	۰	۶۶۰۸	۰	۳۳
۲۶	۴۰	۶۶۱۱	۲۰	۳۳
۲۶	۲۰	۶۶۱۴	۴۰	۳۳
۲۶	۰	۶۶۱۷	۰	۳۴
۲۵	۴۰	۶۶۲۰	۲۰	۳۴
۲۵	۲۰	۶۶۲۳	۴۰	۳۴
۲۵	۰	۶۶۲۶	۰	۳۵
۲۴	۴۰	۶۶۲۹	۲۰	۳۵
۲۴	۲۰	۶۶۳۲	۴۰	۳۵
۲۴	۰	۶۶۳۵	۰	۳۶
۲۳	۴۰	۶۶۳۸	۲۰	۳۶
۲۳	۲۰	۶۶۴۱	۴۰	۳۶
۲۳	۰	۶۶۴۴	۰	۳۷
۲۲	۴۰	۶۶۴۷	۲۰	۳۷
۲۲	۲۰	۶۶۵۰	۴۰	۳۷
۲۲	۰	۶۶۵۳	۰	۳۸
۲۱	۴۰	۶۶۵۶	۲۰	۳۸
۲۱	۲۰	۶۶۵۹	۴۰	۳۸
۲۱	۰	۶۶۶۲	۰	۳۹
۲۰	۴۰	۶۶۶۴	۲۰	۳۹
۲۰	۲۰	۶۶۶۷	۴۰	۳۹
۲۰	۰	۶۶۷۰	۰	۴۰
۱۹	۴۰	۶۶۷۳	۲۰	۴۰
۱۹	۲۰	۶۶۷۶	۴۰	۴۰
۱۹	۰	۶۶۷۹	۰	۴۱
۱۸	۴۰	۶۶۸۱	۲۰	۴۱
۱۸	۲۰	۶۶۸۴	۴۰	۴۱
۱۸	۰	۶۶۸۷	۰	۴۲
۱۷	۴۰	۶۶۹۰	۲۰	۴۲
۱۷	۲۰	۶۶۹۳	۴۰	۴۲
۱۷	۰	۶۶۹۵	۰	۴۳
۱۶	۴۰	۶۶۹۸	۲۰	۴۳
۱۶	۲۰	۶۷۰۱	۴۰	۴۳
۱۶	۰	۶۷۰۴	۰	۴۴
۱۵	۴۰	۶۷۰۶	۲۰	۴۴
۱۵	۲۰	۶۷۰۹	۴۰	۴۴
۱۵	۰	۶۷۱۲	۰	۴۵
منٹ	سکنڈ	لوگار		
۱۰				

ایک گھنٹہ

		لوگار ٦	سکنڈ	منٹ
۱۵	۰	۸۶۷۱۲	۰	۴۵
۱۴	۴۰	۶۷۱۵	۲۰	۴۵
۱۴	۲۰	۶۷۱۷	۴۰	۴۵
۱۴	۰	۶۷۲۰	۰	۴۶
۱۳	۴۰	۶۷۲۳	۲۰	۴۶
۱۳	۲۰	۶۷۲۵	۴۰	۴۶
۱۳	۰	۶۷۲۸	۰	۴۷
۱۲	۴۰	۶۷۳۱	۲۰	۴۷
۱۲	۲۰	۶۷۳۳	۴۰	۴۷
۱۲	۰	۶۷۳۶	۰	۴۸
۱۱	۴۰	۶۷۳۸	۲۰	۴۸
۱۱	۲۰	۶۷۴۱	۴۰	۴۸
۱۱	۰	۶۷۴۴	۰	۴۹
۱۰	۴۰	۶۷۴۶	۲۰	۴۹
۱۰	۲۰	۶۷۴۹	۴۰	۴۹
۱۰	۰	۶۷۵۲	۰	۵۰
۹	۴۰	۶۷۵۴	۲۰	۵۰
۹	۲۰	۶۷۵۷	۴۰	۵۰
۹	۰	۶۷۵۹	۰	۵۱
۸	۴۰	۶۷۶۲	۲۰	۵۱
۸	۲۰	۶۷۶۴	۴۰	۵۱
۸	۰	۶۷۶۷	۰	۵۲
۷	۴۰	۶۷۶۹	۲۰	۵۲
۷	۲۰	۶۷۷۲	۴۰	۵۲
۷	۰	۶۷۷۴	۰	۵۳
۶	۴۰	۶۷۷۷	۲۰	۵۳
۶	۲۰	۶۷۷۹	۴۰	۵۳
۶	۰	۶۷۸۲	۰	۵۴
۵	۴۰	۶۷۸۴	۲۰	۵۴
۵	۲۰	۶۷۸۷	۴۰	۵۴
۵	۰	۶۷۸۹	۰	۵۵
۴	۴۰	۶۷۹۲	۲۰	۵۵
۴	۲۰	۶۷۹۴	۴۰	۵۵
۴	۰	۶۷۹۷	۰	۵۶
۳	۴۰	۶۷۹۹	۲۰	۵۶
۳	۲۰	۶۸۰۲	۴۰	۵۶
۳	۰	۶۸۰۴	۰	۵۷
۲	۴۰	۶۸۰۶	۲۰	۵۷
۲	۲۰	۶۸۰۹	۴۰	۵۷
۲	۰	۶۸۱۱	۰	۵۸
۱	۴۰	۶۸۱۴	۲۰	۵۸
۱	۲۰	۶۸۱۶	۴۰	۵۸
۱	۰	۶۸۱۸	۰	۵۹
۰	۴۰	۶۸۲۱	۲۰	۵۹
۰	۲۰	۶۸۲۳	۴۰	۵۹
۰	۰	۶۸۲۵	۰	۶۰
منٹ	سکنڈ	لوگار		
۱۰				

۲ گھنٹہ

		لوگار ۱	سکنڈ	منٹ
۶۰	۰	۸۶۸۲۵۹	۰	۰
۵۹	۴۰	۶۸۲۸۳	۲۰	۰
۵۹	۲۰	۶۸۳۰۶	۴۰	۰
۵۹	۰	۶۸۳۳۰	۰	۱
۵۸	۴۰	۶۸۳۵۳	۲۰	۱
۵۸	۲۰	۶۸۳۷۶	۴۰	۱
۵۸	۰	۶۸۴۰۰	۰	۲
۵۷	۴۰	۶۸۴۲۳	۲۰	۲
۵۷	۲۰	۶۸۴۴۶	۴۰	۲
۵۷	۰	۶۸۴۶۹	۰	۳
۵۶	۴۰	۶۸۴۹۲	۲۰	۳
۵۶	۲۰	۶۸۵۱۵	۴۰	۳
۵۶	۰	۶۸۵۳۷	۰	۴
۵۵	۴۰	۶۸۵۶۰	۲۰	۴
۵۵	۲۰	۶۸۵۸۳	۴۰	۴
۵۵	۰	۶۸۶۰۶	۰	۵
۵۴	۴۰	۶۸۶۲۸	۲۰	۵
۵۴	۲۰	۶۸۶۵۱	۴۰	۵
۵۴	۰	۶۸۶۷۳	۰	۶
۵۳	۴۰	۶۸۶۹۵	۲۰	۶
۵۳	۲۰	۶۸۷۱۸	۴۰	۶
۵۳	۰	۶۸۷۴۰	۰	۷
۵۲	۴۰	۶۸۷۶۲	۲۰	۷
۵۲	۲۰	۶۸۷۸۴	۴۰	۷
۵۲	۰	۶۸۸۰۶	۰	۸
۵۱	۴۰	۶۸۸۲۸	۲۰	۸
۵۱	۲۰	۶۸۸۵۰	۴۰	۸
۵۱	۰	۶۸۸۷۲	۰	۹
۵۰	۴۰	۶۸۸۹۴	۲۰	۹
۵۰	۲۰	۶۸۹۱۶	۴۰	۹
۵۰	۰	۶۸۹۳۷	۰	۱۰
۴۹	۴۰	۶۸۹۵۹	۲۰	۱۰
۴۹	۲۰	۶۸۹۸۱	۴۰	۱۰
۴۹	۰	۶۹۰۰۲	۰	۱۱
۴۸	۴۰	۶۹۰۲۴	۲۰	۱۱
۴۸	۲۰	۶۹۰۴۵	۴۰	۱۱
۴۸	۰	۶۹۰۶۶	۰	۱۲
۴۷	۴۰	۶۹۰۸۸	۲۰	۱۲
۴۷	۲۰	۶۹۱۰۹	۴۰	۱۲
۴۷	۰	۶۹۱۳۰	۰	۱۳
۴۶	۴۰	۶۹۱۵۱	۲۰	۱۳
۴۶	۲۰	۶۹۱۷۲	۴۰	۱۳
۴۶	۰	۶۹۱۹۳	۰	۱۴
۴۵	۴۰	۶۹۲۱۴	۲۰	۱۴
۴۵	۲۰	۶۹۲۳۵	۴۰	۱۴
۴۵	۰	۶۹۲۵۶	۰	۱۵
منٹ	سکنڈ	لوگار		
۹				

اوقات شرقیہ

۲ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	لوگار ۱		
۱۵	۰	۸٫۹۲۵۷	۰	۴۵
۱۵	۲۰	٫۹۲۷۷	۴۰	۴۴
۱۵	۴۰	٫۹۲۹۸	۲۰	۴۴
۱۶	۰	٫۹۳۱۸	۰	۴۴
۱۶	۲۰	٫۹۳۳۹	۴۰	۴۳
۱۶	۴۰	٫۹۳۵۹	۲۰	۴۳
۱۷	۰	٫۹۳۸۰	۰	۴۳
۱۷	۲۰	٫۹۴۰۰	۴۰	۴۲
۱۷	۴۰	٫۹۴۲۱	۲۰	۴۲
۱۸	۰	٫۹۴۴۱	۰	۴۲
۱۸	۲۰	٫۹۴۶۲	۴۰	۴۱
۱۸	۴۰	٫۹۴۸۲	۲۰	۴۱
۱۹	۰	٫۹۵۰۱	۰	۴۱
۱۹	۲۰	٫۹۵۲۲	۴۰	۴۰
۱۹	۴۰	٫۹۵۴۲	۲۰	۴۰
۲۰	۰	٫۹۵۶۲	۰	۴۰
۲۰	۲۰	٫۹۵۸۲	۴۰	۳۹
۲۰	۴۰	٫۹۶۰۲	۲۰	۳۹
۲۱	۰	٫۹۶۲۲	۰	۳۹
۲۱	۲۰	٫۹۶۴۲	۴۰	۳۸
۲۱	۴۰	٫۹۶۶۲	۲۰	۳۸
۲۲	۰	٫۹۶۸۲	۰	۳۸
۲۲	۲۰	٫۹۷۰۱	۴۰	۳۷
۲۲	۴۰	٫۹۷۲۱	۲۰	۳۷
۲۳	۰	٫۹۷۴۱	۰	۳۷
۲۳	۲۰	٫۹۷۶۰	۴۰	۳۶
۲۳	۴۰	٫۹۷۸۰	۲۰	۳۶
۲۴	۰	٫۹۷۹۹	۰	۳۶
۲۴	۲۰	٫۹۸۱۹	۴۰	۳۵
۲۴	۴۰	٫۹۸۳۸	۲۰	۳۵
۲۵	۰	٫۹۸۵۷	۰	۳۵
۲۵	۲۰	٫۹۸۷۷	۴۰	۳۴
۲۵	۴۰	٫۹۸۹۶	۲۰	۳۴
۲۶	۰	٫۹۹۱۵	۰	۳۴
۲۶	۲۰	٫۹۹۳۴	۴۰	۳۳
۲۶	۴۰	٫۹۹۵۳	۲۰	۳۳
۲۷	۰	٫۹۹۷۲	۰	۳۳
۲۷	۲۰	٫۹۹۹۱	۴۰	۳۲
۲۷	۴۰	۹٫۰۰۱۰	۲۰	۳۲
۲۸	۰	٫۰۰۲۹	۰	۳۲
۲۸	۲۰	٫۰۰۴۸	۴۰	۳۱
۲۸	۴۰	٫۰۰۶۷	۲۰	۳۱
۲۹	۰	٫۰۰۸۵	۰	۳۱
۲۹	۲۰	٫۰۱۰۴	۴۰	۳۰
۲۹	۴۰	٫۰۱۲۳	۲۰	۳۰
۳۰	۰	٫۰۱۴۱	۰	۳۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۹

۲ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	لوگار ۱		
۳۰	۰	۹٫۰۱۴۱	۰	۳۰
۳۰	۲۰	٫۰۱۶۰	۴۰	۲۹
۳۰	۴۰	٫۰۱۷۹	۲۰	۲۹
۳۱	۰	٫۰۱۹۷	۰	۲۹
۳۱	۲۰	٫۰۲۱۶	۴۰	۲۸
۳۱	۴۰	٫۰۲۳۴	۲۰	۲۸
۳۲	۰	٫۰۲۵۲	۰	۲۸
۳۲	۲۰	٫۰۲۷۱	۴۰	۲۷
۳۲	۴۰	٫۰۲۸۹	۲۰	۲۷
۳۳	۰	٫۰۳۰۷	۰	۲۷
۳۳	۲۰	٫۰۳۲۵	۴۰	۲۶
۳۳	۴۰	٫۰۳۴۴	۲۰	۲۶
۳۴	۰	٫۰۳۶۲	۰	۲۶
۳۴	۲۰	٫۰۳۸۰	۴۰	۲۵
۳۴	۴۰	٫۰۳۹۸	۲۰	۲۵
۳۵	۰	٫۰۴۱۶	۰	۲۵
۳۵	۲۰	٫۰۴۳۴	۴۰	۲۴
۳۵	۴۰	٫۰۴۵۲	۲۰	۲۴
۳۶	۰	٫۰۴۶۹	۰	۲۴
۳۶	۲۰	٫۰۴۸۷	۴۰	۲۳
۳۶	۴۰	٫۰۵۰۵	۲۰	۲۳
۳۷	۰	٫۰۵۲۲	۰	۲۳
۳۷	۲۰	٫۰۵۴۰	۴۰	۲۲
۳۷	۴۰	٫۰۵۵۸	۲۰	۲۲
۳۸	۰	٫۰۵۷۶	۰	۲۲
۳۸	۲۰	٫۰۵۹۳	۴۰	۲۱
۳۸	۴۰	٫۰۶۱۱	۲۰	۲۱
۳۹	۰	٫۰۶۲۸	۰	۲۱
۳۹	۲۰	٫۰۶۴۶	۴۰	۲۰
۳۹	۴۰	٫۰۶۶۳	۲۰	۲۰
۴۰	۰	٫۰۶۸۱	۰	۲۰
۴۰	۲۰	٫۰۶۹۸	۴۰	۱۹
۴۰	۴۰	٫۰۷۱۵	۲۰	۱۹
۴۱	۰	٫۰۷۳۲	۰	۱۹
۴۱	۲۰	٫۰۷۵۰	۴۰	۱۸
۴۱	۴۰	٫۰۷۶۷	۲۰	۱۸
۴۲	۰	٫۰۷۸۴	۰	۱۸
۴۲	۲۰	٫۰۸۰۱	۴۰	۱۷
۴۲	۴۰	٫۰۸۱۸	۲۰	۱۷
۴۳	۰	٫۰۸۳۵	۰	۱۷
۴۳	۲۰	٫۰۸۵۲	۴۰	۱۶
۴۳	۴۰	٫۰۸۶۹	۲۰	۱۶
۴۴	۰	٫۰۸۸۶	۰	۱۶
۴۴	۲۰	٫۰۹۰۳	۴۰	۱۵
۴۴	۴۰	٫۰۹۲۰	۲۰	۱۵
۴۵	۰	٫۰۹۳۷	۰	۱۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۹

۲ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	لوگار ۱		
۴۵	۰	۹٫۰۹۳۷	۰	۱۵
۴۵	۲۰	٫۰۹۵۳	۴۰	۱۴
۴۵	۴۰	٫۰۹۷۰	۲۰	۱۴
۴۶	۰	٫۰۹۸۷	۰	۱۴
۴۶	۲۰	٫۱۰۰۳	۴۰	۱۳
۴۶	۴۰	٫۱۰۲۰	۲۰	۱۳
۴۷	۰	٫۱۰۳۷	۰	۱۳
۴۷	۲۰	٫۱۰۵۳	۴۰	۱۲
۴۷	۴۰	٫۱۰۷۰	۲۰	۱۲
۴۸	۰	٫۱۰۸۶	۰	۱۲
۴۸	۲۰	٫۱۱۰۳	۴۰	۱۱
۴۸	۴۰	٫۱۱۱۹	۲۰	۱۱
۴۹	۰	٫۱۱۳۵	۰	۱۱
۴۹	۲۰	٫۱۱۵۲	۴۰	۱۰
۴۹	۴۰	٫۱۱۶۸	۲۰	۱۰
۵۰	۰	٫۱۱۸۴	۰	۱۰
۵۰	۲۰	٫۱۲۰۰	۴۰	۹
۵۰	۴۰	٫۱۲۱۷	۲۰	۹
۵۱	۰	٫۱۲۳۳	۰	۹
۵۱	۲۰	٫۱۲۴۹	۴۰	۸
۵۱	۴۰	٫۱۲۶۵	۲۰	۸
۵۲	۰	٫۱۲۸۱	۰	۸
۵۲	۲۰	٫۱۲۹۷	۴۰	۷
۵۲	۴۰	٫۱۳۱۳	۲۰	۷
۵۳	۰	٫۱۳۲۹	۰	۷
۵۳	۲۰	٫۱۳۴۵	۴۰	۶
۵۳	۴۰	٫۱۳۶۱	۲۰	۶
۵۴	۰	٫۱۳۷۷	۰	۶
۵۴	۲۰	٫۱۳۹۲	۴۰	۵
۵۴	۴۰	٫۱۴۰۸	۲۰	۵
۵۵	۰	٫۱۴۲۴	۰	۵
۵۵	۲۰	٫۱۴۴۱	۴۰	۴
۵۵	۴۰	٫۱۴۵۵	۲۰	۴
۵۶	۰	٫۱۴۷۱	۰	۴
۵۶	۲۰	٫۱۴۸۷	۴۰	۳
۵۶	۴۰	٫۱۵۰۳	۲۰	۳
۵۷	۰	٫۱۵۱۸	۰	۳
۵۷	۲۰	٫۱۵۳۴	۴۰	۲
۵۷	۴۰	٫۱۵۴۹	۲۰	۲
۵۸	۰	٫۱۵۶۴	۰	۲
۵۸	۲۰	٫۱۵۸۰	۴۰	۱
۵۸	۴۰	٫۱۵۹۵	۲۰	۱
۵۹	۰	٫۱۶۱۰	۰	۱
۵۹	۲۰	٫۱۶۲۶	۴۰	۰
۵۹	۴۰	٫۱۶۴۱	۲۰	۰
۶۰	۰	٫۱۶۵۶	۰	۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۹

اوقات شرقیہ

۳ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	لوگار ۱	سکنڈ	منٹ
۰	۰	۹،۱۶۵۶	۰	۶۰
۰	۲۰	،۱۶۷۲	۴۰	۵۹
۰	۴۰	،۱۶۸۷	۲۰	۵۹
۱	۰	،۱۷۰۲	۰	۵۹
۱	۲۰	،۱۷۱۷	۴۰	۵۸
۱	۴۰	،۱۷۳۲	۲۰	۵۸
۲	۰	،۱۷۴۷	۰	۵۸
۲	۲۰	،۱۷۶۲	۴۰	۵۷
۲	۴۰	،۱۷۷۷	۲۰	۵۷
۳	۰	،۱۷۹۲	۰	۵۷
۳	۲۰	،۱۸۰۷	۴۰	۵۶
۳	۴۰	،۱۸۲۲	۲۰	۵۶
۴	۰	،۱۸۳۷	۰	۵۶
۴	۲۰	،۱۸۵۲	۴۰	۵۵
۴	۴۰	،۱۸۶۷	۲۰	۵۵
۵	۰	،۱۸۸۲	۰	۵۵
۵	۲۰	،۱۸۹۶	۴۰	۵۴
۵	۴۰	،۱۹۱۱	۲۰	۵۴
۶	۰	،۱۹۲۶	۰	۵۴
۶	۲۰	،۱۹۴۱	۴۰	۵۳
۶	۴۰	،۱۹۵۵	۲۰	۵۳
۷	۰	،۱۹۷۰	۰	۵۳
۷	۲۰	،۱۹۸۴	۴۰	۵۲
۷	۴۰	،۱۹۹۹	۲۰	۵۲
۸	۰	،۲۰۱۳	۰	۵۲
۸	۲۰	،۲۰۲۸	۴۰	۵۱
۸	۴۰	،۲۰۴۲	۲۰	۵۱
۹	۰	،۲۰۵۷	۰	۵۱
۹	۲۰	،۲۰۷۱	۴۰	۵۰
۹	۴۰	،۲۰۸۶	۲۰	۵۰
۱۰	۰	،۲۱۰۰	۰	۵۰
۱۰	۲۰	،۲۱۱۴	۴۰	۴۹
۱۰	۴۰	،۲۱۲۹	۲۰	۴۹
۱۱	۰	،۲۱۴۳	۰	۴۹
۱۱	۲۰	،۲۱۵۷	۴۰	۴۸
۱۱	۴۰	،۲۱۷۲	۲۰	۴۸
۱۲	۰	،۲۱۸۶	۰	۴۸
۱۲	۲۰	،۲۲۰۰	۴۰	۴۷
۱۲	۴۰	،۲۲۱۴	۲۰	۴۷
۱۳	۰	،۲۲۲۸	۰	۴۷
۱۳	۲۰	،۲۲۴۲	۴۰	۴۶
۱۳	۴۰	،۲۲۵۶	۲۰	۴۶
۱۴	۰	،۲۲۷۰	۰	۴۶
۱۴	۲۰	،۲۲۸۴	۴۰	۴۵
۱۴	۴۰	،۲۲۹۸	۲۰	۴۵
۱۵	۰	،۲۳۱۲	۰	۴۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ

۸

۳ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	لوگار ۱	سکنڈ	منٹ
۱۵	۰	۹،۲۳۱۲	۰	۴۵
۱۵	۲۰	،۲۳۲۶	۴۰	۴۴
۱۵	۴۰	،۲۳۴۰	۲۰	۴۴
۱۶	۰	،۲۳۵۴	۰	۴۴
۱۶	۲۰	،۲۳۶۸	۴۰	۴۳
۱۶	۴۰	،۲۳۸۲	۲۰	۴۳
۱۷	۰	،۲۳۹۶	۰	۴۳
۱۷	۲۰	،۲۴۰۹	۴۰	۴۲
۱۷	۴۰	،۲۴۲۳	۲۰	۴۲
۱۸	۰	،۲۴۳۷	۰	۴۲
۱۸	۲۰	،۲۴۵۰	۴۰	۴۱
۱۸	۴۰	،۲۴۶۵	۲۰	۴۱
۱۹	۰	،۲۴۷۸	۰	۴۱
۱۹	۲۰	،۲۴۹۱	۴۰	۴۰
۱۹	۴۰	،۲۵۰۵	۲۰	۴۰
۲۰	۰	،۲۵۱۸	۰	۴۰
۲۰	۲۰	،۲۵۳۲	۴۰	۳۹
۲۰	۴۰	،۲۵۴۶	۲۰	۳۹
۲۱	۰	،۲۵۵۹	۰	۳۹
۲۱	۲۰	،۲۵۷۲	۴۰	۳۸
۲۱	۴۰	،۲۵۸۶	۲۰	۳۸
۲۲	۰	،۲۵۹۹	۰	۳۸
۲۲	۲۰	،۲۶۱۳	۴۰	۳۷
۲۲	۴۰	،۲۶۲۶	۲۰	۳۷
۲۳	۰	،۲.۶۳۹	۸	۳۷
۲۳	۲۰	،۲۶۵۳	۴۰	۳۶
۲۳	۴۰	،۲۶۶۶	۲۰	۳۶
۲۴	۰	،۲۶۷۹	۰	۳۶
۲۴	۲۰	،۲۶۹۲	۴۰	۳۵
۲۴	۴۰	،۲۷۰۶	۲۰	۳۵
۲۵	۰	،۲۷۱۹	۰	۳۵
۲۵	۲۰	،۲۷۳۲	۴۰	۳۴
۲۵	۴۰	،۲۷۴۵	۲۰	۳۴
۲۶	۰	،۲۷۵۸	۰	۳۴
۲۶	۲۰	،۲۷۷۱	۴۰	۳۳
۲۶	۴۰	،۲۷۸۴	۲۰	۳۳
۲۷	۰	،۲۷۹۷	۰	۳۳
۲۷	۲۰	،۲۸۱۰	۴۰	۳۲
۲۷	۴۰	،۲۸۲۳	۲۰	۳۲
۲۸	۰	،۲۸۳۸	۰	۳۲
۲۸	۲۰	،۲۸۴۹	۴۰	۳۱
۲۸	۴۰	،۲۸۶۲	۲۰	۳۱
۲۹	۰	،۲۸۷۵	۰	۳۱
۲۹	۲۰	،۲۸۸۸	۴۰	۳۰
۲۹	۴۰	،۲۹۰۱	۲۰	۳۰
۳۰	۰	،۲۹۱۴	۰	۳۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ

۸

۳ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	لوگار ۲	سکنڈ	منٹ
۳۰	۰	۹،۲۹۱۴	۰	۳۰
۳۰	۲۰	،۲۹۲۶	۴۰	۲۹
۳۰	۴۰	،۲۹۳۹	۲۰	۲۹
۳۱	۰	،۲۹۵۲	۰	۲۹
۳۱	۲۰	،۲۹۶۵	۴۰	۲۸
۳۱	۴۰	،۲۹۷۷	۲۰	۲۸
۳۲	۰	،۲۹۹۰	۰	۲۸
۳۲	۲۰	،۳۰۰۳	۴۰	۲۷
۳۲	۴۰	،۳۰۱۵	۲۰	۲۷
۳۳	۰	،۳۰۲۸	۰	۲۷
۳۳	۲۰	،۳۰۴۱	۴۰	۲۶
۳۳	۴۰	،۳۰۵۳	۲۰	۲۶
۳۴	۰	،۳۰۶۶	۰	۲۶
۳۴	۲۰	،۳۰۷۸	۴۰	۲۵
۳۴	۴۰	،۳۰۹۱	۲۰	۲۵
۳۵	۰	،۳۱۰۳	۰	۲۵
۳۵	۲۰	،۳۱۱۶	۴۰	۲۴
۳۵	۴۰	،۳۱۲۸	۲۰	۲۴
۳۶	۰	،۳۱۴۰	۰	۲۴
۳۶	۲۰	،۳۱۵۳	۴۰	۲۳
۳۶	۴۰	،۳۱۶۵	۲۰	۲۳
۳۷	۰	،۳۱۷۸	۰	۲۳
۳۷	۲۰	،۳۱۹۰	۴۰	۲۲
۳۷	۴۰	،۳۲۰۲	۲۰	۲۲
۳۸	۰	،۳۲۱۴	۰	۲۲
۳۸	۲۰	،۳۲۲۷	۴۰	۲۱
۳۸	۴۰	،۳۲۳۹	۲۰	۲۱
۳۹	۰	،۳۲۵۱	۰	۲۱
۳۹	۲۰	،۳۲۶۳	۴۰	۲۰
۳۹	۴۰	،۳۲۷۵	۲۰	۲۰
۴۰	۰	،۳۲۸۸	۰	۲۰
۴۰	۲۰	،۳۳۰۰	۴۰	۱۹
۴۰	۴۰	،۳۳۱۲	۲۰	۱۹
۴۱	۰	،۳۳۲۴	۰	۱۹
۴۱	۲۰	،۳۳۳۶	۴۰	۱۸
۴۱	۴۰	،۳۳۴۸	۲۰	۱۸
۴۲	۰	،۳۳۶۰	۰	۱۸
۴۲	۲۰	،۳۳۷۲	۴۰	۱۷
۴۲	۴۰	،۳۳۸۴	۲۰	۱۷
۴۳	۰	،۳۳۹۶	۰	۱۷
۴۳	۲۰	،۳۴۰۸	۴۰	۱۶
۴۳	۴۰	،۳۴۲۰	۲۰	۱۶
۴۴	۰	،۳۴۳۲	۰	۱۶
۴۴	۲۰	،۳۴۴۴	۴۰	۱۵
۴۴	۴۰	،۳۴۵۵	۲۰	۱۵
۴۵	۰	،۳۴۶۷	۰	۱۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ

۸

اوقات شرقیہ

اوقات غربیہ 37 جیبی جدول اوقات

۳ گھنٹہ				
منٹ	سکنڈ	۲ لوگار		
۴۵	۰	۹٫۳۴۶۷	۰	۱۵
۴۵	۲۰	٫۳۴۷۹	۴۰	۱۴
۴۵	۴۰	٫۳۴۹۱	۲۰	۱۴
۴۶	۰	٫۳۵۰۳	۰	۱۴
۴۶	۲۰	٫۳۵۱۴	۴۰	۱۳
۴۶	۴۰	٫۳۵۲۶	۲۰	۱۳
۴۷	۰	٫۳۵۳۸	۰	۱۳
۴۷	۲۰	٫۳۵۴۹	۴۰	۱۲
۴۷	۴۰	٫۳۵۶۱	۲۰	۱۲
۴۸	۰	٫۳۵۷۳	۰	۱۲
۴۸	۲۰	٫۳۵۸۴	۴۰	۱۱
۴۸	۴۰	٫۳۵۹۶	۲۰	۱۱
۴۹	۰	٫۳۶۰۸	۰	۱۱
۴۹	۲۰	٫۳۶۱۹	۴۰	۱۰
۴۹	۴۰	٫۳۶۳۱	۲۰	۱۰
۵۰	۰	٫۳۶۴۲	۰	۱۰
۵۰	۲۰	٫۳۶۵۴	۴۰	۹
۵۰	۴۰	٫۳۶۶۵	۲۰	۹
۵۱	۰	٫۳۶۷۷	۰	۹
۵۱	۲۰	٫۳۶۸۸	۴۰	۸
۵۱	۴۰	٫۳۷۰۰	۲۰	۸
۵۲	۰	٫۳۷۱۱	۰	۸
۵۲	۲۰	٫۳۷۲۲	۴۰	۷
۵۲	۴۰	٫۳۷۳۴	۲۰	۷
۵۳	۰	٫۳۷۴۵	۰	۷
۵۳	۲۰	٫۳۷۵۶	۴۰	۶
۵۳	۴۰	٫۳۷۶۸	۲۰	۶
۵۴	۰	٫۳۷۷۹	۰	۶
۵۴	۲۰	٫۳۷۹۰	۴۰	۵
۵۴	۴۰	٫۳۸۰۱	۲۰	۵
۵۵	۰	٫۳۸۱۳	۰	۵
۵۵	۲۰	٫۳۸۲۴	۴۰	۴
۵۵	۴۰	٫۳۸۳۵	۲۰	۴
۵۶	۰	٫۳۸۴۶	۰	۴
۵۶	۲۰	٫۳۸۵۷	۴۰	۳
۵۶	۴۰	٫۳۸۶۹	۲۰	۳
۵۷	۰	٫۳۸۸۰	۰	۳
۵۷	۲۰	٫۳۸۹۱	۴۰	۲
۵۷	۴۰	٫۳۹۰۲	۲۰	۲
۵۸	۰	٫۳۹۱۳	۰	۲
۵۸	۲۰	٫۳۹۲۴	۴۰	۱
۵۸	۴۰	٫۳۹۳۵	۲۰	۱
۵۹	۰	٫۳۹۴۶	۰	۱
۵۹	۲۰	٫۳۹۵۷	۴۰	۰
۵۹	۴۰	٫۳۹۶۸	۲۰	۰
۶۰	۰	٫۳۹۷۹	۰	۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
۸				

۴ گھنٹہ				
منٹ	سکنڈ	۲ لوگار		
۰	۰	۹٫۳۹۷۹	۰	۶۰
۰	۲۰	٫۳۹۹۰	۴۰	۵۹
۰	۴۰	٫۴۰۰۱	۲۰	۵۹
۱	۰	٫۴۰۱۲	۰	۵۹
۱	۲۰	٫۴۰۲۳	۴۰	۵۸
۱	۴۰	٫۴۰۳۳	۲۰	۵۸
۲	۰	٫۴۰۴۴	۰	۵۸
۲	۲۰	٫۴۰۵۵	۴۰	۵۷
۲	۴۰	٫۴۰۶۶	۲۰	۵۷
۳	۰	٫۴۰۷۷	۰	۵۷
۳	۲۰	٫۴۰۸۷	۴۰	۵۶
۳	۴۰	٫۴۰۹۸	۲۰	۵۶
۴	۰	٫۴۱۰۹	۰	۵۶
۴	۲۰	٫۴۱۲۰	۴۰	۵۵
۴	۴۰	٫۴۱۳۰	۲۰	۵۵
۵	۰	٫۴۱۴۱	۰	۵۵
۵	۲۰	٫۴۱۵۲	۴۰	۵۴
۵	۴۰	٫۴۱۶۲	۲۰	۵۴
۶	۰	٫۴۱۷۳	۰	۵۴
۶	۲۰	٫۴۱۸۴	۴۰	۵۳
۶	۴۰	٫۴۱۹۴	۲۰	۵۳
۷	۰	٫۴۲۰۵	۰	۵۳
۷	۲۰	٫۴۲۱۵	۴۰	۵۲
۷	۴۰	٫۴۲۲۶	۲۰	۵۲
۸	۰	٫۴۲۳۶	۰	۵۲
۸	۲۰	٫۴۲۴۷	۴۰	۵۱
۸	۴۰	٫۴۲۵۷	۲۰	۵۱
۹	۰	٫۴۲۶۸	۰	۵۱
۹	۲۰	٫۴۲۷۸	۴۰	۵۰
۹	۴۰	٫۴۲۸۹	۲۰	۵۰
۱۰	۰	٫۴۲۹۹	۰	۵۰
۱۰	۲۰	٫۴۳۰۹	۴۰	۴۹
۱۰	۴۰	٫۴۳۲۰	۲۰	۴۹
۱۱	۰	٫۴۳۳۰	۰	۴۹
۱۱	۲۰	٫۴۳۴۱	۴۰	۴۸
۱۱	۴۰	٫۴۳۵۱	۲۰	۴۸
۱۲	۰	٫۴۳۶۱	۰	۴۸
۱۲	۲۰	٫۴۳۷۲	۴۰	۴۷
۱۲	۴۰	٫۴۳۸۲	۲۰	۴۷
۱۳	۰	٫۴۳۹۲	۰	۴۷
۱۳	۲۰	٫۴۴۰۲	۴۰	۴۶
۱۳	۴۰	٫۴۴۱۳	۲۰	۴۶
۱۴	۰	٫۴۴۲۳	۰	۴۶
۱۴	۲۰	٫۴۴۳۳	۴۰	۴۵
۱۴	۴۰	٫۴۴۴۳	۲۰	۴۵
۱۵	۰	٫۴۴۵۳	۰	۴۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
۷				

۴ گھنٹہ				
منٹ	سکنڈ	۲ لوگار		
۱۵	۰	۹٫۴۴۵۳	۰	۴۵
۱۵	۲۰	٫۴۴۶۳	۴۰	۴۴
۱۵	۴۰	٫۴۴۷۴	۲۰	۴۴
۱۶	۰	٫۴۴۸۴	۰	۴۴
۱۶	۲۰	٫۴۴۹۴	۴۰	۴۳
۱۶	۴۰	٫۴۵۰۴	۲۰	۴۳
۱۷	۰	٫۴۵۱۴	۰	۴۳
۱۷	۲۰	٫۴۵۲۴	۴۰	۴۲
۱۷	۴۰	٫۴۵۳۴	۲۰	۴۲
۱۸	۰	٫۴۵۴۴	۰	۴۲
۱۸	۲۰	٫۴۵۵۴	۴۰	۴۱
۱۸	۴۰	٫۴۵۶۴	۲۰	۴۱
۱۹	۰	٫۴۵۷۴	۰	۴۱
۱۹	۲۰	٫۴۵۸۴	۴۰	۴۰
۱۹	۴۰	٫۴۵۹۴	۲۰	۴۰
۲۰	۰	٫۴۶۰۴	۰	۴۰
۲۰	۲۰	٫۴۶۱۴	۴۰	۳۹
۲۰	۴۰	٫۴۶۲۴	۲۰	۳۹
۲۱	۰	٫۴۶۳۴	۰	۳۹
۲۱	۲۰	٫۴۶۴۳	۴۰	۳۸
۲۱	۴۰	٫۴۶۵۳	۲۰	۳۸
۲۲	۰	٫۴۶۶۳	۰	۳۸
۲۲	۲۰	٫۴۶۷۳	۴۰	۳۷
۲۲	۴۰	٫۴۶۸۳	۲۰	۳۷
۲۳	۰	٫۴۶۹۲	۰	۳۷
۲۳	۲۰	٫۴۷۰۲	۴۰	۳۶
۲۳	۴۰	٫۴۷۱۲	۲۰	۳۶
۲۴	۰	٫۴۷۲۲	۰	۳۶
۲۴	۲۰	٫۴۷۳۱	۴۰	۳۵
۲۴	۴۰	٫۴۷۴۱	۲۰	۳۵
۲۵	۰	٫۴۷۵۱	۰	۳۵
۲۵	۲۰	٫۴۷۶۰	۴۰	۳۴
۲۵	۴۰	٫۴۷۷۰	۲۰	۳۴
۲۶	۰	٫۴۷۸۰	۰	۳۴
۲۶	۲۰	٫۴۷۸۹	۴۰	۳۳
۲۶	۴۰	٫۴۷۹۹	۲۰	۳۳
۲۷	۰	٫۴۸۰۹	۰	۳۳
۲۷	۲۰	٫۴۸۱۸	۴۰	۳۲
۲۷	۴۰	٫۴۸۲۸	۲۰	۳۲
۲۸	۰	٫۴۸۳۷	۰	۳۲
۲۸	۲۰	٫۴۸۴۷	۴۰	۳۱
۲۸	۴۰	٫۴۸۵۶	۲۰	۳۱
۲۹	۰	٫۴۸۶۶	۰	۳۱
۲۹	۲۰	٫۴۸۷۵	۴۰	۳۰
۲۹	۴۰	٫۴۸۸۵	۲۰	۳۰
۳۰	۰	٫۴۸۹۴	۰	۳۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
۷				

اوقات شرقیہ

۴ گھنٹہ				
منٹ	سکنڈ	۲ لوگار		
۳۰	۰	۹٫۶۴۸۹۳	۰	۳۰
۳۰	۲۰	٫۶۴۹۰۳	۴۰	۲۹
۳۰	۴۰	٫۶۴۹۱۳	۲۰	۲۹
۳۱	۰	٫۶۴۹۲۳	۰	۲۹
۳۱	۲۰	٫۶۴۹۳۲	۴۰	۲۸
۳۱	۴۰	٫۶۴۹۴۱	۲۰	۲۸
۳۲	۰	٫۶۴۹۵۱	۰	۲۸
۳۲	۲۰	٫۶۴۹۶۰	۴۰	۲۷
۳۲	۴۰	٫۶۴۹۶۹	۲۰	۲۷
۳۳	۰	٫۶۴۹۷۹	۰	۲۷
۳۳	۲۰	٫۶۴۹۸۸	۴۰	۲۶
۳۳	۴۰	٫۶۴۹۹۷	۲۰	۲۶
۳۴	۰	٫۶۵۰۰۷	۰	۲۶
۳۴	۲۰	٫۶۵۰۱۶	۴۰	۲۵
۳۴	۴۰	٫۶۵۰۲۵	۲۰	۲۵
۳۵	۰	٫۶۵۰۳۴	۰	۲۵
۳۵	۲۰	٫۶۵۰۴۴	۴۰	۲۴
۳۵	۴۰	٫۶۵۰۵۳	۲۰	۲۴
۳۶	۰	٫۶۵۰۶۲	۰	۲۴
۳۶	۲۰	٫۶۵۰۷۱	۴۰	۲۳
۳۶	۴۰	٫۶۵۰۸۰	۲۰	۲۳
۳۷	۰	٫۶۵۰۹۰	۰	۲۳
۳۷	۲۰	٫۶۵۰۹۹	۴۰	۲۲
۳۷	۴۰	٫۶۵۱۰۸	۲۰	۲۲
۳۸	۰	٫۶۵۱۱۷	۰	۲۲
۳۸	۲۰	٫۶۵۱۲۶	۴۰	۲۱
۳۸	۴۰	٫۶۵۱۳۵	۲۰	۲۱
۳۹	۰	٫۶۵۱۴۴	۰	۲۱
۳۹	۲۰	٫۶۵۱۵۳	۴۰	۲۰
۳۹	۴۰	٫۶۵۱۶۲	۲۰	۲۰
۴۰	۰	٫۶۵۱۷۱	۰	۲۰
۴۰	۲۰	٫۶۵۱۸۰	۴۰	۱۹
۴۰	۴۰	٫۶۵۱۸۹	۲۰	۱۹
۴۱	۰	٫۶۵۱۹۸	۰	۱۹
۴۱	۲۰	٫۶۵۲۰۷	۴۰	۱۸
۴۱	۴۰	٫۶۵۲۱۶	۲۰	۱۸
۴۲	۰	٫۶۵۲۲۵	۰	۱۸
۴۲	۲۰	٫۶۵۲۳۴	۴۰	۱۷
۴۲	۴۰	٫۶۵۲۴۳	۲۰	۱۷
۴۳	۰	٫۶۵۲۵۲	۰	۱۷
۴۳	۲۰	٫۶۵۲۶۱	۴۰	۱۶
۴۳	۴۰	٫۶۵۲۷۰	۲۰	۱۶
۴۴	۰	٫۶۵۲۷۹	۰	۱۶
۴۴	۲۰	٫۶۵۲۸۷	۴۰	۱۵
۴۴	۴۰	٫۶۵۲۹۶	۲۰	۱۵
۴۵	۰	٫۶۵۳۰۵	۰	۱۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۷

۴ گھنٹہ				
منٹ	سکنڈ	۲ لوگار		
۴۵	۰	۹٫۶۵۳۰۵	۰	۱۵
۴۵	۲۰	٫۶۵۳۱۴	۴۰	۱۴
۴۵	۴۰	٫۶۵۳۲۳	۲۰	۱۴
۴۶	۰	٫۶۵۳۳۱	۰	۱۴
۴۶	۲۰	٫۶۵۳۴۰	۴۰	۱۳
۴۶	۴۰	٫۶۵۳۴۹	۲۰	۱۳
۴۷	۰	٫۶۵۳۵۸	۰	۱۳
۴۷	۲۰	٫۶۵۳۶۶	۴۰	۱۲
۴۷	۴۰	٫۶۵۳۷۵	۲۰	۱۲
۴۸	۰	٫۶۵۳۸۴	۰	۱۲
۴۸	۲۰	٫۶۵۳۹۳	۴۰	۱۱
۴۸	۴۰	٫۶۵۴۰۱	۲۰	۱۱
۴۹	۰	٫۶۵۴۱۰	۰	۱۱
۴۹	۲۰	٫۶۵۴۱۹	۴۰	۱۰
۴۹	۴۰	٫۶۵۴۲۷	۲۰	۱۰
۵۰	۰	٫۶۵۴۳۶	۰	۱۰
۵۰	۲۰	٫۶۵۴۴۴	۴۰	۹
۵۰	۴۰	٫۶۵۴۵۳	۲۰	۹
۵۱	۰	٫۶۵۴۶۲	۰	۹
۵۱	۲۰	٫۶۵۴۷۰	۴۰	۸
۵۱	۴۰	٫۶۵۴۷۹	۲۰	۸
۵۲	۰	٫۶۵۴۸۷	۰	۸
۵۲	۲۰	٫۶۵۴۹۶	۴۰	۷
۵۲	۴۰	٫۶۵۵۰۴	۲۰	۷
۵۳	۰	٫۶۵۵۱۳	۰	۷
۵۳	۲۰	٫۶۵۵۲۱	۴۰	۶
۵۳	۴۰	٫۶۵۵۳۰	۲۰	۶
۵۴	۰	٫۶۵۵۳۸	۰	۶
۵۴	۲۰	٫۶۵۵۴۷	۴۰	۵
۵۴	۴۰	٫۶۵۵۵۵	۲۰	۵
۵۵	۰	٫۶۵۵۶۳	۰	۵
۵۵	۲۰	٫۶۵۵۷۲	۴۰	۴
۵۵	۴۰	٫۶۵۵۸۰	۲۰	۴
۵۶	۰	٫۶۵۵۸۹	۰	۴
۵۶	۲۰	٫۶۵۵۹۷	۴۰	۳
۵۶	۴۰	٫۶۵۶۰۶	۲۰	۳
۵۷	۰	٫۶۵۶۱۴	۰	۳
۵۷	۲۰	٫۶۵۶۲۲	۴۰	۲
۵۷	۴۰	٫۶۵۶۳۱	۲۰	۲
۵۸	۰	٫۶۵۶۳۹	۰	۲
۵۸	۲۰	٫۶۵۶۴۷	۴۰	۱
۵۸	۴۰	٫۶۵۶۵۵	۲۰	۱
۵۹	۰	٫۶۵۶۶۳	۰	۱
۵۹	۲۰	٫۶۵۶۷۲	۴۰	۰
۵۹	۴۰	٫۶۵۶۸۰	۲۰	۰
۶۰	۰	٫۶۵۶۸۸	۰	۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۷

۵ گھنٹہ				
منٹ	سکنڈ	۲ لوگار		
۰	۰	۹٫۶۵۶۸۸	۰	۶۰
۰	۲۰	٫۶۵۶۹۷	۴۰	۵۹
۰	۴۰	٫۶۵۷۰۵	۲۰	۵۹
۱	۰	٫۶۵۷۱۳	۰	۵۹
۱	۲۰	٫۶۵۷۲۱	۴۰	۵۸
۱	۴۰	٫۶۵۷۲۹	۲۰	۵۸
۲	۰	٫۶۵۷۳۸	۰	۵۸
۲	۲۰	٫۶۵۷۴۶	۴۰	۵۷
۲	۴۰	٫۶۵۷۵۴	۲۰	۵۷
۳	۰	٫۶۵۷۶۲	۰	۵۷
۳	۲۰	٫۶۵۷۷۰	۴۰	۵۶
۳	۴۰	٫۶۵۷۷۸	۲۰	۵۶
۴	۰	٫۶۵۷۸۶	۰	۵۶
۴	۲۰	٫۶۵۷۹۴	۴۰	۵۵
۴	۴۰	٫۶۵۸۰۲	۲۰	۵۵
۵	۰	٫۶۵۸۱۱	۰	۵۵
۵	۲۰	٫۶۵۸۱۹	۴۰	۵۴
۵	۴۰	٫۶۵۸۲۷	۲۰	۵۴
۶	۰	٫۶۵۸۳۵	۰	۵۴
۶	۲۰	٫۶۵۸۴۳	۴۰	۵۳
۶	۴۰	٫۶۵۸۵۱	۲۰	۵۳
۷	۰	٫۶۵۸۵۹	۰	۵۳
۷	۲۰	٫۶۵۸۶۷	۴۰	۵۲
۷	۴۰	٫۶۵۸۷۵	۲۰	۵۲
۸	۰	٫۶۵۸۸۳	۰	۵۲
۸	۲۰	٫۶۵۸۹۰	۴۰	۵۱
۸	۴۰	٫۶۵۸۹۸	۲۰	۵۱
۹	۰	٫۶۵۹۰۶	۰	۵۱
۹	۲۰	٫۶۵۹۱۴	۴۰	۵۰
۹	۴۰	٫۶۵۹۲۲	۲۰	۵۰
۱۰	۰	٫۶۵۹۳۰	۰	۵۰
۱۰	۲۰	٫۶۵۹۳۸	۴۰	۴۹
۱۰	۴۰	٫۶۵۹۴۶	۲۰	۴۹
۱۱	۰	٫۶۵۹۵۳	۰	۴۹
۱۱	۲۰	٫۶۵۹۶۱	۴۰	۴۸
۱۱	۴۰	٫۶۵۹۶۹	۲۰	۴۸
۱۲	۰	٫۶۵۹۷۷	۰	۴۸
۱۲	۲۰	٫۶۵۹۸۵	۴۰	۴۷
۱۲	۴۰	٫۶۵۹۹۳	۲۰	۴۷
۱۳	۰	٫۶۶۰۰۰	۰	۴۷
۱۳	۲۰	٫۶۶۰۰۸	۴۰	۴۶
۱۳	۴۰	٫۶۶۰۱۶	۲۰	۴۶
۱۴	۰	٫۶۶۰۲۴	۰	۴۶
۱۴	۲۰	٫۶۶۰۳۱	۴۰	۴۵
۱۴	۴۰	٫۶۶۰۳۹	۲۰	۴۵
۱۵	۰	٫۶۶۰۴۷	۰	۴۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۶

اوقات شرقیہ

۵ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۳ لوگار	سکنڈ	منٹ
۱۵	۰	۹۶۲۰۴۷	۰	۴۵
۱۵	۲۰	۶۲۰۵۴	۴۰	۴۴
۱۵	۴۰	۶۲۰۶۲	۲۰	۴۴
۱۶	۰	۶۲۰۷۰	۰	۴۴
۱۶	۲۰	۶۲۰۷۷	۴۰	۴۳
۱۶	۴۰	۶۲۰۸۵	۲۰	۴۳
۱۷	۰	۶۲۰۹۳	۰	۴۳
۱۷	۲۰	۶۲۱۰۰	۴۰	۴۲
۱۷	۴۰	۶۲۱۰۸	۲۰	۴۲
۱۸	۰	۶۲۱۱۵	۰	۴۲
۱۸	۲۰	۶۲۱۲۳	۴۰	۴۱
۱۸	۴۰	۶۲۱۳۱	۲۰	۴۱
۱۹	۰	۶۲۱۳۸	۰	۴۱
۱۹	۲۰	۶۲۱۴۶	۴۰	۴۰
۱۹	۴۰	۶۲۱۵۳	۲۰	۴۰
۲۰	۰	۶۲۱۶۱	۰	۴۰
۲۰	۲۰	۶۲۱۶۸	۴۰	۳۹
۲۰	۴۰	۶۲۱۷۶	۲۰	۳۹
۲۱	۰	۶۲۱۸۳	۰	۳۹
۲۱	۲۰	۶۲۱۹۱	۴۰	۳۸
۲۱	۴۰	۶۲۱۹۸	۲۰	۳۸
۲۲	۰	۶۲۲۰۶	۰	۳۸
۲۲	۲۰	۶۲۲۱۳	۴۰	۳۷
۲۲	۴۰	۶۲۲۲۱	۲۰	۳۷
۲۳	۰	۶۲۲۲۸	۰	۳۷
۲۳	۲۰	۶۲۲۳۶	۴۰	۳۶
۲۳	۴۰	۶۲۲۴۳	۲۰	۳۶
۲۴	۰	۶۲۲۵۰	۰	۳۶
۲۴	۲۰	۶۲۲۵۸	۴۰	۳۵
۲۴	۴۰	۶۲۲۶۵	۲۰	۳۵
۲۵	۰	۶۲۲۷۳	۰	۳۵
۲۵	۲۰	۶۲۲۸۰	۴۰	۳۴
۲۵	۴۰	۶۲۲۸۷	۲۰	۳۴
۲۶	۰	۶۲۲۹۵	۰	۳۴
۲۶	۲۰	۶۲۳۰۲	۴۰	۳۳
۲۶	۴۰	۶۲۳۰۹	۲۰	۳۳
۲۷	۰	۶۲۳۱۷	۰	۳۳
۲۷	۲۰	۶۲۳۲۴	۴۰	۳۲
۲۷	۴۰	۶۲۳۳۱	۲۰	۳۲
۲۸	۰	۶۲۳۳۸	۰	۳۲
۲۸	۲۰	۶۲۳۴۶	۴۰	۳۱
۲۸	۴۰	۶۲۳۵۳	۲۰	۳۱
۲۹	۰	۶۲۳۶۰	۰	۳۱
۲۹	۲۰	۶۲۳۶۷	۴۰	۳۰
۲۹	۴۰	۶۲۳۷۵	۲۰	۳۰
۳۰	۰	۶۲۳۸۲	۰	۳۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۶

۵ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۳ لوگار	سکنڈ	منٹ
۳۰	۰	۹۶۲۳۸۲	۰	۳۰
۳۰	۲۰	۶۲۳۸۹	۴۰	۲۹
۳۰	۴۰	۶۲۳۹۶	۲۰	۲۹
۳۱	۰	۶۲۴۰۳	۰	۲۹
۳۱	۲۰	۶۲۴۱۰	۴۰	۲۸
۳۱	۴۰	۶۲۴۱۸	۲۰	۲۸
۳۲	۰	۶۲۴۲۵	۰	۲۸
۳۲	۲۰	۶۲۴۳۲	۴۰	۲۷
۳۲	۴۰	۶۲۴۳۹	۲۰	۲۷
۳۳	۰	۶۲۴۴۶	۰	۲۷
۳۳	۲۰	۶۲۴۵۳	۴۰	۲۶
۳۳	۴۰	۶۲۴۶۰	۲۰	۲۶
۳۴	۰	۶۲۴۶۷	۰	۲۶
۳۴	۲۰	۶۲۴۷۵	۴۰	۲۵
۳۴	۴۰	۶۲۴۸۲	۲۰	۲۵
۳۵	۰	۶۲۴۸۹	۰	۲۵
۳۵	۲۰	۶۲۴۹۶	۴۰	۲۴
۳۵	۴۰	۶۲۵۰۳	۲۰	۲۴
۳۶	۰	۶۲۵۱۰	۰	۲۴
۳۶	۲۰	۶۲۵۱۷	۴۰	۲۳
۳۶	۴۰	۶۲۵۲۴	۲۰	۲۳
۳۷	۰	۶۲۵۳۱	۰	۲۳
۳۷	۲۰	۶۲۵۳۸	۴۰	۲۲
۳۷	۴۰	۶۲۵۴۵	۲۰	۲۲
۳۸	۰	۶۲۵۵۲	۰	۲۲
۳۸	۲۰	۶۲۵۵۹	۴۰	۲۱
۳۸	۴۰	۶۲۵۶۶	۲۰	۲۱
۳۹	۰	۶۲۵۷۳	۰	۲۱
۳۹	۲۰	۶۲۵۷۹	۴۰	۲۰
۳۹	۴۰	۶۲۵۸۶	۲۰	۲۰
۴۰	۰	۶۲۵۹۳	۰	۲۰
۴۰	۲۰	۶۲۶۰۰	۴۰	۱۹
۴۰	۴۰	۶۲۶۰۷	۲۰	۱۹
۴۱	۰	۶۲۶۱۴	۰	۱۹
۴۱	۲۰	۶۲۶۲۱	۴۰	۱۸
۴۱	۴۰	۶۲۶۲۸	۲۰	۱۸
۴۲	۰	۶۲۶۳۴	۰	۱۸
۴۲	۲۰	۶۲۶۴۱	۴۰	۱۷
۴۲	۴۰	۶۲۶۴۸	۲۰	۱۷
۴۳	۰	۶۲۶۵۵	۰	۱۷
۴۳	۲۰	۶۲۶۶۲	۴۰	۱۶
۴۳	۴۰	۶۲۶۶۸	۲۰	۱۶
۴۴	۰	۶۲۶۷۵	۰	۱۶
۴۴	۲۰	۶۲۶۸۲	۴۰	۱۵
۴۴	۴۰	۶۲۶۸۹	۲۰	۱۵
۴۵	۰	۶۲۶۹۵	۰	۱۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۶

۵ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۳ لوگار	سکنڈ	منٹ
۴۵	۰	۹۶۲۶۹۵	۰	۱۵
۴۵	۲۰	۶۲۷۰۲	۴۰	۱۴
۴۵	۴۰	۶۲۷۰۹	۲۰	۱۴
۴۶	۰	۶۲۷۱۶	۰	۱۴
۴۶	۲۰	۶۲۷۲۳	۴۰	۱۳
۴۶	۴۰	۶۲۷۲۹	۲۰	۱۳
۴۷	۰	۶۲۷۳۶	۰	۱۳
۴۷	۲۰	۶۲۷۴۳	۴۰	۱۲
۴۷	۴۰	۶۲۷۴۹	۲۰	۱۲
۴۸	۰	۶۲۷۵۶	۰	۱۲
۴۸	۲۰	۶۲۷۶۳	۴۰	۱۱
۴۸	۴۰	۶۲۷۶۹	۲۰	۱۱
۴۹	۰	۶۲۷۷۶	۰	۱۱
۴۹	۲۰	۶۲۷۸۳	۴۰	۱۰
۴۹	۴۰	۶۲۷۸۹	۲۰	۱۰
۵۰	۰	۶۲۷۹۶	۰	۱۰
۵۰	۲۰	۶۲۸۰۳	۴۰	۹
۵۰	۴۰	۶۲۸۰۹	۲۰	۹
۵۱	۰	۶۲۸۱۵	۰	۹
۵۱	۲۰	۶۲۸۲۲	۴۰	۸
۵۱	۴۰	۶۲۸۲۸	۲۰	۸
۵۲	۰	۶۲۸۳۵	۰	۸
۵۲	۲۰	۶۲۸۴۱	۴۰	۷
۵۲	۴۰	۶۲۸۴۸	۲۰	۷
۵۳	۰	۶۲۸۵۵	۰	۷
۵۳	۲۰	۶۲۸۶۱	۴۰	۶
۵۳	۴۰	۶۲۸۶۸	۲۰	۶
۵۴	۰	۶۲۸۷۴	۰	۶
۵۴	۲۰	۶۲۸۸۰	۴۰	۵
۵۴	۴۰	۶۲۸۸۷	۲۰	۵
۵۵	۰	۶۲۸۹۳	۰	۵
۵۵	۲۰	۶۲۹۰۰	۴۰	۴
۵۵	۴۰	۶۲۹۰۶	۲۰	۴
۵۶	۰	۶۲۹۱۳	۰	۴
۵۶	۲۰	۶۲۹۱۹	۴۰	۳
۵۶	۴۰	۶۲۹۲۶	۲۰	۳
۵۷	۰	۶۲۹۳۲	۰	۳
۵۷	۲۰	۶۲۹۳۸	۴۰	۲
۵۷	۴۰	۶۲۹۴۵	۲۰	۲
۵۸	۰	۶۲۹۵۱	۰	۲
۵۸	۲۰	۶۲۹۵۸	۴۰	۱
۵۸	۴۰	۶۲۹۶۴	۲۰	۱
۵۹	۰	۶۲۹۷۰	۰	۱
۵۹	۲۰	۶۲۹۷۷	۴۰	۰
۵۹	۴۰	۶۲۹۸۳	۲۰	۰
۶۰	۰	۶۲۹۸۹	۰	۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۶

اوقات شرقیہ

۶ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۳ لوگار		
۰	۰	۹۶۶۹۸۹	۰	۶۰
۰	۲۰	۶۶۹۹۶	۴۰	۵۹
۰	۴۰	۶۷۰۰۲	۲۰	۵۹
۱	۰	۶۷۰۰۸	۰	۵۹
۱	۲۰	۶۷۰۱۳	۴۰	۵۸
۱	۴۰	۶۷۰۲۱	۲۰	۵۸
۲	۰	۶۷۰۲۷	۰	۵۸
۲	۲۰	۶۷۰۳۳	۴۰	۵۷
۲	۴۰	۶۷۰۳۹	۲۰	۵۷
۳	۰	۶۷۰۴۶	۰	۵۷
۳	۲۰	۶۷۰۵۲	۴۰	۵۶
۳	۴۰	۶۷۰۵۸	۲۰	۵۶
۴	۰	۶۷۰۶۴	۰	۵۶
۴	۲۰	۶۷۰۷۱	۴۰	۵۵
۴	۴۰	۶۷۰۷۷	۲۰	۵۵
۵	۰	۶۷۰۸۳	۰	۵۵
۵	۲۰	۶۷۰۸۹	۴۰	۵۴
۵	۴۰	۶۷۰۹۵	۲۰	۵۴
۶	۰	۶۷۱۰۱	۰	۵۴
۶	۲۰	۶۷۱۰۸	۴۰	۵۳
۶	۴۰	۶۷۱۱۳	۲۰	۵۳
۷	۰	۶۷۱۲۰	۰	۵۳
۷	۲۰	۶۷۱۲۶	۴۰	۵۲
۷	۴۰	۶۷۱۳۲	۲۰	۵۲
۸	۰	۶۷۱۳۸	۰	۵۲
۸	۲۰	۶۷۱۴۴	۴۰	۵۱
۸	۴۰	۶۷۱۵۰	۲۰	۵۱
۹	۰	۶۷۱۵۶	۰	۵۱
۹	۲۰	۶۷۱۶۳	۴۰	۵۰
۹	۴۰	۶۷۱۶۹	۲۰	۵۰
۱۰	۰	۶۷۱۷۵	۰	۵۰
۱۰	۲۰	۶۷۱۸۱	۴۰	۴۹
۱۰	۴۰	۶۷۱۸۷	۲۰	۴۹
۱۱	۰	۶۷۱۹۳	۰	۴۹
۱۱	۲۰	۶۷۱۹۹	۴۰	۴۸
۱۱	۴۰	۶۷۲۰۵	۲۰	۴۸
۱۲	۰	۶۷۲۱۱	۰	۴۸
۱۲	۲۰	۶۷۲۱۷	۴۰	۴۷
۱۲	۴۰	۶۷۲۲۳	۲۰	۴۷
۱۳	۰	۶۷۲۲۹	۰	۴۷
۱۳	۲۰	۶۷۲۳۵	۴۰	۴۶
۱۳	۴۰	۶۷۲۴۱	۲۰	۴۶
۱۴	۰	۶۷۲۴۷	۰	۴۶
۱۴	۲۰	۶۷۲۵۲	۴۰	۴۵
۱۴	۴۰	۶۷۲۵۸	۲۰	۴۵
۱۵	۰	۶۷۲۶۴	۰	۴۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۵

۶ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۳ لوگار		
۱۵	۰	۹۶۷۲۶۴	۰	۴۵
۱۵	۲۰	۶۷۲۷۰	۴۰	۴۴
۱۵	۴۰	۶۷۲۷۶	۲۰	۴۴
۱۶	۰	۶۷۲۸۲	۰	۴۴
۱۶	۲۰	۶۷۲۸۸	۴۰	۴۳
۱۶	۴۰	۶۷۲۹۳	۲۰	۴۳
۱۷	۰	۶۷۳۰۰	۰	۴۳
۱۷	۲۰	۶۷۳۰۶	۴۰	۴۲
۱۷	۴۰	۶۷۳۱۱	۲۰	۴۲
۱۸	۰	۶۷۳۱۷	۰	۴۲
۱۸	۲۰	۶۷۳۲۳	۴۰	۴۱
۱۸	۴۰	۶۷۳۲۹	۲۰	۴۱
۱۹	۰	۶۷۳۳۵	۰	۴۱
۱۹	۲۰	۶۷۳۴۱	۴۰	۴۰
۱۹	۴۰	۶۷۳۴۶	۲۰	۴۰
۲۰	۰	۶۷۳۵۲	۰	۴۰
۲۰	۲۰	۶۷۳۵۸	۴۰	۳۹
۲۰	۴۰	۶۷۳۶۴	۲۰	۳۹
۲۱	۰	۶۷۳۶۹	۰	۳۹
۲۱	۲۰	۶۷۳۷۵	۴۰	۳۸
۲۱	۴۰	۶۷۳۸۱	۲۰	۳۸
۲۲	۰	۶۷۳۸۷	۰	۳۸
۲۲	۲۰	۶۷۳۹۲	۴۰	۳۷
۲۲	۴۰	۶۷۳۹۸	۲۰	۳۷
۲۳	۰	۶۷۴۰۴	۰	۳۷
۲۳	۲۰	۶۷۴۱۰	۴۰	۳۶
۲۳	۴۰	۶۷۴۱۵	۲۰	۳۶
۲۴	۰	۶۷۴۲۱	۰	۳۶
۲۴	۲۰	۶۷۴۲۷	۴۰	۳۵
۲۴	۴۰	۶۷۴۳۲	۲۰	۳۵
۲۵	۰	۶۷۴۳۸	۰	۳۵
۲۵	۲۰	۶۷۴۴۴	۴۰	۳۴
۲۵	۴۰	۶۷۴۴۹	۲۰	۳۴
۲۶	۰	۶۷۴۵۵	۰	۳۴
۲۶	۲۰	۶۷۴۶۱	۴۰	۳۳
۲۶	۴۰	۶۷۴۶۶	۲۰	۳۳
۲۷	۰	۶۷۴۷۲	۰	۳۳
۲۷	۲۰	۶۷۴۷۷	۴۰	۳۲
۲۷	۴۰	۶۷۴۸۳	۲۰	۳۲
۲۸	۰	۶۷۴۸۹	۰	۳۲
۲۸	۲۰	۶۷۴۹۴	۴۰	۳۱
۲۸	۴۰	۶۷۵۰۰	۲۰	۳۱
۲۹	۰	۶۷۵۰۵	۰	۳۱
۲۹	۲۰	۶۷۵۱۱	۴۰	۳۰
۲۹	۴۰	۶۷۵۱۶	۲۰	۳۰
۳۰	۰	۶۷۵۲۲	۰	۳۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۵

۶ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۳ لوگار		
۳۰	۰	۹۶۷۵۲۲	۰	۳۰
۳۰	۲۰	۶۷۵۲۸	۴۰	۲۹
۳۰	۴۰	۶۷۵۳۳	۲۰	۲۹
۳۱	۰	۶۷۵۳۹	۰	۲۹
۳۱	۲۰	۶۷۵۴۴	۴۰	۲۸
۳۱	۴۰	۶۷۵۵۰	۲۰	۲۸
۳۲	۰	۶۷۵۵۵	۰	۲۸
۳۲	۲۰	۶۷۵۶۱	۴۰	۲۷
۳۲	۴۰	۶۷۵۶۶	۲۰	۲۷
۳۳	۰	۶۷۵۷۲	۰	۲۷
۳۳	۲۰	۶۷۵۷۷	۴۰	۲۶
۳۳	۴۰	۶۷۵۸۲	۲۰	۲۶
۳۴	۰	۶۷۵۸۸	۰	۲۶
۳۴	۲۰	۶۷۵۹۳	۴۰	۲۵
۳۴	۴۰	۶۷۵۹۹	۲۰	۲۵
۳۵	۰	۶۷۶۰۴	۰	۲۵
۳۵	۲۰	۶۷۶۱۰	۴۰	۲۴
۳۵	۴۰	۶۷۶۱۵	۲۰	۲۴
۳۶	۰	۶۷۶۲۰	۰	۲۴
۳۶	۲۰	۶۷۶۲۶	۴۰	۲۳
۳۶	۴۰	۶۷۶۳۱	۲۰	۲۳
۳۷	۰	۶۷۶۳۷	۰	۲۳
۳۷	۲۰	۶۷۶۴۲	۴۰	۲۲
۳۷	۴۰	۶۷۶۴۷	۲۰	۲۲
۳۸	۰	۶۷۶۵۳	۰	۲۲
۳۸	۲۰	۶۷۶۵۸	۴۰	۲۱
۳۸	۴۰	۶۷۶۶۳	۲۰	۲۱
۳۹	۰	۶۷۶۶۹	۰	۲۱
۳۹	۲۰	۶۷۶۷۴	۴۰	۲۰
۳۹	۴۰	۶۷۶۷۹	۲۰	۲۰
۴۰	۰	۶۷۶۸۵	۰	۲۰
۴۰	۲۰	۶۷۶۹۰	۴۰	۱۹
۴۰	۴۰	۶۷۶۹۵	۲۰	۱۹
۴۱	۰	۶۷۷۰۰	۰	۱۹
۴۱	۲۰	۶۷۷۰۶	۴۰	۱۸
۴۱	۴۰	۶۷۷۱۱	۲۰	۱۸
۴۲	۰	۶۷۷۱۶	۰	۱۸
۴۲	۲۰	۶۷۷۲۱	۴۰	۱۷
۴۲	۴۰	۶۷۷۲۷	۲۰	۱۷
۴۳	۰	۶۷۷۳۲	۰	۱۷
۴۳	۲۰	۶۷۷۳۷	۴۰	۱۶
۴۳	۴۰	۶۷۷۴۲	۲۰	۱۶
۴۴	۰	۶۷۷۴۸	۰	۱۶
۴۴	۲۰	۶۷۷۵۳	۴۰	۱۵
۴۴	۴۰	۶۷۷۵۸	۲۰	۱۵
۴۵	۰	۶۷۷۶۳	۰	۱۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۵

اوقات شرقیہ

Index

جیبی جدول اوقات — 41 — اوقات غربیہ

۶ گھنٹہ

		۴ لوگار	سکنڈ	منٹ
۱۵	۰	۹،۷۷۶۳	۰	۴۵
۱۴	۴۰	،۷۷۶۸	۲۰	۴۵
۱۴	۲۰	،۷۷۷۴	۴۰	۴۵
۱۴	۰	،۷۷۷۹	۰	۴۶
۱۳	۴۰	،۷۷۸۴	۲۰	۴۶
۱۳	۲۰	،۷۷۸۹	۴۰	۴۶
۱۳	۰	،۷۷۹۴	۰	۴۷
۱۲	۴۰	،۷۷۹۹	۲۰	۴۷
۱۲	۲۰	،۷۸۰۴	۴۰	۴۷
۱۲	۰	،۷۸۱۰	۰	۴۸
۱۱	۴۰	،۷۸۱۵	۲۰	۴۸
۱۱	۲۰	،۷۸۲۰	۴۰	۴۸
۱۱	۰	،۷۸۲۵	۰	۴۹
۱۰	۴۰	،۷۸۳۰	۲۰	۴۹
۱۰	۲۰	،۷۸۳۵	۴۰	۴۹
۱۰	۰	،۷۸۴۰	۰	۵۰
۹	۴۰	،۷۸۴۵	۲۰	۵۰
۹	۲۰	،۷۸۵۰	۴۰	۵۰
۹	۰	،۷۸۵۵	۰	۵۱
۸	۴۰	،۷۸۶۰	۲۰	۵۱
۸	۲۰	،۷۸۶۵	۴۰	۵۱
۸	۰	،۷۸۷۰	۰	۵۲
۷	۴۰	،۷۸۷۵	۲۰	۵۲
۷	۲۰	،۷۸۸۰	۴۰	۵۲
۷	۰	،۷۸۸۵	۰	۵۳
۶	۴۰	،۷۸۹۰	۲۰	۵۳
۶	۲۰	،۷۸۹۵	۴۰	۵۳
۶	۰	،۷۹۰۰	۰	۵۴
۵	۴۰	،۷۹۰۵	۲۰	۵۴
۵	۲۰	،۷۹۱۰	۴۰	۵۴
۵	۰	،۷۹۱۵	۰	۵۵
۴	۴۰	،۷۹۲۰	۲۰	۵۵
۴	۲۰	،۷۹۲۵	۴۰	۵۵
۴	۰	،۷۹۳۰	۰	۵۶
۳	۴۰	،۷۹۳۵	۲۰	۵۶
۳	۲۰	،۷۹۴۰	۴۰	۵۶
۳	۰	،۷۹۴۵	۰	۵۷
۲	۴۰	،۷۹۵۰	۲۰	۵۷
۲	۲۰	،۷۹۵۵	۴۰	۵۷
۲	۰	،۷۹۶۰	۰	۵۸
۱	۴۰	،۷۹۶۵	۲۰	۵۸
۱	۲۰	،۷۹۶۹	۴۰	۵۸
۱	۰	،۷۹۷۴	۰	۵۹
۰	۴۰	،۷۹۷۹	۲۰	۵۹
۰	۲۰	،۷۹۸۴	۴۰	۵۹
۰	۰	،۷۹۸۹	۰	۶۰
منٹ	سکنڈ	لوگار		
۵				

۷ گھنٹہ

		۴ لوگار	سکنڈ	منٹ
۶۰	۰	۹،۷۹۸۹	۰	۰
۵۹	۴۰	،۷۹۹۴	۲۰	۰
۵۹	۲۰	،۷۹۹۹	۴۰	۰
۵۹	۰	،۸۰۰۳	۰	۱
۵۸	۴۰	،۸۰۰۸	۲۰	۱
۵۸	۲۰	،۸۰۱۳	۴۰	۱
۵۸	۰	،۸۰۱۸	۰	۲
۵۷	۴۰	،۸۰۲۳	۲۰	۲
۵۷	۲۰	،۸۰۲۷	۴۰	۲
۵۷	۰	،۸۰۳۲	۰	۳
۵۶	۴۰	،۸۰۳۷	۲۰	۳
۵۶	۲۰	،۸۰۴۲	۴۰	۳
۵۶	۰	،۸۰۴۶	۰	۴
۵۵	۴۰	،۸۰۵۱	۲۰	۴
۵۵	۲۰	،۸۰۵۶	۴۰	۴
۵۵	۰	،۸۰۶۱	۰	۵
۵۴	۴۰	،۸۰۶۵	۲۰	۵
۵۴	۲۰	،۸۰۷۰	۴۰	۵
۵۴	۰	،۸۰۷۵	۰	۶
۵۳	۴۰	،۸۰۸۰	۲۰	۶
۵۳	۲۰	،۸۰۸۴	۴۰	۶
۵۳	۰	،۸۰۸۹	۰	۷
۵۲	۴۰	،۸۰۹۴	۲۰	۷
۵۲	۲۰	،۸۰۹۸	۴۰	۷
۵۲	۰	،۸۱۰۳	۰	۸
۵۱	۴۰	،۸۱۰۸	۲۰	۸
۵۱	۲۰	،۸۱۱۲	۴۰	۸
۵۱	۰	،۸۱۱۷	۰	۹
۵۰	۴۰	،۸۱۲۲	۲۰	۹
۵۰	۲۰	،۸۱۲۶	۴۰	۹
۵۰	۰	،۸۱۳۱	۰	۱۰
۴۹	۴۰	،۸۱۳۶	۲۰	۱۰
۴۹	۲۰	،۸۱۴۰	۴۰	۱۰
۴۹	۰	،۸۱۴۵	۰	۱۱
۴۸	۴۰	،۸۱۴۹	۲۰	۱۱
۴۸	۲۰	،۸۱۵۴	۴۰	۱۱
۴۸	۰	،۸۱۵۹	۰	۱۲
۴۷	۴۰	،۸۱۶۳	۲۰	۱۲
۴۷	۲۰	،۸۱۶۸	۴۰	۱۲
۴۷	۰	،۸۱۷۲	۰	۱۳
۴۶	۴۰	،۸۱۷۷	۲۰	۱۳
۴۶	۲۰	،۸۱۸۲	۴۰	۱۳
۴۶	۰	،۸۱۸۶	۰	۱۴
۴۵	۴۰	،۸۱۹۱	۲۰	۱۴
۴۵	۲۰	،۸۱۹۵	۴۰	۱۴
۴۵	۰	،۸۲۰۰	۰	۱۵
منٹ	سکنڈ	لوگار		
۴				

۷ گھنٹہ

		۵ لوگار	سکنڈ	منٹ
۴۵	۰	۹،۸۲۰۱	۰	۱۵
۴۴	۴۰	،۸۲۰۴	۲۰	۱۵
۴۴	۲۰	،۸۲۰۹	۴۰	۱۵
۴۴	۰	،۸۲۱۳	۰	۱۶
۴۳	۴۰	،۸۲۱۸	۲۰	۱۶
۴۳	۲۰	،۸۲۲۲	۴۰	۱۶
۴۳	۰	،۸۲۲۷	۰	۱۷
۴۲	۴۰	،۸۲۳۱	۲۰	۱۷
۴۲	۲۰	،۸۲۳۶	۴۰	۱۷
۴۲	۰	،۸۲۴۰	۰	۱۸
۴۱	۴۰	،۸۲۴۵	۲۰	۱۸
۴۱	۲۰	،۸۲۴۹	۴۰	۱۸
۴۱	۰	،۸۲۵۳	۰	۱۹
۴۰	۴۰	،۸۲۵۸	۲۰	۱۹
۴۰	۲۰	،۸۲۶۲	۴۰	۱۹
۴۰	۰	،۸۲۶۷	۰	۲۰
۳۹	۴۰	،۸۲۷۱	۲۰	۲۰
۳۹	۲۰	،۸۲۷۶	۴۰	۲۰
۳۹	۰	،۸۲۸۰	۰	۲۱
۳۸	۴۰	،۸۲۸۴	۲۰	۲۱
۳۸	۲۰	،۸۲۸۹	۴۰	۲۱
۳۸	۰	،۸۲۹۳	۰	۲۲
۳۷	۴۰	،۸۲۹۸	۲۰	۲۲
۳۷	۲۰	،۸۳۰۲	۴۰	۲۲
۳۷	۰	،۸۳۰۶	۰	۲۳
۳۶	۴۰	،۸۳۱۱	۲۰	۲۳
۳۶	۲۰	،۸۳۱۵	۴۰	۲۳
۳۶	۰	،۸۳۱۹	۰	۲۴
۳۵	۴۰	،۸۳۲۴	۲۰	۲۴
۳۵	۲۰	،۸۳۲۸	۴۰	۲۴
۳۵	۰	،۸۳۳۲	۰	۲۵
۳۴	۴۰	،۸۳۳۷	۲۰	۲۵
۳۴	۲۰	،۸۳۴۱	۴۰	۲۵
۳۴	۰	،۸۳۴۵	۰	۲۶
۳۳	۴۰	،۸۳۵۰	۲۰	۲۶
۳۳	۲۰	،۸۳۵۴	۴۰	۲۶
۳۳	۰	،۸۳۵۸	۰	۲۷
۳۲	۴۰	،۸۳۶۲	۲۰	۲۷
۳۲	۲۰	،۸۳۶۷	۴۰	۲۷
۳۲	۰	،۸۳۷۱	۰	۲۸
۳۱	۴۰	،۸۳۷۵	۲۰	۲۸
۳۱	۲۰	،۸۳۷۹	۴۰	۲۸
۳۱	۰	،۸۳۸۴	۰	۲۹
۳۰	۴۰	،۸۳۸۸	۲۰	۲۹
۳۰	۲۰	،۸۳۹۲	۴۰	۲۹
۳۰	۰	،۸۳۹۶	۰	۳۰
منٹ	سکنڈ	لوگار		
۴				

اوقات شرقیہ

اوقات غربیہ 42 جیبی جدول اوقات

۷ گھنٹہ				
منٹ	سکنڈ	۴ لوگار		
۳۰	۰	۹٫۸۳۹۶	۰	۳۰
۳۰	۲۰	٫۸۴۰۱	۴۰	۲۹
۳۰	۴۰	٫۸۴۰۵	۲۰	۲۹
۳۱	۰	٫۸۴۰۹	۰	۲۹
۳۱	۲۰	٫۸۴۱۳	۴۰	۲۸
۳۱	۴۰	٫۸۴۱۷	۲۰	۲۸
۳۲	۰	٫۸۴۲۲	۰	۲۸
۳۲	۲۰	٫۸۴۲۶	۴۰	۲۷
۳۲	۴۰	٫۸۴۳۰	۲۰	۲۷
۳۳	۰	٫۸۴۳۴	۰	۲۷
۳۳	۲۰	٫۸۴۳۸	۴۰	۲۶
۳۳	۴۰	٫۸۴۴۲	۲۰	۲۶
۳۴	۰	٫۸۴۴۷	۰	۲۶
۳۴	۲۰	٫۸۴۵۱	۴۰	۲۵
۳۴	۴۰	٫۸۴۵۵	۲۰	۲۵
۳۵	۰	٫۸۴۵۹	۰	۲۵
۳۵	۲۰	٫۸۴۶۳	۴۰	۲۴
۳۵	۴۰	٫۸۴۶۷	۲۰	۲۴
۳۶	۰	٫۸۴۷۱	۰	۲۴
۳۶	۲۰	٫۸۴۷۵	۴۰	۲۳
۳۶	۴۰	٫۸۴۸۰	۲۰	۲۳
۳۷	۰	٫۸۴۸۴	۰	۲۳
۳۷	۲۰	٫۸۴۸۸	۴۰	۲۲
۳۷	۴۰	٫۸۴۹۲	۲۰	۲۲
۳۸	۰	٫۸۴۹۶	۰	۲۲
۳۸	۲۰	٫۸۵۰۰	۴۰	۲۱
۳۸	۴۰	٫۸۵۰۴	۲۰	۲۱
۳۹	۰	٫۸۵۰۸	۰	۲۱
۳۹	۲۰	٫۸۵۱۲	۴۰	۲۰
۳۹	۴۰	٫۸۵۱۶	۲۰	۲۰
۴۰	۰	٫۸۵۲۰	۰	۲۰
۴۰	۲۰	٫۸۵۲۴	۴۰	۱۹
۴۰	۴۰	٫۸۵۲۸	۲۰	۱۹
۴۱	۰	٫۸۵۳۲	۰	۱۹
۴۱	۲۰	٫۸۵۳۶	۴۰	۱۸
۴۱	۴۰	٫۸۵۴۰	۲۰	۱۸
۴۲	۰	٫۸۵۴۴	۰	۱۸
۴۲	۲۰	٫۸۵۴۸	۴۰	۱۷
۴۲	۴۰	٫۸۵۵۲	۲۰	۱۷
۴۳	۰	٫۸۵۵۶	۰	۱۷
۴۳	۲۰	٫۸۵۶۰	۴۰	۱۶
۴۳	۴۰	٫۸۵۶۴	۲۰	۱۶
۴۴	۰	٫۸۵۶۸	۰	۱۶
۴۴	۲۰	٫۸۵۷۲	۴۰	۱۵
۴۴	۴۰	٫۸۵۷۶	۲۰	۱۵
۴۵	۰	٫۸۵۸۰	۰	۱۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۴

۷ گھنٹہ				
منٹ	سکنڈ	۵ لوگار		
۴۵	۰	۹٫۸۵۸۰	۰	۱۵
۴۵	۲۰	٫۸۵۸۴	۴۰	۱۴
۴۵	۴۰	٫۸۵۸۸	۲۰	۱۴
۴۶	۰	٫۸۵۹۱	۰	۱۴
۴۶	۲۰	٫۸۵۹۵	۴۰	۱۳
۴۶	۴۰	٫۸۵۹۹	۲۰	۱۳
۴۷	۰	٫۸۶۰۳	۰	۱۳
۴۷	۲۰	٫۸۶۰۷	۴۰	۱۲
۴۷	۴۰	٫۸۶۱۱	۲۰	۱۲
۴۸	۰	٫۸۶۱۵	۰	۱۲
۴۸	۲۰	٫۸۶۱۹	۴۰	۱۱
۴۸	۴۰	٫۸۶۲۳	۲۰	۱۱
۴۹	۰	٫۸۶۲۶	۰	۱۱
۴۹	۲۰	٫۸۶۳۰	۴۰	۱۰
۴۹	۴۰	٫۸۶۳۴	۲۰	۱۰
۵۰	۰	٫۸۶۳۸	۰	۱۰
۵۰	۲۰	٫۸۶۴۲	۴۰	۹
۵۰	۴۰	٫۸۶۴۶	۲۰	۹
۵۱	۰	٫۸۶۴۹	۰	۹
۵۱	۲۰	٫۸۶۵۳	۴۰	۸
۵۱	۴۰	٫۸۶۵۷	۲۰	۸
۵۲	۰	٫۸۶۶۱	۰	۸
۵۲	۲۰	٫۸۶۶۵	۴۰	۷
۵۲	۴۰	٫۸۶۶۸	۲۰	۷
۵۳	۰	٫۸۶۷۲	۰	۷
۵۳	۲۰	٫۸۶۷۶	۴۰	۶
۵۳	۴۰	٫۸۶۸۰	۲۰	۶
۵۴	۰	٫۸۶۸۳	۰	۶
۵۴	۲۰	٫۸۶۸۷	۴۰	۵
۵۴	۴۰	٫۸۶۹۱	۲۰	۵
۵۵	۰	٫۸۶۹۵	۰	۵
۵۵	۲۰	٫۸۶۹۸	۴۰	۴
۵۵	۴۰	٫۸۷۰۲	۲۰	۴
۵۶	۰	٫۸۷۰۶	۰	۴
۵۶	۲۰	٫۸۷۱۰	۴۰	۳
۵۶	۴۰	٫۸۷۱۳	۲۰	۳
۵۷	۰	٫۸۷۱۷	۰	۳
۵۷	۲۰	٫۸۷۲۱	۴۰	۲
۵۷	۴۰	٫۸۷۲۴	۲۰	۲
۵۸	۰	٫۸۷۲۸	۰	۲
۵۸	۲۰	٫۸۷۳۲	۴۰	۱
۵۸	۴۰	٫۸۷۳۵	۲۰	۱
۵۹	۰	٫۸۷۳۹	۰	۱
۵۹	۲۰	٫۸۷۴۳	۴۰	۰
۵۹	۴۰	٫۸۷۴۶	۲۰	۰
۶۰	۰	٫۸۷۵۰	۰	۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۴

۸ گھنٹہ				
منٹ	سکنڈ	۵ لوگار		
۰	۰	۹٫۸۷۵۰	۰	۶۰
۰	۲۰	٫۸۷۵۳	۴۰	۵۹
۰	۴۰	٫۸۷۵۷	۲۰	۵۹
۱	۰	٫۸۷۶۱	۰	۵۹
۱	۲۰	٫۸۷۶۵	۴۰	۵۸
۱	۴۰	٫۸۷۶۸	۲۰	۵۸
۲	۰	٫۸۷۷۲	۰	۵۸
۲	۲۰	٫۸۷۷۵	۴۰	۵۷
۲	۴۰	٫۸۷۷۹	۲۰	۵۷
۳	۰	٫۸۷۸۳	۰	۵۷
۳	۲۰	٫۸۷۸۶	۴۰	۵۶
۳	۴۰	٫۸۷۹۰	۲۰	۵۶
۴	۰	٫۸۷۹۳	۰	۵۶
۴	۲۰	٫۸۷۹۷	۴۰	۵۵
۴	۴۰	٫۸۸۰۱	۲۰	۵۵
۵	۰	٫۸۸۰۴	۰	۵۵
۵	۲۰	٫۸۸۰۸	۴۰	۵۴
۵	۴۰	٫۸۸۱۱	۲۰	۵۴
۶	۰	٫۸۸۱۵	۰	۵۴
۶	۲۰	٫۸۸۱۸	۴۰	۵۳
۶	۴۰	٫۸۸۲۲	۲۰	۵۳
۷	۰	٫۸۸۲۵	۰	۵۳
۷	۲۰	٫۸۸۲۹	۴۰	۵۲
۷	۴۰	٫۸۸۳۲	۲۰	۵۲
۸	۰	٫۸۸۳۶	۰	۵۲
۸	۲۰	٫۸۸۳۹	۴۰	۵۱
۸	۴۰	٫۸۸۴۳	۲۰	۵۱
۹	۰	٫۸۸۴۶	۰	۵۱
۹	۲۰	٫۸۸۵۰	۴۰	۵۰
۹	۴۰	٫۸۸۵۳	۲۰	۵۰
۱۰	۰	٫۸۸۵۷	۰	۵۰
۱۰	۲۰	٫۸۸۶۰	۴۰	۴۹
۱۰	۴۰	٫۸۸۶۳	۲۰	۴۹
۱۱	۰	٫۸۸۶۷	۰	۴۹
۱۱	۲۰	٫۸۸۷۱	۴۰	۴۸
۱۱	۴۰	٫۸۸۷۴	۲۰	۴۸
۱۲	۰	٫۸۸۷۷	۰	۴۸
۱۲	۲۰	٫۸۸۸۱	۴۰	۴۷
۱۲	۴۰	٫۸۸۸۴	۲۰	۴۷
۱۳	۰	٫۸۸۸۸	۰	۴۷
۱۳	۲۰	٫۸۸۹۱	۴۰	۴۶
۱۳	۴۰	٫۸۸۹۵	۲۰	۴۶
۱۴	۰	٫۸۸۹۸	۰	۴۶
۱۴	۲۰	٫۸۹۰۱	۴۰	۴۵
۱۴	۴۰	٫۸۹۰۵	۲۰	۴۵
۱۵	۰	٫۸۹۰۸	۰	۴۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۳

اوقات شرقیہ

۸ گھنٹہ

		۵ لوگار	سکنڈ	منٹ
۴۵	۰	۹٫۸۹۰۸	۰	۱۵
۴۴	۴۰	٫۸۹۱۱	۲۰	۱۵
۴۴	۲۰	٫۸۹۱۵	۴۰	۱۵
۴۴	۰	٫۸۹۱۸	۰	۱۶
۴۳	۴۰	٫۸۹۲۲	۲۰	۱۶
۴۳	۲۰	٫۸۹۲۵	۴۰	۱۶
۴۳	۰	٫۸۹۲۸	۰	۱۷
۴۲	۴۰	٫۸۹۳۲	۲۰	۱۷
۴۲	۲۰	٫۸۹ ۵	۴۰	۱۷
۴۲	۰	٫۸۹۳۸	۰	۱۸
۴۱	۴۰	٫۸۹۴۲	۲۰	۱۸
۴۱	۲۰	٫۸۹۴۵	۴۰	۱۸
۴۱	۰	٫۸۹۴۸	۰	۱۹
۴۰	۴۰	٫۸۹۵۱	۲۰	۱۹
۴۰	۲۰	٫۸۹۵۵	۴۰	۱۹
۴۰	۰	٫۸۹۵۸	۰	۲۰
۳۹	۴۰	٫۸۹۶۱	۲۰	۲۰
۳۹	۲۰	٫۸۹۶۵	۴۰	۲۰
۳۹	۰	٫۸۹۶۸	۰	۲۱
۳۸	۴۰	٫۸۹۷۱	۲۰	۲۱
۳۸	۲۰	٫۸۹۷۴	۴۰	۲۱
۳۸	۰	٫۸۹۷۸	۰	۲۲
۳۷	۴۰	٫۸۹۸۱	۲۰	۲۲
۳۷	۲۰	٫۸۹۸۴	۴۰	۲۲
۳۷	۰	٫۸۹۸۷	۰	۲۳
۳۶	۴۰	٫۸۹۹۱	۲۰	۲۳
۳۶	۲۰	٫۸۹۹۴	۴۰	۲۳
۳۶	۰	٫۸۹۹۷	۰	۲۴
۳۵	۴۰	٫۹۰۰۰	۲۰	۲۴
۳۵	۲۰	٫۹۰۰۳	۴۰	۲۴
۳۵	۰	٫۹۰۰۷	۰	۲۵
۳۴	۴۰	٫۹۰۱۰	۲۰	۲۵
۳۴	۲۰	٫۹۰۱۳	۴۰	۲۵
۳۴	۰	٫۹۰۱۶	۰	۲۶
۳۳	۴۰	٫۹۰۲۰	۲۰	۲۶
۳۳	۲۰	٫۹۰۲۳	۴۰	۲۶
۳۳	۰	٫۹۰۲۶	۰	۲۷
۳۲	۴۰	٫۹۰۲۹	۲۰	۲۷
۳۲	۲۰	٫۹۰۳۲	۴۰	۲۷
۳۲	۰	٫۹۰۳۵	۰	۲۸
۳۱	۴۰	٫۹۰۳۸	۲۰	۲۸
۳۱	۲۰	٫۹۰۴۲	۴۰	۲۸
۳۱	۰	٫۹۰۴۵	۰	۲۹
۳۰	۴۰	٫۹۰۴۸	۲۰	۲۹
۳۰	۲۰	٫۹۰۵۱	۴۰	۲۹
۳۰	۰	٫۹۰۵۴	۰	۳۰
منٹ	سکنڈ	لوگار		

۳

۸ گھنٹہ

		۱ لوگار	سکنڈ	منٹ
۳۰	۰	۹٫۹۰۵۳۶	۰	۳۰
۲۹	۴۰	٫۹۰۵۷۷	۲۰	۳۰
۲۹	۲۰	٫۹۰۶۰۸	۴۰	۳۰
۲۹	۰	٫۹۰۶۳۹	۰	۳۱
۲۸	۴۰	٫۹۰۶۷۰	۲۰	۳۱
۲۸	۲۰	٫۹۰۷۰۱	۴۰	۳۱
۲۸	۰	٫۹۰۷۳۲	۰	۳۲
۲۷	۴۰	٫۹۰۷۶۲	۲۰	۳۲
۲۷	۲۰	٫۹۰۷۹۳	۴۰	۳۲
۲۷	۰	٫۹۰۸۲۴	۰	۳۳
۲۶	۴۰	٫۹۰۸۵۴	۲۰	۳۳
۲۶	۲۰	٫۹۰۸۸۵	۴۰	۳۳
۲۶	۰	٫۹۰۹۱۵	۰	۳۴
۲۵	۴۰	٫۹۰۹۴۶	۲۰	۳۴
۲۵	۲۰	٫۹۰۹۷۶	۴۰	۳۴
۲۵	۰	٫۹۱۰۰۷	۰	۳۵
۲۴	۴۰	٫۹۱۰۳۷	۲۰	۳۵
۲۴	۲۰	٫۹۱۰۶۷	۴۰	۳۵
۲۴	۰	٫۹۱۰۹۷	۰	۳۶
۲۳	۴۰	٫۹۱۱۲۷	۲۰	۳۶
۲۳	۲۰	٫۹۱۱۵۷	۴۰	۳۶
۲۳	۰	٫۹۱۱۸۷	۰	۳۷
۲۲	۴۰	٫۹۱۲۱۷	۲۰	۳۷
۲۲	۲۰	٫۹۱۲۴۷	۴۰	۳۷
۲۲	۰	٫۹۱۲۷۷	۰	۳۸
۲۱	۴۰	٫۹۱۳۰۷	۲۰	۳۸
۲۱	۲۰	٫۹۱۳۳۶	۴۰	۳۸
۲۱	۰	٫۹۱۳۶۶	۰	۳۹
۲۰	۴۰	٫۹۱۳۹۶	۲۰	۳۹
۲۰	۲۰	٫۹۱۴۲۵	۴۰	۳۹
۲۰	۰	٫۹۱۴۵۵	۰	۴۰
۱۹	۴۰	٫۹۱۴۸۴	۲۰	۴۰
۱۹	۲۰	٫۹۱۵۰۳	۴۰	۴۰
۱۹	۰	٫۹۱۵۴۳	۰	۴۱
۱۸	۴۰	٫۹۱۵۷۲	۲۰	۴۱
۱۸	۲۰	٫۹۱۶۰۱	۴۰	۴۱
۱۸	۰	٫۹۱۶۳۰	۰	۴۲
۱۷	۴۰	٫۹۱۶۶۰	۲۰	۴۲
۱۷	۲۰	٫۹۱۶۸۹	۴۰	۴۲
۱۷	۰	٫۹۱۷۱۸	۰	۴۳
۱۶	۴۰	٫۹۱۷۴۶	۲۰	۴۳
۱۶	۲۰	٫۹۱۷۷۵	۴۰	۴۳
۱۶	۰	٫۹۱۸۰۴	۰	۴۴
۱۵	۴۰	٫۹۱۸۳۳	۲۰	۴۴
۱۵	۲۰	٫۹۱۸۶۲	۴۰	۴۴
۱۵	۰	٫۹۱۸۹۰	۰	۴۵
منٹ	سکنڈ	لوگار		

۳

۸ گھنٹہ

		۱ لوگار	سکنڈ	منٹ
۱۵	۰	۹٫۹۱۸۹۰	۰	۴۵
۱۴	۴۰	٫۹۱۹۱۹	۲۰	۴۵
۱۴	۲۰	٫۹۱۹۴۷	۴۰	۴۵
۱۴	۰	٫۹۱۹۷۶	۰	۴۶
۱۳	۴۰	٫۹۲۰۰۴	۲۰	۴۶
۱۳	۲۰	٫۹۲۰۳۳	۴۰	۴۶
۱۳	۰	٫۹۲۰۶۱	۰	۴۷
۱۲	۴۰	٫۹۲۰۸۹	۲۰	۴۷
۱۲	۲۰	٫۹۲۱۱۷	۴۰	۴۷
۱۲	۰	٫۹۲۱۴۶	۰	۴۸
۱۱	۴۰	٫۹۲۱۷۴	۲۰	۴۸
۱۱	۲۰	٫۹۲۲۰۲	۴۰	۴۸
۱۱	۰	٫۹۲۲۳۰	۰	۴۹
۱۰	۴۰	٫۹۲۲۵۸	۲۰	۴۹
۱۰	۲۰	٫۹۲۲۸۶	۴۰	۴۹
۱۰	۰	٫۹۲۳۱۳	۰	۵۰
۹	۴۰	٫۹۲۳۴۱	۲۰	۵۰
۹	۲۰	٫۹۲۳۶۹	۴۰	۵۰
۹	۰	٫۹۲۳۹۶	۰	۵۱
۸	۴۰	٫۹۲۴۲۴	۲۰	۵۱
۸	۲۰	٫۹۲۴۵۲	۴۰	۵۱
۸	۰	٫۹۲۴۷۹	۰	۵۲
۷	۴۰	٫۹۲۵۰۷	۲۰	۵۲
۷	۲۰	٫۹۲۵۳۴	۴۰	۵۲
۷	۰	٫۹۲۵۶۱	۰	۵۳
۶	۴۰	٫۹۲۵۸۹	۲۰	۵۳
۶	۲۰	٫۹۲۶۱۶	۴۰	۵۳
۶	۰	٫۹۲۶۴۳	۰	۵۴
۵	۴۰	٫۹۲۶۷۰	۲۰	۵۴
۵	۲۰	٫۹۲۶۹۷	۴۰	۵۴
۵	۰	٫۹۲۷۲۴	۰	۵۵
۴	۴۰	٫۹۲۷۵۱	۲۰	۵۵
۴	۲۰	٫۹۲۷۷۸	۴۰	۵۵
۴	۰	٫۹۲۸۰۵	۰	۵۶
۳	۴۰	٫۹۲۸۳۲	۲۰	۵۶
۳	۲۰	٫۹۲۸۵۵	۴۰	۵۶
۳	۰	٫۹۲۸۸۵	۰	۵۷
۲	۴۰	٫۹۲۹۱۲	۲۰	۵۷
۲	۲۰	٫۹۲۹۳۸	۴۰	۵۷
۲	۰	٫۹۲۹۶۵	۰	۵۸
۱	۴۰	٫۹۲۹۹۱	۲۰	۵۸
۱	۲۰	٫۹۳۰۱۸	۴۰	۵۸
۱	۰	٫۹۳۰۴۴	۰	۵۹
۰	۴۰	٫۹۳۰۷۰	۲۰	۵۹
۰	۲۰	٫۹۳۰۹۶	۴۰	۵۹
۰	۰	٫۹۳۱۲۳	۰	۶۰
منٹ	سکنڈ	لوگار		

۳

۹ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۱ لوگار		
۰	۰	۹٫۹۳۱۲۳	۰	۶۰
۰	۲۰	٫۹۳۱۲۹	۴۰	۵۹
۰	۴۰	٫۹۳۱۷۵	۲۰	۵۹
۱	۰	٫۹۳۲۰۱	۰	۵۹
۱	۲۰	٫۹۳۲۲۷	۴۰	۵۸
۱	۴۰	٫۹۳۲۵۳	۲۰	۵۸
۲	۰	٫۹۳۲۷۹	۰	۵۸
۲	۲۰	٫۹۳۳۰۴	۴۰	۵۷
۲	۴۰	٫۹۳۳۳۰	۲۰	۵۷
۳	۰	٫۹۳۳۵۶	۰	۵۷
۳	۲۰	٫۹۳۳۸۲	۴۰	۵۶
۳	۴۰	٫۹۳۴۰۷	۲۰	۵۶
۴	۰	٫۹۳۴۳۳	۰	۵۶
۴	۲۰	٫۹۳۴۵۸	۴۰	۵۵
۴	۴۰	٫۹۳۴۸۴	۲۰	۵۵
۵	۰	٫۹۳۵۰۹	۰	۵۵
۵	۲۰	٫۹۳۵۳۴	۴۰	۵۴
۵	۴۰	٫۹۳۵۶۰	۲۰	۵۴
۶	۰	٫۹۳۵۸۵	۰	۵۴
۶	۲۰	٫۹۳۶۱۰	۴۰	۵۳
۶	۴۰	٫۹۳۶۳۵	۲۰	۵۳
۷	۰	٫۹۳۶۶۰	۰	۵۳
۷	۲۰	٫۹۳۶۸۵	۴۰	۵۲
۷	۴۰	٫۹۳۷۱۰	۲۰	۵۲
۸	۰	٫۹۳۷۳۵	۰	۵۲
۸	۲۰	٫۹۳۷۶۰	۴۰	۵۱
۸	۴۰	٫۹۳۷۸۵	۲۰	۵۱
۹	۰	٫۹۳۸۱۰	۰	۵۱
۹	۲۰	٫۹۳۸۳۴	۴۰	۵۰
۹	۴۰	٫۹۳۸۵۹	۲۰	۵۰
۱۰	۰	٫۹۳۸۸۳	۰	۵۰
۱۰	۲۰	٫۹۳۹۰۸	۴۰	۴۹
۱۰	۴۰	٫۹۳۹۳۲	۲۰	۴۹
۱۱	۰	٫۹۳۹۵۷	۰	۴۹
۱۱	۲۰	٫۹۳۹۸۱	۴۰	۴۸
۱۱	۴۰	٫۹۴۰۰۶	۲۰	۴۸
۱۲	۰	٫۹۴۰۳۰	۰	۴۸
۱۲	۲۰	٫۹۴۰۵۴	۴۰	۴۷
۱۲	۴۰	٫۹۴۰۷۸	۲۰	۴۷
۱۳	۰	٫۹۴۱۰۲	۰	۴۷
۱۳	۲۰	٫۹۴۱۲۶	۴۰	۴۶
۱۳	۴۰	٫۹۴۱۵۰	۲۰	۴۶
۱۴	۰	٫۹۴۱۷۴	۰	۴۶
۱۴	۲۰	٫۹۴۱۹۸	۴۰	۴۵
۱۴	۴۰	٫۹۴۲۲۲	۲۰	۴۵
۱۵	۰	٫۹۴۲۴۶	۰	۴۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
۳				

۹ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۱ لوگار		
۱۵	۰	۹٫۹۴۲۴۶	۰	۴۵
۱۵	۲۰	٫۹۴۲۷۰	۴۰	۴۴
۱۵	۴۰	٫۹۴۲۹۳	۲۰	۴۴
۱۶	۰	٫۹۴۳۱۷	۰	۴۴
۱۶	۲۰	٫۹۴۳۴۱	۴۰	۴۳
۱۶	۴۰	٫۹۴۳۶۴	۲۰	۴۳
۱۷	۰	٫۹۴۳۸۸	۰	۴۳
۱۷	۲۰	٫۹۴۴۱۱	۴۰	۴۲
۱۷	۴۰	٫۹۴۴۳۵	۲۰	۴۲
۱۸	۰	٫۹۴۴۵۸	۰	۴۲
۱۸	۲۰	٫۹۴۴۸۱	۴۰	۴۱
۱۸	۴۰	٫۹۴۵۰۴	۲۰	۴۱
۱۹	۰	٫۹۴۵۲۸	۰	۴۱
۱۹	۲۰	٫۹۴۵۵۱	۴۰	۴۰
۱۹	۴۰	٫۹۴۵۷۴	۲۰	۴۰
۲۰	۰	٫۹۴۵۹۷	۰	۴۰
۲۰	۲۰	٫۹۴۶۲۰	۴۰	۳۹
۲۰	۴۰	٫۹۴۶۴۳	۲۰	۳۹
۲۱	۰	٫۹۴۶۶۵	۰	۳۹
۲۱	۲۰	٫۹۴۶۸۸	۴۰	۳۸
۲۱	۴۰	٫۹۴۷۱۱	۲۰	۳۸
۲۲	۰	٫۹۴۷۳۴	۰	۳۸
۲۲	۲۰	٫۹۴۷۵۶	۴۰	۳۷
۲۲	۴۰	٫۹۴۷۷۹	۲۰	۳۷
۲۳	۰	٫۹۴۸۰۲	۰	۳۷
۲۳	۲۰	٫۹۴۸۲۴	۴۰	۳۶
۲۳	۴۰	٫۹۴۸۴۶	۲۰	۳۶
۲۴	۰	٫۹۴۸۶۹	۰	۳۶
۲۴	۲۰	٫۹۴۸۹۱	۴۰	۳۵
۲۴	۴۰	٫۹۴۹۱۳	۲۰	۳۵
۲۵	۰	٫۹۴۹۳۶	۰	۳۵
۲۵	۲۰	٫۹۴۹۵۸	۴۰	۳۴
۲۵	۴۰	٫۹۴۹۸۰	۲۰	۳۴
۲۶	۰	٫۹۵۰۰۲	۰	۳۴
۲۶	۲۰	٫۹۵۰۲۴	۴۰	۳۳
۲۶	۴۰	٫۹۵۰۴۶	۲۰	۳۳
۲۷	۰	٫۹۵۰۶۸	۰	۳۳
۲۷	۲۰	٫۹۵۰۹۰	۴۰	۳۲
۲۷	۴۰	٫۹۵۱۱۲	۲۰	۳۲
۲۸	۰	٫۹۵۱۳۴	۰	۳۲
۲۸	۲۰	٫۹۵۱۵۵	۴۰	۳۱
۲۸	۴۰	٫۹۵۱۷۷	۲۰	۳۱
۲۹	۰	٫۹۵۱۹۹	۰	۳۱
۲۹	۲۰	٫۹۵۲۲۰	۴۰	۳۰
۲۹	۴۰	٫۹۵۲۴۲	۲۰	۳۰
۳۰	۰	٫۹۵۲۶۳	۰	۳۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
۳				

۹ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۱ لوگار		
۳۰	۰	۹٫۹۵۲۶۳	۰	۳۰
۳۰	۲۰	٫۹۵۲۸۵	۴۰	۲۹
۳۰	۴۰	٫۹۵۳۰۶	۲۰	۲۹
۳۱	۰	٫۹۵۳۲۷	۰	۲۹
۳۱	۲۰	٫۹۵۳۴۸	۴۰	۲۸
۳۱	۴۰	٫۹۵۳۷۰	۲۰	۲۸
۳۲	۰	٫۹۵۳۹۱	۰	۲۸
۳۲	۲۰	٫۹۵۴۱۲	۴۰	۲۷
۳۲	۴۰	٫۹۵۴۳۳	۲۰	۲۷
۳۳	۰	٫۹۵۴۵۴	۰	۲۷
۳۳	۲۰	٫۹۵۴۷۵	۴۰	۲۶
۳۳	۴۰	٫۹۵۴۹۶	۲۰	۲۶
۳۴	۰	٫۹۵۵۱۷	۰	۲۶
۳۴	۲۰	٫۹۵۵۳۸	۴۰	۲۵
۳۴	۴۰	٫۹۵۵۵۸	۲۰	۲۵
۳۵	۰	٫۹۵۵۷۹	۰	۲۵
۳۵	۲۰	٫۹۵۶۰۰	۴۰	۲۴
۳۵	۴۰	٫۹۵۶۲۰	۲۰	۲۴
۳۶	۰	٫۹۵۶۴۱	۰	۲۴
۳۶	۲۰	٫۹۵۶۶۱	۴۰	۲۳
۳۶	۴۰	٫۹۵۶۸۲	۲۰	۲۳
۳۷	۰	٫۹۵۷۰۲	۰	۲۳
۳۷	۲۰	٫۹۵۷۲۳	۴۰	۲۲
۳۷	۴۰	٫۹۵۷۴۳	۲۰	۲۲
۳۸	۰	٫۹۵۷۶۳	۰	۲۲
۳۸	۲۰	٫۹۵۷۸۳	۴۰	۲۱
۳۸	۴۰	٫۹۵۸۰۳	۲۰	۲۱
۳۹	۰	٫۹۵۸۲۳	۰	۲۱
۳۹	۲۰	٫۹۵۸۴۳	۴۰	۲۰
۳۹	۴۰	٫۹۵۸۶۳	۲۰	۲۰
۴۰	۰	٫۹۵۸۸۳	۰	۲۰
۴۰	۲۰	٫۹۵۹۰۳	۴۰	۱۹
۴۰	۴۰	٫۹۵۹۲۳	۲۰	۱۹
۴۱	۰	٫۹۵۹۴۳	۰	۱۹
۴۱	۲۰	٫۹۵۹۶۳	۴۰	۱۸
۴۱	۴۰	٫۹۵۹۸۲	۲۰	۱۸
۴۲	۰	٫۹۶۰۰۲	۰	۱۸
۴۲	۲۰	٫۹۶۰۲۲	۴۰	۱۷
۴۲	۴۰	٫۹۶۰۴۱	۲۰	۱۷
۴۳	۰	٫۹۶۰۶۱	۰	۱۷
۴۳	۲۰	٫۹۶۰۸۰	۴۰	۱۶
۴۳	۴۰	٫۹۶۰۹۹	۲۰	۱۶
۴۴	۰	٫۹۶۱۱۹	۰	۱۶
۴۴	۲۰	٫۹۶۱۳۸	۴۰	۱۵
۴۴	۴۰	٫۹۶۱۵۷	۲۰	۱۵
۴۵	۰	٫۹۶۱۷۷	۰	۱۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
۳				

اوقات شرقیہ

۹ گھنٹے				
منٹ	سکنڈ	لوگار		
۴۵	۰	۹٫۹۶۱۷۷	۰	۱۵
۴۵	۲۰	٫۹۶۱۹۶	۴۰	۱۴
۴۵	۴۰	٫۹۶۲۱۵	۲۰	۱۴
۴۶	۰	٫۹۶۲۳۴	۰	۱۴
۴۶	۲۰	٫۹۶۲۵۳	۴۰	۱۳
۴۶	۴۰	٫۹۶۲۷۲	۲۰	۱۳
۴۷	۰	٫۹۶۲۹۱	۰	۱۳
۴۷	۲۰	٫۹۶۳۰۹	۴۰	۱۲
۴۷	۴۰	٫۹۶۳۲۸	۲۰	۱۲
۴۸	۰	٫۹۶۳۴۷	۰	۱۲
۴۸	۲۰	٫۹۶۳۶۶	۴۰	۱۱
۴۸	۴۰	٫۹۶۳۸۴	۲۰	۱۱
۴۹	۰	٫۹۶۴۰۳	۰	۱۱
۴۹	۲۰	٫۹۶۴۲۱	۴۰	۱۰
۴۹	۴۰	٫۹۶۴۴۰	۲۰	۱۰
۵۰	۰	٫۹۶۴۵۸	۰	۱۰
۵۰	۲۰	٫۹۶۴۷۷	۴۰	۹
۵۰	۴۰	٫۹۶۴۹۵	۲۰	۹
۵۱	۰	٫۹۶۵۱۳	۰	۹
۵۱	۲۰	٫۹۶۵۳۲	۴۰	۸
۵۱	۴۰	٫۹۶۵۵۰	۲۰	۸
۵۲	۰	٫۹۶۵۶۸	۰	۸
۵۲	۲۰	٫۹۶۵۸۸	۴۰	۷
۵۲	۴۰	٫۹۶۶۰۴	۲۰	۷
۵۳	۰	٫۹۶۶۲۲	۰	۷
۵۳	۲۰	٫۹۶۶۴۰	۴۰	۶
۵۳	۴۰	٫۹۶۶۵۸	۲۰	۶
۵۴	۰	٫۹۶۶۷۶	۰	۶
۵۴	۲۰	٫۹۶۶۹۴	۴۰	۵
۵۴	۴۰	٫۹۶۷۱۱	۲۰	۵
۵۵	۰	٫۹۶۷۲۹	۰	۵
۵۵	۲۰	٫۹۶۷۴۷	۴۰	۴
۵۵	۴۰	٫۹۶۷۶۴	۲۰	۴
۵۶	۰	٫۹۶۷۸۲	۰	۴
۵۶	۲۰	٫۹۶۷۹۹	۴۰	۳
۵۶	۴۰	٫۹۶۸۱۷	۲۰	۳
۵۷	۰	٫۹۶۸۳۴	۰	۳
۵۷	۲۰	٫۹۶۸۵۱	۴۰	۲
۵۷	۴۰	٫۹۶۸۶۹	۲۰	۲
۵۸	۰	٫۹۶۸۸۶	۰	۲
۵۸	۲۰	٫۹۶۹۰۳	۴۰	۱
۵۸	۴۰	٫۹۶۹۲۰	۲۰	۱
۵۹	۰	٫۹۶۹۳۷	۰	۱
۵۹	۲۰	٫۹۶۹۵۴	۴۰	۰
۵۹	۴۰	٫۹۶۹۷۱	۲۰	۰
۶۰	۰	٫۹۶۹۸۸	۰	۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۲

۱۰ گھنٹے				
منٹ	سکنڈ	لوگار		
۰	۰	۹٫۹۶۹۸۸	۰	۶۰
۰	۲۰	٫۹۷۶۰۵	۴۰	۵۹
۰	۴۰	٫۹۷۰۲۲	۲۰	۵۹
۱	۰	٫۹۷۰۳۹	۰	۵۹
۱	۲۰	٫۹۷۰۵۶	۴۰	۵۸
۱	۴۰	٫۹۷۰۷۲	۲۰	۵۸
۲	۰	٫۹۷۰۸۹	۰	۵۸
۲	۲۰	٫۹۷۱۰۶	۴۰	۵۷
۲	۴۰	٫۹۷۱۲۲	۲۰	۵۷
۳	۰	٫۹۷۱۳۹	۰	۵۷
۳	۲۰	٫۹۷۱۵۵	۴۰	۵۶
۳	۴۰	٫۹۷۱۷۱	۲۰	۵۶
۴	۰	٫۹۷۱۸۸	۰	۵۶
۴	۲۰	٫۹۷۲۰۴	۴۰	۵۵
۴	۴۰	٫۹۷۲۲۰	۲۰	۵۵
۵	۰	٫۹۷۲۳۷	۰	۵۵
۵	۲۰	٫۹۷۲۵۳	۴۰	۵۴
۵	۴۰	٫۹۷۲۶۹	۲۰	۵۴
۶	۰	٫۹۷۲۸۵	۰	۵۴
۶	۲۰	٫۹۷۳۰۱	۴۰	۵۳
۶	۴۰	٫۹۷۳۱۷	۲۰	۵۳
۷	۰	٫۹۷۳۳۲	۰	۵۳
۷	۲۰	٫۹۷۳۴۹	۴۰	۵۲
۷	۴۰	٫۹۷۳۶۵	۲۰	۵۲
۸	۰	٫۹۷۳۸۰	۰	۵۲
۸	۲۰	٫۹۷۳۹۶	۴۰	۵۱
۸	۴۰	٫۹۷۴۱۲	۲۰	۵۱
۹	۰	٫۹۷۴۲۷	۰	۵۱
۹	۲۰	٫۹۷۴۴۳	۴۰	۵۰
۹	۴۰	٫۹۷۴۵۹	۲۰	۵۰
۱۰	۰	٫۹۷۴۷۴	۰	۵۰
۱۰	۲۰	٫۹۷۴۸۹	۴۰	۴۹
۱۰	۴۰	٫۹۷۵۰۵	۲۰	۴۹
۱۱	۰	٫۹۷۵۲۰	۰	۴۹
۱۱	۲۰	٫۹۷۵۳۵	۴۰	۴۸
۱۱	۴۰	٫۹۷۵۵۱	۲۰	۴۸
۱۲	۰	٫۹۷۵۶۶	۰	۴۸
۱۲	۲۰	٫۹۷۵۸۱	۴۰	۴۷
۱۲	۴۰	٫۹۷۵۹۶	۲۰	۴۷
۱۳	۰	٫۹۷۶۱۱	۰	۴۷
۱۳	۲۰	٫۹۷۶۲۶	۴۰	۴۶
۱۳	۴۰	٫۹۷۶۴۱	۲۰	۴۶
۱۴	۰	٫۹۷۶۵۶	۰	۴۶
۱۴	۲۰	٫۹۷۶۷۱	۴۰	۴۵
۱۴	۴۰	٫۹۷۶۸۶	۲۰	۴۵
۱۵	۰	٫۹۷۷۰۰	۰	۴۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				ایک

۱۰ گھنٹے				
منٹ	سکنڈ	لوگار		
۱۵	۰	۹٫۹۷۷۰۰	۰	۴۵
۱۵	۲۰	٫۹۷۷۱۵	۴۰	۴۴
۱۵	۴۰	٫۹۷۷۳۰	۲۰	۴۴
۱۶	۰	٫۹۷۷۴۴	۰	۴۴
۱۶	۲۰	٫۹۷۷۵۹	۴۰	۴۳
۱۶	۴۰	٫۹۷۷۷۳	۲۰	۴۳
۱۷	۰	٫۹۷۷۸۳	۰	۴۳
۱۷	۲۰	٫۹۷۸۰۲	۴۰	۴۲
۱۷	۴۰	٫۹۷۸۱۷	۲۰	۴۲
۱۸	۰	٫۹۷۸۳۱	۰	۴۲
۱۸	۲۰	٫۹۷۸۴۵	۴۰	۴۱
۱۸	۴۰	٫۹۷۸۵۹	۲۰	۴۱
۱۹	۰	٫۹۷۸۷۳	۰	۴۱
۱۹	۲۰	٫۹۷۸۸۸	۴۰	۴۰
۱۹	۴۰	٫۹۷۹۰۲	۲۰	۴۰
۲۰	۰	٫۹۷۹۱۶	۰	۴۰
۲۰	۲۰	٫۹۷۹۳۰	۴۰	۳۹
۲۰	۴۰	٫۹۷۹۴۴	۲۰	۳۹
۲۱	۰	٫۹۷۹۵۸	۰	۳۹
۲۱	۲۰	٫۹۷۹۷۱	۴۰	۳۸
۲۱	۴۰	٫۹۷۹۸۵	۲۰	۳۸
۲۲	۰	٫۹۷۹۹۹	۰	۳۸
۲۲	۲۰	٫۹۸۰۱۳	۴۰	۳۷
۲۲	۴۰	٫۹۸۰۲۶	۲۰	۳۷
۲۳	۰	٫۹۸۰۴۰	۰	۳۷
۲۳	۲۰	٫۹۸۰۵۳	۴۰	۳۶
۲۳	۴۰	٫۹۸۰۶۷	۲۰	۳۶
۲۴	۰	٫۹۸۰۸۰	۰	۳۶
۲۴	۲۰	٫۹۸۰۹۳	۴۰	۳۵
۲۴	۴۰	٫۹۸۱۰۷	۲۰	۳۵
۲۵	۰	٫۹۸-۱۲۰	۰	۳۵
۲۵	۲۰	٫۹۸۱۳۳	۴۰	۳۴
۲۵	۴۰	٫۹۸۱۴۷	۲۰	۳۴
۲۶	۰	٫۹۸۱۶۰	۰	۳۴
۲۶	۲۰	٫۹۸۱۷۳	۴۰	۳۳
۲۶	۴۰	٫۹۸۱۸۶	۲۰	۳۳
۲۷	۰	٫۹۸۱۹۹	۰	۳۳
۲۷	۲۰	٫۹۸۲۱۲	۴۰	۳۲
۲۷	۴۰	٫۹۸۲۲۵	۲۰	۳۲
۲۸	۰	٫۹۸۲۳۸	۰	۳۲
۲۸	۲۰	٫۹۸۲۵۱	۴۰	۳۱
۲۸	۴۰	٫۹۸۲۶۳	۲۰	۳۱
۲۹	۰	٫۹۸۲۷۶	۰	۳۱
۲۹	۲۰	٫۹۸۲۸۹	۴۰	۳۰
۲۹	۴۰	٫۹۸۳۰۲	۲۰	۳۰
۳۰	۰	٫۹۸۳۱۳	۰	۳۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				ایک

اوقات شرقیہ

۱۰ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۲ لوگار		
۳۰	۰	۹٫۹۸۳۱۳	۰	۳۰
۳۰	۲۰	٫۹۸۳۲۰	۴۰	۲۹
۳۰	۴۰	٫۹۸۳۳۹	۲۰	۲۹
۳۱	۰	٫۹۸۳۵۲	۰	۲۹
۳۱	۲۰	٫۹۸۳۶۴	۴۰	۲۸
۳۱	۴۰	٫۹۸۳۷۷	۲۰	۲۸
۳۲	۰	٫۹۸۳۸۹	۰	۲۸
۳۲	۲۰	٫۹۸۴۰۱	۴۰	۲۷
۳۲	۴۰	٫۹۸۴۱۳	۲۰	۲۷
۳۳	۰	٫۹۸۴۲۵	۰	۲۷
۳۳	۲۰	٫۹۸۴۳۸	۴۰	۲۶
۳۳	۴۰	٫۹۸۴۵۰	۲۰	۲۶
۳۴	۰	٫۹۸۴۶۲	۰	۲۶
۳۴	۲۰	٫۹۸۴۷۴	۴۰	۲۵
۳۴	۴۰	٫۹۸۴۸۶	۲۰	۲۵
۳۵	۰	٫۹۸۴۹۷	۰	۲۵
۳۵	۲۰	٫۹۸۵۰۹	۴۰	۲۴
۳۵	۴۰	٫۹۸۵۲۱	۲۰	۲۴
۳۶	۰	٫۹۸۵۳۳	۰	۲۴
۳۶	۲۰	٫۹۸۵۴۱	۴۰	۲۳
۳۶	۴۰	٫۹۸۵۵۶	۲۰	۲۳
۳۷	۰	٫۹۸۵۶۸	۰	۲۳
۳۷	۲۰	٫۹۸۵۷۹	۴۰	۲۲
۳۷	۴۰	٫۹۸۵۹۱	۲۰	۲۲
۳۸	۰	٫۹۸۶۰۲	۰	۲۲
۳۸	۲۰	٫۹۸۶۱۴	۴۰	۲۱
۳۸	۴۰	٫۹۸۶۲۵	۲۰	۲۱
۳۹	۰	٫۹۸۶۳۶	۰	۲۱
۳۹	۲۰	٫۹۸۶۴۸	۴۰	۲۰
۳۹	۴۰	٫۹۸۶۵۹	۲۰	۲۰
۴۰	۰	٫۹۸۶۷۰	۰	۲۰
۴۰	۲۰	٫۹۸۶۸۱	۴۰	۱۹
۴۰	۴۰	٫۹۸۶۹۲	۲۰	۱۹
۴۱	۰	٫۹۸۷۰۳	۰	۱۹
۴۱	۲۰	٫۹۸۷۱۴	۴۰	۱۸
۴۱	۴۰	٫۹۸۷۲۵	۲۰	۱۸
۴۲	۰	٫۹۸۷۳۶	۰	۱۸
۴۲	۲۰	٫۹۸۷۴۷	۴۰	۱۷
۴۲	۴۰	٫۹۸۷۵۷	۲۰	۱۷
۴۳	۰	٫۹۸۷۶۸	۰	۱۷
۴۳	۲۰	٫۹۸۷۷۹	۴۰	۱۶
۴۳	۴۰	٫۹۸۷۸۹	۲۰	۱۶
۴۴	۰	٫۹۸۸۰۰	۰	۱۶
۴۴	۲۰	٫۹۸۸۱۱	۴۰	۱۵
۴۴	۴۰	٫۹۸۸۲۱	۲۰	۱۵
۴۵	۰	٫۹۸۸۳۲	۰	۱۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				ایک

۱۰ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۲ لوگار		
۴۵	۰	۹٫۹۸۸۳۲	۰	۱۵
۴۵	۲۰	٫۹۸۸۴۲	۴۰	۱۴
۴۵	۴۰	٫۹۸۸۵۲	۲۰	۱۴
۴۶	۰	٫۹۸۸۶۳	۰	۱۴
۴۶	۲۰	٫۹۸۸۷۳	۴۰	۱۳
۴۶	۴۰	٫۹۸۸۸۳	۲۰	۱۳
۴۷	۰	٫۹۸۸۹۳	۰	۱۳
۴۷	۲۰	٫۹۸۹۰۲	۴۰	۱۲
۴۷	۴۰	٫۹۸۹۱۳	۲۰	۱۲
۴۸	۰	٫۹۸۹۲۳	۰	۱۲
۴۸	۲۰	٫۹۸۹۳۳	۴۰	۱۱
۴۸	۴۰	٫۹۸۹۴۳	۲۰	۱۱
۴۹	۰	٫۹۸۹۵۳	۰	۱۱
۴۹	۲۰	٫۹۸۹۶۳	۴۰	۱۰
۴۹	۴۰	٫۹۸۹۷۳	۲۰	۱۰
۵۰	۰	٫۹۸۹۹۳	۰	۱۰
۵۰	۲۰	٫۹۸۹۹۲	۴۰	۹
۵۰	۴۰	٫۹۹۰۰۲	۲۰	۹
۵۱	۰	٫۹۹۰۲۲	۰	۹
۵۱	۲۰	٫۹۹۰۲۱	۴۰	۸
۵۱	۴۰	٫۹۹۰۳۱	۲۰	۸
۵۲	۰	٫۹۹۰۴۰	۰	۸
۵۲	۲۰	٫۹۹۰۵۰	۴۰	۷
۵۲	۴۰	٫۹۹۰۵۹	۲۰	۷
۵۳	۰	٫۹۹۰۶۸	۰	۷
۵۳	۲۰	٫۹۹۰۷۸	۴۰	۶
۵۳	۴۰	٫۹۹۰۸۷	۲۰	۶
۵۴	۰	٫۹۹۰۹۶	۰	۶
۵۴	۲۰	٫۹۹۱۰۵	۴۰	۵
۵۴	۴۰	٫۹۹۱۱۴	۲۰	۵
۵۵	۰	٫۹۹۱۲۳	۰	۵
۵۵	۲۰	٫۹۹۱۳۳	۴۰	۴
۵۵	۴۰	٫۹۹۱۴۱	۲۰	۴
۵۶	۰	٫۹۹۱۵۰	۰	۴
۵۶	۲۰	٫۹۹۱۵۹	۴۰	۳
۵۶	۴۰	٫۹۹۱۶۸	۲۰	۳
۵۷	۰	٫۹۹۱۷۷	۰	۳
۵۷	۲۰	٫۹۹۱۸۵	۴۰	۲
۵۷	۴۰	٫۹۹۱۹۴	۲۰	۲
۵۸	۰	٫۹۹۲۰۳	۰	۲
۵۸	۲۰	٫۹۹۲۱۱	۴۰	۱
۵۸	۴۰	٫۹۹۲۲۰	۲۰	۱
۵۹	۰	٫۹۹۲۲۸	۰	۱
۵۹	۲۰	٫۹۹۲۳۷	۴۰	۰
۵۹	۴۰	٫۹۹۲۴۵	۲۰	۰
۶۰	۰	٫۹۹۲۵۳	۰	۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				ایک

۱۱ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۲ لوگار		
۰	۰	۹٫۹۹۲۵۳	۰	۶۰
۰	۲۰	٫۹۹۲۶۲	۴۰	۵۹
۰	۴۰	٫۹۹۲۷۰	۲۰	۵۹
۱	۰	٫۹۹۲۷۸	۰	۵۹
۱	۲۰	٫۹۹۲۸۶	۴۰	۵۸
۱	۴۰	٫۹۹۲۹۴	۲۰	۵۸
۲	۰	٫۹۹۳۰۲	۰	۵۸
۲	۲۰	٫۹۹۳۱۰	۴۰	۵۷
۲	۴۰	٫۹۹۳۱۸	۲۰	۵۷
۳	۰	٫۹۹۳۲۶	۰	۵۷
۳	۲۰	٫۹۹۳۳۴	۴۰	۵۶
۳	۴۰	٫۹۹۳۴۲	۲۰	۵۶
۴	۰	٫۹۹۳۵۰	۰	۵۶
۴	۲۰	٫۹۹۳۵۷	۴۰	۵۵
۴	۴۰	٫۹۹۳۶۵	۲۰	۵۵
۵	۰	٫۹۹۳۷۳	۰	۵۵
۵	۲۰	٫۹۹۳۸۰	۴۰	۵۴
۵	۴۰	٫۹۹۳۸۸	۲۰	۵۴
۶	۰	٫۹۹۳۹۵	۰	۵۴
۶	۲۰	٫۹۹۴۰۳	۴۰	۵۳
۶	۴۰	٫۹۹۴۱۰	۲۰	۵۳
۷	۰	٫۹۹۴۱۸	۰	۵۳
۷	۲۰	٫۹۹۴۲۵	۴۰	۵۲
۷	۴۰	٫۹۹۴۳۲	۲۰	۵۲
۸	۰	٫۹۹۴۳۹	۰	۵۲
۸	۲۰	٫۹۹۴۴۷	۴۰	۵۱
۸	۴۰	٫۹۹۴۵۴	۲۰	۵۱
۹	۰	٫۹۹۴۶۱	۰	۵۱
۹	۲۰	٫۹۹۴۶۸	۴۰	۵۰
۹	۴۰	٫۹۹۴۷۵	۲۰	۵۰
۱۰	۰	٫۹۹۴۸۲	۰	۵۰
۱۰	۲۰	٫۹۹۴۸۹	۴۰	۴۹
۱۰	۴۰	٫۹۹۴۹۵	۲۰	۴۹
۱۱	۰	٫۹۹۵۰۲	۰	۴۹
۱۱	۲۰	٫۹۹۵۰۹	۴۰	۴۸
۱۱	۴۰	٫۹۹۵۱۶	۲۰	۴۸
۱۲	۰	٫۹۹۵۲۲	۰	۴۸
۱۲	۲۰	٫۹۹۵۲۹	۴۰	۴۷
۱۲	۴۰	٫۹۹۵۳۶	۲۰	۴۷
۱۳	۰	٫۹۹۵۴۲	۰	۴۷
۱۳	۲۰	٫۹۹۵۴۹	۴۰	۴۶
۱۳	۴۰	٫۹۹۵۵۵	۲۰	۴۶
۱۴	۰	٫۹۹۵۶۱	۰	۴۶
۱۴	۲۰	٫۹۹۵۶۸	۴۰	۴۵
۱۴	۴۰	٫۹۹۵۷۴	۲۰	۴۵
۱۵	۰	٫۹۹۵۸۰	۰	۴۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ
				۱۲

۱۱ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۳ لوگار		
۱۵	۰	۹٫۹۹۹۵۸۰	۰	۳۵
۱۵	۲۰	٫۹۹۹۵۸۶	۴۰	۳۴
۱۵	۴۰	٫۹۹۹۵۹۳	۲۰	۳۴
۱۶	۰	٫۹۹۹۵۹۹	۰	۳۴
۱۶	۲۰	٫۹۹۹۶۰۵	۴۰	۳۳
۱۶	۴۰	٫۹۹۹۶۱۱	۲۰	۳۳
۱۷	۰	٫۹۹۹۶۱۷	۰	۳۳
۱۷	۲۰	٫۹۹۹۶۲۳	۴۰	۳۲
۱۷	۴۰	٫۹۹۹۶۲۹	۲۰	۳۲
۱۸	۰	٫۹۹۹۶۳۴	۰	۳۲
۱۸	۲۰	٫۹۹۹۶۴۰	۴۰	۳۱
۱۸	۴۰	٫۹۹۹۶۴۶	۲۰	۳۱
۱۹	۰	٫۹۹۹۶۵۲	۰	۳۱
۱۹	۲۰	٫۹۹۹۶۵۷	۴۰	۳۰
۱۹	۴۰	٫۹۹۹۶۶۳	۲۰	۳۰
۲۰	۰	٫۹۹۹۶۶۸	۰	۳۰
۲۰	۲۰	٫۹۹۹۶۷۴	۴۰	۲۹
۲۰	۴۰	٫۹۹۹۶۷۹	۲۰	۲۹
۲۱	۰	٫۹۹۹۶۸۵	۰	۲۹
۲۱	۲۰	٫۹۹۹۶۹۰	۴۰	۲۸
۲۱	۴۰	٫۹۹۹۶۹۵	۲۰	۲۸
۲۲	۰	٫۹۹۹۷۰۲	۰	۲۸
۲۲	۲۰	٫۹۹۹۷۰۶	۴۰	۲۷
۲۲	۴۰	٫۹۹۹۷۱۱	۲۰	۲۷
۲۳	۰	٫۹۹۹۷۱۶	۰	۲۷
۲۳	۲۰	٫۹۹۹۷۲۱	۴۰	۲۶
۲۳	۴۰	٫۹۹۹۷۲۶	۲۰	۲۶
۲۴	۰	٫۹۹۹۷۳۱	۰	۲۶
۲۴	۲۰	٫۹۹۹۷۳۶	۴۰	۲۵
۲۴	۴۰	٫۹۹۹۷۴۱	۲۰	۲۵
۲۵	۰	٫۹۹۹۷۴۶	۰	۲۵
۲۵	۲۰	٫۹۹۹۷۵۱	۴۰	۲۴
۲۵	۴۰	٫۹۹۹۷۵۶	۲۰	۲۴
۲۶	۰	٫۹۹۹۷۶۰	۰	۲۴
۲۶	۲۰	٫۹۹۹۷۶۵	۴۰	۲۳
۲۶	۴۰	٫۹۹۹۷۷۰	۲۰	۲۳
۲۷	۰	٫۹۹۹۷۷۴	۰	۲۳
۲۷	۲۰	٫۹۹۹۷۷۹	۴۰	۲۲
۲۷	۴۰	٫۹۹۹۷۸۳	۲۰	۲۲
۲۸	۰	٫۹۹۹۷۸۸	۰	۲۲
۲۸	۲۰	٫۹۹۹۷۹۲	۴۰	۲۱
۲۸	۴۰	٫۹۹۹۷۹۶	۲۰	۲۱
۲۹	۰	٫۹۹۹۸۰۱	۰	۲۱
۲۹	۲۰	٫۹۹۹۸۰۵	۴۰	۲۰
۲۹	۴۰	٫۹۹۹۸۰۹	۲۰	۲۰
۳۰	۰	٫۹۹۹۸۱۳	۰	۲۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ

۱۲

۱۱ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۵ لوگار		
۳۰	۰	۹٫۹۹۸۱۳	۰	۳۰
۳۰	۲۰	٫۹۹۸۱۷	۴۰	۲۹
۳۰	۴۰	٫۹۹۸۲۲	۲۰	۲۹
۳۱	۰	٫۹۹۸۲۶	۰	۲۹
۳۱	۲۰	٫۹۹۸۳۰	۴۰	۲۸
۳۱	۴۰	٫۹۹۸۳۳	۲۰	۲۸
۳۲	۰	٫۹۹۸۳۷	۰	۲۸
۳۲	۲۰	٫۹۹۸۴۱	۴۰	۲۷
۳۲	۴۰	٫۹۹۸۴۵	۲۰	۲۷
۳۳	۰	٫۹۹۸۴۹	۰	۲۷
۳۳	۲۰	٫۹۹۸۵۲	۴۰	۲۶
۳۳	۴۰	٫۹۹۸۵۶	۲۰	۲۶
۳۴	۰	٫۹۹۸۶۰	۰	۲۶
۳۴	۲۰	٫۹۹۸۶۳	۴۰	۲۵
۳۴	۴۰	٫۹۹۸۶۷	۲۰	۲۵
۳۵	۰	٫۹۹۸۷۰	۰	۲۵
۳۵	۲۰	٫۹۹۸۷۴	۴۰	۲۴
۳۵	۴۰	٫۹۹۸۷۷	۲۰	۲۴
۳۶	۰	٫۹۹۸۸۰	۰	۲۴
۳۶	۲۰	٫۹۹۸۸۴	۴۰	۲۳
۳۶	۴۰	٫۹۹۸۸۷	۲۰	۲۳
۳۷	۰	٫۹۹۸۹۰	۰	۲۳
۳۷	۲۰	٫۹۹۸۹۳	۴۰	۲۲
۳۷	۴۰	٫۹۹۸۹۶	۲۰	۲۲
۳۸	۰	٫۹۹۸۹۹	۰	۲۲
۳۸	۲۰	٫۹۹۹۰۲	۴۰	۲۱
۳۸	۴۰	٫۹۹۹۰۵	۲۰	۲۱
۳۹	۰	٫۹۹۹۰۸	۰	۲۱
۳۹	۲۰	٫۹۹۹۱۱	۴۰	۲۰
۳۹	۴۰	٫۹۹۹۱۴	۲۰	۲۰
۴۰	۰	٫۹۹۹۱۷	۰	۲۰
۴۰	۲۰	٫۹۹۹۲۰	۴۰	۱۹
۴۰	۴۰	٫۹۹۹۲۲	۲۰	۱۹
۴۱	۰	٫۹۹۹۲۵	۰	۱۹
۴۱	۲۰	٫۹۹۹۲۸	۴۰	۱۸
۴۱	۴۰	٫۹۹۹۳۰	۲۰	۱۸
۴۲	۰	٫۹۹۹۳۳	۰	۱۸
۴۲	۲۰	٫۹۹۹۳۵	۴۰	۱۷
۴۲	۴۰	٫۹۹۹۳۷	۲۰	۱۷
۴۳	۰	٫۹۹۹۴۰	۰	۱۷
۴۳	۲۰	٫۹۹۹۴۲	۴۰	۱۶
۴۳	۴۰	٫۹۹۹۴۴	۲۰	۱۶
۴۴	۰	٫۹۹۹۴۷	۰	۱۶
۴۴	۲۰	٫۹۹۹۴۹	۴۰	۱۵
۴۴	۴۰	٫۹۹۹۵۱	۲۰	۱۵
۴۵	۰	٫۹۹۹۵۳	۰	۱۵
		لوگار	سکنڈ	منٹ

۱۲

۱۱ گھنٹہ

منٹ	سکنڈ	۱ لوگار		
۴۵	۰	۹٫۹۹۹۹۵۳۵	۰	۱۵
۴۵	۲۰	٫۹۹۹۹۵۵۵	۴۰	۱۴
۴۵	۴۰	٫۹۹۹۹۵۷۵	۲۰	۱۴
۴۶	۰	٫۹۹۹۹۵۹۵	۰	۱۴
۴۶	۲۰	٫۹۹۹۹۶۱۴	۴۰	۱۳
۴۶	۴۰	٫۹۹۹۹۶۳۳	۲۰	۱۳
۴۷	۰	٫۹۹۹۹۶۵۱	۰	۱۳
۴۷	۲۰	٫۹۹۹۹۶۶۹	۴۰	۱۲
۴۷	۴۰	٫۹۹۹۹۶۸۶	۲۰	۱۲
۴۸	۰	٫۹۹۹۹۷۰۲	۰	۱۲
۴۸	۲۰	٫۹۹۹۹۷۱۸	۴۰	۱۱
۴۸	۴۰	٫۹۹۹۹۷۳۴	۲۰	۱۱
۴۹	۰	٫۹۹۹۹۷۵۰	۰	۱۱
۴۹	۲۰	٫۹۹۹۹۷۶۵	۴۰	۱۰
۴۹	۴۰	٫۹۹۹۹۷۷۹	۲۰	۱۰
۵۰	۰	٫۹۹۹۹۷۹۳	۰	۱۰
۵۰	۲۰	٫۹۹۹۹۸۰۷	۴۰	۹
۵۰	۴۰	٫۹۹۹۹۸۲۰	۲۰	۹
۵۱	۰	٫۹۹۹۹۸۳۳	۰	۹
۵۱	۲۰	٫۹۹۹۹۸۴۵	۴۰	۸
۵۱	۴۰	٫۹۹۹۹۸۵۷	۲۰	۸
۵۲	۰	٫۹۹۹۹۸۶۸	۰	۸
۵۲	۲۰	٫۹۹۹۹۸۷۹	۴۰	۷
۵۲	۴۰	٫۹۹۹۹۸۸۹	۲۰	۷
۵۳	۰	٫۹۹۹۹۸۹۹	۰	۷
۵۳	۲۰	٫۹۹۹۹۹۰۹	۴۰	۶
۵۳	۴۰	٫۹۹۹۹۹۱۸	۲۰	۶
۵۴	۰	٫۹۹۹۹۹۲۶	۰	۶
۵۴	۲۰	٫۹۹۹۹۹۳۴	۴۰	۵
۵۴	۴۰	٫۹۹۹۹۹۴۲	۲۰	۵
۵۵	۰	٫۹۹۹۹۹۴۸	۰	۵
۵۵	۲۰	٫۹۹۹۹۹۵۵	۴۰	۴
۵۵	۴۰	٫۹۹۹۹۹۶۱	۲۰	۴
۵۶	۰	٫۹۹۹۹۹۶۷	۰	۴
۵۶	۲۰	٫۹۹۹۹۹۷۲	۴۰	۳
۵۶	۴۰	٫۹۹۹۹۹۷۷	۲۰	۳
۵۷	۰	٫۹۹۹۹۹۸۱	۰	۳
۵۷	۲۰	٫۹۹۹۹۹۸۵	۴۰	۲
۵۷	۴۰	٫۹۹۹۹۹۸۹	۲۰	۲
۵۸	۰	٫۹۹۹۹۹۹۲	۰	۲
۵۸	۲۰	٫۹۹۹۹۹۹۴	۴۰	۱
۵۸	۴۰	٫۹۹۹۹۹۹۶	۲۰	۱
۵۹	۰	٫۹۹۹۹۹۹۸	۰	۱
۵۹	۲۰	٫۹۹۹۹۹۹۹	۴۰	۰
۵۹	۴۰	۹٫۹۹۹۹۹۹۷	۲۰	۰
۶۰	۰	۱۰٫۹۹۹۰۰۰۰	۰	۰
		لوگار	سکنڈ	منٹ

۱۲

اوقات شرقیہ

TANGENTS, AND SECANTS

44 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.8417713		10.1582287	9.9848372		10.0151628	10.1430659		9.8569341	60
1	9.8419021	1308	10.1580979	9.9850900	2528	10.0149100	10.1431879	1220	9.8568121	59
2	9.8420328	1307	10.1579672	9.9853428	2528	10.0146572	10.1433100	1221	9.8566900	58
3	9.8421634	1306	10.1578366	9.9855956	2528	10.0144044	10.1434322	1222	9.8565678	57
4	9.8422939	1305	10.1577061	9.9858484	2528	10.0141516	10.1435545	1223	9.8564455	56
5	9.8424244	1305	10.1575756	9.9861012	2528	10.0138988	10.1436768	1223	9.8563232	55
6	9.8425548	1304	10.1574452	9.9863540	2528	10.0136460	10.1437992	1224	9.8562003	54
7	9.8426851	1303	10.1573149	9.9866068	2528	10.0133932	10.1439216	1224	9.8560784	53
8	9.8428154	1303	10.1571846	9.9868596	2528	10.0131404	10.1440442	1226	9.8559558	52
9	9.8429456	1302	10.1570544	9.9871123	2527	10.0128877	10.1441668	1226	9.8558332	51
10	9.8430757	1301	10.1569243	9.9873651	2528	10.0126349	10.1442894	1226	9.8557106	50
11	9.8432057	1300	10.1567943	9.9876179	2528	10.0123821	10.1444122	1228	9.8555878	49
12	9.8433356	1299	10.1566644	9.9878706	2527	10.0121294	10.1445350	1228	9.8554650	48
13	9.8434655	1299	10.1565345	9.9881234	2528	10.0118766	10.1446579	1229	9.8553421	47
14	9.8435953	1298	10.1564047	9.9883761	2527	10.0116239	10.1447808	1229	9.8552192	46
15	9.8437250	1297	10.1562750	9.9886289	2528	10.0113711	10.1449039	1231	9.8550961	45
16	9.8438547	1297	10.1561453	9.9888816	2527	10.0111184	10.1450270	1231	9.8549730	44
17	9.8439842	1295	10.1560158	9.9891344	2528	10.0108656	10.1451501	1231	9.8548499	43
18	9.8441137	1295	10.1558863	9.9893871	2527	10.0106129	10.1452734	1233	9.8547266	42
19	9.8442432	1295	10.1557568	9.9896399	2528	10.0103601	10.1453967	1233	9.8546033	41
20	9.8443725	1293	10.1556275	9.9898926	2527	10.0101074	10.1455201	1234	9.8544799	40
21	9.8445018	1293	10.1554982	9.9901453	2527	10.0098547	10.1456436	1235	9.8543564	39
22	9.8446310	1292	10.1553690	9.9903981	2528	10.0096019	10.1457671	1235	9.8542329	38
23	9.8447601	1291	10.1552399	9.9906508	2527	10.0093492	10.1458907	1236	9.8541093	37
24	9.8448891	1290	10.1551109	9.9909035	2527	10.0090965	10.1460144	1237	9.8539856	36
25	9.8450181	1290	10.1549819	9.9911562	2527	10.0088438	10.1461381	1237	9.8538619	35
26	9.8451470	1289	10.1548530	9.9914089	2527	10.0085911	10.1462619	1238	9.8537381	34
27	9.8452758	1288	10.1547242	9.9916616	2527	10.0083384	10.1463858	1239	9.8536142	33
28	9.8454045	1287	10.1545955	9.9919143	2527	10.0080857	10.1465098	1240	9.8534902	32
29	9.8455332	1287	10.1544668	9.9921670	2527	10.0078330	10.1466338	1240	9.8533662	31
30	9.8456618	1286	10.1543382	9.9924197	2527	10.0075803	10.1467579	1241	9.8532421	30
31	9.8457903	1285	10.1542097	9.9926724	2527	10.0073276	10.1468821	1242	9.8531179	29
32	9.8459188	1285	10.1540812	9.9929251	2527	10.0070749	10.1470064	1243	9.8529936	28
33	9.8460471	1283	10.1539529	9.9931778	2527	10.0068222	10.1471307	1243	9.8528693	27
34	9.8461754	1283	10.1538246	9.9934305	2527	10.0065695	10.1472551	1244	9.8527449	26
35	9.8463036	1282	10.1536964	9.9936832	2527	10.0063168	10.1473796	1245	9.8526204	25
36	9.8464318	1282	10.1535682	9.9939359	2527	10.0060641	10.1475041	1245	9.8524959	24
37	9.8465599	1281	10.1534401	9.9941886	2527	10.0058114	10.1476287	1246	9.8523713	23
38	9.8466879	1280	10.1533121	9.9944413	2527	10.0055587	10.1477534	1247	9.8522466	22
39	9.8468158	1279	10.1531842	9.9946940	2527	10.0053060	10.1478782	1248	9.8521218	21
40	9.8469436	1278	10.1530564	9.9949466	2526	10.0050534	10.1480030	1248	9.8519970	20
41	9.8470714	1278	10.1529286	9.9951993	2527	10.0048007	10.1481279	1249	9.8518721	19
42	9.8471091	1277	10.1528009	9.9954520	2527	10.0045480	10.1482529	1250	9.8517471	18
43	9.8473267	1276	10.1526733	9.9957047	2527	10.0042953	10.1483780	1251	9.8516220	17
44	9.8474543	1276	10.1525457	9.9959573	2526	10.0040427	10.1485031	1251	9.8514969	16
45	9.8475817	1274	10.1524183	9.9962100	2527	10.0037900	10.1486283	1252	9.8513717	15
46	9.8477091	1274	10.1522909	9.9964627	2527	10.0035373	10.1487535	1252	9.8512465	14
47	9.8478365	1274	10.1521635	9.9967154	2527	10.0032846	10.1488789	1254	9.8511211	13
48	9.8479637	1272	10.1520363	9.9969680	2526	10.0030320	10.1490043	1254	9.8509957	12
49	9.8480909	1272	10.1519091	9.9972207	2527	10.0027793	10.1491298	1255	9.8508702	11
50	9.8482180	1271	10.1517820	9.9974734	2527	10.0025266	10.1492554	1256	9.8507446	10
51	9.8483450	1270	10.1516550	9.9977260	2526	10.0022740	10.1493810	1256	9.8506190	9
52	9.8484720	1270	10.1515280	9.9979787	2527	10.0020213	10.1495067	1257	9.8504933	8
53	9.8485989	1269	10.1514011	9.9982314	2527	10.0017686	10.1496325	1258	9.8503675	7
54	9.8487257	1268	10.1512743	9.9984840	2526	10.0015160	10.1497583	1258	9.8502417	6
55	9.8488524	1267	10.1511476	9.9987367	2527	10.0012633	10.1498843	1260	9.8501157	5
56	9.8489791	1267	10.1510209	9.9989893	2526	10.0010107	10.1500103	1260	9.8499897	4
57	9.8491057	1266	10.1508943	9.9992420	2527	10.0007580	10.1501363	1260	9.8498637	3
58	9.8492322	1265	10.1507678	9.9994947	2527	10.0005053	10.1502625	1262	9.8497375	2
59	9.8493586	1264	10.1506414	9.9997473	2526	10.0002527	10.1503887	1262	9.8496113	1
60	9.8494850	1264	10.1505150	10.0000000	2527	10.0000000	10.1505150	1263	9.8494850	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

45 Deg.

44

LOGARITHMIC SINES,

43 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.8337833	1355	10.1662167	9.9696559	2532	10.0303441	10.1358725	1179	9.8641275	60
1	9.8339188	1353	10.1660812	9.9699091	2533	10.0300909	10.1359904	1179	9.8640096	59
2	9.8340541	1353	10.1659459	9.9701624	2533	10.0298376	10.1361083	1180	9.8638917	58
3	9.8341894	1352	10.1658106	9.9704157	2532	10.0295843	10.1362263	1180	9.8637737	57
4	9.8343246	1351	10.1656754	9.9706689	2532	10.0293311	10.1363443	1181	9.8636557	56
5	9.8344597	1351	10.1655403	9.9709221	2533	10.0290779	10.1364624	1182	9.8635376	55
6	9.8345948	1349	10.1654052	9.9711754	2532	10.0288246	10.1365806	1183	9.8634194	54
7	9.8347297	1349	10.1652703	9.9714286	2532	10.0285714	10.1366989	1183	9.8633011	53
8	9.8348646	1348	10.1651354	9.9716818	2532	10.0283182	10.1368172	1184	9.8631828	52
9	9.8349994	1347	10.1650006	9.9719350	2532	10.0280650	10.1369356	1184	9.8630644	51
10	9.8351341	1347	10.1648659	9.9721882	2531	10.0278118	10.1370540	1186	9.8629460	50
11	9.8352688	1345	10.1647312	9.9724413	2532	10.0275587	10.1371726	1186	9.8628274	49
12	9.8354033	1345	10.1645967	9.9726945	2532	10.0273055	10.1372912	1186	9.8627088	48
13	9.8355378	1344	10.1644622	9.9729477	2531	10.0270523	10.1374098	1188	9.8625902	47
14	9.8356722	1344	10.1643278	9.9732008	2531	10.0267992	10.1375286	1188	9.8624714	46
15	9.8358066	1342	10.1641934	9.9734539	2532	10.0265461	10.1376474	1188	9.8623526	45
16	9.8359408	1342	10.1640592	9.9737071	2531	10.0262929	10.1377662	1190	9.8622338	44
17	9.8360750	1341	10.1639250	9.9739602	2531	10.0260398	10.1378852	1190	9.8621148	43
18	9.8362091	1340	10.1637909	9.9742133	2531	10.0257867	10.1380042	1191	9.8619958	42
19	9.8363431	1340	10.1636569	9.9744664	2531	10.0255336	10.1381233	1191	9.8618767	41
20	9.8364771	1338	10.1635229	9.9747195	2531	10.0252805	10.1382424	1193	9.8617576	40
21	9.8366109	1338	10.1633891	9.9749726	2531	10.0250274	10.1383617	1193	9.8616383	39
22	9.8367447	1337	10.1632553	9.9752257	2530	10.0247743	10.1384810	1193	9.8615190	38
23	9.8368784	1337	10.1631216	9.9754787	2531	10.0245213	10.1386003	1194	9.8613997	37
24	9.8370121	1335	10.1629879	9.9757318	2531	10.0242682	10.1387197	1195	9.8612803	36
25	9.8371456	1335	10.1628544	9.9759849	2530	10.0240151	10.1388392	1196	9.8611608	35
26	9.8372791	1334	10.1627209	9.9762379	2530	10.0237621	10.1389588	1197	9.8610412	34
27	9.8374125	1333	10.1625875	9.9764909	2531	10.0235091	10.1390785	1197	9.8609215	33
28	9.8375458	1332	10.1624542	9.9767440	2530	10.0232560	10.1391982	1197	9.8608018	32
29	9.8376790	1332	10.1623210	9.9769970	2530	10.0230030	10.1393179	1199	9.8606821	31
30	9.8378122	1331	10.1621878	9.9772500	2530	10.0227500	10.1394378	1199	9.8605622	30
31	9.8379453	1330	10.1620547	9.9775030	2530	10.0224970	10.1395577	1200	9.8604423	29
32	9.8380783	1329	10.1619217	9.9777560	2530	10.0222440	10.1396777	1201	9.8603223	28
33	9.8382112	1329	10.1617888	9.9780090	2530	10.0219910	10.1397978	1201	9.8602022	27
34	9.8383441	1328	10.1616559	9.9782620	2529	10.0217380	10.1399179	1202	9.8600821	26
35	9.8384769	1327	10.1615231	9.9785149	2530	10.0214851	10.1400381	1203	9.8599619	25
36	9.8386096	1326	10.1613904	9.9787679	2530	10.0212321	10.1401584	1203	9.8598416	24
37	9.8387422	1325	10.1612578	9.9790209	2529	10.0209791	10.1402787	1204	9.8597213	23
38	9.8388747	1325	10.1611253	9.9792738	2530	10.0207262	10.1403991	1205	9.8596009	22
39	9.8390072	1324	10.1609928	9.9795268	2529	10.0204732	10.1405196	1205	9.8594804	21
40	9.8391396	1323	10.1608604	9.9797797	2529	10.0202203	10.1406401	1206	9.8593599	20
41	9.8392719	1322	10.1607281	9.9800326	2530	10.0199674	10.1407607	1207	9.8592393	19
42	9.8394041	1322	10.1605959	9.9802856	2529	10.0197144	10.1408814	1208	9.8591186	18
43	9.8395363	1321	10.1604637	9.9805385	2529	10.0194615	10.1410022	1208	9.8589978	17
44	9.8396684	1320	10.1603316	9.9807914	2529	10.0192086	10.1411230	1209	9.8588770	16
45	9.8398004	1319	10.1601996	9.9810443	2529	10.0189557	10.1412439	1210	9.8587561	15
46	9.8399323	1319	10.1600677	9.9812972	2529	10.0187028	10.1413649	1210	9.8586351	14
47	9.8400642	1317	10.1599358	9.9815501	2529	10.0184499	10.1414859	1212	9.8585141	13
48	9.8401959	1317	10.1598041	9.9818030	2529	10.0181970	10.1416071	1211	9.8583929	12
49	9.8403276	1317	10.1596724	9.9820559	2528	10.0179441	10.1417282	1213	9.8582718	11
50	9.8404593	1315	10.1595407	9.9823087	2529	10.0176913	10.1418495	1213	9.8581505	10
51	9.8405908	1315	10.1594092	9.9825616	2529	10.0174384	10.1419708	1214	9.8580292	9
52	9.8407223	1314	10.1592777	9.9828145	2528	10.0171855	10.1420922	1215	9.8579078	8
53	9.8408537	1313	10.1591463	9.9830673	2529	10.0169327	10.1422137	1215	9.8577863	7
54	9.8409850	1312	10.1590150	9.9833202	2528	10.0166798	10.1423352	1216	9.8576648	6
55	9.8411162	1312	10.1588838	9.9835730	2529	10.0164270	10.1424568	1217	9.8575432	5
56	9.8412474	1311	10.1587526	9.9838259	2528	10.0161741	10.1425785	1217	9.8574215	4
57	9.8413785	1310	10.1586215	9.9840787	2528	10.0159213	10.1427002	1219	9.8572998	3
58	9.8415095	1309	10.1584905	9.9843315	2529	10.0156685	10.1428221	1218	9.8571779	2
59	9.8416404	1309	10.1583596	9.9845844	2528	10.0154156	10.1429439	1220	9.8570561	1
60	9.8417713		10.1582287	9.9848372		10.0151628	10.1430659		9.8569341	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

43

TANGENTS, AND SECANTS

42 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.8255109	1403	10.1744891	9.9544374	2541	10.0455626	10.1289265	1138	9.8710735	60
1	9.8256512	1401	10.1743488	9.9546915	2540	10.0453085	10.1290403	1139	9.8709597	59
2	9.8257913	1401	10.1742087	9.9549455	2540	10.0450545	10.1291542	1139	9.8708458	58
3	9.8259314	1401	10.1740686	9.9551995	2540	10.0448005	10.1292681	1140	9.8707319	57
4	9.8260715	1399	10.1739285	9.9554535	2540	10.0445465	10.1293821	1140	9.8706179	56
5	9.8262114	1398	10.1737886	9.9557075	2540	10.0442925	10.1294961	1141	9.8705039	55
6	9.8263512	1398	10.1736488	9.9559615	2539	10.0440385	10.1296102	1142	9.8703898	54
7	9.8264910	1397	10.1735090	9.9562154	2540	10.0437846	10.1297244	1143	9.8702756	53
8	9.8266307	1396	10.1733693	9.9564694	2539	10.0435306	10.1298387	1143	9.8701613	52
9	9.8267703	1395	10.1732297	9.9567233	2539	10.0432767	10.1299530	1144	9.8700470	51
10	9.8269098	1395	10.1730902	9.9569772	2539	10.0430228	10.1300674	1144	9.8699326	50
11	9.8270493	1394	10.1729507	9.9572311	2539	10.0427689	10.1301818	1145	9.8698182	49
12	9.8271887	1392	10.1728113	9.9574850	2539	10.0425150	10.1302963	1146	9.8697037	48
13	9.8273279	1392	10.1726721	9.9577389	2538	10.0422611	10.1304109	1147	9.8695891	47
14	9.8274671	1392	10.1725329	9.9579927	2538	10.0420073	10.1305256	1147	9.8694744	46
15	9.8276063	1390	10.1723937	9.9582465	2539	10.0417535	10.1306403	1148	9.8693597	45
16	9.8277453	1390	10.1722547	9.9585004	2538	10.0414996	10.1307551	1148	9.8692449	44
17	9.8278843	1388	10.1721157	9.9587542	2538	10.0412458	10.1308699	1149	9.8691301	43
18	9.8280231	1388	10.1719769	9.9590080	2538	10.0409920	10.1309848	1150	9.8690152	42
19	9.8281619	1387	10.1718381	9.9592618	2537	10.0407382	10.1310998	1151	9.8689002	41
20	9.8283006	1387	10.1716994	9.9595155	2538	10.0404845	10.1312149	1151	9.8687851	40
21	9.8284393	1385	10.1715607	9.9597693	2537	10.0402307	10.1313300	1152	9.8686700	39
22	9.8285778	1385	10.1714222	9.9600230	2537	10.0399770	10.1314452	1152	9.8685548	38
23	9.8287163	1384	10.1712837	9.9602767	2538	10.0397233	10.1315604	1154	9.8684296	37
24	9.8288547	1383	10.1711453	9.9605305	2537	10.0394695	10.1316758	1154	9.8683242	36
25	9.8289930	1382	10.1710070	9.9607842	2536	10.0392158	10.1317912	1154	9.8682088	35
26	9.8291312	1382	10.1708688	9.9610378	2537	10.0389622	10.1319066	1155	9.8680934	34
27	9.8292694	1381	10.1707306	9.9612915	2537	10.0387085	10.1320221	1156	9.8679779	33
28	9.8294075	1379	10.1705925	9.9615452	2536	10.0384548	10.1321377	1157	9.8678623	32
29	9.8295454	1379	10.1704546	9.9617988	2537	10.0382012	10.1322534	1157	9.8677466	31
30	9.8296833	1379	10.1703167	9.9620525	2536	10.0379475	10.1323691	1158	9.8676309	30
31	9.8298212	1377	10.1701788	9.9623061	2536	10.0376939	10.1324849	1159	9.8675151	29
32	9.8299589	1377	10.1700411	9.9625597	2536	10.0374403	10.1326008	1159	9.8673992	28
33	9.8300966	1376	10.1699034	9.9628133	2536	10.0371867	10.1327167	1160	9.8672833	27
34	9.8302342	1375	10.1697658	9.9630669	2535	10.0369331	10.1328327	1161	9.8671673	26
35	9.8303717	1374	10.1696283	9.9633204	2536	10.0366796	10.1329488	1161	9.8670512	25
36	9.8305091	1373	10.1694909	9.9635740	2535	10.0364260	10.1330649	1162	9.8669351	24
37	9.8306464	1373	10.1693536	9.9638275	2536	10.0361725	10.1331811	1163	9.8668189	23
38	9.8307837	1372	10.1692163	9.9640811	2535	10.0359189	10.1332974	1163	9.8667026	22
39	9.8309209	1371	10.1690791	9.9643346	2535	10.0356654	10.1334137	1164	9.8665863	21
40	9.8310580	1370	10.1689420	9.9645881	2535	10.0354119	10.1335301	1165	9.8664699	20
41	9.8311950	1370	10.1688050	9.9648416	2535	10.0351584	10.1336466	1165	9.8663534	19
42	9.8313320	1368	10.1686680	9.9650951	2535	10.0349049	10.1337631	1166	9.8662369	18
43	9.8314688	1368	10.1685312	9.9653486	2534	10.0346514	10.1338797	1167	9.8661203	17
44	9.8316056	1367	10.1683944	9.9656020	2535	10.0343980	10.1339964	1168	9.8660036	16
45	9.8317423	1366	10.1682577	9.9658555	2534	10.0341445	10.1341132	1168	9.8658868	15
46	9.8318789	1366	10.1681211	9.9661089	2534	10.0338911	10.1342300	1169	9.8657700	14
47	9.8320155	1364	10.1679845	9.9663623	2534	10.0336377	10.1343469	1169	9.8656531	13
48	9.8321519	1364	10.1678481	9.9666157	2535	10.0333843	10.1344638	1170	9.8655362	12
49	9.8322883	1363	10.1677117	9.9668692	2533	10.0331308	10.1345808	1171	9.8654192	11
50	9.8324246	1363	10.1675754	9.9671225	2534	10.0328775	10.1346979	1172	9.8653021	10
51	9.8325609	1361	10.1674391	9.9673759	2534	10.0326241	10.1348151	1172	9.8651849	9
52	9.8326970	1361	10.1673030	9.9676293	2534	10.0323707	10.1349323	1173	9.8650677	8
53	9.8328331	1360	10.1671669	9.9678827	2533	10.0321173	10.1350496	1173	9.8649504	7
54	9.8329691	1359	10.1670309	9.9681360	2533	10.0318640	10.1351669	1175	9.8648331	6
55	9.8331050	1358	10.1668950	9.9683893	2534	10.0316107	10.1352844	1175	9.8647156	5
56	9.8332408	1358	10.1667592	9.9686427	2533	10.0313573	10.1354019	1175	9.8645981	4
57	9.8333766	1356	10.1666234	9.9688960	2533	10.0311040	10.1355194	1177	9.8644806	3
58	9.8335122	1356	10.1664878	9.9691493	2533	10.0308507	10.1356371	1177	9.8643629	2
59	9.8336478	1355	10.1663522	9.9694926	2533	10.0305974	10.1357548	1177	9.8642452	1
60	9.8337833		10.1662167	9.9696559		10.0303441	10.1358725		9.8641275	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

42

LOGARITHMIC SINES,

41 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.8169429	1453	10.1830571	9.9391631	2551	10.0608369	10.1222201	1099	9.8777799	60
1	9.8170882	1452	10.1829118	9.9394182	2551	10.0605818	10.1223300	1099	9.8776700	59
2	9.8172334	1451	10.1827666	9.9396733	2551	10.0603267	10.1224399	1100	9.8775601	58
3	9.8173785	1450	10.1826215	9.9399284	2551	10.0600716	10.1225499	1100	9.8774501	57
4	9.8175235	1450	10.1824765	9.9401835	2550	10.0598165	10.1226599	1101	9.8773401	56
5	9.8176685	1448	10.1823315	9.9404385	2551	10.0595615	10.1227700	1102	9.8772300	55
6	9.8178133	1448	10.1821867	9.9406936	2550	10.0593064	10.1228802	1102	9.8771198	54
7	9.8179581	1447	10.1820419	9.9409486	2550	10.0590514	10.1229904	1103	9.8770096	53
8	9.8181028	1446	10.1818972	9.9412036	2549	10.0587964	10.1231007	1104	9.8768993	52
9	9.8182474	1445	10.1817526	9.9414585	2550	10.0585415	10.1232111	1104	9.8767889	51
10	9.8183919	1445	10.1816081	9.9417135	2549	10.0582865	10.1233215	1105	9.8766785	50
11	9.8185364	1443	10.1814636	9.9419684	2549	10.0580316	10.1234320	1106	9.8765680	49
12	9.8186807	1443	10.1813193	9.9422233	2549	10.0577767	10.1235426	1106	9.8764574	48
13	9.8188250	1442	10.1811750	9.9424782	2549	10.0575218	10.1236532	1107	9.8763468	47
14	9.8189692	1441	10.1810308	9.9427331	2548	10.0572669	10.1237639	1108	9.8762361	46
15	9.8191133	1440	10.1808867	9.9429879	2549	10.0570121	10.1238747	1108	9.8761253	45
16	9.8192573	1439	10.1807427	9.9432428	2548	10.0567572	10.1239855	1109	9.8760145	44
17	9.8194012	1438	10.1805988	9.9434976	2548	10.0565024	10.1240964	1109	9.8759036	43
18	9.8195450	1438	10.1804550	9.9437524	2548	10.0562476	10.1242073	1111	9.8757927	42
19	9.8196888	1437	10.1803112	9.9440072	2547	10.0559928	10.1243184	1110	9.8756816	41
20	9.8198325	1436	10.1801675	9.9442619	2547	10.0557381	10.1244294	1112	9.8755706	40
21	9.8199761	1435	10.1800239	9.9445166	2548	10.0554834	10.1245406	1112	9.8754594	39
22	9.8201196	1434	10.1798804	9.9447714	2547	10.0552286	10.1246518	1113	9.8753482	38
23	9.8202630	1433	10.1797370	9.9450261	2546	10.0549739	10.1247631	1113	9.8752369	37
24	9.8204063	1433	10.1795937	9.9452807	2547	10.0547193	10.1248744	1114	9.8751256	36
25	9.8205496	1431	10.1794504	9.9455354	2546	10.0544646	10.1249858	1115	9.8750142	35
26	9.8206927	1431	10.1793073	9.9457900	2547	10.0542100	10.1250973	1115	9.8749027	34
27	9.8208358	1430	10.1791642	9.9460447	2546	10.0539553	10.1252088	1117	9.8747912	33
28	9.8209788	1429	10.1790212	9.9462993	2546	10.0537007	10.1253205	1116	9.8746795	32
29	9.8211217	1429	10.1788783	9.9465539	2545	10.0534461	10.1254321	1118	9.8745679	31
30	9.8212646	1427	10.1787354	9.9468084	2546	10.0531916	10.1255439	1118	9.8744561	30
31	9.8214073	1427	10.1785927	9.9470630	2545	10.0529370	10.1256557	1118	9.8743443	29
32	9.8215500	1426	10.1784500	9.9473175	2545	10.0526825	10.1257675	1120	9.8742325	28
33	9.8216926	1425	10.1783074	9.9475720	2545	10.0524280	10.1258795	1120	9.8741205	27
34	9.8218351	1424	10.1781649	9.9478265	2545	10.0521735	10.1259915	1120	9.8740085	26
35	9.8219775	1423	10.1780225	9.9480810	2545	10.0519190	10.1261035	1121	9.8738965	25
36	9.8221198	1423	10.1778802	9.9483355	2544	10.0516645	10.1262156	1122	9.8737844	24
37	9.8222621	1421	10.1777379	9.9485899	2544	10.0514101	10.1263278	1123	9.8736722	23
38	9.8224042	1421	10.1775958	9.9488443	2544	10.0511557	10.1264401	1123	9.8735599	22
39	9.8225463	1420	10.1774537	9.9490987	2544	10.0509013	10.1265524	1124	9.8734476	21
40	9.8226883	1419	10.1773117	9.9493531	2544	10.0506469	10.1266648	1125	9.8733352	20
41	9.8228302	1419	10.1771698	9.9496075	2544	10.0503925	10.1267773	1125	9.8732227	19
42	9.8229721	1417	10.1770279	9.9498619	2543	10.0501381	10.1268898	1126	9.8731102	18
43	9.8231138	1417	10.1768862	9.9501162	2543	10.0498838	10.1270024	1127	9.8729976	17
44	9.8232555	1416	10.1767445	9.9503705	2543	10.0496295	10.1271151	1127	9.8728849	16
45	9.8233971	1415	10.1766029	9.9506248	2543	10.0493752	10.1272278	1128	9.8727722	15
46	9.8235386	1414	10.1764614	9.9508791	2543	10.0491209	10.1273406	1128	9.8726594	14
47	9.8236800	1413	10.1763200	9.9511334	2542	10.0488666	10.1274534	1129	9.8725466	13
48	9.8238213	1413	10.1761787	9.9513876	2543	10.0486124	10.1275663	1130	9.8724337	12
49	9.8239626	1411	10.1760374	9.9516419	2542	10.0483581	10.1276793	1131	9.8723207	11
50	9.8241037	1411	10.1758963	9.9518961	2542	10.0481039	10.1277924	1131	9.8722076	10
51	9.8242448	1410	10.1757552	9.9521503	2542	10.0478497	10.1279055	1132	9.8720945	9
52	9.8243858	1409	10.1756142	9.9524045	2542	10.0475955	10.1280187	1132	9.8719813	8
53	9.8245267	1409	10.1754733	9.9526587	2541	10.0473413	10.1281319	1133	9.8718681	7
54	9.8246676	1407	10.1753324	9.9529128	2542	10.0470872	10.1282452	1134	9.8717548	6
55	9.8248083	1407	10.1751917	9.9531670	2541	10.0468330	10.1283586	1135	9.8716414	5
56	9.8249490	1406	10.1750510	9.9534211	2541	10.0465789	10.1284721	1135	9.8715279	4
57	9.8250896	1405	10.1749104	9.9536752	2541	10.0463248	10.1285856	1136	9.8714144	3
58	9.8252301	1404	10.1747699	9.9539293	2541	10.0460707	10.1286992	1136	9.8713008	2
59	9.8253705	1404	10.1746295	9.9541834	2540	10.0458166	10.1288128	1137	9.8711872	1
60	9.8255109		10.1744891	9.9544374		10.0455626	10.1289265		9.8710735	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

41

TANGENTS, AND SECANTS

40 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.8080675		10.1919325	9.9238135		10.0761865	10.1157460		9.8842540	60
1	9.8082180	1505	10.1917820	9.9240701	2566	10.0759299	10.1158521	1061	9.8841479	59
2	9.8083684	1504	10.1916316	9.9243266	2565	10.0756734	10.1159582	1061	9.8840418	58
3	9.8085188	1504	10.1914812	9.9245831	2565	10.0754169	10.1160643	1061	9.8839357	57
4	9.8086690	1502	10.1913310	9.9248396	2565	10.0751604	10.1161706	1063	9.8838294	56
5	9.8088192	1502	10.1911808	9.9250960	2564	10.0749040	10.1162768	1062	9.8837232	55
6	9.8089692	1500	10.1910308	9.9253524	2564	10.0746476	10.1163832	1064	9.8836168	54
7	9.8091192	1500	10.1908808	9.9256088	2564	10.0743912	10.1164896	1064	9.8835104	53
8	9.8092691	1499	10.1907309	9.9258652	2564	10.0741348	10.1165961	1065	9.8834039	52
9	9.8094189	1498	10.1905811	9.9261215	2563	10.0738785	10.1167026	1065	9.8832974	51
10	9.8095686	1497	10.1904314	9.9263778	2563	10.0736222	10.1168092	1066	9.8831908	50
11	9.8097182	1496	10.1902818	9.9266341	2563	10.0733659	10.1169159	1067	9.8830841	49
12	9.8098678	1496	10.1901322	9.9268904	2563	10.0731096	10.1170226	1067	9.8829774	48
13	9.8100172	1494	10.1899828	9.9271466	2562	10.0728534	10.1171294	1068	9.8828706	47
14	9.8101666	1494	10.1898334	9.9274028	2562	10.0725972	10.1172362	1068	9.8827638	46
15	9.8103159	1493	10.1896841	9.9276590	2562	10.0723410	10.1173432	1070	9.8826568	45
16	9.8104650	1491	10.1895350	9.9279152	2562	10.0720848	10.1174501	1069	9.8825499	44
17	9.8106141	1491	10.1893859	9.9281713	2561	10.0718287	10.1175572	1071	9.8824428	43
18	9.8107631	1490	10.1892369	9.9284274	2561	10.0715726	10.1176643	1071	9.8823357	42
19	9.8109121	1490	10.1890879	9.9286835	2561	10.0713165	10.1177715	1072	9.8822285	41
20	9.8110609	1488	10.1889391	9.9289396	2561	10.0710604	10.1178787	1072	9.8821213	40
21	9.8112096	1487	10.1887904	9.9291956	2560	10.0708044	10.1179860	1073	9.8820140	39
22	9.8113583	1487	10.1886417	9.9294516	2560	10.0705484	10.1180933	1073	9.8819067	38
23	9.8115069	1486	10.1884931	9.9297076	2560	10.0702924	10.1182008	1075	9.8817992	37
24	9.8116554	1485	10.1883446	9.9299636	2560	10.0700364	10.1183082	1074	9.8816918	36
25	9.8118038	1484	10.1881962	9.9302195	2559	10.0697805	10.1184158	1076	9.8815842	35
26	9.8119521	1483	10.1880479	9.9304755	2560	10.0695245	10.1185234	1076	9.8814766	34
27	9.8121003	1482	10.1878997	9.9307314	2559	10.0692686	10.1186311	1077	9.8813689	33
28	9.8122484	1481	10.1877516	9.9309872	2558	10.0690128	10.1187388	1077	9.8812612	32
29	9.8123965	1481	10.1876035	9.9312431	2559	10.0687569	10.1188466	1078	9.8811534	31
30	9.8125444	1479	10.1874556	9.9314989	2558	10.0685011	10.1189545	1079	9.8810455	30
31	9.8126923	1479	10.1873077	9.9317547	2558	10.0682453	10.1190624	1079	9.8809376	29
32	9.8128401	1478	10.1871599	9.9320105	2558	10.0679895	10.1191704	1080	9.8808296	28
33	9.8129878	1477	10.1870122	9.9322662	2557	10.0677338	10.1192785	1081	9.8807215	27
34	9.8131354	1476	10.1868646	9.9325220	2558	10.0674780	10.1193866	1081	9.8806134	26
35	9.8132829	1475	10.1867171	9.9327777	2557	10.0672223	10.1194948	1082	9.8805052	25
36	9.8134303	1474	10.1865697	9.9330334	2557	10.0669666	10.1196030	1082	9.8803970	24
37	9.8135777	1474	10.1864223	9.9332890	2556	10.0667110	10.1197113	1083	9.8802887	23
38	9.8137250	1473	10.1862750	9.9335446	2556	10.0664554	10.1198197	1084	9.8801803	22
39	9.8138721	1471	10.1861279	9.9338003	2557	10.0661997	10.1199281	1084	9.8800719	21
40	9.8140192	1471	10.1859808	9.9340559	2556	10.0659441	10.1200366	1085	9.8799634	20
41	9.8141662	1470	10.1858338	9.9343114	2555	10.0656886	10.1201452	1086	9.8798548	19
42	9.8143131	1469	10.1856869	9.9345670	2556	10.0654330	10.1202538	1086	9.8797462	18
43	9.8144600	1469	10.1855400	9.9348225	2555	10.0651775	10.1203625	1087	9.8796375	17
44	9.8146067	1467	10.1853933	9.9350780	2555	10.0649220	10.1204713	1088	9.8795287	16
45	9.8147534	1467	10.1852466	9.9353335	2555	10.0646665	10.1205801	1088	9.8794199	15
46	9.8148999	1465	10.1851001	9.9355889	2554	10.0644111	10.1206890	1089	9.8793110	14
47	9.8150464	1465	10.1849536	9.9358444	2555	10.0641556	10.1207979	1089	9.8792021	13
48	9.8151928	1464	10.1848072	9.9360998	2554	10.0639002	10.1209070	1091	9.8790930	12
49	9.8153391	1463	10.1846609	9.9363552	2554	10.0636448	10.1210160	1090	9.8789840	11
50	9.8154854	1463	10.1845146	9.9366105	2553	10.0633895	10.1211252	1092	9.8788748	10
51	9.8156315	1461	10.1843685	9.9368659	2554	10.0631341	10.1212344	1092	9.8787656	9
52	9.8157776	1461	10.1842224	9.9371212	2553	10.0628788	10.1213437	1093	9.8786563	8
53	9.8159235	1459	10.1840765	9.9373765	2553	10.0626235	10.1214530	1093	9.8785470	7
54	9.8160694	1459	10.1839306	9.9376318	2553	10.0623682	10.1215624	1094	9.8784376	6
55	9.8162152	1458	10.1837848	9.9378871	2553	10.0621129	10.1216719	1095	9.8783281	5
56	9.8163609	1457	10.1836391	9.9381423	2552	10.0618577	10.1217814	1095	9.8782186	4
57	9.8165066	1457	10.1834934	9.9383975	2552	10.0616025	10.1218910	1096	9.8781090	3
58	9.8166521	1455	10.1833479	9.9386527	2552	10.0613473	10.1220006	1096	9.8779994	2
59	9.8167975	1454	10.1832025	9.9389079	2552	10.0610921	10.1221104	1098	9.8778896	1
60	9.8169429	1454	10.1830571	9.9391631	2552	10.0608369	10.1222201	1097	9.8777799	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

49 Deg.

LOGARITHMIC SINES,

39 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.7988718	1560	10.2011282	9.9083692	2583	10.0916308	10.1094974	1023	9.8905026	60
1	9.7990278	1558	10.2009722	9.9086275	2583	10.0913725	10.1095997	1024	9.8904003	59
2	9.7991836	1558	10.2008164	9.9088858	2582	10.0911142	10.1097021	1025	9.8902979	58
3	9.7993394	1557	10.2006606	9.9091440	2582	10.0908560	10.1098046	1025	9.8901954	57
4	9.7994951	1556	10.2005049	9.9094022	2581	10.0905978	10.1099071	1026	9.8900929	56
5	9.7996507	1555	10.2003493	9.9096603	2582	10.0903397	10.1100097	1026	9.8899903	55
6	9.7998062	1554	10.2001938	9.9099185	2581	10.0900815	10.1101123	1027	9.8898877	54
7	9.7999616	1553	10.2000384	9.9101766	2581	10.0898234	10.1102150	1028	9.8897850	53
8	9.8001169	1552	10.1998831	9.9104347	2580	10.0895653	10.1103178	1028	9.8896822	52
9	9.8002721	1551	10.1997279	9.9106927	2580	10.0893073	10.1104206	1029	9.8895794	51
10	9.8004272	1551	10.1995728	9.9109507	2580	10.0890493	10.1105235	1029	9.8894765	50
11	9.8005823	1549	10.1994177	9.9112087	2579	10.0887913	10.1106264	1030	9.8893736	49
12	9.8007372	1549	10.1992628	9.9114666	2579	10.0885334	10.1107294	1031	9.8892706	48
13	9.8008921	1547	10.1991079	9.9117245	2579	10.0882755	10.1108325	1031	9.8891675	47
14	9.8010468	1547	10.1989532	9.9119824	2579	10.0880176	10.1109356	1032	9.8890644	46
15	9.8012015	1546	10.1987985	9.9122403	2578	10.0877597	10.1110388	1032	9.8889612	45
16	9.8013561	1545	10.1986439	9.9124981	2578	10.0875019	10.1111420	1033	9.8888580	44
17	9.8015106	1543	10.1984894	9.9127559	2578	10.0872441	10.1112453	1034	9.8887547	43
18	9.8016649	1543	10.1983351	9.9130137	2577	10.0869863	10.1113487	1034	9.8886513	42
19	9.8018192	1543	10.1981808	9.9132714	2577	10.0867286	10.1114521	1035	9.8885479	41
20	9.8019735	1541	10.1980265	9.9135291	2577	10.0864709	10.1115556	1036	9.8884444	40
21	9.8021276	1540	10.1978724	9.9137868	2576	10.0862132	10.1116592	1036	9.8883408	39
22	9.8022816	1539	10.1977184	9.9140444	2576	10.0859556	10.1117628	1037	9.8882372	38
23	9.8024355	1539	10.1975645	9.9143020	2576	10.0856980	10.1118665	1037	9.8881335	37
24	9.8025894	1537	10.1974106	9.9145596	2575	10.0854404	10.1119702	1038	9.8880298	36
25	9.8027431	1537	10.1972569	9.9148171	2576	10.0851829	10.1120740	1039	9.8879260	35
26	9.8028968	1536	10.1971032	9.9150747	2575	10.0849253	10.1121779	1039	9.8878221	34
27	9.8030504	1534	10.1969496	9.9153322	2574	10.0846678	10.1122818	1040	9.8877182	33
28	9.8032038	1534	10.1967962	9.9155896	2575	10.0844104	10.1123858	1040	9.8876142	32
29	9.8033572	1533	10.1966428	9.9158471	2574	10.0841529	10.1124898	1041	9.8875102	31
30	9.8035105	1532	10.1964895	9.9161045	2573	10.0838955	10.1125939	1042	9.8874061	30
31	9.8036637	1531	10.1963363	9.9163618	2574	10.0836382	10.1126981	1042	9.8873019	29
32	9.8038168	1531	10.1961832	9.9166192	2573	10.0833808	10.1128023	1043	9.8871977	28
33	9.8039699	1529	10.1960301	9.9168765	2573	10.0831235	10.1129066	1044	9.8870934	27
34	9.8041228	1529	10.1958772	9.9171338	2573	10.0828662	10.1130110	1044	9.8869890	26
35	9.8042757	1527	10.1957243	9.9173911	2572	10.0826089	10.1131154	1045	9.8868846	25
36	9.8044284	1527	10.1955716	9.9176483	2572	10.0823517	10.1132199	1045	9.8867801	24
37	9.8045811	1525	10.1954189	9.9179055	2572	10.0820945	10.1133244	1046	9.8866756	23
38	9.8047336	1525	10.1952664	9.9181627	2571	10.0818373	10.1134290	1047	9.8865710	22
39	9.8048861	1524	10.1951139	9.9184198	2571	10.0815802	10.1135337	1047	9.8864663	21
40	9.8050385	1523	10.1949615	9.9186769	2571	10.0813231	10.1136384	1048	9.8863616	20
41	9.8051908	1522	10.1948092	9.9189340	2571	10.0810660	10.1137432	1049	9.8862568	19
42	9.8053430	1521	10.1946570	9.9191911	2570	10.0808089	10.1138481	1049	9.8861519	18
43	9.8054951	1521	10.1945049	9.9194481	2570	10.0805519	10.1139530	1050	9.8860470	17
44	9.8056472	1519	10.1943528	9.9197051	2570	10.0802949	10.1140580	1050	9.8859420	16
45	9.8057991	1519	10.1942009	9.9199621	2570	10.0800379	10.1141630	1051	9.8858370	15
46	9.8059510	1517	10.1940490	9.9202191	2569	10.0797809	10.1142681	1052	9.8857319	14
47	9.8061027	1517	10.1938973	9.9204760	2569	10.0795240	10.1143733	1052	9.8856267	13
48	9.8062544	1516	10.1937456	9.9207329	2569	10.0792671	10.1144785	1053	9.8855215	12
49	9.8064060	1515	10.1935940	9.9209898	2568	10.0790102	10.1145838	1053	9.8854162	11
50	9.8065575	1514	10.1934425	9.9212466	2568	10.0787534	10.1146891	1054	9.8853109	10
51	9.8067089	1513	10.1932911	9.9215034	2568	10.0784966	10.1147945	1055	9.8852055	9
52	9.8068602	1512	10.1931398	9.9217602	2568	10.0782398	10.1149000	1055	9.8851000	8
53	9.8070114	1512	10.1929886	9.9220170	2567	10.0779830	10.1150055	1056	9.8849945	7
54	9.8071626	1510	10.1928374	9.9222737	2567	10.0777263	10.1151111	1057	9.8848889	6
55	9.8073136	1510	10.1926864	9.9225304	2567	10.0774696	10.1152168	1057	9.8847832	5
56	9.8074646	1508	10.1925354	9.9227871	2566	10.0772129	10.1153225	1058	9.8846775	4
57	9.8076154	1508	10.1923846	9.9230437	2567	10.0769563	10.1154283	1058	9.8845717	3
58	9.8077662	1507	10.1922338	9.9233004	2566	10.0766996	10.1155341	1060	9.8844659	2
59	9.8079169	1506	10.1920831	9.9235570	2565	10.0764430	10.1156401	1059	9.8843599	1
60	9.8080675		10.1919325	9.9238135		10.0761865	10.1157460		9.8842540	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

39

TANGENTS, AND SECANTS

38 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.7893420	1616	10.2106580	9.8928098	2604	10.1071902	10.1034679	987	9.8965321	60
1	9.7895036	1616	10.2104964	9.8930702	2604	10.1069298	10.1035666	988	9.8964334	59
2	9.7896652	1614	10.2103348	9.8933306	2603	10.1066694	10.1036654	988	9.8963346	58
3	9.7898266	1614	10.2101734	9.8935909	2602	10.1064091	10.1037642	989	9.8962358	57
4	9.7899880	1613	10.2100120	9.8938511	2603	10.1061489	10.1038631	990	9.8961369	56
5	9.7901493	1611	10.2098507	9.8941114	2601	10.1058886	10.1039621	990	9.8960379	55
6	9.7903104	1611	10.2096896	9.8943715	2602	10.1056285	10.1040611	991	9.8959389	54
7	9.7904715	1610	10.2095285	9.8946317	2601	10.1053683	10.1041602	992	9.8958398	53
8	9.7906325	1608	10.2093675	9.8948918	2601	10.1051082	10.1042594	992	9.8957406	52
9	9.7907933	1608	10.2092067	9.8951519	2600	10.1048481	10.1043586	992	9.8956414	51
10	9.7909541	1607	10.2090459	9.8954119	2600	10.1045881	10.1044578	993	9.8955422	50
11	9.7911148	1606	10.2088852	9.8956719	2600	10.1043281	10.1045571	994	9.8954429	49
12	9.7912754	1605	10.2087246	9.8959319	2599	10.1040681	10.1046565	995	9.8953435	48
13	9.7914359	1604	10.2085641	9.8961918	2599	10.1038082	10.1047560	995	9.8952440	47
14	9.7915963	1603	10.2084037	9.8964517	2599	10.1035483	10.1048555	995	9.8951445	46
15	9.7917566	1602	10.2082434	9.8967116	2598	10.1032884	10.1049550	997	9.8950450	45
16	9.7919168	1601	10.2080832	9.8969714	2598	10.1030286	10.1050547	996	9.8949453	44
17	9.7920769	1600	10.2079231	9.8972312	2598	10.1027688	10.1051543	998	9.8948457	43
18	9.7922369	1599	10.2077631	9.8974910	2597	10.1025090	10.1052541	998	9.8947459	42
19	9.7923968	1598	10.2076032	9.8977507	2597	10.1022493	10.1053539	998	9.8946461	41
20	9.7925566	1597	10.2074434	9.8980104	2596	10.1019896	10.1054537	1000	9.8945463	40
21	9.7927163	1597	10.2072837	9.8982700	2596	10.1017300	10.1055537	999	9.8944463	39
22	9.7928760	1595	10.2071240	9.8985296	2596	10.1014704	10.1056536	1001	9.8943464	38
23	9.7930355	1594	10.2069645	9.8987892	2595	10.1012108	10.1057537	1001	9.8942463	37
24	9.7931949	1594	10.2068051	9.8990487	2595	10.1009513	10.1058538	1001	9.8941462	36
25	9.7933543	1592	10.2066457	9.8993082	2595	10.1006918	10.1059539	1003	9.8940461	35
26	9.7935135	1592	10.2064865	9.8995677	2594	10.1004323	10.1060542	1002	9.8939458	34
27	9.7936727	1590	10.2063273	9.8998271	2594	10.1001729	10.1061544	1004	9.8938456	33
28	9.7938317	1590	10.2061683	9.9000865	2594	10.0999135	10.1062548	1004	9.8937452	32
29	9.7939907	1589	10.2060093	9.9003459	2593	10.0996541	10.1063552	1004	9.8936448	31
30	9.7941496	1587	10.2058504	9.9006052	2593	10.0993948	10.1064556	1005	9.8935444	30
31	9.7943083	1587	10.2056917	9.9008645	2592	10.0991355	10.1065561	1006	9.8934439	29
32	9.7944670	1586	10.2055330	9.9011237	2593	10.0988763	10.1066567	1007	9.8933433	28
33	9.7946256	1585	10.2053744	9.9013830	2592	10.0986170	10.1067574	1007	9.8932426	27
34	9.7947841	1584	10.2052159	9.9016422	2591	10.0983578	10.1068581	1007	9.8931419	26
35	9.7949425	1583	10.2050575	9.9019013	2591	10.0980987	10.1069588	1008	9.8930412	25
36	9.7951008	1582	10.2048992	9.9021604	2591	10.0978396	10.1070596	1009	9.8929404	24
37	9.7952590	1581	10.2047410	9.9024195	2591	10.0975805	10.1071605	1010	9.8928395	23
38	9.7954171	1580	10.2045829	9.9026786	2590	10.0973214	10.1072615	1010	9.8927385	22
39	9.7955751	1579	10.2044249	9.9029376	2590	10.0970624	10.1073625	1010	9.8926375	21
40	9.7957330	1579	10.2042670	9.9031966	2589	10.0968034	10.1074635	1011	9.8925365	20
41	9.7958909	1577	10.2041091	9.9034555	2589	10.0965445	10.1075646	1012	9.8924354	19
42	9.7960486	1576	10.2039514	9.9037144	2589	10.0962856	10.1076658	1013	9.8923342	18
43	9.7962062	1576	10.2037938	9.9039733	2588	10.0960267	10.1077671	1013	9.8922329	17
44	9.7963638	1574	10.2036362	9.9042321	2589	10.0957679	10.1078684	1013	9.8921316	16
45	9.7965212	1574	10.2034788	9.9044910	2587	10.0955090	10.1079697	1014	9.8920303	15
46	9.7966786	1573	10.2033214	9.9047497	2588	10.0952503	10.1080711	1015	9.8919289	14
47	9.7968359	1571	10.2031641	9.9050085	2587	10.0949915	10.1081726	1016	9.8918274	13
48	9.7969930	1571	10.2030070	9.9052672	2587	10.0947328	10.1082742	1016	9.8917258	12
49	9.7971501	1570	10.2028499	9.9055259	2586	10.0944741	10.1083758	1016	9.8916242	11
50	9.7973071	1569	10.2026929	9.9057845	2586	10.0942155	10.1084774	1018	9.8915226	10
51	9.7974640	1568	10.2025360	9.9060431	2586	10.0939569	10.1085792	1017	9.8914208	9
52	9.7976208	1567	10.2023792	9.9063017	2586	10.0936983	10.1086809	1019	9.8913191	8
53	9.7977775	1566	10.2022225	9.9065603	2585	10.0934397	10.1087828	1019	9.8912172	7
54	9.7979341	1565	10.2020659	9.9068188	2585	10.0931812	10.1088847	1020	9.8911153	6
55	9.7980906	1564	10.2019094	9.9070773	2584	10.0929227	10.1089867	1020	9.8910133	5
56	9.7982470	1564	10.2017530	9.9073357	2584	10.0926643	10.1090887	1021	9.8909113	4
57	9.7984034	1562	10.2015966	9.9075941	2584	10.0924059	10.1091908	1021	9.8908092	3
58	9.7985596	1562	10.2014404	9.9078525	2584	10.0921475	10.1092929	1022	9.8907071	2
59	9.7987158	1560	10.2012842	9.9081109	2583	10.0918891	10.1093951	1023	9.8906049	1
60	9.7988718		10.2011282	9.9083692		10.0916308	10.1094974		9.8905026	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

221

51 Deg.

LOGARITHMIC SINES,

37 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.7794630		10.2205370	9.8771144		10.1228856	10.0976514		9.9023486	60
1	9.7796306	1676	10.2203694	9.8773772	2628	10.1226228	10.0977466	952	9.9022534	59
2	9.7797981	1675	10.2202019	9.8776400	2628	10.1223600	10.0978419	953	9.9021581	58
3	9.7799655	1674	10.2200345	9.8779027	2627	10.1220973	10.0979372	953	9.9020628	57
4	9.7801328	1673	10.2198672	9.8781654	2627	10.1218346	10.0980326	954	9.9019674	56
5	9.7803000	1672	10.2197000	9.8784281	2627	10.1215719	10.0981281	955	9.9018719	55
6	9.7804671	1671	10.2195329	9.8786907	2626	10.1213093	10.0982236	955	9.9017764	54
7	9.7806341	1670	10.2193659	9.8789533	2626	10.1210467	10.0983192	956	9.9016808	53
8	9.7808010	1669	10.2191990	9.8792158	2625	10.1207842	10.0984148	956	9.9015852	52
9	9.7809677	1667	10.2190323	9.8794782	2624	10.1205218	10.0985105	957	9.9014895	51
10	9.7811344	1667	10.2188656	9.8797407	2625	10.1202593	10.0986062	957	9.9013938	50
11	9.7813010	1666	10.2186990	9.8800031	2624	10.1199969	10.0987020	958	9.9012980	49
12	9.7814675	1665	10.2185325	9.8802654	2623	10.1197346	10.0987979	959	9.9012021	48
13	9.7816339	1664	10.2183661	9.8805277	2623	10.1194723	10.0988938	959	9.9011062	47
14	9.7818002	1663	10.2181998	9.8807900	2623	10.1192100	10.0989898	960	9.9010102	46
15	9.7819664	1662	10.2180336	9.8810522	2622	10.1189478	10.0990858	960	9.9009142	45
16	9.7821324	1660	10.2178676	9.8813144	2622	10.1186856	10.0991819	961	9.9008181	44
17	9.7822984	1660	10.2177016	9.8815765	2621	10.1184235	10.0992781	962	9.9007219	43
18	9.7824643	1659	10.2175357	9.8818386	2621	10.1181614	10.0993743	962	9.9006257	42
19	9.7826301	1658	10.2173699	9.8821007	2621	10.1178993	10.0994706	963	9.9005294	41
20	9.7827958	1657	10.2172042	9.8823627	2620	10.1176373	10.0995669	963	9.9004331	40
21	9.7829614	1656	10.2170386	9.8826246	2619	10.1173754	10.0996633	964	9.9003367	39
22	9.7831268	1654	10.2168732	9.8828866	2620	10.1171134	10.0997597	964	9.9002403	38
23	9.7832922	1654	10.2167078	9.8831484	2618	10.1168516	10.0998562	965	9.9001438	37
24	9.7834575	1653	10.2165425	9.8834103	2619	10.1165897	10.0999528	966	9.9000472	36
25	9.7836227	1652	10.2163773	9.8836721	2618	10.1163279	10.1000494	966	9.8999506	35
26	9.7837878	1651	10.2162122	9.8839338	2617	10.1160662	10.1001461	967	9.8998539	34
27	9.7839528	1650	10.2160472	9.8841956	2618	10.1158044	10.1002428	967	9.8997572	33
28	9.7841177	1649	10.2158823	9.8844572	2616	10.1155428	10.1003396	968	9.8996604	32
29	9.7842824	1647	10.2157176	9.8847189	2617	10.1152811	10.1004364	968	9.8995636	31
30	9.7844471	1647	10.2155529	9.8849805	2616	10.1150195	10.1005333	969	9.8994667	30
31	9.7846117	1646	10.2153883	9.8852420	2615	10.1147580	10.1006303	970	9.8993697	29
32	9.7847762	1645	10.2152238	9.8855035	2615	10.1144965	10.1007273	970	9.8992727	28
33	9.7849406	1644	10.2150594	9.8857650	2615	10.1142350	10.1008244	971	9.8991756	27
34	9.7851049	1643	10.2148951	9.8860264	2614	10.1139736	10.1009216	972	9.8990784	26
35	9.7852691	1642	10.2147309	9.8862878	2614	10.1137122	10.1010188	972	9.8989812	25
36	9.7854332	1641	10.2145668	9.8865492	2614	10.1134508	10.1011160	972	9.8988840	24
37	9.7855972	1640	10.2144028	9.8868105	2613	10.1131895	10.1012133	973	9.8987867	23
38	9.7857611	1639	10.2142389	9.8870718	2613	10.1129282	10.1013107	974	9.8986893	22
39	9.7859249	1638	10.2140751	9.8873330	2612	10.1126670	10.1014081	974	9.8985919	21
40	9.7860886	1637	10.2139114	9.8875942	2612	10.1124058	10.1015056	975	9.8984944	20
41	9.7862522	1636	10.2137478	9.8878554	2612	10.1121446	10.1016032	976	9.8983968	19
42	9.7864157	1635	10.2135843	9.8881165	2611	10.1118835	10.1017008	976	9.8982992	18
43	9.7865791	1634	10.2134209	9.8883775	2610	10.1116225	10.1017985	977	9.8982015	17
44	9.7867424	1633	10.2132576	9.8886386	2611	10.1113614	10.1018962	977	9.8981038	16
45	9.7869056	1632	10.2130944	9.8888996	2610	10.1111004	10.1019940	978	9.8980060	15
46	9.7870687	1631	10.2129313	9.8891605	2609	10.1108395	10.1020918	978	9.8979082	14
47	9.7872317	1630	10.2127683	9.8894214	2609	10.1105786	10.1021897	979	9.8978103	13
48	9.7873946	1629	10.2126054	9.8896823	2609	10.1103177	10.1022877	980	9.8977123	12
49	9.7875574	1628	10.2124426	9.8899432	2609	10.1100568	10.1023857	980	9.8976143	11
50	9.7877202	1628	10.2122798	9.8902040	2608	10.1097960	10.1024838	981	9.8975162	10
51	9.7878828	1626	10.2121172	9.8904647	2607	10.1095353	10.1025819	981	9.8974181	9
52	9.7880453	1625	10.2119547	9.8907254	2607	10.1092746	10.1026801	982	9.8973199	8
53	9.7882077	1624	10.2117923	9.8909861	2607	10.1090139	10.1027784	983	9.8972216	7
54	9.7883701	1624	10.2116299	9.8912468	2607	10.1087532	10.1028767	983	9.8971233	6
55	9.7885323	1622	10.2114677	9.8915074	2606	10.1084926	10.1029751	984	9.8970249	5
56	9.7886944	1621	10.2113056	9.8917679	2605	10.1082321	10.1030735	984	9.8969265	4
57	9.7888565	1621	10.2111435	9.8920285	2606	10.1079715	10.1031720	985	9.8968280	3
58	9.7890184	1619	10.2119816	9.8922890	2605	10.1077110	10.1032706	986	9.8967294	2
59	9.7891802	1618	10.2108198	9.8925494	2604	10.1074506	10.1033692	986	9.8966308	1
60	9.7893420	1618	10.2106580	9.8928098	2604	10.1071902	10.1034679	987	9.8965321	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

52 Deg.

37

TANGENTS, AND SECANTS

36 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.7692187	1738	10.2307813	9.8612610	2657	10.1387390	10.0920424	918	9.9079576	60
1	9.7693925	1737	10.2306075	9.8615267	2656	10.1384733	10.0921342	918	9.9078658	59
2	9.7695662	1736	10.2304338	9.8617923	2655	10.1382077	10.0922260	920	9.9077740	58
3	9.7697398	1736	10.2302602	9.8620578	2655	10.1379422	10.0923180	919	9.9076820	57
4	9.7699134	1734	10.2300866	9.8623233	2654	10.1376767	10.0924099	921	9.9075901	56
5	9.7700868	1733	10.2299132	9.8625887	2654	10.1374113	10.0925020	921	9.9074980	55
6	9.7702601	1731	10.2297399	9.8628541	2654	10.1371459	10.0925941	921	9.9074059	54
7	9.7704332	1731	10.2295668	9.8631195	2653	10.1368805	10.0926862	922	9.9073138	53
8	9.7706063	1730	10.2293937	9.8633848	2652	10.1366152	10.0927784	923	9.9072216	52
9	9.7707793	1729	10.2292207	9.8636500	2652	10.1363500	10.0928707	923	9.9071293	51
10	9.7709522	1727	10.2290478	9.8639152	2651	10.1360848	10.0929630	924	9.9070370	50
11	9.7711249	1727	10.2288751	9.8641803	2651	10.1358197	10.0930554	924	9.9069446	49
12	9.7712976	1726	10.2287024	9.8644454	2651	10.1355546	10.0931478	925	9.9068522	48
13	9.7714702	1724	10.2285298	9.8647105	2650	10.1352895	10.0932403	926	9.9067597	47
14	9.7716426	1724	10.2283574	9.8649755	2649	10.1350245	10.0933329	926	9.9066671	46
15	9.7718150	1722	10.2281850	9.8652404	2649	10.1347596	10.0934255	926	9.9065745	45
16	9.7719872	1721	10.2280128	9.8655053	2649	10.1344947	10.0935181	927	9.9064819	44
17	9.7721593	1721	10.2278407	9.8657702	2648	10.1342298	10.0936108	928	9.9063892	43
18	9.7723314	1719	10.2276686	9.8660350	2647	10.1339650	10.0937036	928	9.9062964	42
19	9.7725033	1718	10.2274967	9.8662997	2647	10.1337003	10.0937964	929	9.9062036	41
20	9.7726751	1717	10.2273249	9.8665644	2647	10.1334356	10.0938893	930	9.9061107	40
21	9.7728468	1717	10.2271532	9.8668291	2646	10.1331709	10.0939823	930	9.9060177	39
22	9.7730185	1715	10.2269815	9.8670937	2646	10.1329063	10.0940753	930	9.9059247	38
23	9.7731900	1714	10.2268100	9.8673583	2645	10.1326417	10.0941683	931	9.9058317	37
24	9.7733614	1713	10.2266386	9.8676228	2645	10.1323772	10.0942614	932	9.9057386	36
25	9.7735327	1712	10.2264673	9.8678873	2644	10.1321127	10.0943546	932	9.9056454	35
26	9.7737039	1710	10.2262961	9.8681517	2643	10.1318483	10.0944478	933	9.9055522	34
27	9.7738749	1710	10.2261251	9.8684160	2644	10.1315840	10.0945411	933	9.9054589	33
28	9.7740459	1709	10.2259541	9.8686804	2642	10.1313196	10.0946344	934	9.9053656	32
29	9.7742168	1708	10.2257832	9.8689446	2643	10.1310554	10.0947278	935	9.9052722	31
30	9.7743876	1707	10.2256124	9.8692089	2642	10.1307911	10.0948213	935	9.9051787	30
31	9.7745583	1705	10.2254417	9.8694731	2641	10.1305269	10.0949148	936	9.9050852	29
32	9.7747288	1705	10.2252712	9.8697372	2641	10.1302628	10.0950084	936	9.9049916	28
33	9.7748993	1704	10.2251007	9.8700013	2640	10.1299987	10.0951020	937	9.9048980	27
34	9.7750697	1702	10.2249303	9.8702653	2640	10.1297347	10.0951957	937	9.9048043	26
35	9.7752399	1702	10.2247601	9.8705293	2640	10.1294707	10.0952894	938	9.9047106	25
36	9.7754101	1700	10.2245899	9.8707933	2639	10.1292067	10.0953832	938	9.9046168	24
37	9.7755801	1700	10.2244199	9.8710572	2638	10.1289428	10.0954770	939	9.9045230	23
38	9.7757501	1698	10.2242499	9.8713210	2638	10.1286790	10.0955709	940	9.9044291	22
39	9.7759199	1698	10.2240801	9.8715848	2638	10.1284152	10.0956649	940	9.9043351	21
40	9.7760897	1696	10.2239103	9.8718486	2637	10.1281514	10.0957589	941	9.9042411	20
41	9.7762593	1696	10.2237407	9.8721123	2637	10.1278877	10.0958530	941	9.9041470	19
42	9.7764289	1694	10.2235711	9.8723760	2636	10.1276240	10.0959471	942	9.9040529	18
43	9.7765983	1693	10.2234017	9.8726396	2636	10.1273604	10.0960413	943	9.9039587	17
44	9.7767676	1693	10.2232324	9.8729032	2636	10.1270968	10.0961356	943	9.9038644	16
45	9.7769369	1691	10.2230631	9.8731668	2634	10.1268332	10.0962299	944	9.9037701	15
46	9.7771060	1690	10.2228940	9.8734302	2635	10.1265698	10.0963243	944	9.9036757	14
47	9.7772750	1689	10.2227250	9.8736937	2634	10.1263063	10.0964187	945	9.9035813	13
48	9.7774439	1689	10.2225561	9.8739571	2633	10.1260429	10.0965132	945	9.9034868	12
49	9.7776128	1687	10.2223872	9.8742204	2634	10.1257796	10.0966077	946	9.9033923	11
50	9.7777815	1686	10.2222185	9.8744838	2632	10.1255162	10.0967023	946	9.9032977	10
51	9.7779501	1685	10.2220499	9.8747470	2632	10.1252530	10.0967969	947	9.9032031	9
52	9.7781186	1684	10.2218814	9.8750102	2632	10.1249898	10.0968916	948	9.9031084	8
53	9.7782870	1683	10.2217130	9.8752734	2631	10.1247266	10.0969864	948	9.9030136	7
54	9.7784553	1682	10.2215447	9.8755365	2631	10.1244635	10.0970812	949	9.9029188	6
55	9.7786235	1681	10.2213765	9.8757996	2631	10.1242004	10.0971761	950	9.9028239	5
56	9.7787916	1680	10.2212084	9.8760627	2630	10.1239373	10.0972711	950	9.9027289	4
57	9.7789596	1679	10.2210404	9.8763257	2629	10.1236743	10.0973661	950	9.9026339	3
58	9.7791275	1678	10.2208725	9.8765886	2629	10.1234114	10.0974611	951	9.9025389	2
59	9.7792953	1677	10.2207047	9.8768515	2629	10.1231485	10.0975562	952	9.9024438	1
60	9.7794630		10.2205370	9.8771144		10.1228856	10.0976514		9.9023486	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

53 Deg.

LOGARITHMIC SINES,

35 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.7585913		10.2414087	9.8452268		10.1547732	10.0866355		9.9133645	60
1	9.7587717	1804	10.2412283	9.8454956	2688	10.1545044	10.0867240	885	9.9132760	59
2	9.7589519	1802	10.2410481	9.8457644	2688	10.1542356	10.0868125	885	9.9131875	58
3	9.7591321	1802	10.2408679	9.8460332	2688	10.1539668	10.0869011	886	9.9130989	57
4	9.7593121	1800	10.2406879	9.8463018	2686	10.1536982	10.0869898	887	9.9130102	56
5	9.7594920	1799	10.2405080	9.8465705	2687	10.1534295	10.0870785	887	9.9129215	55
6	9.7596718	1798	10.2403282	9.8468390	2685	10.1531610	10.0871672	887	9.9128328	54
7	9.7598515	1797	10.2401485	9.8471075	2685	10.1528925	10.0872560	888	9.9127440	53
8	9.7600311	1796	10.2399689	9.8473760	2685	10.1526240	10.0873449	889	9.9126551	52
9	9.7602106	1795	10.2397894	9.8476444	2684	10.1523556	10.0874338	889	9.9125662	51
10	9.7603899	1793	10.2396101	9.8479127	2683	10.1520873	10.0875228	890	9.9124772	50
11	9.7605692	1793	10.2394308	9.8481810	2683	10.1518190	10.0876118	890	9.9123882	49
12	9.7607483	1791	10.2392517	9.8484492	2682	10.1515508	10.0877009	891	9.9122991	48
13	9.7609274	1791	10.2390726	9.8487174	2682	10.1512826	10.0877901	892	9.9122099	47
14	9.7611063	1789	10.2388937	9.8489855	2681	10.1510145	10.0878793	892	9.9121207	46
15	9.7612851	1788	10.2387149	9.8492536	2681	10.1507464	10.0879685	892	9.9120315	45
16	9.7614638	1787	10.2385362	9.8495216	2680	10.1504784	10.0880578	893	9.9119422	44
17	9.7616424	1786	10.2383576	9.8497896	2680	10.1502104	10.0881472	894	9.9118528	43
18	9.7618208	1784	10.2381792	9.8500575	2679	10.1499425	10.0882366	894	9.9117634	42
19	9.7619992	1784	10.2380008	9.8503253	2678	10.1496747	10.0883261	895	9.9116739	41
20	9.7621775	1783	10.2378225	9.8505931	2678	10.1494069	10.0884156	895	9.9115844	40
21	9.7623556	1781	10.2376444	9.8508608	2677	10.1491392	10.0885052	896	9.9114948	39
22	9.7625337	1781	10.2374663	9.8511285	2677	10.1488715	10.0885949	897	9.9114051	38
23	9.7627116	1779	10.2372884	9.8513961	2676	10.1486039	10.0886845	896	9.9113155	37
24	9.7628894	1778	10.2371106	9.8516637	2676	10.1483363	10.0887743	898	9.9112257	36
25	9.7630671	1777	10.2369329	9.8519312	2675	10.1480688	10.0888641	898	9.9111359	35
26	9.7632447	1776	10.2367553	9.8521987	2675	10.1478013	10.0889540	899	9.9110460	34
27	9.7634222	1775	10.2365778	9.8524661	2674	10.1475339	10.0890439	899	9.9109561	33
28	9.7635996	1774	10.2364004	9.8527335	2674	10.1472665	10.0891339	900	9.9108661	32
29	9.7637769	1773	10.2362231	9.8530008	2673	10.1469992	10.0892239	900	9.9107761	31
30	9.7639540	1771	10.2360460	9.8532680	2672	10.1467320	10.0893140	901	9.9106860	30
31	9.7641311	1771	10.2358689	9.8535352	2672	10.1464648	10.0894041	901	9.9105959	29
32	9.7643080	1769	10.2356920	9.8538023	2671	10.1461977	10.0894943	902	9.9105057	28
33	9.7644849	1769	10.2355151	9.8540694	2671	10.1459306	10.0895845	902	9.9104155	27
34	9.7646616	1767	10.2353384	9.8543365	2671	10.1456635	10.0896749	904	9.9103251	26
35	9.7648382	1766	10.2351618	9.8546034	2669	10.1453966	10.0897652	903	9.9102348	25
36	9.7650147	1765	10.2349853	9.8548704	2670	10.1451296	10.0898556	904	9.9101444	24
37	9.7651911	1764	10.2348089	9.8551372	2668	10.1448628	10.0899461	905	9.9100539	23
38	9.7653674	1763	10.2346326	9.8554041	2669	10.1445959	10.0900366	905	9.9099634	22
39	9.7655436	1762	10.2344564	9.8556708	2667	10.1443292	10.0901272	906	9.9098728	21
40	9.7657197	1761	10.2342803	9.8559376	2668	10.1440624	10.0902179	907	9.9097821	20
41	9.7658957	1760	10.2341043	9.8562042	2666	10.1437958	10.0903085	906	9.9096915	19
42	9.7660715	1758	10.2339285	9.8564708	2666	10.1435292	10.0903993	908	9.9096007	18
43	9.7662473	1758	10.2337527	9.8567374	2666	10.1432626	10.0904901	908	9.9095099	17
44	9.7664229	1756	10.2335771	9.8570039	2665	10.1429961	10.0905810	909	9.9094190	16
45	9.7665985	1756	10.2334015	9.8572704	2665	10.1427296	10.0906719	909	9.9093281	15
46	9.7667739	1754	10.2332261	9.8575368	2664	10.1424632	10.0907629	910	9.9092371	14
47	9.7669492	1753	10.2330508	9.8578031	2663	10.1421969	10.0908539	910	9.9091461	13
48	9.7671244	1752	10.2328756	9.8580694	2663	10.1419306	10.0909450	911	9.9090550	12
49	9.7672996	1752	10.2327004	9.8583357	2663	10.1416643	10.0910361	911	9.9089639	11
50	9.7674746	1750	10.2325254	9.8586019	2662	10.1413981	10.0911273	912	9.9088727	10
51	9.7676494	1748	10.2323506	9.8588680	2661	10.1411320	10.0912186	913	9.9087814	9
52	9.7678242	1748	10.2321758	9.8591341	2661	10.1408659	10.0913099	913	9.9086901	8
53	9.7679989	1747	10.2320011	9.8594002	2661	10.1405998	10.0914012	913	9.9085988	7
54	9.7681735	1746	10.2318265	9.8596661	2659	10.1403339	10.0914927	915	9.9085073	6
55	9.7683480	1745	10.2316520	9.8599321	2660	10.1400679	10.0915841	914	9.9084159	5
56	9.7685223	1743	10.2314777	9.8601980	2659	10.1398020	10.0916757	916	9.9083243	4
57	9.7686966	1743	10.2313034	9.8604638	2658	10.1395362	10.0917673	916	9.9082327	3
58	9.7688707	1741	10.2311293	9.8607296	2658	10.1392704	10.0918589	916	9.9081411	2
59	9.7690448	1741	10.2309552	9.8609954	2658	10.1390046	10.0919506	917	9.9080494	1
60	9.7692187	1739	10.2307813	9.8612610	2656	10.1387390	10.0920424	918	9.9079576	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

54 Deg.

TANGENTS, AND SECANTS

34 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.7475617		10.2524383	9.8289874		10.1710126	10.0814258		9.9185742	60
1	9.7477489	1872	10.2522511	9.8292599	2725	10.1707401	10.0815110	852	9.9184890	59
2	9.7479360	1871	10.2520640	9.8295323	2724	10.1704677	10.0815963	853	9.9184037	58
3	9.7481230	1870	10.2518770	9.8298047	2724	10.1701953	10.0816817	854	9.9183183	57
4	9.7483099	1869	10.2516901	9.8300769	2722	10.1699231	10.0817671	854	9.9182329	56
5	9.7484967	1868	10.2515033	9.8303492	2723	10.1696508	10.0818525	854	9.9181475	55
6	9.7486833	1866	10.2513167	9.8306213	2721	10.1693787	10.0819380	855	9.9180620	54
7	9.7488698	1865	10.2511302	9.8308934	2721	10.1691066	10.0820236	856	9.9179764	53
8	9.7490562	1864	10.2509438	9.8311654	2720	10.1688346	10.0821092	856	9.9178908	52
9	9.7492425	1863	10.2507575	9.8314374	2720	10.1685626	10.0821949	857	9.9178051	51
10	9.7494287	1862	10.2505713	9.8317093	2719	10.1682907	10.0822806	857	9.9177194	50
11	9.7496148	1861	10.2503852	9.8319811	2718	10.1680189	10.0823664	858	9.9176336	49
12	9.7498007	1859	10.2501993	9.8322529	2718	10.1677471	10.0824522	858	9.9175478	48
13	9.7499866	1859	10.2500134	9.8325246	2717	10.1674754	10.0825381	859	9.9174619	47
14	9.7501723	1857	10.2498277	9.8327963	2717	10.1672037	10.0826240	859	9.9173760	46
15	9.7503579	1856	10.2496421	9.8330679	2716	10.1669321	10.0827100	860	9.9172900	45
16	9.7505434	1855	10.2494566	9.8333394	2715	10.1666606	10.0827960	860	9.9172040	44
17	9.7507287	1853	10.2492713	9.8336109	2715	10.1663891	10.0828821	861	9.9171179	43
18	9.7509140	1853	10.2490860	9.8338823	2714	10.1661177	10.0829683	862	9.9170317	42
19	9.7510991	1851	10.2489009	9.8341536	2713	10.1658464	10.0830545	862	9.9169455	41
20	9.7512842	1851	10.2487158	9.8344249	2713	10.1655751	10.0831407	862	9.9168593	40
21	9.7514691	1849	10.2485309	9.8346961	2712	10.1653039	10.0832270	863	9.9167730	39
22	9.7516538	1847	10.2483462	9.8349673	2712	10.1650327	10.0833134	864	9.9166866	38
23	9.7518385	1847	10.2481615	9.8352384	2711	10.1647616	10.0833998	864	9.9166002	37
24	9.7520231	1846	10.2479769	9.8355094	2710	10.1644906	10.0834863	865	9.9165137	36
25	9.7522075	1844	10.2477925	9.8357804	2710	10.1642196	10.0835728	865	9.9164272	35
26	9.7523919	1844	10.2476081	9.8360513	2709	10.1639487	10.0836594	866	9.9163406	34
27	9.7525761	1842	10.2474239	9.8363221	2708	10.1636779	10.0837461	867	9.9162539	33
28	9.7527602	1841	10.2472398	9.8365929	2708	10.1634071	10.0838327	866	9.9161673	32
29	9.7529442	1840	10.2470558	9.8368636	2707	10.1631364	10.0839195	868	9.9160805	31
30	9.7531280	1838	10.2468720	9.8371343	2707	10.1628657	10.0840063	868	9.9159937	30
31	9.7533118	1838	10.2466882	9.8374049	2706	10.1625951	10.0840931	868	9.9159069	29
32	9.7534954	1836	10.2465046	9.8376755	2706	10.1623245	10.0841800	869	9.9158200	28
33	9.7536790	1836	10.2463210	9.8379460	2705	10.1620540	10.0842670	870	9.9157330	27
34	9.7538624	1834	10.2461376	9.8382164	2704	10.1617836	10.0843540	870	9.9156460	26
35	9.7540457	1833	10.2459543	9.8384867	2703	10.1615133	10.0844411	871	9.9155589	25
36	9.7542288	1831	10.2457712	9.8387571	2704	10.1612429	10.0845282	871	9.9154718	24
37	9.7544119	1831	10.2455881	9.8390273	2702	10.1609727	10.0846154	872	9.9153846	23
38	9.7545949	1830	10.2454051	9.8392975	2702	10.1607025	10.0847026	872	9.9152974	22
39	9.7547777	1828	10.2452223	9.8395676	2701	10.1604324	10.0847899	873	9.9152101	21
40	9.7549604	1827	10.2450396	9.8398377	2701	10.1601623	10.0848772	873	9.9151228	20
41	9.7551431	1827	10.2448569	9.8401077	2700	10.1598923	10.0849646	874	9.9150354	19
42	9.7553256	1825	10.2446744	9.8403776	2699	10.1596224	10.0850521	875	9.9149479	18
43	9.7555080	1824	10.2444920	9.8406475	2699	10.1593525	10.0851396	875	9.9148604	17
44	9.7556902	1822	10.2443098	9.8409174	2699	10.1590826	10.0852271	875	9.9147729	16
45	9.7558724	1822	10.2441276	9.8411871	2697	10.1588129	10.0853148	877	9.9146852	15
46	9.7560544	1820	10.2439456	9.8414569	2698	10.1585431	10.0854024	876	9.9145976	14
47	9.7562364	1820	10.2437636	9.8417265	2696	10.1582735	10.0854901	877	9.9145099	13
48	9.7564182	1818	10.2435818	9.8419961	2696	10.1580039	10.0855779	878	9.9144221	12
49	9.7565999	1817	10.2434001	9.8422657	2696	10.1577343	10.0856658	879	9.9143342	11
50	9.7567815	1816	10.2432185	9.8425351	2694	10.1574649	10.0857536	878	9.9142464	10
51	9.7569630	1815	10.2430370	9.8428046	2695	10.1571954	10.0858416	880	9.9141584	9
52	9.7571444	1814	10.2428556	9.8430739	2693	10.1569261	10.0859296	880	9.9140704	8
53	9.7573256	1812	10.2426744	9.8433432	2693	10.1566568	10.0860176	880	9.9139824	7
54	9.7575068	1812	10.2424932	9.8436125	2693	10.1563875	10.0861057	881	9.9138943	6
55	9.7576878	1810	10.2423122	9.8438817	2692	10.1561183	10.0861939	882	9.9138061	5
56	9.7578687	1809	10.2421313	9.8441508	2691	10.1558492	10.0862821	882	9.9137179	4
57	9.7580495	1808	10.2419505	9.8444199	2691	10.1555801	10.0863704	883	9.9136296	3
58	9.7582302	1807	10.2417698	9.8446889	2690	10.1553111	10.0864587	883	9.9135413	2
59	9.7584108	1806	10.2415892	9.8449579	2690	10.1550421	10.0865470	883	9.9134530	1
60	9.7585913	1805	10.2414087	9.8452268	2689	10.1547732	10.0866355	885	9.9133645	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

34

LOGARITHMIC SINES,

33 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.7361088		10.2638912	9.8125174		10.1874826	10.0764086		9.9235914	60
1	9.7363032	1944	10.2636968	9.8127939	2765	10.1872061	10.0764907	821	9.9235093	59
2	9.7364976	1944	10.2635024	9.8130704	2765	10.1869296	10.0765728	821	9.9234272	58
3	9.7366918	1942	10.2633082	9.8133468	2764	10.1866532	10.0766550	822	9.9233450	57
4	9.7368859	1941	10.2631141	9.8136231	2763	10.1863769	10.0767372	822	9.9232628	56
5	9.7370799	1940	10.2629201	9.8138993	2762	10.1861007	10.0768195	823	9.9231805	55
6	9.7372737	1938	10.2627263	9.8141755	2762	10.1858245	10.0769018	823	9.9230982	54
7	9.7374675	1938	10.2625325	9.8144516	2761	10.1855484	10.0769842	824	9.9230158	53
8	9.7376611	1936	10.2623389	9.8147277	2761	10.1852723	10.0770666	824	9.9229334	52
9	9.7378546	1935	10.2621454	9.8150036	2759	10.1849964	10.0771491	825	9.9228509	51
10	9.7380479	1933	10.2619521	9.8152795	2759	10.1847205	10.0772316	825	9.9227684	50
11	9.7382412	1933	10.2617588	9.8155554	2759	10.1844446	10.0773142	826	9.9226858	49
12	9.7384343	1931	10.2615657	9.8158311	2757	10.1841689	10.0773968	826	9.9226032	48
13	9.7386273	1930	10.2613727	9.8161068	2757	10.1838932	10.0774795	827	9.9225205	47
14	9.7388201	1928	10.2611799	9.8163824	2756	10.1836176	10.0775623	828	9.9224377	46
15	9.7390129	1928	10.2609871	9.8166580	2756	10.1833420	10.0776451	828	9.9223549	45
16	9.7392055	1926	10.2607945	9.8169335	2755	10.1830665	10.0777279	828	9.9222721	44
17	9.7393980	1925	10.2606020	9.8172089	2754	10.1827911	10.0778109	830	9.9221891	43
18	9.7395904	1924	10.2604096	9.8174842	2753	10.1825158	10.0778938	829	9.9221062	42
19	9.7397827	1923	10.2602173	9.8177595	2753	10.1822405	10.0779768	830	9.9220232	41
20	9.7399748	1921	10.2600252	9.8180347	2752	10.1819653	10.0780599	831	9.9219401	40
21	9.7401668	1920	10.2598332	9.8183098	2751	10.1816902	10.0781430	831	9.9218570	39
22	9.7403587	1919	10.2596413	9.8185849	2751	10.1814151	10.0782262	832	9.9217738	38
23	9.7405505	1918	10.2594495	9.8188599	2750	10.1811401	10.0783094	832	9.9216906	37
24	9.7407421	1916	10.2592579	9.8191348	2749	10.1808652	10.0783927	833	9.9216073	36
25	9.7409337	1916	10.2590663	9.8194096	2748	10.1805904	10.0784760	833	9.9215240	35
26	9.7411251	1914	10.2588749	9.8196844	2748	10.1803156	10.0785594	834	9.9214406	34
27	9.7413164	1913	10.2586836	9.8199592	2748	10.1800408	10.0786428	834	9.9213572	33
28	9.7415075	1911	10.2584925	9.8202338	2746	10.1797662	10.0787263	835	9.9212737	32
29	9.7416986	1911	10.2583014	9.8205084	2746	10.1794916	10.0788098	835	9.9211902	31
30	9.7418895	1909	10.2581105	9.8207829	2745	10.1792171	10.0788934	836	9.9211066	30
31	9.7420803	1908	10.2579197	9.8210574	2745	10.1789426	10.0789771	837	9.9210229	29
32	9.7422710	1907	10.2577290	9.8213317	2743	10.1786683	10.0790607	836	9.9209393	28
33	9.7424616	1906	10.2575384	9.8216060	2743	10.1783940	10.0791445	838	9.9208555	27
34	9.7426520	1904	10.2573480	9.8218803	2743	10.1781197	10.0792283	838	9.9207717	26
35	9.7428423	1903	10.2571577	9.8221545	2742	10.1778455	10.0793122	839	9.9206878	25
36	9.7430325	1902	10.2569675	9.8224286	2741	10.1775714	10.0793961	839	9.9206039	24
37	9.7432226	1901	10.2567774	9.8227026	2740	10.1772974	10.0794800	839	9.9205200	23
38	9.7434126	1900	10.2565874	9.8229766	2740	10.1770234	10.0795640	840	9.9204360	22
39	9.7436024	1898	10.2563976	9.8232505	2739	10.1767495	10.0796481	841	9.9203519	21
40	9.7437921	1897	10.2562079	9.8235244	2739	10.1764756	10.0797322	841	9.9202678	20
41	9.7439817	1896	10.2560183	9.8237981	2737	10.1762019	10.0798164	842	9.9201836	19
42	9.7441712	1895	10.2558288	9.8240719	2738	10.1759281	10.0799006	842	9.9200994	18
43	9.7443606	1894	10.2556394	9.8243455	2736	10.1756545	10.0799849	843	9.9200151	17
44	9.7445498	1892	10.2554502	9.8246191	2736	10.1753809	10.0800692	843	9.9199308	16
45	9.7447390	1892	10.2552610	9.8248926	2735	10.1751074	10.0801536	844	9.9198464	15
46	9.7449280	1890	10.2550720	9.8251660	2734	10.1748340	10.0802381	845	9.9197619	14
47	9.7451169	1889	10.2548831	9.8254394	2734	10.1745606	10.0803225	844	9.9196775	13
48	9.7453056	1887	10.2546944	9.8257127	2733	10.1742873	10.0804071	846	9.9195929	12
49	9.7454943	1887	10.2545057	9.8259860	2733	10.1740140	10.0804917	846	9.9195083	11
50	9.7456828	1885	10.2543172	9.8262592	2732	10.1737408	10.0805763	846	9.9194237	10
51	9.7458712	1884	10.2541288	9.8265323	2731	10.1737677	10.0806610	847	9.9193390	9
52	9.7460595	1883	10.2539405	9.8268053	2730	10.1731947	10.0807458	848	9.9192542	8
53	9.7462477	1882	10.2537523	9.8270783	2730	10.1729217	10.0808306	848	9.9191694	7
54	9.7464358	1881	10.2535642	9.8273513	2730	10.1726487	10.0809155	849	9.9190845	6
55	9.7466237	1879	10.2533763	9.8276241	2728	10.1723759	10.0810004	849	9.9189996	5
56	9.7468115	1878	10.2531885	9.8278969	2728	10.1721031	10.0810854	850	9.9189146	4
57	9.7469992	1877	10.2530008	9.8281696	2727	10.1718304	10.0811704	850	9.9188296	3
58	9.7471868	1876	10.2528132	9.8284423	2727	10.1715577	10.0812555	851	9.9187445	2
59	9.7473743	1875	10.2526257	9.8287149	2726	10.1712851	10.0813406	851	9.9186594	1
60	9.7475617	1874	10.2524383	9.8289874	2725	10.1710126	10.0814258	852	9.9185742	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

33

TANGENTS, AND SECANTS

32 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.7242097		10.2757903	9.7957892		10.2042108	10.0715795		9.9284205	60
1	9.7244118	2021	10.2755882	9.7960703	2811	10.2039297	10.0716585	790	9.9283415	59
2	9.7246138	2020	10.2753862	9.7963513	2810	10.2036487	10.0717375	790	9.9282625	58
3	9.7248156	2018	10.2751844	9.7966322	2809	10.2033678	10.0718166	791	9.9281834	57
4	9.7250174	2018	10.2749826	9.7969130	2808	10.2030870	10.0718957	791	9.9281043	56
5	9.7252189	2015	10.2747811	9.7971938	2808	10.2028062	10.0719749	792	9.9280251	55
6	9.7254204	2015	10.2745796	9.7974745	2807	10.2025255	10.0720541	792	9.9279459	54
7	9.7256217	2013	10.2743783	9.7977551	2806	10.2022449	10.0721334	793	9.9278666	53
8	9.7258229	2012	10.2741771	9.7980356	2805	10.2019644	10.0722127	793	9.9277873	52
9	9.7260240	2011	10.2739760	9.7983160	2804	10.2016840	10.0722921	794	9.9277079	51
10	9.7262249	2009	10.2737751	9.7985964	2804	10.2014036	10.0723715	794	9.9276285	50
11	9.7264257	2008	10.2735743	9.7988767	2803	10.2011233	10.0724510	795	9.9275490	49
12	9.7266264	2007	10.2733736	9.7991569	2802	10.2008431	10.0725305	795	9.9274695	48
13	9.7268269	2005	10.2731731	9.7994370	2801	10.2005630	10.0726101	796	9.9273899	47
14	9.7270273	2004	10.2729727	9.7997170	2800	10.2002830	10.0726897	796	9.9273103	46
15	9.7272276	2003	10.2727724	9.7999970	2800	10.2000030	10.0727694	797	9.9272306	45
16	9.7274278	2002	10.2725722	9.8002769	2799	10.1997231	10.0728491	797	9.9271509	44
17	9.7276278	2000	10.2723722	9.8005567	2798	10.1994433	10.0729289	798	9.9270711	43
18	9.7278277	1999	10.2721723	9.8008365	2798	10.1991635	10.0730087	798	9.9269913	42
19	9.7280275	1998	10.2719725	9.8011161	2796	10.1988839	10.0730886	799	9.9269114	41
20	9.7282271	1996	10.2717729	9.8013957	2796	10.1986043	10.0731686	800	9.9268314	40
21	9.7284267	1996	10.2715733	9.8016752	2795	10.1983248	10.0732486	800	9.9267514	39
22	9.7286260	1993	10.2713740	9.8019546	2794	10.1980454	10.0733286	800	9.9266714	38
23	9.7288253	1993	10.2711747	9.8022340	2794	10.1977660	10.0734087	801	9.9265913	37
24	9.7290244	1991	10.2709756	9.8025133	2793	10.1974867	10.0734888	801	9.9265112	36
25	9.7292234	1990	10.2707766	9.8027925	2792	10.1972075	10.0735690	802	9.9264310	35
26	9.7294223	1989	10.2705777	9.8030716	2791	10.1969284	10.0736493	803	9.9263507	34
27	9.7296211	1988	10.2703789	9.8033506	2790	10.1966494	10.0737296	803	9.9262704	33
28	9.7298197	1986	10.2701803	9.8036296	2790	10.1963704	10.0738099	803	9.9261901	32
29	9.7300182	1985	10.2699818	9.8039085	2789	10.1960915	10.0738904	805	9.9261096	31
30	9.7302165	1983	10.2697835	9.8041873	2788	10.1958127	10.0739708	804	9.9260292	30
31	9.7304148	1983	10.2695852	9.8044661	2788	10.1955339	10.0740513	805	9.9259487	29
32	9.7306129	1981	10.2693871	9.8047447	2786	10.1952553	10.0741319	806	9.9258681	28
33	9.7308109	1980	10.2691891	9.8050233	2786	10.1949767	10.0742125	806	9.9257875	27
34	9.7310087	1978	10.2689913	9.8053019	2786	10.1946981	10.0742931	806	9.9257069	26
35	9.7312064	1977	10.2687936	9.8055803	2784	10.1944197	10.0743739	808	9.9256261	25
36	9.7314040	1976	10.2685960	9.8058587	2784	10.1941413	10.0744546	807	9.9255454	24
37	9.7316015	1975	10.2683985	9.8061370	2783	10.1938630	10.0745354	808	9.9254646	23
38	9.7317989	1974	10.2682011	9.8064152	2782	10.1935848	10.0746163	809	9.9253837	22
39	9.7319961	1972	10.2680039	9.8066933	2781	10.1933067	10.0746972	809	9.9253028	21
40	9.7321932	1971	10.2678068	9.8069714	2781	10.1930286	10.0747782	810	9.9252218	20
41	9.7323902	1970	10.2676098	9.8072494	2780	10.1927506	10.0748592	810	9.9251408	19
42	9.7325870	1968	10.2674130	9.8075273	2779	10.1924727	10.0749403	811	9.9250597	18
43	9.7327837	1967	10.2672163	9.8078052	2779	10.1921948	10.0750214	811	9.9249786	17
44	9.7329803	1966	10.2670197	9.8080829	2777	10.1919171	10.0751026	812	9.9248974	16
45	9.7331768	1965	10.2668232	9.8083606	2777	10.1916394	10.0751839	813	9.9248161	15
46	9.7333731	1963	10.2666269	9.8086383	2777	10.1913617	10.0752651	812	9.9247349	14
47	9.7335693	1962	10.2664307	9.8089158	2775	10.1910842	10.0753465	814	9.9246535	13
48	9.7337654	1961	10.2662346	9.8091933	2775	10.1908067	10.0754279	814	9.9245721	12
49	9.7339614	1960	10.2660386	9.8094707	2774	10.1905293	10.0755093	814	9.9244907	11
50	9.7341572	1958	10.2658428	9.8097480	2773	10.1902520	10.0755908	815	9.9244092	10
51	9.7343529	1957	10.2656471	9.8100253	2773	10.1899747	10.0756723	815	9.9243277	9
52	9.7345485	1956	10.2654515	9.8103025	2772	10.1896975	10.0757539	816	9.9242461	8
53	9.7347440	1955	10.2652560	9.8105796	2771	10.1894204	10.0758356	817	9.9241644	7
54	9.7349393	1953	10.2650607	9.8108566	2770	10.1891434	10.0759173	817	9.9240827	6
55	9.7351345	1952	10.2648655	9.8111336	2770	10.1888664	10.0759990	817	9.9240010	5
56	9.7353296	1951	10.2646704	9.8114105	2769	10.1885895	10.0760809	819	9.9239191	4
57	9.7355246	1950	10.2644754	9.8116873	2768	10.1883127	10.0761627	818	9.9238373	3
58	9.7357195	1949	10.2642805	9.8119641	2768	10.1880359	10.0762446	819	9.9237554	2
59	9.7359142	1947	10.2640858	9.8122408	2767	10.1877592	10.0763266	820	9.9236734	1
60	9.7361088	1946	10.2638912	9.8125174	2766	10.1874826	10.0764086	820	9.9235914	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

57 Deg.

32

LOGARITHMIC SINES,

31 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.7118393	2102	10.2881607	9.7787737	2862	10.2212263	10.0669344	759	9.9330656	60
1	9.7120495	2101	10.2879505	9.7790599	2860	10.2209401	10.0670103	760	9.9329897	59
2	9.7122596	2099	10.2877404	9.7793459	2859	10.2206541	10.0670863	761	9.9329137	58
3	9.7124695	2097	10.2875305	9.7796318	2859	10.2203682	10.0671624	760	9.9328376	57
4	9.7126792	2097	10.2873208	9.7799177	2857	10.2200823	10.0672384	762	9.9327616	56
5	9.7128889	2094	10.2871111	9.7802034	2857	10.2197966	10.0673146	762	9.9326854	55
6	9.7130983	2094	10.2869017	9.7804891	2856	10.2195109	10.0673908	762	9.9326092	54
7	9.7133077	2092	10.2866923	9.7807747	2855	10.2192253	10.0674670	763	9.9325330	53
8	9.7135169	2091	10.2864831	9.7810602	2854	10.2189398	10.0675433	763	9.9324567	52
9	9.7137260	2089	10.2862740	9.7813456	2853	10.2186544	10.0676196	764	9.9323804	51
10	9.7139349	2088	10.2860651	9.7816309	2853	10.2183691	10.0676960	764	9.9323040	50
11	9.7141437	2087	10.2858563	9.7819162	2851	10.2180838	10.0677724	765	9.9322276	49
12	9.7143524	2085	10.2856476	9.7822013	2851	10.2177987	10.0678489	765	9.9321511	48
13	9.7145609	2084	10.2854391	9.7824864	2849	10.2175136	10.0679254	766	9.9320764	47
14	9.7147693	2083	10.2852307	9.7827713	2849	10.2172287	10.0680020	767	9.9319980	46
15	9.7149776	2081	10.2850224	9.7830562	2848	10.2169438	10.0680787	766	9.9319213	45
16	9.7151857	2080	10.2848143	9.7833410	2848	10.2166590	10.0681553	768	9.9318447	44
17	9.7153937	2078	10.2846063	9.7836258	2846	10.2163742	10.0682321	768	9.9317679	43
18	9.7156015	2077	10.2843985	9.7839104	2845	10.2160896	10.0683089	768	9.9316911	42
19	9.7158092	2076	10.2841908	9.7841949	2845	10.2158051	10.0683857	769	9.9316143	41
20	9.7160168	2075	10.2839832	9.7844794	2844	10.2155206	10.0684626	769	9.9315374	40
21	9.7162243	2073	10.2837757	9.7847638	2843	10.2152362	10.0685395	770	9.9314605	39
22	9.7166316	2071	10.2835684	9.7850481	2842	10.2149519	10.0686165	770	9.9313835	38
23	9.7166387	2071	10.2833613	9.7853323	2841	10.2146677	10.0686935	771	9.9313065	37
24	9.7168458	2068	10.2831542	9.7856164	2840	10.2143836	10.0687706	772	9.9312294	36
25	9.7170526	2068	10.2829474	9.7859004	2840	10.2140996	10.0688478	772	9.9311522	35
26	9.7172594	2066	10.2827406	9.7861844	2838	10.2138156	10.0689250	772	9.9310750	34
27	9.7174660	2065	10.2825340	9.7864682	2838	10.2135318	10.0690022	773	9.9309978	33
28	9.7176725	2064	10.2823275	9.7867520	2837	10.2132480	10.0690795	773	9.9309205	32
29	9.7178789	2062	10.2821211	9.7870357	2836	10.2129643	10.0691568	774	9.9308432	31
30	9.7180851	2061	10.2819149	9.7873193	2835	10.2126807	10.0692342	775	9.9307658	30
31	9.7182912	2059	10.2817088	9.7876028	2835	10.2123972	10.0693117	774	9.9306883	29
32	9.7184971	2059	10.2815029	9.7878863	2833	10.2121137	10.0693891	776	9.9306109	28
33	9.7187030	2056	10.2812970	9.7881696	2833	10.2118304	10.0694667	776	9.9305333	27
34	9.7189086	2056	10.2810914	9.7884529	2832	10.2115471	10.0695443	776	9.9304557	26
35	9.7191142	2054	10.2808858	9.7887361	2831	10.2112639	10.0696219	777	9.9303781	25
36	9.7193196	2053	10.2806804	9.7890192	2831	10.2109808	10.0696996	778	9.9303004	24
37	9.7195249	2051	10.2804751	9.7893023	2829	10.2106977	10.0697774	778	9.9302226	23
38	9.7197300	2050	10.2802700	9.7895852	2829	10.2104148	10.0698552	778	9.9301448	22
39	9.7199350	2049	10.2800650	9.7898681	2827	10.2101319	10.0699330	779	9.9300670	21
40	9.7201399	2048	10.2798601	9.7901508	2827	10.2098492	10.0700109	779	9.9299891	20
41	9.7203447	2046	10.2796553	9.7904335	2826	10.2095665	10.0700888	780	9.9299112	19
42	9.7205493	2045	10.2794507	9.7907161	2826	10.2092839	10.0701668	781	9.9298332	18
43	9.7207538	2043	10.2792462	9.7909987	2824	10.2090013	10.0702449	781	9.9297551	17
44	9.7209581	2042	10.2790419	9.7912811	2824	10.2087189	10.0703230	781	9.9296770	16
45	9.7211623	2041	10.2788377	9.7915635	2823	10.2084365	10.0704011	782	9.9295989	15
46	9.7213664	2040	10.2786336	9.7918458	2822	10.2081542	10.0704793	783	9.9295207	14
47	9.7215704	2038	10.2784296	9.7921280	2821	10.2078720	10.0705576	783	9.9294424	13
48	9.7217742	2037	10.2782258	9.7924101	2820	10.2075899	10.0706359	784	9.9293641	12
49	9.7219779	2035	10.2780221	9.7926921	2820	10.2073079	10.0707143	784	9.9292857	11
50	9.7221814	2034	10.2778186	9.7929741	2819	10.2070259	10.0707927	784	9.9292073	10
51	9.7223848	2033	10.2776152	9.7932560	2818	10.2067440	10.0708711	785	9.9291289	9
52	9.7225881	2032	10.2774119	9.7935378	2817	10.2064622	10.0709496	786	9.9290504	8
53	9.7227913	2030	10.2772087	9.7938195	2816	10.2061805	10.0710282	786	9.9289718	7
54	9.7229943	2029	10.2770057	9.7941011	2816	10.2058989	10.0711068	787	9.9288932	6
55	9.7231972	2028	10.2768028	9.7943827	2814	10.2056173	10.0711855	787	9.9288145	5
56	9.7234000	2026	10.2766000	9.7946641	2814	10.2053359	10.0712642	787	9.9287358	4
57	9.7236026	2025	10.2763974	9.7949455	2813	10.2050545	10.0713429	788	9.9286571	3
58	9.7238051	2024	10.2761949	9.7952268	2813	10.2047732	10.0714217	789	9.9285783	2
59	9.7240075	2022	10.2759925	9.7955081	2811	10.2044919	10.0715006	789	9.9284994	1
60	9.7242097		10.2757903	9.7957892		10.2042108	10.0715795		9.9284205	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

TANGENTS, AND SECANTS

30 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.6989700		10.3010300	9.7614394		10.2385606	10.0624694		9.9375306	60
1	9.6991887	2187	10.3008113	9.7617311	2917	10.2382689	10.0625423	729	9.9374577	59
2	9.6994073	2186	10.3005927	9.7620227	2916	10.2379773	10.0626153	730	9.9373847	58
3	9.6996258	2185	10.3003742	9.7623142	2915	10.2376858	10.0626884	731	9.9373116	57
4	9.6998441	2183	10.3001559	9.7626056	2914	10.2373944	10.0627615	731	9.9372385	56
5	9.7000622	2181	10.2999378	9.7628969	2913	10.2371031	10.0628347	732	9.9371653	55
6	9.7002802	2180	10.2997198	9.7631881	2912	10.2368119	10.0629079	732	9.9370921	54
7	9.7004981	2179	10.2995019	9.7634792	2911	10.2365208	10.0629811	732	9.9370189	53
8	9.7007158	2177	10.2992842	9.7637702	2910	10.2362298	10.0630544	733	9.9369456	52
9	9.7009334	2176	10.2990666	9.7640612	2910	10.2359388	10.0631278	734	9.9368722	51
10	9.7011508	2174	10.2988492	9.7643520	2908	10.2356480	10.0632012	734	9.9367988	50
11	9.7013681	2173	10.2986319	9.7646427	2907	10.2353573	10.0632746	734	9.9367254	49
12	9.7015852	2171	10.2984148	9.7649334	2907	10.2350666	10.0633481	735	9.9366519	48
13	9.7018022	2170	10.2981978	9.7652239	2905	10.2347761	10.0634217	736	9.9365783	47
14	9.7020190	2168	10.2979810	9.7655143	2904	10.2344857	10.0634953	736	9.9365047	46
15	9.7022357	2167	10.2977643	9.7658047	2904	10.2341953	10.0635689	736	9.9364311	45
16	9.7024523	2166	10.2975477	9.7660949	2902	10.2339051	10.0636426	737	9.9363574	44
17	9.7026687	2164	10.2973313	9.7663851	2902	10.2336149	10.0637164	738	9.9362836	43
18	9.7028849	2162	10.2971151	9.7666751	2900	10.2333249	10.0637902	738	9.9362098	42
19	9.7031011	2162	10.2968989	9.7669651	2900	10.2330349	10.0638640	738	9.9361360	41
20	9.7033170	2159	10.2966830	9.7672550	2899	10.2327450	10.0639379	739	9.9360621	40
21	9.7035329	2159	10.2964671	9.7675448	2898	10.2324552	10.0640119	740	9.9359881	39
22	9.7037486	2157	10.2962514	9.7678344	2896	10.2321656	10.0640859	740	9.9359141	38
23	9.7039641	2155	10.2960359	9.7681240	2896	10.2318760	10.0641599	740	9.9358401	37
24	9.7041795	2154	10.2958205	9.7684135	2895	10.2315865	10.0642340	741	9.9357660	36
25	9.7043947	2152	10.2956053	9.7687029	2894	10.2312971	10.0643082	742	9.9356918	35
26	9.7046099	2152	10.2953901	9.7689922	2893	10.2310078	10.0643823	741	9.9356177	34
27	9.7048248	2149	10.2951752	9.7692814	2892	10.2307186	10.0644566	743	9.9355434	33
28	9.7050397	2149	10.2949603	9.7695705	2891	10.2304295	10.0645309	743	9.9354691	32
29	9.7052543	2146	10.2947457	9.7698596	2891	10.2301404	10.0646052	743	9.9353948	31
30	9.7054689	2146	10.2945311	9.7701485	2889	10.2298515	10.0646796	744	9.9353204	30
31	9.7056833	2144	10.2943167	9.7704373	2888	10.2295627	10.0647541	745	9.9352459	29
32	9.7058975	2142	10.2941025	9.7707261	2888	10.2292739	10.0648285	744	9.9351715	28
33	9.7061116	2141	10.2938884	9.7710147	2886	10.2289853	10.0649031	746	9.9350969	27
34	9.7063256	2140	10.2936744	9.7713033	2886	10.2286967	10.0649777	746	9.9350223	26
35	9.7065394	2138	10.2934606	9.7715917	2884	10.2284083	10.0650523	746	9.9349477	25
36	9.7067531	2137	10.2932469	9.7718801	2884	10.2281199	10.0651270	747	9.9348730	24
37	9.7069667	2136	10.2930333	9.7721684	2883	10.2278316	10.0652017	747	9.9347983	23
38	9.7071801	2134	10.2928199	9.7724566	2882	10.2275434	10.0652765	748	9.9347235	22
39	9.7073933	2132	10.2926067	9.7727447	2881	10.2272553	10.0653514	749	9.9346486	21
40	9.7076064	2131	10.2923936	9.7730327	2880	10.2269673	10.0654262	748	9.9345738	20
41	9.7078194	2130	10.2921806	9.7733206	2879	10.2266794	10.0655012	750	9.9344988	19
42	9.7080323	2129	10.2919677	9.7736084	2878	10.2263916	10.0655762	750	9.9344238	18
43	9.7082450	2127	10.2917550	9.7738961	2877	10.2261039	10.0656512	750	9.9343488	17
44	9.7084575	2125	10.2915425	9.7741838	2877	10.2258162	10.0657263	751	9.9342737	16
45	9.7086699	2124	10.2913301	9.7744713	2875	10.2255287	10.0658014	751	9.9341986	15
46	9.7088822	2123	10.2911178	9.7747588	2875	10.2252412	10.0658766	752	9.9341234	14
47	9.7090943	2121	10.2909057	9.7750462	2874	10.2249538	10.0659518	752	9.9340482	13
48	9.7093063	2120	10.2906937	9.7753334	2872	10.2246666	10.0660271	753	9.9339729	12
49	9.7095182	2119	10.2904818	9.7756206	2872	10.2243794	10.0661024	753	9.9338976	11
50	9.7097299	2117	10.2902701	9.7759077	2871	10.2240923	10.0661778	754	9.9338222	10
51	9.7099415	2116	10.2900585	9.7761947	2870	10.2238053	10.0662533	755	9.9337467	9
52	9.7101529	2114	10.2898471	9.7764816	2869	10.2235184	10.0663287	754	9.9336713	8
53	9.7103642	2113	10.2896358	9.7767685	2869	10.2232315	10.0664043	756	9.9335957	7
54	9.7105753	2111	10.2894247	9.7770552	2867	10.2229448	10.0664799	756	9.9335201	6
55	9.7107863	2110	10.2892137	9.7773418	2866	10.2226582	10.0665555	756	9.9334445	5
56	9.7109972	2109	10.2890028	9.7776284	2866	10.2223716	10.0666312	757	9.9333688	4
57	9.7112080	2108	10.2887920	9.7779149	2865	10.2220851	10.0667069	757	9.9332931	3
58	9.7114186	2106	10.2885814	9.7782012	2863	10.2217988	10.0667827	758	9.9332173	2
59	9.7116290	2104	10.2883710	9.7784875	2863	10.2215125	10.0668585	758	9.9331415	1
60	9.7118393	2103	10.2881607	9.7787737	2862	10.2212263	10.0669344	759	9.9330656	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

30

LOGARITHMIC SINES,

29Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.6855712	2279	10.3144288	9.7437520	2979	10.2562480	10.0581807	701	9.9418193	60
1	9.6857991	2276	10.3142009	9.7440499	2977	10.2559501	10.0582508	701	9.9417492	59
2	9.6860267	2275	10.3139733	9.7443476	2977	10.2556524	10.0583209	701	9.9416791	58
3	9.6862542	2274	10.3137458	9.7446453	2975	10.2553547	10.0583910	702	9.9416090	57
4	9.6864816	2272	10.3135184	9.7449428	2975	10.2550572	10.0584612	703	9.9415388	56
5	9.6867088	2271	10.3132912	9.7452403	2973	10.2547597	10.0585315	703	9.9414685	55
6	9.6869359	2269	10.3130641	9.7455376	2973	10.2544624	10.0586018	703	9.9413982	54
7	9.6871628	2267	10.3128372	9.7458349	2971	10.2541651	10.0586721	704	9.9413279	53
8	9.6873895	2266	10.3126105	9.7461320	2970	10.2538680	10.0587425	704	9.9412575	52
9	9.6876161	2264	10.3123839	9.7464290	2969	10.2535710	10.0588129	705	9.9411871	51
10	9.6878425	2263	10.3121575	9.7467259	2968	10.2532741	10.0588834	705	9.9411166	50
11	9.6880688	2261	10.3119312	9.7470227	2967	10.2529773	10.0589539	706	9.9410461	49
12	9.6882949	2260	10.3117051	9.7473194	2966	10.2526806	10.0590245	707	9.9409755	48
13	9.6885209	2258	10.3114791	9.7476160	2965	10.2523840	10.0590952	706	9.9409048	47
14	9.6887467	2256	10.3112533	9.7479125	2964	10.2520875	10.0591658	708	9.9408342	46
15	9.6889723	2255	10.3110277	9.7482089	2963	10.2517911	10.0592366	707	9.9407634	45
16	9.6891978	2254	10.3108022	9.7485052	2961	10.2514948	10.0593073	708	9.9406927	44
17	9.6894232	2252	10.3105768	9.7488013	2961	10.2511987	10.0593781	709	9.9406219	43
18	9.6896484	2250	10.3103516	9.7490974	2960	10.2509026	10.0594490	709	9.9405510	42
19	9.6898734	2249	10.3101266	9.7493934	2958	10.2506066	10.0595199	710	9.9404801	41
20	9.6900983	2248	10.3099017	9.7496892	2958	10.2503108	10.0595909	710	9.9404091	40
21	9.6903231	2245	10.3096769	9.7499850	2956	10.2500150	10.0596619	711	9.9403381	39
22	9.6905476	2245	10.3094524	9.7502806	2956	10.2497194	10.0597330	711	9.9402670	38
23	9.6907721	2243	10.3092279	9.7505762	2954	10.2494238	10.0598041	711	9.9401959	37
24	9.6909964	2241	10.3090036	9.7508716	2953	10.2491284	10.0598752	713	9.9401248	36
25	9.6912205	2240	10.3087795	9.7511669	2953	10.2488331	10.0599465	712	9.9400535	35
26	9.6914445	2238	10.3085555	9.7514622	2951	10.2485378	10.0600177	713	9.9399823	34
27	9.6916683	2236	10.3083317	9.7517573	2950	10.2482427	10.0600890	714	9.9399110	33
28	9.6918919	2236	10.3081081	9.7520523	2949	10.2479477	10.0601604	714	9.9398396	32
29	9.6921155	2233	10.3078845	9.7523472	2948	10.2476528	10.0602318	714	9.9397682	31
30	9.6923388	2232	10.3076612	9.7526420	2948	10.2473580	10.0603032	715	9.9396968	30
31	9.6925620	2231	10.3074380	9.7529368	2946	10.2470632	10.0603747	716	9.9396253	29
32	9.6927851	2229	10.3072149	9.7532314	2945	10.2467686	10.0604463	716	9.9395537	28
33	9.6930080	2228	10.3069920	9.7535259	2944	10.2464741	10.0605179	716	9.9394821	27
34	9.6932308	2226	10.3067692	9.7538203	2943	10.2461797	10.0605895	717	9.9394105	26
35	9.6934534	2224	10.3065466	9.7541146	2942	10.2458854	10.0606612	717	9.9393388	25
36	9.6936758	2223	10.3063242	9.7544088	2941	10.2455912	10.0607329	718	9.9392671	24
37	9.6938981	2222	10.3061019	9.7547029	2940	10.2452971	10.0608047	719	9.9391953	23
38	9.6941203	2220	10.3058797	9.7549969	2939	10.2450031	10.0608766	719	9.9391234	22
39	9.6943423	2219	10.3056577	9.7552908	2938	10.2447092	10.0609485	719	9.9390515	21
40	9.6945642	2217	10.3054358	9.7555846	2937	10.2444154	10.0610204	720	9.9389796	20
41	9.6947859	2215	10.3052141	9.7558783	2935	10.2441217	10.0610924	720	9.9389076	19
42	9.6950074	2214	10.3049926	9.7561718	2935	10.2438282	10.0611644	721	9.9388356	18
43	9.6952288	2213	10.3047712	9.7564653	2934	10.2435347	10.0612365	721	9.9387635	17
44	9.6954501	2211	10.3045499	9.7567587	2933	10.2432413	10.0613086	722	9.9386914	16
45	9.6956712	2210	10.3043288	9.7570520	2932	10.2429480	10.0613808	722	9.9386192	15
46	9.6958922	2208	10.3041078	9.7573452	2931	10.2426548	10.0614530	723	9.9385470	14
47	9.6961130	2206	10.3038870	9.7576383	2930	10.2423617	10.0615253	723	9.9384747	13
48	9.6963336	2205	10.3036664	9.7579313	2929	10.2420687	10.0615976	724	9.9384024	12
49	9.6965541	2204	10.3034459	9.7582242	2928	10.2417758	10.0616700	724	9.9383300	11
50	9.6967745	2202	10.3032255	9.7585170	2926	10.2414830	10.0617424	725	9.9382576	10
51	9.6969947	2201	10.3030053	9.7588096	2926	10.2411904	10.0618149	725	9.9381851	9
52	9.6972148	2199	10.3027852	9.7591022	2925	10.2408978	10.0618874	726	9.9381126	8
53	9.6974347	2198	10.3025653	9.7593947	2924	10.2406053	10.0619600	726	9.9380400	7
54	9.6976545	2196	10.3023455	9.7596871	2923	10.2403129	10.0620323	727	9.9379674	6
55	9.6978741	2195	10.3021259	9.7599794	2922	10.2400206	10.0621053	727	9.9378947	5
56	9.6980936	2193	10.3019064	9.7602716	2921	10.2397284	10.0621780	728	9.9378220	4
57	9.6983129	2192	10.3016871	9.7605637	2920	10.2394363	10.0622508	728	9.9377492	3
58	9.6985321	2190	10.3014679	9.7608557	2919	10.2391443	10.0623236	729	9.9376764	2
59	9.6987511	2189	10.3012489	9.7611476	2918	10.2388524	10.0623965	729	9.9376035	1
60	9.6989700		10.3010300	9.7614394		10.2385606	10.0624694		9.9375306	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

60 Deg.

TANGENTS, AND SECANTS

28Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.6716093	2375	10.3283907	9.7256744	3047	10.2743256	10.0540651	672	9.9459349	60
1	9.6718468	2373	10.3281532	9.7259791	3046	10.2740209	10.0541323	672	9.9458677	59
2	9.6720841	2372	10.3279159	9.7262837	3044	10.2737163	10.0541995	673	9.9458005	58
3	9.6723213	2370	10.3276787	9.7265881	3044	10.2734119	10.0542668	673	9.9457332	57
4	9.6725583	2369	10.3274417	9.7268925	3042	10.2731075	10.0543341	674	9.9456659	56
5	9.6727952	2367	10.3272048	9.7271967	3041	10.2728033	10.0544015	675	9.9455985	55
6	9.6730319	2365	10.3269681	9.7275008	3040	10.2724992	10.0544690	674	9.9455310	54
7	9.6732684	2363	10.3267316	9.7278048	3039	10.2721952	10.0545364	676	9.9454636	53
8	9.6735047	2362	10.3264953	9.7281087	3037	10.2718913	10.0546040	675	9.9453960	52
9	9.6737409	2360	10.3262591	9.7284124	3037	10.2715876	10.0546715	676	9.9453285	51
10	9.6739769	2359	10.3260231	9.7287161	3035	10.2712839	10.0547391	677	9.9452609	50
11	9.6742128	2357	10.3257872	9.7290196	3034	10.2709804	10.0548068	677	9.9451932	49
12	9.6744485	2355	10.3255515	9.7293230	3033	10.2706770	10.0548745	678	9.9451255	48
13	9.6746840	2354	10.3253160	9.7296263	3032	10.2703737	10.0549423	678	9.9450577	47
14	9.6749194	2352	10.3250806	9.7299295	3030	10.2700705	10.0550101	679	9.9449899	46
15	9.6751546	2350	10.3248454	9.7302325	3029	10.2697675	10.0550780	679	9.9449220	45
16	9.6753896	2349	10.3246104	9.7305354	3029	10.2694646	10.0551459	679	9.9448541	44
17	9.6756245	2347	10.3243755	9.7308383	3027	10.2691617	10.0552138	680	9.9447862	43
18	9.6758592	2345	10.3241408	9.7311410	3026	10.2688590	10.0552818	681	9.9447182	42
19	9.6760937	2344	10.3239063	9.7314436	3024	10.2685564	10.0553499	680	9.9446501	41
20	9.6763281	2342	10.3236719	9.7317460	3024	10.2682540	10.0554179	682	9.9445821	40
21	9.6765623	2340	10.3234377	9.7320484	3022	10.2679516	10.0554861	682	9.9445139	39
22	9.6767963	2339	10.3232037	9.7323506	3021	10.2676494	10.0555543	682	9.9444457	38
23	9.6770302	2338	10.3229698	9.7326527	3020	10.2673473	10.0556225	683	9.9443775	37
24	9.6772640	2335	10.3227360	9.7329547	3019	10.2670453	10.0556908	683	9.9443092	36
25	9.6774975	2334	10.3225025	9.7332566	3018	10.2667434	10.0557591	684	9.9442409	35
26	9.6777309	2333	10.3222691	9.7335584	3017	10.2664416	10.0558275	684	9.9441725	34
27	9.6779642	2330	10.3220358	9.7338601	3015	10.2661399	10.0558959	685	9.9441041	33
28	9.6781972	2329	10.3218028	9.7341616	3015	10.2658384	10.0559644	685	9.9440356	32
29	9.6784301	2328	10.3215699	9.7344631	3013	10.2655369	10.0560329	686	9.9439671	31
30	9.6786629	2326	10.3213371	9.7347644	3012	10.2652356	10.0561015	686	9.9438985	30
31	9.6788955	2324	10.3211045	9.7350656	3011	10.2649344	10.0561701	687	9.9438299	29
32	9.6791279	2323	10.3208721	9.7353667	3010	10.2646333	10.0562388	687	9.9437612	28
33	9.6793602	2321	10.3206398	9.7356677	3008	10.2643323	10.0563075	687	9.9436925	27
34	9.6795923	2320	10.3204077	9.7359685	3008	10.2640315	10.0563762	689	9.9436238	26
35	9.6798243	2317	10.3201757	9.7362693	3006	10.2637307	10.0564451	688	9.9435549	25
36	9.6800560	2317	10.3199440	9.7365699	3006	10.2634301	10.0565139	689	9.9434861	24
37	9.6802877	2314	10.3197123	9.7368705	3004	10.2631295	10.0565828	690	9.9434172	23
38	9.6805191	2313	10.3194809	9.7371709	3003	10.2628291	10.0566518	690	9.9433482	22
39	9.6807504	2312	10.3192496	9.7374712	3002	10.2625288	10.0567208	690	9.9432792	21
40	9.6809816	2310	10.3190184	9.7377714	3001	10.2622286	10.0567898	691	9.9432102	20
41	9.6812126	2308	10.3187874	9.7380715	2999	10.2619285	10.0568589	691	9.9431411	19
42	9.6814434	2307	10.3185566	9.7383714	2999	10.2616283	10.0569280	692	9.9430720	18
43	9.6816741	2305	10.3183259	9.7386713	2997	10.2613287	10.0569972	693	9.9430028	17
44	9.6819046	2303	10.3180954	9.7389710	2997	10.2610290	10.0570665	692	9.9429335	16
45	9.6821349	2302	10.3178651	9.7392707	2995	10.2607293	10.0571357	694	9.9428643	15
46	9.6823651	2301	10.3176349	9.7395702	2994	10.2604298	10.0572051	694	9.9427949	14
47	9.6825952	2298	10.3174048	9.7398696	2993	10.2601304	10.0572745	694	9.9427255	13
48	9.6828250	2298	10.3171750	9.7401689	2992	10.2598311	10.0573439	695	9.9426561	12
49	9.6830548	2295	10.3169452	9.7404681	2991	10.2595319	10.0574134	695	9.9425866	11
50	9.6832843	2294	10.3167157	9.7407672	2990	10.2592328	10.0574829	695	9.9425171	10
51	9.6835137	2293	10.3164863	9.7410662	2988	10.2589338	10.0575524	697	9.9424476	9
52	9.6837430	2290	10.3162570	9.7413650	2988	10.2586350	10.0576221	696	9.9423779	8
53	9.6839720	2290	10.3160280	9.7416638	2986	10.2583362	10.0576917	697	9.9423083	7
54	9.6842010	2287	10.3157990	9.7419624	2985	10.2580376	10.0577614	698	9.9422386	6
55	9.6844297	2286	10.3155703	9.7422609	2985	10.2577391	10.0578312	698	9.9421688	5
56	9.6846583	2285	10.3153417	9.7425594	2983	10.2574406	10.0579010	699	9.9420990	4
57	9.6848868	2283	10.3151132	9.7428577	2982	10.2571423	10.0579709	699	9.9420291	3
58	9.6851151	2281	10.3148849	9.7431559	2981	10.2568441	10.0580408	699	9.9419592	2
59	9.6853432	2280	10.3146568	9.7434540	2980	10.2565460	10.0581107	700	9.9418893	1
60	9.6855712		10.3144288	9.7437520		10.2562480	10.0581807		9.9418193	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

LOGARITHMIC SINES,

27Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.6570468	2478	10.3429532	9.7071659	3122	10.2928441	10.0501191	644	9.9498809	60
1	9.6572946	2477	10.3427054	9.7074781	3121	10.2925219	10.0501835	644	9.9498165	59
2	9.6575423	2475	10.3424577	9.7077902	3120	10.2922098	10.0502479	645	9.9497521	58
3	9.6577898	2473	10.3422102	9.7081022	3119	10.2918978	10.0503124	646	9.9496876	57
4	9.6580371	2471	10.3419629	9.7084141	3117	10.2915859	10.0503770	645	9.9496230	56
5	9.6582842	2470	10.3417158	9.7087258	3116	10.2912742	10.0504415	647	9.9495585	55
6	9.6585312	2468	10.3414688	9.7090374	3114	10.2909626	10.0505062	646	9.9494938	54
7	9.6587780	2466	10.3412220	9.7093488	3113	10.2906512	10.0505708	647	9.9494292	53
8	9.6590246	2464	10.3409754	9.7096601	3112	10.2903399	10.0506355	648	9.9493645	52
9	9.6592710	2463	10.3407290	9.7099713	3111	10.2900287	10.0507003	648	9.9492997	51
10	9.6595173	2460	10.3404827	9.7102824	3109	10.2897176	10.0507651	649	9.9492349	50
11	9.6597633	2460	10.3402367	9.7105933	3108	10.2894067	10.0508300	649	9.9491700	49
12	9.6600093	2457	10.3399907	9.7109041	3107	10.2890959	10.0508949	649	9.9491051	48
13	9.6602550	2455	10.3397450	9.7112148	3106	10.2887852	10.0509598	650	9.9490402	47
14	9.6605005	2454	10.3394995	9.7115254	3104	10.2884746	10.0510248	651	9.9489752	46
15	9.6607459	2452	10.3392541	9.7118358	3103	10.2881642	10.0510899	651	9.9489101	45
16	9.6609911	2450	10.3390089	9.7121461	3101	10.2878539	10.0511550	651	9.9488450	44
17	9.6612361	2449	10.3387639	9.7124562	3100	10.2875438	10.0512201	652	9.9487799	43
18	9.6614810	2447	10.3385190	9.7127662	3099	10.2872338	10.0512853	652	9.9487147	42
19	9.6617257	2445	10.3382743	9.7130761	3098	10.2869239	10.0513505	653	9.9486495	41
20	9.6619702	2443	10.3380298	9.7133859	3097	10.2866141	10.0514158	653	9.9485842	40
21	9.6622145	2441	10.3377855	9.7136956	3095	10.2863044	10.0514811	654	9.9485189	39
22	9.6624586	2440	10.3375414	9.7140051	3094	10.2869949	10.0515465	654	9.9484535	38
23	9.6627026	2438	10.3372974	9.7143145	3092	10.2856855	10.0516119	654	9.9483881	37
24	9.6629464	2436	10.3370536	9.7146237	3092	10.2853763	10.0516773	655	9.9483227	36
25	9.6631900	2435	10.3368100	9.7149329	3090	10.2850671	10.0517428	656	9.9482572	35
26	9.6634335	2433	10.3365665	9.7152419	3089	10.2847581	10.0518084	656	9.9481916	34
27	9.6636768	2431	10.3363232	9.7155508	3087	10.2844492	10.0518740	656	9.9481260	33
28	9.6639199	2429	10.3360801	9.7158595	3087	10.2841405	10.0519396	657	9.9480604	32
29	9.6641628	2428	10.3358372	9.7161682	3085	10.2838318	10.0520053	658	9.9479947	31
30	9.6644056	2426	10.3355944	9.7164767	3084	10.2835233	10.0520711	658	9.9479289	30
31	9.6646482	2424	10.3353518	9.7167851	3082	10.2832149	10.0521369	658	9.9478631	29
32	9.6648906	2423	10.3351094	9.7170933	3081	10.2829067	10.0522027	659	9.9477973	28
33	9.6651329	2420	10.3348671	9.7174014	3080	10.2825986	10.0522686	659	9.9477314	27
34	9.6653749	2419	10.3346251	9.7177094	3079	10.2822906	10.0523345	660	9.9476655	26
35	9.6656168	2418	10.3343832	9.7180173	3078	10.2819827	10.0524005	660	9.9475995	25
36	9.6658586	2415	10.3341414	9.7183251	3076	10.2816749	10.0524665	661	9.9475335	24
37	9.6661001	2414	10.3338999	9.7186327	3075	10.2813673	10.0525326	661	9.9474674	23
38	9.6663415	2413	10.3336585	9.7189402	3074	10.2810598	10.0525987	661	9.9474013	22
39	9.6665828	2410	10.3334172	9.7192476	3073	10.2807524	10.0526648	663	9.9473352	21
40	9.6668238	2409	10.3331762	9.7195549	3071	10.2804451	10.0527311	662	9.9472689	20
41	9.6670647	2407	10.3329353	9.7198620	3070	10.2801380	10.0527973	663	9.9472027	19
42	9.6673054	2405	10.3326946	9.7201690	3069	10.2798310	10.0528636	664	9.9471364	18
43	9.6675459	2404	10.3324541	9.7204759	3068	10.2795241	10.0529300	664	9.9470700	17
44	9.6677863	2402	10.3322137	9.7207827	3066	10.2792173	10.0529964	664	9.9470036	16
45	9.6680265	2400	10.3319735	9.7210893	3065	10.2789107	10.0530628	665	9.9469372	15
46	9.6682665	2399	10.3317335	9.7213958	3064	10.2786042	10.0531293	665	9.9468707	14
47	9.6685064	2397	10.3314936	9.7217022	3063	10.2782978	10.0531958	666	9.9468042	13
48	9.6687461	2395	10.3312539	9.7220085	3062	10.2797915	10.0532624	666	9.9467376	12
49	9.6689856	2394	10.3310144	9.7223147	3060	10.2776853	10.0533290	667	9.9466710	11
50	9.6692250	2392	10.3307750	9.7226207	3059	10.2773793	10.0533957	667	9.9466043	10
51	9.6694642	2390	10.3305358	9.7229266	3058	10.2770734	10.0534624	668	9.9465376	9
52	9.6697032	2388	10.3302968	9.7232324	3057	10.2767676	10.0535292	668	9.9464708	8
53	9.6699420	2387	10.3300580	9.7235381	3055	10.2764619	10.0535960	669	9.9464040	7
54	9.6701807	2385	10.3298193	9.7238436	3054	10.2761564	10.0536629	669	9.9463371	6
55	9.6704192	2384	10.3295808	9.7241490	3053	10.2758510	10.0537298	670	9.9462702	5
56	9.6706576	2382	10.3293424	9.7244543	3052	10.2755457	10.0537968	670	9.9462032	4
57	9.6708958	2380	10.3291042	9.7247595	3051	10.2752405	10.0538638	670	9.9461362	3
58	9.6711338	2378	10.3288662	9.7250646	3049	10.2749354	10.0539308	671	9.9460692	2
59	9.6713716	2377	10.3286284	9.7253695	3049	10.2746305	10.0539979	672	9.9460021	1
60	9.6716093		10.3283907	9.7256744		10.2743256	10.0540651		9.9459349	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

TANGENTS, AND SECANTS

26Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.6418420	2589	10.3581580	9.6881818	3205	10.3118182	10.0463398	617	9.9536602	60
1	9.6421009	2587	10.3578991	9.6885032	3204	10.3114977	10.0464015	616	9.9535985	59
2	9.6423596	2586	10.3576404	9.6888227	3203	10.3111773	10.0464631	618	9.9535369	58
3	9.6426182	2583	10.3573818	9.6891430	3201	10.3108570	10.0465249	617	9.9534751	57
4	9.6428765	2582	10.3571235	9.6894631	3200	10.3105369	10.0465866	619	9.9534134	56
5	9.6431347	2579	10.3568653	9.6897881	3199	10.3102169	10.0466485	618	9.9533515	55
6	9.6433926	2578	10.3566074	9.6901030	3196	10.3098970	10.0467103	619	9.9532897	54
7	9.6436504	2576	10.3563496	9.6904226	3196	10.3095774	10.0467722	620	9.9532278	53
8	9.6439080	2574	10.3560920	9.6907422	3194	10.3092578	10.0468342	620	9.9531658	52
9	9.6441654	2572	10.3558346	9.6910616	3193	10.3089384	10.0468962	620	9.9531038	51
10	9.6444226	2570	10.3555774	9.6913809	3191	10.3086191	10.0469582	621	9.9530418	50
11	9.6446796	2569	10.3553204	9.6917000	3189	10.3083000	10.0470203	622	9.9529797	49
12	9.6449365	2566	10.3550635	9.6920189	3189	10.3079811	10.0470825	622	9.9529175	48
13	9.6451931	2565	10.3548069	9.6923378	3187	10.3076622	10.0471447	622	9.9528553	47
14	9.6454496	2562	10.3545504	9.6926565	3185	10.3073435	10.0472069	623	9.9527931	46
15	9.6457058	2561	10.3542942	9.6929750	3184	10.3070250	10.0472692	623	9.9527308	45
16	9.6459619	2559	10.3540381	9.6932934	3183	10.3067066	10.0473315	624	9.9526685	44
17	9.6462178	2557	10.3537822	9.6936117	3181	10.3063883	10.0473939	624	9.9526061	43
18	9.6464735	2555	10.3535265	9.6939298	3180	10.3060702	10.0474563	624	9.9525437	42
19	9.6467290	2554	10.3532710	9.6942478	3178	10.3057522	10.0475187	625	9.9524813	41
20	9.6469844	2551	10.3530156	9.6945656	3177	10.3054344	10.0475812	626	9.9524188	40
21	9.6472395	2550	10.3527605	9.6948833	3176	10.3051167	10.0476438	626	9.9523562	39
22	9.6474945	2547	10.3525055	9.6952009	3174	10.3047991	10.0477064	626	9.9522936	38
23	9.6477492	2546	10.3522508	9.6955183	3172	10.3044817	10.0477690	627	9.9522310	37
24	9.6480038	2544	10.3519962	9.6958355	3172	10.3041645	10.0478317	628	9.9521683	36
25	9.6482582	2542	10.3517418	9.6961527	3170	10.3038473	10.0478945	627	9.9521055	35
26	9.6485124	2541	10.3514876	9.6964697	3168	10.3035303	10.0479572	629	9.9520428	34
27	9.6487665	2538	10.3512335	9.6967865	3167	10.3032135	10.0480201	628	9.9519799	33
28	9.6490203	2537	10.3509797	9.6971032	3166	10.3028968	10.0480829	630	9.9519171	32
29	9.6492740	2534	10.3507260	9.6974198	3165	10.3025802	10.0481459	629	9.9518541	31
30	9.6495274	2533	10.3504726	9.6977363	3163	10.3022637	10.0482088	630	9.9517912	30
31	9.6497807	2531	10.3502193	9.6980526	3161	10.3019474	10.0482718	631	9.9517282	29
32	9.6500338	2530	10.3499662	9.6983687	3160	10.3016313	10.0483349	631	9.9516651	28
33	9.6502868	2527	10.3497132	9.6986847	3159	10.3013153	10.0483980	631	9.9516020	27
34	9.6505395	2525	10.3494605	9.6990006	3158	10.3009994	10.0484611	632	9.9515389	26
35	9.6507920	2524	10.3492080	9.6993164	3156	10.3006836	10.0485243	633	9.9514757	25
36	9.6510444	2522	10.3489556	9.6996320	3154	10.3003680	10.0485876	632	9.9514124	24
37	9.6512966	2520	10.3487034	9.6999474	3154	10.3000526	10.0486508	634	9.9513492	23
38	9.6515486	2518	10.3484514	9.7002628	3152	10.2997372	10.0487142	634	9.9512858	22
39	9.6518004	2517	10.3481996	9.7005780	3150	10.2994220	10.0487776	634	9.9512224	21
40	9.6520521	2514	10.3479479	9.7008930	3150	10.2991070	10.0488410	634	9.9511590	20
41	9.6523035	2513	10.3476965	9.7012080	3147	10.2987920	10.0489044	636	9.9510956	19
42	9.6525548	2511	10.3474452	9.7015227	3147	10.2984773	10.0489680	635	9.9510320	18
43	9.6528059	2509	10.3471941	9.7018374	3145	10.2981626	10.0490315	636	9.9509685	17
44	9.6530568	2507	10.3469432	9.7021519	3144	10.2978481	10.0490951	637	9.9509049	16
45	9.6533075	2506	10.3466925	9.7024663	3142	10.2975337	10.0491588	637	9.9508412	15
46	9.6535581	2503	10.3464419	9.7027805	3141	10.2972195	10.0492225	637	9.9507775	14
47	9.6538084	2502	10.3461916	9.7030946	3140	10.2969054	10.0492862	638	9.9507138	13
48	9.6540586	2500	10.3459414	9.7034086	3139	10.2965914	10.0493500	639	9.9506500	12
49	9.6543086	2498	10.3456914	9.7037225	3137	10.2962775	10.0494139	638	9.9505861	11
50	9.6545584	2497	10.3454416	9.7040362	3135	10.2959638	10.0494777	640	9.9505223	10
51	9.6548081	2494	10.3451919	9.7043497	3135	10.2956503	10.0495417	639	9.9504583	9
52	9.6550575	2493	10.3449425	9.7046632	3133	10.2953368	10.0496056	641	9.9503944	8
53	9.6553068	2491	10.3446932	9.7049765	3132	10.2950235	10.0496697	640	9.9503303	7
54	9.6555559	2489	10.3444441	9.7052897	3130	10.2947103	10.0497337	641	9.9502663	6
55	9.6558048	2488	10.3441952	9.7056027	3129	10.2943973	10.0497978	642	9.9502022	5
56	9.6560536	2485	10.3439464	9.7059156	3128	10.2940844	10.0498620	642	9.9501380	4
57	9.6563021	2484	10.3436979	9.7062284	3126	10.2937716	10.0499262	643	9.9500738	3
58	9.6565505	2482	10.3434495	9.7065410	3125	10.2934590	10.0499905	643	9.9500095	2
59	9.6567987	2481	10.3432013	9.7068535	3124	10.2931465	10.0500548	643	9.9499452	1
60	9.6570468		10.3429532	9.7071659		10.2928341	10.0501191	643	9.9498809	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

26

LOGARITHMIC SINES,

25Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.6259483		10.3740517	9.6686725		10.3313275	10.0427243		9.9572757	60
1	9.6262191	2708	10.3737809	9.6690023	3298	10.3309977	10.0427832	589	9.9572168	59
2	9.6264897	2706	10.3735103	9.6693319	3296	10.3306681	10.0428422	590	9.9571578	58
3	9.6267601	2704	10.3732399	9.6696613	3294	10.3303387	10.0429012	590	9.9570988	57
4	9.6270303	2702	10.3729697	9.6699906	3293	10.3300094	10.0429603	591	9.9570397	56
5	9.6273003	2700	10.3726997	9.6703197	3291	10.3296803	10.0430194	591	9.9569806	55
6	9.6275701	2698	10.3742299	9.6706486	3289	10.3293514	10.0430785	591	9.9569215	54
7	9.6278397	2696	10.3721603	9.6709774	3288	10.3290226	10.0431377	592	9.9568623	53
8	9.6281090	2693	10.3718910	9.6713060	3286	10.3286940	10.0431970	593	9.9568030	52
9	9.6283782	2692	10.3716218	9.6716345	3285	10.3283655	10.0432563	593	9.9567437	51
10	9.6286472	2690	10.3713528	9.6719628	3283	10.3280372	10.0433156	593	9.9566844	50
11	9.6289160	2688	10.3710840	9.6722910	3282	10.3277090	10.0433750	594	9.9566250	49
12	9.6291845	2685	10.3708155	9.6726190	3280	10.3273810	10.0434344	594	9.9565656	48
13	9.6294529	2684	10.3705471	9.6729468	3278	10.3270532	10.0434939	595	9.9565061	47
14	9.6297211	2682	10.3702789	9.6732745	3277	10.3267255	10.0435534	595	9.9564466	46
15	9.6299890	2679	10.3700110	9.6736020	3275	10.3263980	10.0436130	596	9.9563870	45
16	9.6302568	2678	10.3697432	9.6739294	3274	10.3260706	10.0436726	596	9.9563274	44
17	9.6305243	2675	10.3694757	9.6742566	3272	10.3257434	10.0437322	596	9.9562678	43
18	9.6307917	2674	10.3692083	9.6745836	3270	10.3254164	10.0437919	597	9.9562081	42
19	9.6310589	2672	10.3689411	9.6749105	3269	10.3250895	10.0438517	598	9.9561483	41
20	9.6313258	2669	10.3686742	9.6752372	3267	10.3247628	10.0439114	597	9.9560886	40
21	9.6315926	2668	10.3684074	9.6755638	3266	10.3244362	10.0439713	599	9.9560287	39
22	9.6318591	2665	10.3681409	9.6758903	3265	10.3241097	10.0440311	598	9.9559689	38
23	9.6321255	2664	10.3678745	9.6762165	3262	10.3237835	10.0440911	600	9.9559089	37
24	9.6323916	2661	10.3676084	9.6765426	3261	10.3234574	10.0441510	599	9.9558490	36
25	9.6326576	2660	10.3673424	9.6768686	3260	10.3231314	10.0442110	600	9.9557890	35
26	9.6329233	2657	10.3670767	9.6771944	3258	10.3228056	10.0442711	601	9.9557289	34
27	9.6331889	2656	10.3668111	9.6775201	3257	10.3224799	10.0443312	601	9.9556688	33
28	9.6334542	2653	10.3665458	9.6778456	3255	10.3221544	10.0443913	601	9.9556087	32
29	9.6337194	2652	10.3662806	9.6781709	3253	10.3218291	10.0444515	602	9.9555485	31
30	9.6339844	2650	10.3660156	9.6784961	3252	10.3215039	10.0445118	603	9.9554882	30
31	9.6342491	2647	10.3657509	9.6788211	3250	10.3211789	10.0445720	602	9.9554280	29
32	9.6345137	2646	10.3654863	9.6791460	3249	10.3208540	10.0446324	604	9.9553676	28
33	9.6347780	2643	10.3652220	9.6794708	3248	10.3205292	10.0446927	603	9.9553073	27
34	9.6350422	2642	10.3649578	9.6797953	3245	10.3202047	10.0447531	604	9.9552469	26
35	9.6353062	2640	10.3646938	9.6801198	3245	10.3198802	10.0448136	605	9.9551864	25
36	9.6355699	2637	10.3644301	9.6804440	3242	10.3195560	10.0448741	605	9.9551259	24
37	9.6358335	2636	10.3641665	9.6807682	3242	10.3192318	10.0449347	606	9.9550653	23
38	9.6360969	2634	10.3639031	9.6810921	3239	10.3189079	10.0449953	606	9.9550047	22
39	9.6363601	2632	10.3636399	9.6814160	3239	10.3185840	10.0450559	606	9.9549441	21
40	9.6366231	2630	10.3633769	9.6817396	3236	10.3182604	10.0451166	607	9.9548834	20
41	9.6368859	2628	10.3631141	9.6820632	3236	10.3179368	10.0451773	607	9.9548227	19
42	9.6371484	2625	10.3628516	9.6823865	3233	10.3176135	10.0452381	608	9.9547619	18
43	9.6374108	2624	10.3625892	9.6827098	3233	10.3172902	10.0452989	608	9.9547011	17
44	9.6376731	2623	10.3623269	9.6830328	3230	10.3169672	10.0453598	609	9.9546402	16
45	9.6379351	2620	10.3620649	9.6833557	3229	10.3166443	10.0454207	609	9.9545793	15
46	9.6381969	2618	10.3618031	9.6836785	3228	10.3163215	10.0454816	609	9.9545184	14
47	9.6384585	2616	10.3615415	9.6840011	3226	10.3159989	10.0455426	610	9.9544574	13
48	9.6387199	2614	10.3612801	9.6843236	3225	10.3156764	10.0456037	611	9.9543963	12
49	9.6389812	2613	10.3610188	9.6846459	3223	10.3153541	10.0456648	611	9.9543352	11
50	9.6392422	2610	10.3607578	9.6849681	3222	10.3150319	10.0457259	611	9.9542741	10
51	9.6395030	2608	10.3604970	9.6852901	3220	10.3147099	10.0457871	612	9.9542129	9
52	9.6397637	2607	10.3602363	9.6856120	3219	10.3143880	10.0458483	612	9.9541517	8
53	9.6400241	2604	10.3599759	9.6859338	3218	10.3140662	10.0459096	613	9.9540904	7
54	9.6402844	2603	10.3597156	9.6862553	3215	10.3137447	10.0459709	613	9.9540291	6
55	9.6405445	2601	10.3594555	9.6865768	3215	10.3134232	10.0460323	614	9.9539677	5
56	9.6408044	2599	10.3591956	9.6868981	3213	10.3131019	10.0460937	614	9.9539063	4
57	9.6410640	2596	10.3589360	9.6872192	3211	10.3127808	10.0461552	615	9.9538448	3
58	9.6413235	2595	10.3586765	9.6875402	3210	10.3124598	10.0462167	615	9.9537833	2
59	9.6415828	2593	10.3584172	9.6878611	3209	10.3121389	10.0462782	615	9.9537218	1
60	9.6418420	2592	10.3581580	9.6881818	3207	10.3118182	10.0463398	616	9.9536602	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

208

64 Deg.

25

TANGENTS, AND SECANTS

24Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.6093133	2836	10.3906867	9.6485831	3399	10.3514169	10.0392698	563	9.9607302	60
1	9.6095969	2834	10.3904031	9.6489230	3398	10.3510770	10.0393261	563	9.9606739	59
2	9.6098803	2832	10.3901197	9.6492628	3395	10.3507372	10.0393824	564	9.9606176	58
3	9.6101635	2830	10.3898365	9.6496023	3394	10.3503977	10.0394388	564	9.9605612	57
4	9.6104465	2828	10.3895535	9.6499417	3392	10.3500583	10.0394952	564	9.9605048	56
5	9.6107293	2825	10.3892707	9.6502809	3390	10.3497191	10.0395516	565	9.9604484	55
6	9.6110118	2823	10.3889882	9.6506199	3388	10.3493801	10.0396081	565	9.9603919	54
7	9.6112941	2821	10.3887059	9.6509587	3387	10.3490413	10.0396646	566	9.9603354	53
8	9.6115762	2818	10.3884238	9.6512974	3385	10.3487026	10.0397212	566	9.9602788	52
9	9.6118580	2817	10.3881420	9.6516359	3383	10.3483641	10.0397778	567	9.9602222	51
10	9.6121397	2814	10.3878603	9.6519742	3381	10.3480258	10.0398345	567	9.9601655	50
11	9.6124211	2812	10.3875789	9.6523123	3380	10.3476877	10.0398912	568	9.9601088	49
12	9.6127023	2810	10.3872977	9.6526503	3378	10.3473497	10.0399480	568	9.9600520	48
13	9.6129833	2808	10.3870167	9.6529881	3376	10.3470119	10.0400048	568	9.9599952	47
14	9.6132641	2805	10.3867359	9.6533257	3374	10.3466743	10.0400616	569	9.9599384	46
15	9.6135446	2804	10.3864554	9.6536631	3373	10.3463369	10.0401185	569	9.9598815	45
16	9.6138250	2801	10.3861750	9.6540004	3371	10.3459696	10.0401754	570	9.9598264	44
17	9.6141051	2799	10.3858949	9.6543375	3369	10.3456625	10.0402324	570	9.9597676	43
18	9.6143850	2797	10.3856150	9.6546744	3368	10.3453256	10.0402894	571	9.9597106	42
19	9.6146647	2794	10.3853353	9.6550112	3365	10.3449888	10.0403465	571	9.9596535	41
20	9.6149441	2793	10.3850559	9.6553477	3364	10.3446523	10.0404036	571	9.9595964	40
21	9.6152234	2790	10.3847766	9.6556841	3363	10.3443159	10.0404607	572	9.9595393	39
22	9.6155024	2788	10.3844976	9.6560204	3360	10.3439796	10.0405179	573	9.9594821	38
23	9.6157812	2787	10.3842188	9.6563564	3359	10.3436436	10.0405752	573	9.9594248	37
24	9.6160599	2783	10.3839401	9.6566923	3357	10.3433077	10.0406325	573	9.9593675	36
25	9.6163382	2782	10.3836618	9.6570280	3356	10.3429720	10.0406898	574	9.9593102	35
26	9.6166164	2780	10.3833836	9.6573636	3353	10.3426364	10.0407472	574	9.9592528	34
27	9.6168944	2777	10.3831056	9.6576989	3352	10.3423011	10.0408046	574	9.9591954	33
28	9.6171721	2775	10.3828279	9.6580341	3351	10.3419659	10.0408620	575	9.9591380	32
29	9.6174496	2774	10.3825504	9.6583692	3349	10.3416308	10.0409195	576	9.9590805	31
30	9.6177270	2771	10.3822730	9.6587041	3346	10.3412959	10.0409771	576	9.9590229	30
31	9.6180041	2768	10.3819959	9.6590387	3346	10.3409613	10.0410347	576	9.9589653	29
32	9.6182809	2767	10.3817191	9.6593733	3343	10.3406267	10.0410923	577	9.9589077	28
33	9.6185576	2765	10.3814424	9.6597076	3342	10.3402924	10.0411500	577	9.9588500	27
34	9.6188341	2762	10.3811659	9.6600418	3340	10.3399582	10.0412077	578	9.9587923	26
35	9.6191103	2761	10.3808897	9.6603758	3339	10.3396242	10.0412655	578	9.9587345	25
36	9.6193864	2758	10.3806136	9.6607097	3337	10.3392903	10.0413233	579	9.9586767	24
37	9.6196622	2756	10.3803378	9.6610434	3335	10.3389566	10.0413812	579	9.9586188	23
38	9.6199378	2754	10.3800622	9.6613769	3334	10.3386231	10.0414391	579	9.9585609	22
39	9.6202132	2752	10.3797868	9.6617103	3331	10.3382897	10.0414970	580	9.9585030	21
40	9.6204884	2750	10.3795116	9.6620434	3331	10.3379566	10.0415550	581	9.9584450	20
41	9.6207634	2748	10.3792366	9.6623765	3328	10.3376235	10.0416131	581	9.9583869	19
42	9.6210382	2745	10.3789618	9.6627093	3327	10.3372907	10.0416712	581	9.9583288	18
43	9.6213127	2744	10.3786873	9.6630420	3325	10.3369580	10.0417293	582	9.9582707	17
44	9.6215871	2741	10.3784129	9.6633745	3324	10.3366255	10.0417875	582	9.9582125	16
45	9.6218612	2739	10.3781388	9.6637069	3322	10.3362931	10.0418457	582	9.9581543	15
46	9.6221351	2737	10.3778649	9.6640391	3320	10.3359609	10.0419039	583	9.9580961	14
47	9.6224088	2736	10.3775912	9.6643711	3319	10.3356289	10.0419622	584	9.9580378	13
48	9.6226824	2733	10.3773176	9.6647000	3316	10.3352970	10.0420206	584	9.9579794	12
49	9.6229557	2730	10.3770443	9.6650346	3316	10.3349654	10.0420790	584	9.9579210	11
50	9.6232287	2729	10.3767713	9.6653662	3313	10.3346338	10.0421374	585	9.9578626	10
51	9.6235016	2727	10.3764984	9.6656975	3313	10.3343025	10.0421959	585	9.9578041	9
52	9.6237743	2725	10.3762257	9.6660288	3310	10.3339712	10.0422544	586	9.9577456	8
53	9.6240468	2722	10.3759532	9.6663598	3309	10.3336402	10.0423130	586	9.9576870	7
54	9.6243190	2721	10.3756810	9.6666907	3307	10.3333093	10.0423716	587	9.9576284	6
55	9.6245911	2718	10.3754089	9.6670214	3305	10.3329786	10.0424303	587	9.9575697	5
56	9.6248629	2717	10.3751371	9.6673519	3304	10.3326481	10.0424890	588	9.9575110	4
57	9.6251346	2714	10.3748654	9.6676823	3303	10.3323177	10.0425478	588	9.9574522	3
58	9.6254060	2712	10.3745940	9.6680126	3300	10.3319874	10.0426066	588	9.9573934	2
59	9.6255772	2711	10.3743228	9.6683426	3299	10.3316574	10.0426654	589	9.9573346	1
60	9.6259483		10.3740517	9.6686725		10.3313275	10.0427243		9.9572757	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

24

LOGARITHMIC SINES,

23Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.5918780	2975	10.4081220	9.6278519	3512	10.3721481	10.0359739	537	9.9640261	60
1	9.5921755	2973	10.4078245	9.6282031	3509	10.3717969	10.0360276	537	9.9639724	59
2	9.5924728	2970	10.4075272	9.6285540	3508	10.3714460	10.0360813	537	9.9639187	58
3	9.5927698	2968	10.4072302	9.6289048	3505	10.3710952	10.0361350	538	9.9638650	57
4	9.5930666	2965	10.4069334	9.6292553	3504	10.3707447	10.0361888	538	9.9638112	56
5	9.5933631	2963	10.4066369	9.6296057	3501	10.3703943	10.0362426	538	9.9637574	55
6	9.5936594	2961	10.4063406	9.6299558	3500	10.3700442	10.0362964	540	9.9637036	54
7	9.5939555	2958	10.4060445	9.6303058	3498	10.3696942	10.0363504	539	9.9636496	53
8	9.5942513	2956	10.4057487	9.6306556	3496	10.3693444	10.0364043	540	9.9635957	52
9	9.5945469	2953	10.4054531	9.6310052	3493	10.3689948	10.0364583	540	9.9635417	51
10	9.5948422	2951	10.4051578	9.6313545	3492	10.3686455	10.0365123	541	9.9634877	50
11	9.5951373	2949	10.4048627	9.6317037	3490	10.3682963	10.0365664	541	9.9634336	49
12	9.5954322	2946	10.4045678	9.6320527	3488	10.3679473	10.0366205	542	9.9633795	48
13	9.5957268	2944	10.4042732	9.6324015	3486	10.3675985	10.0366747	542	9.9633253	47
14	9.5960212	2942	10.4039788	9.6327501	3484	10.3672499	10.0367289	543	9.9632711	46
15	9.5963154	2939	10.4036846	9.6330985	3483	10.3669015	10.0367832	543	9.9632168	45
16	9.5966093	2937	10.4033907	9.6334468	3480	10.3665532	10.0368375	543	9.9631625	44
17	9.5969030	2935	10.4030970	9.6337948	3478	10.3662052	10.0368918	544	9.9631082	43
18	9.5971965	2932	10.4028035	9.6341426	3477	10.3658574	10.0369462	544	9.9630538	42
19	9.5974897	2930	10.4025103	9.6344903	3475	10.3655097	10.0370006	545	9.9629994	41
20	9.5977827	2927	10.4022173	9.6348378	3472	10.3651622	10.0370551	545	9.9629449	40
21	9.5980754	2925	10.4019246	9.6351850	3471	10.3648150	10.0371096	546	9.9628904	39
22	9.5983679	2923	10.4016321	9.6355321	3469	10.3644679	10.0371642	546	9.9628358	38
23	9.5986602	2921	10.4013398	9.6358790	3467	10.3641210	10.0372188	546	9.9627812	37
24	9.5989523	2918	10.4010477	9.6362257	3465	10.3637743	10.0372734	547	9.9627266	36
25	9.5992441	2916	10.4007559	9.6365722	3463	10.3634278	10.0373281	547	9.9626719	35
26	9.5995357	2913	10.4004643	9.6369185	3461	10.3630815	10.0373828	548	9.9626172	34
27	9.5998270	2911	10.4001730	9.6372646	3460	10.3627354	10.0374376	548	9.9625624	33
28	9.6001181	2909	10.3998819	9.6376106	3457	10.3623894	10.0374924	549	9.9625076	32
29	9.6004090	2907	10.3995910	9.6379563	3456	10.3620437	10.0375473	549	9.9624527	31
30	9.6006997	2904	10.3993003	9.6383019	3454	10.3616981	10.0376022	550	9.9623978	30
31	9.6009901	2902	10.3990099	9.6386473	3452	10.3613527	10.0376572	550	9.9623428	29
32	9.6012803	2900	10.3987197	9.6389925	3450	10.3610075	10.0377122	550	9.9622878	28
33	9.6015703	2897	10.3984297	9.6393375	3448	10.3606625	10.0377672	551	9.9622328	27
34	9.6018600	2895	10.3981400	9.6396823	3446	10.3603177	10.0378223	551	9.9621777	26
35	9.6021495	2893	10.3978505	9.6400269	3445	10.3599731	10.0378774	552	9.9621226	25
36	9.6024388	2890	10.3975612	9.6403714	3442	10.3596286	10.0379326	552	9.9620674	24
37	9.6027278	2888	10.3972722	9.6407156	3441	10.3592844	10.0379878	553	9.9620122	23
38	9.6030166	2886	10.3969834	9.6410597	3439	10.3589403	10.0380431	553	9.9619569	22
39	9.6033052	2884	10.3966948	9.6414036	3437	10.3585964	10.0380984	553	9.9619016	21
40	9.6035936	2881	10.3964064	9.6417473	3435	10.3582527	10.0381537	554	9.9618463	20
41	9.6038817	2879	10.3961183	9.6420908	3434	10.3579092	10.0382091	554	9.9617909	19
42	9.6041696	2877	10.3958304	9.6424342	3431	10.3575658	10.0382645	555	9.9617355	18
43	9.6044573	2875	10.3955427	9.6427773	3430	10.3572227	10.0383200	555	9.9616800	17
44	9.6047448	2872	10.3952552	9.6431203	3428	10.3568797	10.0383755	556	9.9616245	16
45	9.6050320	2870	10.3949680	9.6434631	3426	10.3565369	10.0384311	556	9.9615689	15
46	9.6053190	2867	10.3946810	9.6438057	3424	10.3561943	10.0384867	557	9.9615183	14
47	9.6056057	2866	10.3943943	9.6441481	3422	10.3558519	10.0385424	556	9.9614576	13
48	9.6058923	2863	10.3941077	9.6444903	3421	10.3555097	10.0385980	558	9.9614020	12
49	9.6061786	2861	10.3938214	9.6448324	3419	10.3551676	10.0386538	558	9.9613462	11
50	9.6064647	2859	10.3935353	9.6451743	3417	10.3548257	10.0387096	558	9.9612904	10
51	9.6067506	2856	10.3932494	9.6455160	3415	10.3544840	10.0387654	559	9.9612346	9
52	9.6070362	2854	10.3929638	9.6458575	3413	10.3541425	10.0388213	559	9.9611787	8
53	9.6073216	2852	10.3926784	9.6461988	3412	10.3538012	10.0388772	560	9.9611228	7
54	9.6076068	2850	10.3923932	9.6465400	3410	10.3534600	10.0389332	560	9.9610668	6
55	9.6078918	2847	10.3921082	9.6468810	3407	10.3531190	10.0389892	560	9.9610108	5
56	9.6081765	2846	10.3918235	9.6472217	3407	10.3527783	10.0390452	561	9.9609548	4
57	9.6084611	2843	10.3915389	9.6475624	3404	10.3524376	10.0391013	561	9.9608987	3
58	9.6087454	2840	10.3912546	9.6479028	3403	10.3520972	10.0391574	562	9.9608426	2
59	9.6090294	2839	10.3909706	9.6482431	3400	10.3517569	10.0392136	562	9.9607864	1
60	9.6093133		10.3906867	9.6485831		10.3514169	10.0392698		9.9607302	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

23

TANGENTS, AND SECANTS

22Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.5735754	3126	10.4264246	9.6064096	3636	10.3935904	10.0328341	511	9.9671659	60
1	9.5738880	3123	10.4261120	9.6067732	3634	10.3932268	10.0328852	511	9.9671148	59
2	9.5742003	3120	10.4257997	9.6071366	3631	10.3928634	10.0329363	512	9.9670637	58
3	9.5745123	3117	10.4254877	9.6074997	3630	10.3925003	10.0329875	511	9.9670125	57
4	9.5748240	3116	10.4251760	9.6078627	3627	10.3921373	10.0330386	513	9.9669614	56
5	9.5751356	3112	10.4248644	9.6082254	3626	10.3917746	10.0330899	513	9.9669101	55
6	9.5754468	3110	10.4245532	9.6085880	3623	10.3914120	10.0331412	513	9.9668588	54
7	9.5757578	3107	10.4242422	9.6089503	3621	10.3910497	10.0331925	513	9.9668075	53
8	9.5760685	3105	10.4239315	9.6093124	3618	10.3906876	10.0332438	514	9.9667562	52
9	9.5763790	3102	10.4236210	9.6096742	3617	10.3903258	10.0332952	515	9.9667048	51
10	9.5766892	3099	10.4233108	9.6100359	3614	10.3899641	10.0333467	515	9.9666533	50
11	9.5769991	3097	10.4230009	9.6103973	3613	10.3896027	10.0333982	515	9.9666018	49
12	9.5773088	3095	10.4226912	9.6107586	3610	10.3892414	10.0334497	516	9.9665503	48
13	9.5776183	3092	10.4223817	9.6111196	3608	10.3888804	10.0335013	516	9.9664987	47
14	9.5779275	3089	10.4220725	9.6114804	3605	10.3885196	10.0335529	517	9.9664471	46
15	9.5782364	3086	10.4217636	9.6118400	3604	10.3881591	10.0336046	517	9.9663954	45
16	9.5785450	3085	10.4214550	9.6122013	3602	10.3877987	10.0336563	517	9.9663437	44
17	9.5788535	3081	10.4211465	9.6125615	3599	10.3874385	10.0337080	518	9.9662920	43
18	9.5791616	3079	10.4208384	9.6129214	3598	10.3870786	10.0337598	518	9.9662402	42
19	9.5794695	3077	10.4205305	9.6132812	3595	10.3867188	10.0338116	519	9.9661884	41
20	9.5797772	3073	10.4202228	9.6136407	3593	10.3863593	10.0338635	519	9.9661365	40
21	9.5800845	3072	10.4199155	9.6140000	3591	10.3860000	10.0339154	520	9.9660846	39
22	9.5803917	3069	10.4196083	9.6143591	3589	10.3856409	10.0339674	520	9.9660326	38
23	9.5806986	3066	10.4193014	9.6147180	3586	10.3852820	10.0340194	521	9.9659806	37
24	9.5810052	3064	10.4189948	9.6150766	3585	10.3849234	10.0340715	521	9.9659285	36
25	9.5813116	3061	10.4186884	9.6154351	3583	10.3845649	10.0341236	521	9.9658764	35
26	9.5816177	3059	10.4183823	9.6157934	3580	10.3842066	10.0341757	522	9.9658243	34
27	9.5819236	3056	10.4180764	9.6161514	3579	10.3838486	10.0342279	522	9.9657721	33
28	9.5822292	3053	10.4177708	9.6165093	3576	10.3834907	10.0342801	522	9.9657199	32
29	9.5825345	3052	10.4174655	9.6168669	3574	10.3831331	10.0343323	524	9.9656677	31
30	9.5828397	3048	10.4171603	9.6172243	3572	10.3827757	10.0343847	523	9.9656153	30
31	9.5831445	3046	10.4168555	9.6175815	3570	10.3824185	10.0344370	524	9.9655630	29
32	9.5834491	3044	10.4165509	9.6179385	3568	10.3820615	10.0344894	524	9.9655106	28
33	9.5837535	3041	10.4162465	9.6182953	3566	10.3817047	10.0345418	525	9.9654582	27
34	9.5840576	3039	10.4159424	9.6186519	3564	10.3813481	10.0345943	525	9.9654057	26
35	9.5843615	3036	10.4156385	9.6190083	3562	10.3809917	10.0346468	526	9.9653532	25
36	9.5846651	3034	10.4153349	9.6193645	3560	10.3806355	10.0346994	526	9.9653006	24
37	9.5849685	3031	10.4150315	9.6197205	3557	10.3802795	10.0347520	527	9.9652480	23
38	9.5852716	3029	10.4147284	9.6200762	3556	10.3799238	10.0348047	527	9.9651953	22
39	9.5855745	3026	10.4144255	9.6204318	3554	10.3795682	10.0348574	527	9.9651426	21
40	9.5858771	3024	10.4141229	9.6207872	3551	10.3792128	10.0349101	528	9.9650899	20
41	9.5861795	3021	10.4138205	9.6211423	3550	10.3788577	10.0349629	528	9.9650371	19
42	9.5864816	3019	10.4135184	9.6214973	3547	10.3785027	10.0350157	529	9.9649843	18
43	9.5867835	3016	10.4132165	9.6218520	3546	10.3781480	10.0350686	529	9.9649314	17
44	9.5870851	3014	10.4129149	9.6222066	3543	10.3777934	10.0351215	529	9.9648785	16
45	9.5873865	3011	10.4126135	9.6225609	3541	10.3774391	10.0351744	530	9.9648256	15
46	9.5876876	3009	10.4123124	9.6229150	3540	10.3770850	10.0352274	531	9.9647726	14
47	9.5879885	3007	10.4120115	9.6232690	3537	10.3767310	10.0352805	530	9.9647195	13
48	9.5882892	3004	10.4117108	9.6236227	3536	10.3763773	10.0353335	532	9.9646665	12
49	9.5885896	3001	10.4114104	9.6239763	3533	10.3760237	10.0353867	531	9.9646133	11
50	9.5888897	3000	10.4111103	9.6243296	3531	10.3756704	10.0354398	533	9.9645602	10
51	9.5891897	2996	10.4108103	9.6246827	3529	10.3753173	10.0354931	532	9.9645069	9
52	9.5894893	2995	10.4105107	9.6250356	3528	10.3749644	10.0355463	533	9.9644537	8
53	9.5897888	2992	10.4102112	9.6253884	3525	10.3746116	10.0355996	534	9.9644004	7
54	9.5900880	2989	10.4099120	9.6257409	3523	10.3742591	10.0356530	533	9.9643470	6
55	9.5903869	2987	10.4096131	9.6260932	3522	10.3739068	10.0357063	535	9.9642937	5
56	9.5906856	2985	10.4093144	9.6264454	3519	10.3735546	10.0357598	534	9.9642402	4
57	9.5909841	2982	10.4090159	9.6267973	3518	10.3732027	10.0358132	536	9.9641868	3
58	9.5912823	2980	10.4087177	9.6271491	3515	10.3728509	10.0358668	535	9.9641332	2
59	9.5915803	2977	10.4084197	9.6275006	3513	10.3724994	10.0359203	536	9.9640797	1
60	9.5918780		10.4081220	9.6278519		10.3721481	10.0359739		9.9640261	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

22

LOGARITHMIC SINES,

21Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.5543292	3289	10.4456708	9.5841774	3775	10.4158226	10.0298483	485	9.9701517	60
1	9.5546581	3287	10.4453419	9.5845549	3772	10.4154451	10.0298968	485	9.9701032	59
2	9.5549868	3284	10.4450132	9.5849321	3770	10.4150679	10.0299453	486	9.9700547	58
3	9.5553152	3281	10.4446848	9.5853091	3768	10.4146909	10.0299939	487	9.9700061	57
4	9.5556433	3278	10.4443567	9.5856859	3765	10.4143141	10.0300426	487	9.9699574	56
5	9.5559711	3276	10.4440289	9.5860624	3762	10.4139376	10.0300913	487	9.9699087	55
6	9.5562987	3272	10.4437013	9.5864386	3761	10.4135614	10.0301400	488	9.9698600	54
7	9.5566259	3270	10.4433741	9.5868147	3757	10.4131853	10.0301888	488	9.9698112	53
8	9.5569529	3267	10.4430471	9.5871904	3756	10.4128096	10.0302376	488	9.9697624	52
9	9.5572796	3264	10.4427204	9.5875660	3753	10.4124340	10.0302864	489	9.9697136	51
10	9.5576060	3261	10.4423940	9.5879413	3750	10.4120587	10.0303353	489	9.9696647	50
11	9.5579321	3258	10.4420679	9.5883163	3749	10.4116837	10.0303842	490	9.9696158	49
12	9.5582579	3256	10.4417421	9.5886912	3745	10.4113088	10.0304332	491	9.9695668	48
13	9.5585835	3253	10.4414165	9.5890657	3744	10.4109343	10.0304823	490	9.9695177	47
14	9.5589088	3250	10.4410912	9.5894401	3741	10.4105599	10.0305313	491	9.9694687	46
15	9.5592338	3247	10.4407662	9.5898142	3739	10.4101858	10.0305804	492	9.9694196	45
16	9.5595585	3244	10.4404415	9.5901881	3736	10.4098119	10.0306296	492	9.9693704	44
17	9.5598829	3242	10.4401171	9.5905617	3734	10.4094383	10.0306788	492	9.9693212	43
18	9.5602071	3239	10.4397929	9.5909351	3731	10.4090649	10.0307280	493	9.9692720	42
19	9.5605310	3236	10.4394690	9.5913082	3730	10.4086918	10.0307773	493	9.9692227	41
20	9.5608546	3233	10.4391454	9.5916812	3727	10.4083188	10.0308266	493	9.9691734	40
21	9.5611779	3231	10.4388221	9.5920539	3724	10.4079461	10.0308759	495	9.9691241	39
22	9.5615010	3227	10.4384990	9.5924263	3722	10.4075737	10.0309254	494	9.9690746	38
23	9.5618237	3225	10.4381763	9.5927985	3720	10.4072015	10.0309748	495	9.9690252	37
24	9.5621462	3223	10.4378538	9.5931705	3718	10.4068295	10.0310243	495	9.9689757	36
25	9.5624685	3219	10.4375315	9.5935423	3715	10.4064577	10.0310738	496	9.9689262	35
26	9.5627904	3217	10.4372096	9.5939138	3713	10.4060862	10.0311234	496	9.9688766	34
27	9.5631121	3214	10.4368879	9.5942851	3710	10.4057149	10.0311730	497	9.9688270	33
28	9.5634335	3211	10.4365665	9.5946561	3708	10.4053439	10.0312227	497	9.9687773	32
29	9.5637546	3208	10.4362454	9.5950269	3706	10.4049731	10.0312724	497	9.9687276	31
30	9.5640754	3206	10.4359246	9.5953975	3704	10.4046025	10.0313221	498	9.9686779	30
31	9.5643960	3203	10.4356040	9.5957679	3701	10.4042321	10.0313719	498	9.9886281	29
32	9.5647163	3200	10.4352837	9.5961380	3699	10.4038620	10.0314217	499	9.9685783	28
33	9.5650363	3198	10.4349637	9.5965079	3697	10.4034921	10.0314716	499	9.9685284	27
34	9.5653561	3195	10.4346439	9.5968776	3694	10.4031224	10.0315215	499	9.9684785	26
35	9.5656756	3192	10.4343244	9.5972470	3692	10.4027530	10.0315714	500	9.9684286	25
36	9.5659948	3189	10.4340052	9.5976162	3690	10.4023838	10.0316214	501	9.9683786	24
37	9.5663137	3187	10.4336863	9.5979852	3688	10.4020148	10.0316715	501	9.9683285	23
38	9.5666324	3184	10.4333676	9.5983540	3685	10.4016460	10.0317216	501	9.9682784	22
39	9.5669508	3181	10.4330492	9.5978225	3683	10.4012775	10.0317717	502	9.9682283	21
40	9.5672689	3179	10.4327311	9.5990908	3680	10.4009092	10.0318219	502	9.9681781	20
41	9.5675868	3176	10.4324132	9.5994588	3679	10.4005412	10.0318721	502	9.9681279	19
42	9.5679044	3173	10.4320956	9.5998267	3676	10.4001733	10.0319223	503	9.9680777	18
43	9.5682217	3170	10.4317783	9.6001943	3674	10.3998057	10.0319726	503	9.9680274	17
44	9.5658387	3168	10.4314613	9.6005617	3672	10.3994383	10.0320229	504	9.9679771	16
45	9.5688555	3166	10.4311445	9.6009289	3669	10.3990711	10.0320733	504	9.9679267	15
46	9.5691721	3162	10.4308279	9.6012958	3667	10.3987042	10.0321237	505	9.9678763	14
47	9.5694883	3160	10.4305117	9.6016625	3665	10.3983375	10.0321742	505	9.9678258	13
48	9.5698043	3157	10.4301957	9.6020290	3663	10.3979710	10.0322247	506	9.9677753	12
49	9.5701200	3155	10.4298800	9.6023953	3660	10.3967047	10.0322753	506	9.9677247	11
50	9.5704355	3151	10.4295645	9.6027613	3658	10.3972387	10.0323259	506	9.9676741	10
51	9.5707506	3150	10.4292494	9.6031271	3656	10.3986729	10.0323765	507	9.9676235	9
52	9.5710656	3146	10.4289344	9.6034927	3654	10.3965073	10.0324272	507	9.9675728	8
53	9.5713802	3144	10.4286198	9.6038581	3652	10.3961419	10.0324779	508	9.9675221	7
54	9.5716946	3141	10.4283054	9.6042233	3649	10.3957767	10.0325287	508	9.9674713	6
55	9.5720087	3139	10.4279913	9.6045882	3647	10.3954118	10.0325795	508	9.9674205	5
56	9.5723226	3136	10.4276774	9.6049529	3645	10.3950471	10.0326303	509	9.9673697	4
57	9.5726362	3133	10.4273638	9.6053174	3643	10.3946826	10.0326812	509	9.9673188	3
58	9.5729495	3131	10.4270505	9.6056817	3640	10.3943183	10.0327321	510	9.9672679	2
59	9.5732626	3128	10.4267374	9.6060457	3639	10.3939543	10.0327831	510	9.9672169	1
60	9.5735754		10.4264246	9.6064096		10.3935904	10.0328341		9.9671659	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

204

68 Deg.

21

TANGENTS, AND SECANTS

20Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.5340517	3469	10.4659483	9.5610659	3929	10.4389341	10.0270142	460	9.9729858	60
1	9.5343986	3466	10.4656014	9.5614588	3927	10.4385412	10.0270602	460	9.9729398	59
2	9.5347452	3463	10.4652548	9.5618515	3924	10.4381485	10.0271062	461	9.9728938	58
3	9.5350915	3460	10.4649085	9.5622439	3921	10.4377561	10.0271523	461	9.9728477	57
4	9.5354375	3457	10.4645625	9.5626360	3918	10.4373640	10.0271984	462	9.9728016	56
5	9.5357832	3454	10.4642168	9.5630278	3916	10.4369722	10.0272446	462	9.9727554	55
6	9.5361286	3451	10.4638714	9.5634194	3913	10.4365806	10.0272908	463	9.9727092	54
7	9.5364737	3447	10.4635263	9.5638107	3911	10.4361893	10.0273371	463	9.9726629	53
8	9.5368184	3445	10.4631816	9.5642018	3907	10.4357982	10.0273834	463	9.9726166	52
9	9.5371629	3441	10.4628371	9.5645925	3906	10.4354075	10.0274297	464	9.9725703	51
10	9.5375070	3438	10.4624930	9.5649831	3902	10.4350169	10.0274761	464	9.9725239	50
11	9.5378508	3435	10.4621492	9.5653733	3900	10.4346267	10.0275225	465	9.9724775	49
12	9.5381943	3432	10.4618057	9.5657633	3897	10.4342367	10.0275690	465	9.9724310	48
13	9.5385375	3429	10.4614625	9.5661530	3894	10.4338470	10.0276155	465	9.9723845	47
14	9.5388804	3426	10.4611196	9.5665424	3892	10.4334576	10.0276620	466	9.9723380	46
15	9.5392230	3423	10.4607770	9.5669316	3889	10.4330684	10.0277086	466	9.9722914	45
16	9.5395653	3420	10.4604347	9.5673205	3886	10.4326795	10.0277552	467	9.9722448	44
17	9.5399073	3416	10.4600927	9.5677091	3884	10.4322909	10.0278019	467	9.9721981	43
18	9.5402489	3414	10.4597511	9.5680975	3881	10.4319025	10.0278486	467	9.9721514	42
19	9.5405903	3411	10.4594097	9.5684856	3879	10.4315144	10.0278953	468	9.9721047	41
20	9.5409314	3407	10.4590686	9.5688735	3876	10.4311265	10.0279421	469	9.9720579	40
21	9.5412721	3405	10.4587279	9.5692611	3873	10.4307389	10.0279890	468	9.9720110	39
22	9.5416126	3401	10.4583874	9.5696484	3871	10.4303516	10.0280358	470	9.9719642	38
23	9.5419527	3399	10.4580473	9.5700355	3868	10.4299645	10.0280828	469	9.9719172	37
24	9.5422926	3395	10.4577074	9.5704223	3865	10.4295777	10.0281297	470	9.9718703	36
25	9.5426321	3392	10.4573679	9.5708088	3863	10.4291912	10.0281767	471	9.9718233	35
26	9.5429713	3390	10.4570287	9.5711951	3860	10.4288049	10.0282238	471	9.9717762	34
27	9.5433103	3386	10.4566897	9.5715811	3858	10.4284189	10.0282709	471	9.9717291	33
28	9.5436489	3384	10.4563511	9.5719669	3855	10.4280331	10.0283180	472	9.9716820	32
29	9.5439873	3380	10.4560127	9.5723524	3853	10.4276476	10.0283652	472	9.9716348	31
30	9.5443253	3377	10.4556747	9.5727377	3850	10.4272623	10.0284124	472	9.9715876	30
31	9.5446630	3375	10.4553370	9.5731227	3847	10.4268773	10.0284596	473	9.9715404	29
32	9.5450005	3371	10.4549995	9.5735074	3845	10.4264926	10.0285069	474	9.9714931	28
33	9.5453376	3369	10.4546624	9.5738919	3842	10.4261081	10.0285543	473	9.9714457	27
34	9.5456745	3365	10.4543255	9.5742761	3840	10.4257239	10.0286016	475	9.9713984	26
35	9.5460110	3362	10.4539890	9.5746601	3837	10.4253399	10.0286491	474	9.9713509	25
36	9.5463472	3360	10.4536528	9.5750438	3834	10.4249562	10.0286965	475	9.9713035	24
37	9.5466832	3357	10.4533168	9.5754272	3832	10.4245728	10.0287440	476	9.9712560	23
38	9.5470189	3353	10.4529811	9.5758104	3830	10.4241896	10.0287916	476	9.9712084	22
39	9.5473542	3351	10.4526458	9.5761934	3827	10.4238066	10.0288392	476	9.9711608	21
40	9.5476893	3347	10.4523107	9.5765761	3824	10.4234239	10.0288868	477	9.9711132	20
41	9.5480240	3345	10.4519760	9.5769585	3822	10.4230415	10.0289345	477	9.9710655	19
42	9.5483585	3342	10.4516415	9.5773407	3819	10.4226593	10.0289822	477	9.9710178	18
43	9.5486927	3339	10.4513073	9.5777226	3817	10.4222774	10.0290299	478	9.9709701	17
44	9.5490266	3336	10.4509734	9.5781043	3815	10.4218957	10.0290777	479	9.9709223	16
45	9.5493602	3333	10.4506398	9.5784858	3811	10.4215142	10.0291256	479	9.9708744	15
46	9.5496935	3330	10.4503065	9.5788669	3810	10.4211331	10.0291735	479	9.9708265	14
47	9.5500265	3327	10.4499735	9.5792479	3807	10.4207521	10.0292214	480	9.9707786	13
48	9.5503592	3324	10.4496408	9.5796286	3804	10.4203714	10.0292694	480	9.9707306	12
49	9.5506916	3321	10.4493084	9.5800090	3802	10.4199910	10.0293174	480	9.9706826	11
50	9.5510237	3319	10.4489763	9.5803892	3799	10.4196108	10.0293654	481	9.9706346	10
51	9.5513556	3315	10.4486444	9.5807691	3797	10.4192309	10.0294135	482	9.9705865	9
52	9.5516871	3313	10.4483129	9.5811488	3794	10.4188512	10.0294617	481	9.9705383	8
53	9.5520184	3310	10.4479816	9.5815282	3792	10.4184718	10.0295098	483	9.9704902	7
54	9.5523494	3307	10.4476506	9.5819074	3790	10.4180926	10.0295581	482	9.9704419	6
55	9.5526801	3304	10.4473199	9.5822864	3787	10.4177136	10.0296063	483	9.9703937	5
56	9.5530105	3301	10.4469895	9.5826651	3784	10.4173349	10.0296546	484	9.9703454	4
57	9.5533406	3293	10.4466594	9.5830435	3782	10.4169565	10.0297030	484	9.9702970	3
58	9.5536704	3295	10.4463296	9.5834217	3780	10.4165783	10.0297514	484	9.9702486	2
59	9.5539999	3293	10.4460001	9.5837997	3777	10.4162003	10.0297998	485	9.9702002	1
60	9.5543292		10.4456708	9.5841774		10.4158226	10.0298483		9.9701517	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

LOGARITHMIC SINES,

19Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.5126419		10.4873581	9.5369719		10.4630281	10.0243299		9.9756701	60
1	9.5130086	3667	10.4869914	9.5373821	4102	10.4626179	10.0243735	436	9.9756265	59
2	9.5133750	3664	10.4866250	9.5377920	4099	10.4622080	10.0244170	435	9.9755830	58
3	9.5137410	3660	10.4862590	9.5382017	4097	10.4617983	10.0244606	436	9.9755394	57
4	9.5141067	3657	10.4858933	9.5386110	4093	10.4613890	10.0245043	437	9.9754957	56
5	9.5144721	3654	10.4855279	9.5390200	4090	10.4609800	10.0245479	436	9.9754521	55
6	9.5148371	3650	10.4851629	9.5394287	4087	10.4605713	10.0245917	438	9.9754083	54
7	9.5152017	3646	10.4847983	9.5398371	4084	10.4601629	10.0246354	437	9.9753646	53
8	9.5155660	3643	10.4844340	9.5402453	4082	10.4597547	10.0246792	438	9.9753208	52
9	9.5159300	3640	10.4840700	9.5406531	4078	10.4593469	10.0247231	439	9.9752769	51
10	9.5162936	3636	10.4837064	9.5410606	4075	10.4589394	10.0247670	439	9.9752330	50
11	9.5166569	3633	10.4833431	9.5414678	4072	10.4585322	10.0248109	439	9.9751891	49
12	9.5170198	3629	10.4829802	9.5418747	4069	10.4581253	10.0248549	440	9.9751451	48
13	9.5173824	3626	10.4826176	9.5422813	4066	10.4577187	10.0248989	440	9.9751011	47
14	9.5177447	3623	10.4822553	9.5426877	4064	10.4573123	10.0249430	441	9.9750570	46
15	9.5181066	3619	10.4818934	9.5430937	4060	10.4569063	10.0249871	441	9.9750129	45
16	9.5184682	3616	10.4815318	9.5434994	4057	10.4565006	10.0250312	441	9.9749688	44
17	9.5188295	3613	10.4811705	9.5439048	4054	10.4560952	10.0250754	442	9.9749246	43
18	9.5191904	3609	10.4808096	9.5443100	4052	10.4556900	10.0251196	442	9.9748804	42
19	9.5195510	3606	10.4804490	9.5447148	4048	10.4552852	10.0251639	443	9.9748361	41
20	9.5199112	3602	10.4800888	9.5451193	4045	10.4548807	10.0252082	443	9.9747918	40
21	9.5202711	3599	10.4797289	9.5455236	4043	10.4544764	10.0252525	443	9.9747475	39
22	9.5206307	3596	10.4793693	9.5459276	4040	10.4540724	10.0252969	444	9.9747031	38
23	9.5209899	3592	10.4790101	9.5463312	4036	10.4536688	10.0253413	444	9.9746587	37
24	9.5213488	3589	10.4786512	9.5467346	4034	10.4532654	10.0253858	445	9.9746142	36
25	9.5217074	3586	10.4782926	9.5471377	4031	10.4528623	10.0254303	445	9.9745697	35
26	9.5220656	3582	10.4779344	9.5475405	4028	10.4524595	10.0254748	445	9.9745252	34
27	9.5224235	3579	10.4775765	9.5479430	4025	10.4520570	10.0255194	446	9.9744806	33
28	9.5227811	3576	10.4772189	9.5483452	4022	10.4516548	10.0255641	447	9.9744359	32
29	9.5231383	3572	10.4768617	9.5487471	4019	10.4512529	10.0256087	446	9.9743913	31
30	9.5234953	3570	10.4765047	9.5491487	4016	10.4508513	10.0256534	447	9.9743466	30
31	9.5238518	3565	10.4761482	9.5495500	4013	10.4504500	10.0256982	448	9.9743018	29
32	9.5242081	3563	10.4757919	9.5499511	4011	10.4500489	10.0257430	448	9.9742570	28
33	9.5245640	3559	10.4754360	9.5503519	4008	10.4496481	10.0257878	448	9.9742122	27
34	9.5249196	3556	10.4750884	9.5507523	4004	10.4492477	10.0258327	449	9.9741673	26
35	9.5252749	3553	10.4747251	9.5511525	4002	10.4488475	10.0258776	449	9.9741224	25
36	9.5256298	3549	10.4743702	9.5515524	3999	10.4484476	10.0259226	450	9.9740774	24
37	9.5259844	.3546	10.4740156	9.5519521	3997	10.4480479	10.0259676	450	9.9740324	23
38	9.5263387	3543	10.4736613	9.5523514	3993	10.4476486	10.0260127	451	9.9739873	22
39	9.5266927	3540	10.4733073	9.5527504	3990	10.4472496	10.0260578	451	9.9739422	21
40	9.5270463	3536	10.4729537	9.5531492	3988	10.4468508	10.0261029	451	9.9738971	20
41	9.5273997	3534	10.4726003	9.5535477	3985	10.4464523	10.0261481	452	9.9738519	19
42	9.5277526	3529	10.4722474	9.5539459	3982	10.4460541	10.0261933	452	9.9738067	18
43	9.5281053	3527	10.4718947	9.5543438	3979	10.4456562	10.0262385	452	9.9737615	17
44	9.5284577	3524	10.4715423	9.5547415	3977	10.4452585	10.0262838	453	9.9737162	16
45	9.5288097	3520	10.4711903	9.5551388	3973	10.4448612	10.0263291	453	9.9736709	15
46	9.5291614	3517	10.4708386	9.5555359	3971	10.4444641	10.0263745	454	9.9736255	14
47	9.5295128	3514	10.4704872	9.5559327	3968	10.4440673	10.0264199	454	9.9735801	13
48	9.5298638	3510	10.4701362	9.5563292	3965	10.4436708	10.0264654	455	9.9735346	12
49	9.5302146	3508	10.4697854	9.5567255	3963	10.4432745	10.0265109	455	9.9734891	11
50	9.5305650	3504	10.4694350	9.5571214	3959	10.4428786	10.0265565	456	9.9734435	10
51	9.5309151	3501	10.4690849	9.5575171	3957	10.4424829	10.0266020	455	9.9733980	9
52	9.5312649	3498	10.4687351	9.5579125	3954	10.4420875	10.0266477	457	9.9733523	8
53	9.5316143	3494	10.4683857	9.5583077	3952	10.4416923	10.0266933	456	9.9733067	7
54	9.5319635	3492	10.4680365	9.5587025	3948	10.4412975	10.0267390	457	9.9732610	6
55	9.5323123	3488	10.4676877	9.5590971	3946	10.4409029	10.0267848	458	9.9732152	5
56	9.5326608	3485	10.4673392	9.5594914	3943	10.4405086	10.0268306	458	9.9731694	4
57	9.5330090	3482	10.4669910	9.5598854	3940	10.4401146	10.0268764	458	9.9731236	3
58	9.5333569	3479	10.4666431	9.5602792	3938	10.4397208	10.0269223	459	9.9730777	2
59	9.5337044	3475	10.4662956	9.5606727	3935	10.4393273	10.0269682	459	9.9730318	1
60	9.5340517	3473	10.4659483	9.5610659	3932	10.4389341	10.0270142	460	9.9729858	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

70 Deg.

19

TANGENTS, AND SECANTS

18Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.4899824		10.5100176	9.5117760		10.4882240	10.0217937		9.9782063	60
1	9.4903710	3886	10.5096290	9.5122057	4297	10.4877943	10.0218347	410	9.9781653	59
2	9.4907592	3882	10.5092408	9.5126351	4294	10.4873649	10.0218759	412	9.9781241	58
3	9.4911471	3879	10.5088529	9.5130641	4290	10.4869359	10.0219170	411	9.9780830	57
4	9.4915345	3874	10.5084655	9.5134927	4286	10.4865073	10.0219582	412	9.9780418	56
5	9.4919216	3871	10.5080784	9.5139210	4283	10.4860790	10.0219994	412	9.9780006	55
6	9.4923083	3867	10.5076917	9.5143490	4280	10.4856510	10.0220407	413	9.9779593	54
7	9.4926946	3863	10.5073054	9.5147766	4276	10.4852234	10.0220820	413	9.9779180	53
8	9.4930806	3860	10.5069194	9.5152039	4273	10.4847961	10.0221234	414	9.9778766	52
9	9.4934661	3855	10.5065339	9.5156309	4270	10.4843691	10.0221647	413	9.9778353	51
10	9.4938513	3852	10.5061487	9.5160575	4266	10.4839425	10.0222062	415	9.9777938	50
11	9.4942361	3848	10.5057639	9.5164838	4263	10.4835162	10.0222477	415	9.9777523	49
12	9.4946205	3844	10.5053795	9.5169097	4259	10.4830903	10.0222892	415	9.9777108	48
13	9.4950046	3841	10.5049954	9.5173353	4256	10.4826647	10.0223307	415	9.9776693	47
14	9.4953883	3837	10.5046117	9.5177606	4253	10.4822394	10.0223723	416	9.9776277	46
15	9.4957716	3833	10.5042284	9.5181855	4249	10.4818145	10.0224140	417	9.9775860	45
16	9.4961545	3829	10.5038455	9.5186101	4246	10.4813899	10.0224556	416	9.9775444	44
17	9.4965370	3825	10.5034630	9.5190344	4243	10.4809656	10.0224974	418	9.9775026	43
18	9.4969192	3822	10.5030808	9.5194583	4239	10.4805417	10.0225391	417	9.9774609	42
19	9.4973010	3818	10.5026990	9.5198819	4236	10.4801181	10.0225809	418	9.9774191	41
20	9.4976824	3814	10.5023176	9.5203052	4233	10.4796948	10.0226228	419	9.9773772	40
21	9.4980635	3811	10.5019365	9.5207282	4230	10.4792718	10.0226646	418	9.9773354	39
22	9.4984442	3807	10.5015558	9.5211508	4226	10.4788492	10.0227066	420	9.9772934	38
23	9.4988245	3803	10.5011755	9.5215730	4222	10.4784270	10.0227485	419	9.9772515	37
24	9.4992045	3800	10.5007955	9.5219950	4220	10.4780050	10.0227905	420	9.9772095	36
25	9.4995840	3795	10.5004160	9.5224166	4216	10.4775834	10.0228326	421	9.9771674	35
26	9.4999633	3793	10.5000367	9.5228379	4213	10.4771621	10.0228747	421	9.9771253	34
27	9.5003421	3788	10.4996579	9.5232589	4210	10.4767411	10.0229168	421	9.9770832	33
28	9.5007206	3785	10.4992794	9.5236795	4206	10.4763205	10.0229590	422	9.9770410	32
29	9.5010987	3781	10.4989013	9.5240999	4204	10.4759001	10.0230012	422	9.9769988	31
30	9.5014764	3777	10.4985236	9.5245199	4200	10.4754801	10.0230434	422	9.9769566	30
31	9.5018538	3774	10.4981462	9.5249395	4196	10.4750605	10.0230857	423	9.9769143	29
32	9.5022308	3770	10.4977692	9.5253589	4194	10.4746411	10.0231280	423	9.9768720	28
33	9.5026075	3767	10.4973925	9.5257779	4190	10.4742221	10.0231704	424	9.9768296	27
34	9.5029838	3763	10.4970162	9.5261966	4187	10.4738034	10.0232128	424	9.9767872	26
35	9.5033597	3759	10.4966403	9.5266150	4184	10.4733850	10.0232553	425	9.9767447	25
36	9.5037353	3756	10.4962647	9.5270331	4181	10.4729669	10.0232978	425	9.9767022	24
37	9.5041105	3752	10.4958895	9.5274508	4177	10.4725492	10.0233403	425	9.9766597	23
38	9.5044853	3748	10.4955147	9.5278682	4174	10.4721318	10.0233829	426	9.9766171	22
39	9.5048598	3745	10.4951402	9.5282853	4171	10.4717147	10.0234255	426	9.9765745	21
40	9.5052339	3741	10.4947661	9.5287021	4168	10.4712979	10.0234682	427	9.9765318	20
41	9.5056077	3738	10.4943923	9.5291186	4165	10.4708814	10.0235109	427	9.9764891	19
42	9.5059811	3734	10.4940189	9.5295347	4161	10.4704653	10.0235536	427	9.9764464	18
43	9.5063542	3731	10.4936458	9.5299505	4158	10.4700495	10.0235964	428	9.9764036	17
44	9.5067269	3727	10.4932731	9.5303661	4156	10.4696339	10.0236392	428	9.9763608	16
45	9.5070992	3723	10.4929008	9.5307813	4152	10.4692187	10.0236821	429	9.9763179	15
46	9.5074712	3720	10.4925288	9.5311961	4148	10.4688039	10.0237250	429	9.9762750	14
47	9.5078428	3716	10.4921572	9.5316107	4146	10.4683893	10.0237679	429	9.9762321	13
48	9.5082141	3713	10.4917859	9.5320250	4143	10.4679750	10.0238109	430	9.9761891	12
49	9.5085850	3709	10.4914150	9.5324389	4139	10.4675611	10.0238539	430	9.9761461	11
50	9.5089556	3706	10.4910444	9.5328526	4137	10.4671474	10.0238970	431	9.9761030	10
51	9.5093258	3702	10.4906742	9.5332659	4133	10.4667341	10.0239401	431	9.9760599	9
52	9.5096956	3698	10.4903044	9.5336789	4130	10.4663211	10.0239833	432	9.9760167	8
53	9.5100651	3695	10.4899349	9.5340916	4127	10.4659084	10.0240264	431	9.9759736	7
54	9.5104343	3692	10.4895657	9.5345040	4124	10.4654960	10.0240697	433	9.9759303	6
55	9.5108031	3688	10.4891969	9.5349161	4121	10.4650839	10.0241130	433	9.9758870	5
56	9.5111716	3685	10.4888284	9.5353278	4117	10.4646722	10.0241563	433	9.9758437	4
57	9.5115397	3681	10.4884603	9.5357393	4115	10.4642607	10.0241996	433	9.9758004	3
58	9.5119074	3677	10.4880926	9.5361505	4112	10.4638495	10.0242430	434	9.9757570	2
59	9.5122749	3675	10.4877251	9.5365613	4108	10.4634387	10.0242865	435	9.9757135	1
60	9.5126419	3670	10.4873581	9.5369719	4106	10.4630281	10.0243299	434	9.9756701	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

201 7-FIG.M.T P 71 Deg.

18

LOGARITHMIC SINES,

17Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.4659353	4130	10.5340647	9.4853390	4517	10.5146610	10.0194037	386	9.9805963	60
1	9.4663483	4126	10.5336517	9.4857907	4512	10.5142093	10.0194423	387	9.9805577	59
2	9.4667609	4121	10.5332391	9.4862419	4509	10.5137581	10.0194810	387	9.9805190	58
3	9.4671730	4118	10.5328270	9.4866928	4505	10.5133072	10.0195197	388	9.9804803	57
4	9.4675848	4112	10.5324152	9.4871433	4500	10.5128567	10.0195585	388	9.9804415	56
5	9.4679960	4109	10.5320040	9.4875933	4497	10.5124067	10.0195973	388	9.9804027	55
6	9.4684069	4104	10.5315931	9.4880430	4494	10.5119570	10.0196361	389	9.9803639	54
7	9.4688173	4100	10.5311827	9.4884924	4489	10.5115076	10.0196750	390	9.9803250	53
8	9.4692273	4096	10.5307727	9.4889413	4485	10.5110587	10.0197140	389	9.9802860	52
9	9.4696369	4092	10.5303631	9.4893898	4482	10.5106102	10.0197529	390	9.9802471	51
10	9.4700461	4087	10.5299539	9.4898380	4478	10.5101620	10.0197919	391	9.9802081	50
11	9.4704548	4083	10.5295452	9.4902858	4474	10.5097142	10.0198310	391	9.9801690	49
12	9.4708631	4079	10.5291369	9.4907332	4470	10.5092668	10.0198701	391	9.9801299	48
13	9.4712710	4075	10.5287290	9.4911802	4467	10.5088198	10.0199092	392	9.9800908	47
14	9.4716785	4071	10.5283215	9.4916269	4462	10.5083731	10.0199484	392	9.9800516	46
15	9.4720856	4066	10.5279144	9.4920731	4459	10.5079269	10.0199876	392	9.9800124	45
16	9.4724922	4063	10.5275078	9.4925190	4456	10.5074810	10.0200268	393	9.9799732	44
17	9.4728985	4058	10.5271015	9.4929646	4451	10.5070354	10.0200661	393	9.9799339	43
18	9.4733043	4054	10.5266957	9.4934097	4448	10.5065903	10.0201054	394	9.9798946	42
19	9.4737097	4049	10.5262903	9.4938545	4443	10.5061455	10.0201448	394	9.9798552	41
20	9.4741146	4046	10.5258854	9.4942988	4441	10.5057012	10.0201842	394	9.9798158	40
21	9.4745192	4042	10.5254808	9.4947429	4436	10.5052571	10.0202236	395	9.9797764	39
22	9.4749234	4037	10.5250766	9.4951865	4433	10.5048135	10.0202631	396	9.9797369	38
23	9.4753271	4033	10.5246729	9.4956298	4429	10.5043702	10.0203027	395	9.9796973	37
24	9.4757304	4030	10.5242696	9.4960727	4425	10.5039273	10.0203422	396	9.9796578	36
25	9.4761334	4025	10.5238666	9.4965152	4422	10.5034848	10.0203818	397	9.9796182	35
26	9.4765359	4021	10.5234641	9.4969574	4417	10.5030426	10.0204215	397	9.9795785	34
27	9.4769380	4016	10.5230620	9.4973991	4415	10.5026009	10.0204612	397	9.9795388	33
28	9.4773396	4013	10.5226604	9.4978406	4410	10.5021594	10.0205009	398	9.9794991	32
29	9.4777409	4009	10.5222591	9.4982816	4407	10.5017184	10.0205407	398	9.9794593	31
30	9.4781418	4005	10.5218582	9.4987223	4403	10.5012777	10.0205805	399	9.9794195	30
31	9.4758423	4000	10.5214577	9.4991626	4400	10.5008374	10.0206204	398	9.9793796	29
32	9.4789423	3997	10.5210577	9.4996026	4396	10.5003974	10.0206602	400	9.9793398	28
33	9.4793420	3992	10.5206580	9.5000422	4392	10.4999578	10.0207002	399	9.9792998	27
34	9.4797412	3989	10.5202588	9.5004814	4389	10.4995186	10.0207401	401	9.9792599	26
35	9.4801401	3984	10.5198599	9.5009203	4385	10.4990797	10.0207802	400	9.9792198	25
36	9.4805385	3981	10.5194615	9.5013588	4381	10.4986412	10.0208202	401	9.9791798	24
37	9.4809366	3976	10.5190634	9.5017969	4378	10.4982031	10.0208603	401	9.9791397	23
38	9.4813342	3973	10.5186658	9.5022347	4374	10.4977653	10.0209004	402	9.9790996	22
39	9.4817315	3968	10.5182685	9.5026721	4371	10.4973279	10.0209406	402	9.9790594	21
40	9.4821283	3965	10.5178717	9.5031092	4367	10.4968908	10.0209808	403	9.9790192	20
41	9.4825248	3960	10.5174752	9.5035459	4363	10.4964541	10.0210211	403	9.9789789	19
42	9.4829208	3957	10.5170792	9.5039822	4360	10.4960178	10.0210614	403	9.9789368	18
43	9.4833165	3952	10.5166835	9.5044182	4356	10.4955818	10.0211017	404	9.9788983	17
44	9.4837117	3949	10.5162883	9.5048538	4353	10.4951462	10.0211421	404	9.9788579	16
45	9.4841066	3944	10.5158934	9.5052891	4349	10.4947109	10.0211825	405	9.9788175	15
46	9.4845010	3941	10.5154990	9.5057240	4346	10.4942760	10.0212230	405	9.9787770	14
47	9.4848951	3937	10.5151049	9.5061586	4342	10.4938414	10.0212635	405	9.9787365	13
48	9.4852888	3932	10.5147112	9.5065928	4339	10.4934072	10.0213040	406	9.9786960	12
49	9.4856820	3929	10.5143180	9.5070267	4335	10.4929733	10.0213446	406	9.9786554	11
50	9.4860749	3925	10.5139251	9.5074602	4331	10.4925398	10.0213852	407	9.9786148	10
51	9.4864674	3921	10.5135326	9.5078933	4328	10.4921067	10.0214259	407	9.9785741	9
52	9.4868595	3917	10.5131405	9.5083261	4325	10.4916739	10.0214666	407	9.9785334	8
53	9.4872512	3914	10.5127488	9.5087586	4321	10.4912414	10.0215073	408	9.9784927	7
54	9.4876426	3909	10.5123574	9.5091907	4317	10.4908093	10.0215481	408	9,9784519	6
55	9.4880335	3905	10.5119665	9.5096224	4315	10.4903776	10.0215889	409	9.9784111	5
56	9.4884240	3902	10.5115760	9.5100539	4310	10.4899461	10.0216298	409	9.9783702	4
57	9.4888142	3898	10.5111858	9.5104849	4307	10.4895151	10.0216707	410	9.9783293	3
58	9.4892040	3894	10.5107960	9.5109156	4304	10.4890844	10.0217117	409	9.9782883	2
59	9.4895934	3890	10.5104066	9.5113460	4300	10.4886540	10.0217526	411	9.9782474	1
60	9.4899824		10.5100176	9.5117760		10.4882240	10.0217937		9.9782063	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

200 72 Deg.

17

TANGENTS, AND SECANTS

16Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.4403381	4403	10.5596619	9.4574964	4766	10.5425036	10.0171584	362	9.9828416	60
1	9.4407784	4398	10.5592216	9.4579730	4761	10.5420270	10.0171946	363	9.9828054	59
2	9.4412182	4394	10.5587818	9.4584491	4757	10.5415509	10.0172309	363	9.9827691	58
3	9.4416576	4389	10.5583424	9.4589248	4753	10.5410752	10.0172672	364	9.9827328	57
4	9.4420965	4384	10.5579035	9.4594001	4748	10.5405999	10.0173036	364	9.9826964	56
5	9.4425349	4379	10.5574651	9.4598749	4743	10.5401251	10.0173400	364	9.9826600	55
6	9.4429728	4375	10.5570272	9.4603492	4740	10.5396508	10.0173764	365	9.9826236	54
7	9.4434103	4369	10.5565897	9.4608232	4735	10.5391768	10.0174129	365	9.9825871	53
8	9.4438472	4365	10.5561528	9.4612967	4730	10.5387033	10.0174494	366	9.9825506	52
9	9.4441837	4360	10.5557163	9.4617697	4726	10.5382303	10.0174860	366	9.9825140	51
10	9.4447197	4356	10.5552803	9.4622423	4722	10.5377577	10.0175226	366	9.9824774	50
11	9.4451553	4351	10.5548447	9.4627145	4718	10.5372855	10.0175592	367	9.9824408	49
12	9.4455904	4346	10.5544096	9.4631863	4713	10.5368137	10.0175959	367	9.9824041	48
13	9.4460250	4341	10.5539750	9.4636576	4709	10.5363424	10.0176326	368	9.9823674	47
14	9.4464591	4336	10.5535409	9.4641285	4705	10.5358715	10.0176694	368	9.9823306	46
15	9.4468927	4332	10.5531073	9.4645990	4700	10.5354010	10.0177062	369	9.9822938	45
16	9.4473259	4327	10.5526741	9.4650690	4696	10.5349310	10.0177431	368	9.9822569	44
17	9.4477586	4323	10.5522414	9.4655386	4692	10.5344614	10.0177799	370	9.9822201	43
18	9.4481909	4318	10.5518091	9.4660078	4687	10.5339922	10.0178169	369	9.9821831	42
19	9.4486227	4313	10.5513773	9.4664765	4683	10.5335235	10.0178538	370	9.9821462	41
20	9.4490540	4309	10.5509460	9.4669448	4679	10.5330552	10.0178908	371	9.9821092	40
21	9.4494849	4304	10.5505151	9.4674127	4675	10.5325873	10.0179279	370	9.9820721	39
22	9.4499153	4299	10.5500847	9.4678802	4671	10.5321198	10.0179649	372	9.9820351	38
23	9.4503452	4295	10.5496548	9.4683473	4666	10.5316527	10.0180021	371	9.9819979	37
24	9.4507747	4290	10.5492253	9.4688139	4662	10.5311861	10.0180392	372	9.9819608	36
25	9.4512037	4285	10.5487963	9.4692801	4658	10.5307199	10.0180764	373	9.9819236	35
26	9.4516322	4281	10.5483678	9.4697459	4653	10.5302541	10.0181137	373	9.9818863	34
27	9.4520603	4276	10.5479397	9.4702112	4650	10.5297888	10.0181510	373	9.9818490	33
28	9.4524879	4272	10.5475121	9.4706762	4645	10.5293238	10.0181883	373	9.9818117	32
29	9.4529151	4267	10.5470849	9.4711407	4641	10.5288593	10.0182256	374	9.9817744	31
30	9.4533418	4263	10.5466582	9.4716048	4637	10.5283952	10.0182630	375	9.9817370	30
31	9.4537681	4258	10.5462319	9.4720685	4633	10.5279315	10.0183005	375	9.9816995	29
32	9.4541939	4253	10.5458061	9.4725318	4629	10.5274682	10.0183380	375	9.9816620	28
33	9.4546192	4249	10.5453808	9.4729947	4625	10.5270053	10.0183755	375	9.9816245	27
34	9.4550441	4245	10.5449559	9.4734572	4620	10.5265428	10.0184130	376	9.9815870	26
35	9.4554686	4240	10.5445314	9.4739192	4616	10.5260808	10.0184506	377	9.9815494	25
36	9.4558926	4235	10.5441047	9.4743808	4613	10.5256192	10.0184883	377	9.9815117	24
37	9.4563161	4231	10.5436839	9.4748421	4608	10.5251579	10.0185260	377	9.9814740	23
38	9.4567392	4226	10.5432608	9.4753029	4604	10.5246971	10.0185637	377	9.9814363	22
39	9.4571618	4222	10.5428382	9.4757633	4600	10.5242367	10.0186014	378	9.9813986	21
40	9.4575840	4218	10.5424160	9.4762233	4596	10.5237767	10.0186392	379	9.9813608	20
41	9.4580058	4213	10.5419942	9.4766829	4592	10.5233171	10.0186771	379	9.9813229	19
42	9.4584271	4209	10.5415729	9.4771421	4588	10.5228579	10.0187150	379	9.9812850	18
43	9.4588480	4204	10.5411520	9.4776009	4583	10.5223991	10.0187529	380	9.9812471	17
44	9.4592684	4200	10.5407316	9.4780592	4580	10.5219408	10.0187909	380	9.9812091	16
45	9.4596884	4195	10.5403116	9.4785172	4576	10.5214828	10.0188289	380	9.9811711	15
46	9.4601079	4191	10.5398921	9.4789748	4571	10.5210252	10.0188669	381	9.9811331	14
47	9.4605270	4186	10.5394730	9.4794319	4568	10.5205681	10.0189050	381	9.9810950	13
48	9.4609456	4182	10.5390544	9.4798887	4564	10.5201113	10.0189431	382	9.9810569	12
49	9.4613638	4178	10.5386362	9.4803451	4560	10.5196549	10.0189813	382	9.9810187	11
50	9.4617816	4173	10.5382184	9.4808011	4555	10.5191989	10.0190195	382	9.9809805	10
51	9.4621989	4169	10.5378011	9.4812566	4552	10.5187434	10.0190577	383	9.9809423	9
52	9.4626158	4165	10.5373842	9.4817118	4548	10.5182882	10.0190960	383	9.9809040	8
53	9.4630323	4160	10.5369677	9.4821666	4544	10.5178334	10.0191343	384	9.9808657	7
54	9.4634483	4156	10.5365517	9.4826210	4540	10.5173790	10.0191727	384	9.9808273	6
55	9.4638639	4151	10.5361361	9.4830750	4536	10.5169250	10.0192111	384	9.9807889	5
56	9.4642790	4148	10.5357210	9.4835286	4532	10.5164714	10.0192495	385	9.9807505	4
57	9.4646938	4143	10.5353062	9.4839818	4528	10.5160182	10.0192880	385	9.9807120	3
58	9.4651081	4138	10.5348919	9.4844346	4524	10.5155654	10.0193265	386	9.9806735	2
59	9.4655219	4134	10.5344781	9.4848870	4520	10.5151130	10.0193651	386	9.9806349	1
60	9.4659353		10.5340647	9.4853390		10.5146610	10.0194037		9.9805963	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

LOGARITHMIC SINES,

15Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.4129962	4712	10.5870038	9.4280525	5050	10.5719475	10.0150562	339	9.9849438	60
1	9.4134674	4707	10.5865326	9.4285575	5046	10.5714425	10.0150901	339	9.9849099	59
2	9.4139381	4701	10.5860619	9.4290621	5040	10.5709379	10.0151240	340	9.9848760	58
3	9.4144082	4696	10.5855918	9.4295661	5036	10.5704339	10.0151580	339	9.9848420	57
4	9.4148778	4690	10.5851222	9.4300697	5030	10.5699303	10.0151919	341	9.9848081	56
5	9.4153468	4684	10.5846532	9.4305727	5026	10.5694273	10.0152260	340	9.9847740	55
6	9.4158152	4680	10.5841848	9.4310753	5020	10.5689247	10.0152600	341	9.9847400	54
7	9.4162832	4674	10.5837168	9.4315773	5016	10.5684227	10.0152941	342	9.9847059	53
8	9.4167506	4668	10.5832494	9.4320789	5010	10.5679211	10.0153283	342	9.9846717	52
9	9.4172174	4663	10.5827826	9.4325799	5005	10.5674201	10.0153625	342	9.9846375	51
10	9.4176837	4658	10.5823163	9.4330804	5001	10.5669196	10.0153967	343	9.9846033	50
11	9.4181495	4653	10.5818505	9.4335805	4995	10.5664195	10.0154310	343	9.9845690	49
12	9.4186148	4647	10.5813852	9.4340800	4991	10.5659200	10.0154653	343	9.9845347	48
13	9.4190795	4641	10.5809205	9.4345791	4985	10.5654209	10.0154996	344	9.9845004	47
14	9.4195436	4637	10.5804564	9.4350776	4981	10.5649224	10.0155340	344	9.9844660	46
15	9.4200073	4631	10.5799927	9.4355757	4976	10.5644243	10.0155684	345	9.9844316	45
16	9.4204704	4626	10.5795296	9.4360733	4971	10.5639267	10.0156029	345	9.9843971	44
17	9.4209330	4620	10.5790670	9.4365704	4966	10.5634296	10.0156374	345	9.9843626	43
18	9.4213950	4616	10.5786050	9.4370670	4961	10.5629330	10.0156719	346	9.9843281	42
19	9.4218566	4610	10.5781434	9.4375631	4956	10.5624369	10.0157065	346	9.9842935	41
20	9.4223176	4604	10.5776824	9.4380587	4951	10.5619413	10.0157411	347	9.9842589	40
21	9.4227780	4600	10.5772220	9.4385538	4947	10.5614462	10.0157758	347	9.9842242	39
22	9.4232380	4594	10.5767620	9.4390485	4941	10.5609515	10.0158105	347	9.9841895	38
23	9.4236974	4589	10.5763026	9.4395426	4937	10.5604574	10.0158452	348	9.9841548	37
24	9.4241563	4584	10.5758437	9.4400363	4932	10.5599637	10.0158800	348	9.9841200	36
25	9.4246147	4579	10.5753853	9.4405295	4927	10.5594705	10.0159148	349	9.9840852	35
26	9.4250726	4573	10.5749274	9.4410222	4923	10.5589778	10.0159497	349	9.9840503	34
27	9.4255299	4568	10.5744701	9.4415145	4917	10.5584855	10.0159846	349	9.9840154	33
28	9.4259867	4563	10.5740133	9.4420062	4913	10.5579938	10.0160195	350	9.9839805	32
29	9.4264430	4558	10.5735570	9.4424975	4908	10.5575025	10.0160545	350	9.9839455	31
30	9.4268988	4553	10.5731012	9.4429883	4903	10.5570117	10.0160895	350	9.9839105	30
31	9.4273541	4548	10.5726459	9.4434786	4899	10.5565214	10.0161245	351	9.9838755	29
32	9.4278089	4542	10.5721911	9.4439685	4894	10.5560315	10.0161596	352	9.9838404	28
33	9.4282631	4538	10.5717369	9.4444579	4889	10.5555421	10.0161948	351	9.9838052	27
34	9.4287169	4532	10.5712831	9.4449468	4884	10.5550532	10.0162299	353	9.9837701	26
35	9.4291701	4527	10.5708299	9.4454352	4880	10.5545648	10.0162652	352	9.9837348	25
36	9.4296228	4522	10.5703772	9.4459232	4875	10.5540768	10.0163004	353	9.9836996	24
37	9.4300750	4517	10.5699250	9.4464107	4871	10.5535893	10.0163357	353	9.9836643	23
38	9.4305267	4512	10.5694733	9.4468978	4865	10.5531022	10.0163710	354	9.9836290	22
39	9.4309779	4507	10.5690221	9.4473843	4861	10.5526157	10.0164064	354	9.9835936	21
40	9.4314286	4502	10.5685714	9.4478704	4857	10.5521296	10.0164418	355	9.9835582	20
41	9.4318788	4497	10.5681212	9.4483561	4852	10.5516439	10.0164773	355	9.9835227	19
42	9.4323285	4492	10.5676715	9.4488413	4847	10.5511587	10.0165128	355	9.9834872	18
43	9.4327777	4487	10.5672223	9.4493260	4842	10.5506740	10.0165483	356	9.9834517	17
44	9.4332264	4482	10.5667736	9.4498102	4838	10.5501898	10.0165839	356	9.9834161	16
45	9.4336746	4477	10.5663254	9.4502940	4834	10.5497060	10.0166195	356	9.9833805	15
46	9.4341223	4471	10.5658777	9.4507774	4828	10.5492226	10.0166551	357	9.9833449	14
47	9.4354694	4467	10.5654306	9.4512602	4825	10.5487398	10.0166908	357	9.9833092	13
48	9.4350161	4462	10.5649839	9.4517427	4819	10.5482573	10.0167265	358	9.9832735	12
49	9.4354623	4457	10.5645377	9.4522246	4815	10.5477754	10.0167623	358	9.9832377	11
50	9.4359080	4452	10.5640920	9.4527061	4811	10.5472939	10.0167981	358	9.9832019	10
51	9.4363532	4448	10.5636468	9.4531872	4806	10.5468128	10.0168339	359	9.9831661	9
52	9.4367980	4442	10.5632020	9.4536678	4801	10.5463322	10.0168698	360	9.9831302	8
53	9.4372422	4437	10.5627578	9.4541479	4797	10.5458521	10.0169058	359	9.9830942	7
54	9.4376859	4433	10.5623141	9.4546276	4793	10.5453724	10.0169417	360	9.9830583	6
55	9.4381292	4427	10.5618708	9.4551069	4788	10.5448931	10.0169777	361	9.9830223	5
56	9.4385719	4423	10.5614281	9.4555857	4784	10.5444143	10.0170138	361	9.9829862	4
57	9.4390142	4418	10.5609858	9.4560641	4779	10.5439359	10.0170499	361	9.9829501	3
58	9.4394560	4413	10.5605440	9.4565420	4774	10.5434580	10.0170860	362	9.9829140	2
59	9.4398973	4408	10.5601027	9.4570194	4770	10.5429806	10.0171222	362	9.9828778	1
60	9.4403381		10.5596619	9.4574964		10.5425036	10.0171584		9.9828416	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

74 Deg.

15

TANGENTS, AND SECANTS

14Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.3836752		10.6163248	9.3967711		10.6032289	10.0130959		9.9869041	60
1	9.3841815	5063	10.6158185	9.3973089	5378	10.6026911	10.0131274	315	9.9868726	59
2	9.3846873	5058	10.6153127	9.3978463	5374	10.6021537	10.0131590	316	9.9868410	58
3	9.3851924	5051	10.6148076	9.3983830	5367	10.6016170	10.0131906	316	9.9868094	57
4	9.3856969	5045	10.6143031	9.3989191	5361	10.6010809	10.0132222	316	9.9867778	56
5	9.3862008	5039	10.6137992	9.3994547	5356	10.6005453	10.0132539	317	9.9867461	55
6	9.3867040	5032	10.6132960	9.3999896	5349	10.6000104	10.0132856	317	9.9867144	54
7	9.3872067	5027	10.6127933	9.4005240	5344	10.5994760	10.0133173	317	9.9866827	53
8	9.3877087	5020	10.6122913	9.4010578	5338	10.5989422	10.0133491	318	9.9866509	52
9	9.3882101	5014	10.6117899	9.4015910	5332	10.5984090	10.0133809	318	9.9866191	51
10	9.3887109	5008	10.6112891	9.4021237	5327	10.5978763	10.0134128	319	9.9865872	50
11	9.3892111	5002	10.6107889	9.4026558	5321	10.5973442	10.0134447	319	9.9865553	49
12	9.3897106	4995	10.6102894	9.4031873	5315	10.5968127	10.0134767	320	9.9865233	48
13	9.3902096	4990	10.6097904	9.4037182	5309	10.5962818	10.0135087	320	9.9864913	47
14	9.3907079	4983	10.6092921	9.4042486	5304	10.5957514	10.0135407	320	9.9864593	46
15	9.3912057	4978	10.6087943	9.4047784	5298	10.5952216	10.0135727	320	9.9864273	45
16	9.3917028	4971	10.6082972	9.4053076	5292	10.5946924	10.0136048	321	9.9863952	44
17	9.3921993	4965	10.6078007	9.4058363	5287	10.5941637	10.0136370	322	9.9863630	43
18	9.3926952	4959	10.6073048	9.4063644	5281	10.5936356	10.0136692	322	9.9863308	42
19	9.3931905	4953	10.6068095	9.4068919	5275	10.5931081	10.0137014	322	9.9862986	41
20	9.3936852	4947	10.6063148	9.4074189	5270	10.5925811	10.0137337	323	9.9862663	40
21	9.3941794	4942	10.6058206	9.4079453	5264	10.5920547	10.0137660	323	9.9862340	39
22	9.3946729	4935	10.6053271	9.4084712	5259	10.5915288	10.0137983	323	9.9862017	38
23	9.3951658	4929	10.6048342	9.4089965	5253	10.5910035	10.0138307	324	9.9861693	37
24	9.3956581	4923	10.6043419	9.4095212	5247	10.5904788	10.0138631	324	9.9861369	36
25	9.3961499	4918	10.6038501	9.4100454	5242	10.5899546	10.0138955	324	9.9861045	35
26	9.3966410	4911	10.6033590	9.4105690	5236	10.5894310	10.0139280	325	9.9860720	34
27	9.3971315	4905	10.6028685	9.4110921	5231	10.5889079	10.0139606	326	9.9860394	33
28	9.3976215	4900	10.6023785	9.4116146	5225	10.5883854	10.0139931	325	9.9860069	32
29	9.3981109	4894	10.6018891	9.4121366	5220	10.5878634	10.0140258	327	9.9859742	31
30	9.3985996	4887	10.6014004	9.4126581	5215	10.5873419	10.0140584	326	9.9859416	30
31	9.3990878	4882	10.6009122	9.4131789	5208	10.5868211	10.0140911	327	9.9859089	29
32	9.3995754	4876	10.6004246	9.4136993	5204	10.5863007	10.0141238	327	9.9858762	28
33	9.4000625	4871	10.5999375	9.4142191	5198	10.5857809	10.0141566	328	9.9858434	27
34	9.4005489	4864	10.5994511	9.4147383	5192	10.5852617	10.0141894	328	9.9858106	26
35	9.4010348	4859	10.5989652	9.4152570	5187	10.5847430	10.0142223	329	9.9857777	25
36	9.4015201	4853	10.5984799	9.4157752	5182	10.5842248	10.0142551	328	9.9857449	24
37	9.4020048	4847	10.5979952	9.4162928	5176	10.5837072	10.0142881	330	9.9857119	23
38	9.4024889	4841	10.5975111	9.4168099	5171	10.5831901	10.0143210	329	9.9856790	22
39	9.4029724	4835	10.5970276	9.4173265	5166	10.5826735	10.0143540	330	9.9856460	21
40	9.4034554	4830	10.5965446	9.4178425	5160	10.5821575	10.0143871	331	9.9856129	20
41	9.4039378	4824	10.5960622	9.4183580	5155	10.5816420	10.0144202	331	9.9855798	19
42	9.4044196	4818	10.5955804	9.4188729	5149	10.5811271	10.0144533	331	9.9855467	18
43	9.4049009	4813	10.5950991	9.4193874	5145	10.5806126	10.0144865	332	9.9855135	17
44	9.4053816	4807	10.5946184	9.4199013	5139	10.5800987	10.0145197	332	9.9854803	16
45	9.4058617	4801	10.5941383	9.4204146	5133	10.5795854	10.0145529	332	9.9854471	15
46	9.4063413	4796	10.5936587	9.4209275	5129	10.5790725	10.0145862	333	9.9854138	14
47	9.4068203	4790	10.5931797	9.4214398	5123	10.5785602	10.0146195	333	9.9853805	13
48	9.4072987	4784	10.5927013	9.4219515	5117	10.5780485	10.0146529	334	9.9853471	12
49	9.4077766	4779	10.5922234	9.4224628	5113	10.5775372	10.0146862	333	9.9853138	11
50	9.4082539	4773	10.5917461	9.4229735	5107	10.5770265	10.0147197	335	9.9852803	10
51	9.4087306	4767	10.5912694	9.4234838	5103	10.5765162	10.0147532	335	9.9852468	9
52	9.4092068	4762	10.5907932	9.4239935	5097	10.5760065	10.0147867	335	9.9852133	8
53	9.4096824	4756	10.5903176	9.4245026	5091	10.5754974	10.0148202	335	9.9851798	7
54	9.4101575	4751	10.5898425	9.4250113	5087	10.5749887	10.0148538	336	9.9851462	6
55	9.4106320	4745	10.5893680	9.4255194	5081	10.5744806	10.0148875	337	9.9851125	5
56	9.4111059	4739	10.5888941	9.4260271	5077	10.5739729	10.0149211	336	9.9850789	4
57	9.4115793	4734	10.5884207	9.4265342	5071	10.5734658	10.0149548	337	9.9850452	3
58	9.4120522	4729	10.5879478	9.4270408	5066	10.5729592	10.0149886	338	9.9850114	2
59	9.4125245	4723	10.5874755	9.4275469	5061	10.5724531	10.0150224	338	9.9849776	1
60	9.4129962	4717	10.5870038	9.4280525	5056	10.5719475	10.0150562	338	9.9849438	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

14

LOGARITHMIC SINES,

13 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.3520880	5469	10.6479120	9.3633641	5760	10.6366359	10.0112761	292	9.9887239	60
1	9.3526349	5461	10.6473651	9.3639401	5754	10.6360599	10.0113053	292	9.9886947	59
2	9.3531810	5454	10.6468190	9.3645155	5746	10.6354845	10.0113345	292	9.9886655	58
3	9.3537264	5446	10.6462736	9.3650901	5740	10.6349099	10.0113637	293	9.9886363	57
4	9.3542710	5440	10.6457290	9.3656641	5733	10.6343359	10.0113930	294	9.9886070	56
5	9.3548150	5432	10.6441850	9.3662374	5726	10.6337626	10.0114224	294	9.9885776	55
6	9.3553582	5425	10.6446418	9.3668100	5719	10.6331900	10.0114518	294	9.9885482	54
7	9.3559007	5419	10.6440993	9.3672819	5713	10.6326181	10.0114812	294	9.9885188	53
8	9.3564426	5410	10.6435574	9.3679532	5706	10.6320468	10.0115106	295	9.9884894	52
9	9.3569836	5404	10.6430164	9.3685238	5699	10.6314762	10.0115401	296	9.9884599	51
10	9.3575240	5397	10.6424760	9.3690937	5692	10.6309063	10.0115697	295	9.9884303	50
11	9.3580637	5390	10.6419363	9.3696629	5686	10.6303371	10.0115992	296	9.9884008	49
12	9.3586027	5382	10.6413973	9.3702315	5679	10.6297685	10.0116288	297	9.9883712	48
13	9.3591409	5376	10.6408591	9.3707994	5673	10.6292006	10.0116585	297	9.9883415	47
14	9.3596785	5369	10.6403215	9.3713667	5666	10.6286338	10.0116882	297	9.9883118	46
15	9.3602154	5361	10.6397846	9.3719333	5659	10.6280667	10.0117179	298	9.9882821	45
16	9.3607515	5355	10.6392485	9.3724992	5653	10.6275008	10.0117477	298	9.9882523	44
17	9.3612870	5347	10.6387130	9.3730645	5646	10.6269355	10.0117775	298	9.9882225	43
18	9.3618217	5341	10.6381783	9.3736291	5639	10.6263709	10.0118073	299	9.9881927	42
19	9.3623558	5334	10.6376442	9.3741930	5633	10.6258070	10.0118372	299	9.9881628	41
20	9.3628892	5327	10.6371108	9.3747563	5627	10.6252437	10.0118671	300	9.9881329	40
21	9.3634219	5320	10.6365781	9.3753190	5620	10.6246810	10.0118971	300	9.9881029	39
22	9.3639539	5313	10.6360461	9.3758810	5613	10.6241190	10.0119271	300	9.9880729	38
23	9.3644852	5306	10.6355148	9.3764423	5607	10.6235577	10.0119571	301	9.9880429	37
24	9.3650158	5300	10.6349842	9.3770030	5601	10.6229970	10.0119872	301	9.9880128	36
25	9.3655458	5292	10.6344542	9.3775631	5594	10.6224369	10.0120173	302	9.9879827	35
26	9.3660750	5286	10.6339250	9.3781225	5588	10.6218775	10.0120475	302	9.9879525	34
27	9.3666036	5279	10.6333964	9.3786813	5581	10.6213187	10.0120777	302	9.9879223	33
28	9.3671315	5272	10.6328685	9.3792394	5575	10.6207606	10.0121079	303	9.9878921	32
29	9.3676587	5266	10.6323413	9.3797969	5568	10.6202031	10.0121382	303	9.9878618	31
30	9.3681853	5258	10.6318147	9.3803537	5563	10.6196463	10.0121685	303	9.9878315	30
31	9.3687111	5252	10.6312889	9.3809100	5555	10.6190900	10.0121988	304	9.9878012	29
32	9.3692363	5245	10.6307637	9.3814655	5550	10.6185345	10.0122292	304	9.9877708	28
33	9.3697608	5239	10.6302392	9.3820205	5543	10.6179795	10.0122596	305	9.9877404	27
34	9.3702847	5232	10.6297153	9.3825748	5537	10.6174252	10.0122901	305	9.9877099	26
35	9.3708079	5225	10.6291921	9.3831285	5531	10.6168715	10.0123206	306	9.9876794	25
36	9.3713304	5219	10.6286696	9.3836816	5524	10.6163184	10.0123512	305	9.9876488	24
37	9.3718523	5212	10.6281477	9.3842340	5518	10.6157660	10.0123817	307	9.9876183	23
38	9.3723735	5205	10.6276265	9.3847858	5512	10.6152142	10.0124124	306	9.9875876	22
39	9.3728940	5199	10.6271060	9.3853370	5506	10.6146630	10.0124430	307	9.9875570	21
40	9.3734139	5192	10.6265861	9.3858876	5500	10.6141124	10.0124737	308	9.9875263	20
41	9.3739331	5186	10.6260669	9.3864376	5493	10.6135624	10.0125045	307	9.9874955	19
42	9.3744517	5179	10.6255483	9.3869869	5487	10.6130131	10.0125352	309	9.9874648	18
43	9.3749696	5172	10.6250304	9.3875356	5481	10.6124644	10.0125661	308	9.9874339	17
44	9.3754868	5166	10.6245132	9.3880837	5475	10.6119163	10.0125969	309	9.9874031	16
45	9.3760034	5160	10.6239966	9.3886312	5469	10.6113688	10.0126278	309	9.9873722	15
46	9.3765194	5153	10.6234806	9.3891781	5463	10.6108219	10.0126587	310	9.9873413	14
47	9.3770347	5146	10.6229653	9.3897244	5456	10.6102756	10.0126897	310	9.9873103	13
48	9.3775493	5140	10.6224507	9.3902700	5451	10.6097300	10.0127207	311	9.9872793	12
49	9.3780633	5134	10.6219367	9.3908151	5444	10.6091849	10.0127518	311	9.9872482	11
50	9.3785767	5127	10.6214233	9.3913595	5439	10.6086405	10.0127829	311	9.9872171	10
51	9.3790894	5121	10.6209106	9.3919034	5432	10.6080966	10.0128140	311	9.9871860	9
52	9.3796015	5114	10.6203985	9.3924466	5427	10.6075534	10.0128451	313	9.9871549	8
53	9.3801129	5108	10.6198871	9.3929893	5420	10.6070107	10.0128764	312	9.9871236	7
54	9.3806237	5102	10.6193763	9.3935313	5414	10.6064687	10.0129076	313	9.9870924	6
55	9.3811339	5095	10.6188661	9.3940727	5409	10.6059273	10.0129389	313	9.9870611	5
56	9.3816434	5089	10.6183566	9.3946136	5402	10.6053864	10.0129702	314	9.9870298	4
57	9.3821523	5082	10.6178477	9.3951538	5397	10.6048462	10.0130016	314	9.9869984	3
58	9.3826605	5077	10.6173395	9.3956935	5391	10.6043065	10.0130330	314	9.9869670	2
59	9.3831682	5070	10.6168318	9.3962326	5385	10.6037674	10.0130644	315	9.9869356	1
60	9.3836752		10.6163248	9.3967711		10.6032289	10.0130959		9.9869041	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

13

TANGENTS, AND SECANTS.

12 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.3178789	5939	10.6821211	9.3274745	6208	10.6725255	10.0095956	269	9.9904044	60
1	9.3184728	5931	10.6815272	9.3280953	6200	10.6719047	10.0096225	269	9.9903775	59
2	9.3190659	5922	10.6809341	9.3287153	6192	10.6712847	10.0096494	269	9.9903506	58
3	9.3196581	5914	10.6803419	9.3293345	6183	10.6706655	10.0096763	270	9.9903237	57
4	9.3202495	5905	10.6797505	9.3299528	6176	10.6700472	10.0097033	270	9.9902967	56
5	9.3208400	5897	10.6791600	9.3305704	6168	10.6694296	10.0097303	271	9.9902697	55
6	9.3214297	5889	10.6785703	9.3311872	6159	10.6688128	10.0097574	271	9.9902426	54
7	9.3220186	5880	10.6779814	9.3318031	6152	10.6681969	10.0097845	272	9.9902155	53
8	9.3226066	5872	10.6773934	9.3324183	6144	10.6675817	10.0098117	271	9.9901883	52
9	9.3231938	5864	10.6768062	9.3330327	6136	10.6669673	10.0098388	273	9.9901612	51
10	9.3237802	5855	10.6762198	9.3336463	6128	10.6663537	10.0098661	272	9.9901339	50
11	9.3243657	5848	10.6756343	9.3342591	6120	10.6657409	10.0098933	273	9.9901067	49
12	9.3249505	5839	10.6750495	9.3348711	6112	10.6651289	10.0099206	273	9.9900794	48
13	9.3255344	5830	10.6744656	9.3354823	6104	10.6645177	10.0099479	274	9.9900521	47
14	9.3261174	5823	10.6738826	9.3360927	6097	10.6639073	10.0099753	274	9.9900247	46
15	9.3266997	5814	10.6733003	9.3367024	6089	10.6632976	10.0100027	275	9.9899973	45
16	9.3272811	5806	10.6727189	9.3373113	6081	10.6626887	10.0100302	275	9.9899698	44
17	9.3278617	5799	10.6721383	9.3379194	6073	10.6620806	10.0100577	275	9.9899423	43
18	9.3284416	5790	10.6715584	9.3385267	6066	10.6614733	10.0100852	275	9.9899148	42
19	9.3290206	5782	10.6709794	9.3391333	6058	10.6608667	10.0101127	276	9.9898873	41
20	9.3295988	5773	10.6704012	9.3397391	6050	10.6602609	10.0101403	277	9.9898597	40
21	9.3301761	5766	10.6698239	9.3403441	6043	10.6596559	10.0101680	277	9.9898320	39
22	9.3307527	5758	10.6692473	9.3409484	6035	10.6590516	10.0101957	277	9.9898043	38
23	9.3313285	5750	10.6686715	9.3415519	6027	10.6584481	10.0102234	277	9.9897766	37
24	9.3319035	5742	10.6680965	9.3421546	6020	10.6578454	10.0102511	278	9.9897489	36
25	9.3324777	5734	10.6675223	9.3427566	6012	10.6572434	10.0102789	279	9.9897211	35
26	9.3330511	5726	10.6669489	9.3433578	6005	10.6566422	10.0103068	278	9.9896932	34
27	9.3336237	5718	10.6663763	9.3439583	5997	10.6560417	10.0103346	280	9.9896654	33
28	9.3341955	5710	10.6658045	9.3445580	5990	10.6554420	10.0103626	279	9.9896374	32
29	9.3347665	5703	10.6652335	9.3451570	5982	10.6548430	10.0103905	280	9.9896095	31
30	9.3353368	5694	10.6646632	9.3457552	5975	10.6542448	10.0104185	280	9.9895815	30
31	9.3359062	5687	10.6640938	9.3463527	5967	10.6536473	10.0104465	281	9.9895535	29
32	9.3364749	5679	10.6635251	9.3469494	5960	10.6530506	10.0104746	281	9.9895254	28
33	9.3370428	5671	10.6629572	9.3475454	5953	10.6524546	10.0105027	281	9.9894973	27
34	9.3376099	5663	10.6623901	9.3481407	5945	10.6518593	10.0105308	282	9.9894692	26
35	9.3381762	5656	10.6618238	9.3487352	5938	10.6512648	10.0105590	282	9.9894410	25
36	9.3387418	5647	10.6612582	9.3493290	5930	10.6506710	10.0105872	283	9.9894128	24
37	9.3393065	5641	10.6606935	9.3499220	5923	10.6500780	10.0106155	283	9.9893845	23
38	9.3398706	5632	10.6601294	9.3505143	5916	10.6494857	10.0106438	283	9.9893562	22
39	9.3404338	5625	10.6595662	9.3511059	5909	10.6488941	10.0106721	284	9.9893279	21
40	9.3409963	5617	10.6590037	9.3516968	5901	10.6483032	10.0107005	284	9.9892995	20
41	9.3415580	5610	10.6584420	9.3522869	5894	10.6477131	10.0107289	284	9.9892711	19
42	9.3421190	5602	10.6578810	9.3528763	5887	10.6471237	10.0107573	285	9.9892427	18
43	9.3426792	5594	10.6573208	9.3534650	5880	10.6465350	10.0107858	286	9.9892142	17
44	9.3432386	5587	10.6567614	9.3540530	5872	10.6459470	10.0108144	285	9.9891856	16
45	9.3437973	5579	10.6562027	9.3546402	5865	10.6453598	10.0108429	286	9.9891571	15
46	9.3443552	5572	10.6556448	9.3552267	5859	10.6447733	10.0108715	287	9.9891285	14
47	9.3449124	5564	10.6550876	9.3558126	5851	10.6441874	10.0109002	287	9.9890998	13
48	9.3454688	5557	10.6545312	9.3563977	5844	10.6436023	10.0109289	287	9.9890711	12
49	9.3460245	5549	10.6539755	9.3569821	5837	10.6430179	10.0109576	287	9.9890424	11
50	9.3465794	5542	10.6534206	9.3575658	5829	10.6424342	10.0109863	288	9.9890137	10
51	9.3471336	5534	10.6528664	9.3581487	5823	10.6418513	10.0110151	289	9.9889849	9
52	9.3476870	5527	10.6523130	9.3587310	5816	10.6412690	10.0110440	289	9.9889560	8
53	9.3482397	5520	10.6517603	9.3593126	5809	10.6406874	10.0110729	289	9.9889271	7
54	9.3487917	5512	10.6512083	9.3598935	5801	10.6401065	10.0111018	289	9.9888982	6
55	9.3493429	5505	10.6506571	9.3604736	5795	10.6395264	10.0111307	290	9.9888693	5
56	9.3498934	5498	10.6501066	9.3610531	5788	10.6389469	10.0111597	290	9.9888403	4
57	9.3504432	5490	10.6495568	9.3616319	5781	10.6383681	10.0111887	291	9.9888113	3
58	9.3509922	5483	10.6490078	9.3622100	5774	10.6377900	10.0112178	291	9.9887822	2
59	9.3515405	5475	10.6484595	9.3627874	5767	10.6372126	10.0112469	292	9.9887531	1
60	9.3520880		10.6479120	9.3633641		10.6366359	10.0112761		9.9887239	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

12

LOGARITHMIC SINES,

11 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.2805988	6495	10.7194012	9.2886523	6740	10.7113477	10.0080534	246	9.9919466	60
1	9.2812483	6484	10.7187517	9.2893263	6730	10.7106737	10.0080780	246	9.9919220	59
2	9.2818967	6474	10.7181033	9.2899993	6720	10.7100007	10.0081026	247	9.9918974	58
3	9.2825441	6464	10.7174559	9.2906713	6711	10.7093287	10.0081273	247	9.9918727	57
4	9.2831905	6454	10.7168095	9.2913424	6702	10.7086576	10.0081520	247	9.9918480	56
5	9.2838359	6444	10.7161641	9.2920126	6691	10.7079874	10.0081767	247	9.9918233	55
6	9.2844803	6434	10.7155197	9.2926817	6683	10.7073183	10.0082014	249	9.9917986	54
7	9.2851237	6424	10.7148763	9.2933500	6672	10.7066500	10.0082263	248	9.9917737	53
8	9.2857661	6415	10.7142339	9.2940172	6664	10.7059828	10.0082511	249	9.9917489	52
9	9.2864076	6404	10.7135924	9.2946836	6653	10.7053164	10.0082760	249	9.9917240	51
10	9.2870480	6395	10.7129520	9.2953489	6645	10.7046511	10.0083009	250	9.9916991	50
11	9.2876875	6385	10.7123125	9.2960134	6635	10.7039866	10.0083259	249	9.9916741	49
12	9.2883260	6376	10.7116740	9.2966769	6626	10.7033231	10.0083508	251	9.9916492	48
13	9.2889636	6365	10.7110364	9.2973395	6616	10.7026605	10.0083759	251	9.9916241	47
14	9.2896001	6356	10.7103999	9.2980011	6607	10.7019989	10.0084010	251	9.9915990	46
15	9.2902357	6347	10.7097643	9.2986618	6598	10.7013382	10.0084261	251	9.9915739	45
16	9.2908704	6336	10.7091296	9.2993216	6588	10.7006784	10.0084512	252	9.9915488	44
17	9.2915040	6327	10.7084960	9.2999804	6579	10.7000196	10.0084764	252	9.9915236	43
18	9.2921367	6318	10.7078633	9.3006383	6571	10.6993617	10.0085016	253	9.9914984	42
19	9.2927685	6308	10.7072315	9.3012954	6560	10.6987046	10.0085269	253	9.9914731	41
20	9.2933993	6298	10.7066007	9.3019514	6552	10.6980486	10.0085522	253	9.9914478	40
21	9.2940291	6289	10.7059709	9.3026066	6543	10.6973934	10.0085775	254	9.9914225	39
22	9.2946580	6279	10.7053420	9.3032609	6534	10.6967391	10.0086029	254	9.9913971	38
23	9.2952859	6270	10.7047141	9.3039143	6524	10.6960857	10.0086283	255	9.9913717	37
24	9.2959129	6261	10.7040871	9.3045667	6516	10.6954333	10.0086538	255	9.9913462	36
25	9.2965390	6251	10.7034610	9.3052183	6506	10.6947817	10.0086793	255	9.9913207	35
26	9.2971641	6242	10.7028359	9.3058689	6498	10.6941311	10.0087048	256	9.9912952	34
27	9.2977833	6233	10.7022117	9.3065187	6488	10.6934813	10.0087304	256	9.9912696	33
28	9.2984116	6223	10.7015884	9.3071675	6480	10.6928325	10.0087560	256	9.9912440	32
29	9.2990339	6214	10.7009661	9.3078155	6471	10.6921845	10.0087816	257	9.9912184	31
30	9.2996553	6205	10.7003447	9.3084626	6462	10.6915374	10.0088073	257	9.9911927	30
31	9.3002758	6195	10.6997242	9.3091088	6453	10.6908912	10.0088330	258	9.9911670	29
32	9.3008953	6187	10.6991047	9.3097541	6444	10.6902459	10.0088588	258	9.9911412	28
33	9.3015140	6177	10.6984860	9.3103985	6436	10.6896015	10.0088846	258	9.9911154	27
34	9.3021317	6168	10.6978683	9.3110421	6427	10.6889579	10.0089104	259	9.9910896	26
35	9.3027485	6159	10.6972515	9.3116848	6418	10.6883152	10.0089363	259	9.9910637	25
36	9.3033644	6150	10.6966356	9.3123266	6409	10.6876734	10.0089622	259	9.9910378	24
37	9.3039794	6140	10.6960206	9.3129675	6401	10.6870325	10.0089881	260	9.9910119	23
38	9.3045934	6132	10.6954066	9.3136076	6392	10.6863924	10.0090141	261	9.9909859	22
39	9.3052066	6123	10.6947934	9.3142468	6383	10.6857532	10.0090402	260	9.9909598	21
40	9.3058189	6114	10.6941811	9.3148851	6375	10.6851149	10.0090662	261	9.9909338	20
41	9.3064303	6104	10.6935697	9.3155226	6366	10.6844774	10.0090923	262	9.9909077	19
42	9.3070407	6096	10.6929593	9.3161592	6358	10.6883408	10.0091158	262	9.9908815	18
43	9.3076503	6087	10.6923497	9.3167950	6349	10.6832050	10.0091447	262	9.9908553	17
44	9.3082590	6078	10.6917410	9.3174299	6341	10.6825701	10.0091709	262	9.9908291	16
45	9.3088668	6069	10.6911332	9.3180640	6332	10.6819360	10.0091971	263	9.9908029	15
46	9.3094737	6061	10.6905263	9.3186972	6323	10.6813028	10.0092234	264	9.9907766	14
47	9.3100798	6051	10.6899202	9.3193295	6316	10.6806705	10.0092498	263	9.9907502	13
48	9.3106849	6043	10.6893151	9.3199611	6307	10.6800389	10.0092761	265	9.9907239	12
49	9.3112892	6034	10.6887108	9.3205918	6298	10.6794082	10.0093026	264	9.9906974	11
50	9.3118926	6025	10.6881074	9.3212216	6290	10.6787784	10.0093290	265	9.9906710	10
51	9.3124951	6017	10.6875049	9.3218506	6282	10.6781494	10.0093555	265	9.9906445	9
52	9.3130968	6008	10.6869032	9.3224788	6273	10.6775212	10.0093820	266	9.9906180	8
53	9.3136976	5999	10.6863024	9.3231061	6266	10.6768939	10.0094086	266	9.9905914	7
54	9.3142975	5990	10.6857025	9.3237327	6257	10.6762673	10.0094352	266	9.9905648	6
55	9.3148965	5982	10.6851035	9.3243584	6248	10.6756416	10.0094618	267	9.9905382	5
56	9.3154947	5974	10.6845053	9.3249832	6241	10.6750168	10.0094885	267	9.9905115	4
57	9.3160921	5964	10.6839079	9.3256073	6232	10.6743927	10.0095152	268	9.9904848	3
58	9.3166885	5956	10.6833115	9.3262305	6224	10.6737695	10.0095420	268	9.9904580	2
59	9.3172841	5948	10.6827159	9.3268529	6216	10.6731471	10.0095688	268	9.9904312	1
60	9.3178789		10.6821211	9.3274745		10.6725255	10.0095956		9.9904044	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

194

78 Deg.

TOANGENTS, AND SECANTS.

10 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.2396702		10.7603298	9.2463188		10.7536812	10.0066485		9.9933515	60
1	9.2403861	7159	10.7596139	9.2470569	7381	10.7529431	10.0066708	223	9.9933292	59
2	9.2411007	7146	10.7588993	9.2477939	7370	10.7522061	10.0066932	224	9.9933068	58
3	9.2418141	7134	10.7581859	9.2485297	7358	10.7514703	10.0067155	223	9.9932845	57
4	9.2425264	7123	10.7574736	9.2492643	7346	10.7507357	10.0067379	224	9.9932621	56
5	9.2432374	7110	10.7567626	9.2499978	7335	10.7500022	10.0067604	225	9.9932396	55
6	9.2439472	7098	10.7560528	9.2507301	7323	10.7492699	10.0067829	225	9.9932171	54
7	9.2446558	7086	10.7553442	9.2514612	7311	10.7485388	10.0068054	225	9.9931946	53
8	9.2453632	7074	10.7546368	9.2521912	7300	10.7478088	10.0068280	226	9.9931720	52
9	9.2460695	7063	10.7539305	9.2529200	7288	10.7470800	10.0068506	226	9.9931494	51
10	9.2467746	7051	10.7532254	9.2536477	7277	10.7463523	10.0068732	226	9.9931268	50
11	9.2474784	7038	10.7525216	9.2543743	7266	10.7456257	10.0068959	227	9.9931041	49
12	9.2481811	7027	10.7518189	9.2550997	7254	10.7449003	10.0069186	227	9.9930814	48
13	9.2488827	7016	10.7511173	9.2558240	7243	10.7441760	10.0069413	227	9.9930587	47
14	9.2495830	7003	10.7504170	9.2565472	7232	10.7434528	10.0069641	228	9.9930359	46
15	9.2502822	6992	10.7497178	9.2572692	7220	10.7427308	10.0069869	228	9.9930131	45
16	9.2509803	6981	10.7490197	9.2579901	7209	10.7420099	10.0070098	229	9.9929902	44
17	9.2516772	6969	10.7483228	9.2587099	7198	10.7412901	10.0070327	229	9.9929673	43
18	9.2523729	6957	10.7476271	9.2594285	7186	10.7405715	10.0070556	229	9.9929444	42
19	9.2530675	6946	10.7469325	9.2601461	7176	10.7398589	10.0070786	230	9.9929214	41
20	9.2537609	6934	10.7462391	9.2608625	7164	10.7391375	10.0071016	230	9.9928984	40
21	9.2544532	6923	10.7455468	9.2615779	7154	10.7384221	10.0071247	231	9.9928753	39
22	9.2551444	6912	10.7448556	9.2622921	7142	10.7377079	10.0071478	231	9.9928522	38
23	9.2558344	6900	10.7441656	9.2630053	7132	10.7369947	10.0071709	231	9.9928291	37
24	9.2565233	6889	10.7434767	9.2637173	7120	10.7362827	10.0071941	232	9.9928059	36
25	9.2572110	6877	10.7427890	9.2644283	7110	10.7355717	10.0072173	232	9.9927827	35
26	9.2578977	6867	10.7421023	9.2651382	7099	10.7348618	10.0072405	232	9.9927595	34
27	9.2585832	6855	10.7414168	9.2658470	7088	10.7341530	10.0072638	233	9.9927362	33
28	9.2592676	6844	10.7407324	9.2665547	7077	10.7334453	10.0072871	233	9.9927129	32
29	9.2599509	6833	10.7400491	9.2672613	7066	10.7327387	10.0073105	234	9.9926895	31
30	9.2606330	6821	10.7393670	9.2679669	7056	10.7320331	10.0073339	234	9.9926661	30
31	9.2613141	6811	10.7386859	9.2686714	7045	10.7313286	10.0073573	234	9.9926427	29
32	9.2619941	6800	10.7380059	9.2693749	7035	10.7306251	10.0073808	235	9.9926192	28
33	9.2626729	6788	10.7373271	9.2700772	7023	10.7299228	10.0074043	235	9.9925957	27
34	9.2633507	6778	10.7366493	9.2707786	7014	10.7292214	10.0074278	235	9.9925722	26
35	9.2640274	6767	10.7359726	9.2714788	7002	10.7285212	10.0074514	236	9.9925486	25
36	9.2647030	6756	10.7352970	9.2721780	6992	10.7278220	10.0074750	236	9.9925250	24
37	9.2653775	6745	10.7346225	9.2728762	6982	10.7271238	10.0074987	237	9.9925013	23
38	9.2660509	6734	10.7339491	9.2735733	6971	10.7264267	10.0075224	237	9.9924776	22
39	9.2667232	6723	10.7332768	9.2742694	6961	10.7257306	10.0075461	237	9.9924539	21
40	9.2673945	6713	10.7326055	9.2749644	6950	10.7250356	10.0075699	238	9.9924301	20
41	9.2680647	6702	10.7319353	9.2756584	6940	10.7243416	10.0075937	238	9.9924063	19
42	9.2687338	6691	10.7312662	9.2763514	6930	10.7236486	10.0076176	239	9.9923824	18
43	9.2694019	6681	10.7305981	9.2770434	6920	10.7229566	10.0076415	239	9.9923585	17
44	9.2700689	6670	10.7299311	9.2777343	6909	10.7222657	10.0076654	239	9.9923346	16
45	9.2707348	6659	10.7292652	9.2784242	6899	10.7215758	10.0076894	240	9.9923106	15
46	9.2713997	6649	10.7286003	9.2791131	6889	10.7208869	10.0077134	240	9.9922866	14
47	9.2720635	6638	10.7279365	9.2798009	6878	10.7201991	10.0077374	240	9.9922626	13
48	9.2727263	6628	10.7272737	9.2804878	6869	10.7195122	10.0077615	241	9.9922385	12
49	9.2733880	6617	10.7266120	9.2811736	6858	10.7188264	10.0077856	241	9.9922144	11
50	9.2740487	6607	10.7259513	9.2818585	6849	10.7181415	10.0078098	242	9.9921902	10
51	9.2747083	6596	10.7252917	9.2825423	6838	10.7174577	10.0078340	242	9.9921660	9
52	9.2753669	6586	10.7246331	9.2832251	6828	10.7167749	10.0078582	242	9.9921418	8
53	9.2760245	6576	10.7239755	9.2839070	6819	10.7160930	10.0078825	243	9.9921175	7
54	9.2766811	6566	10.7233189	9.2845878	6808	10.7154122	10.0079068	243	9.9920932	6
55	9.2773366	6555	10.7226634	9.2852677	6799	10.7147323	10.0079311	243	9.9920689	5
56	9.2779911	6545	10.7220089	9.2859466	6789	10.7140534	10.0079555	244	9.9920445	4
57	9.2786445	6534	10.7213555	9.2866245	6779	10.7133755	10.0079799	244	9.9920201	3
58	9.2792970	6525	10.7207030	9.2873014	6769	10.7126986	10.0080044	245	9.9919956	2
59	9.2799484	6514	10.7200516	9.2879773	6759	10.7120227	10.0080289	245	9.9919711	1
60	9.2805988	6504	10.7194012	9.2886523	6750	10.7113477	10.0080534	245	9.9919466	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

79 Deg.

10

LOGARITHMIC SINES,

9 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.1943324	7969	10.8056676	9.1997125	8169	10.8002875	10.0053801	200	9.9946199	60
1	9.1951293	7954	10.8048707	9.2005294	8155	10.7994706	10.0054001	201	9.9945999	59
2	9.1959247	7939	10.8040753	9.2013449	8139	10.7986551	10.0054202	201	9.9945798	58
3	9.1967186	7924	10.8032814	9.2021588	8126	10.7978412	10.0054403	201	9.9945597	57
4	9.1975110	7909	10.8024890	9.2029714	8111	10.7970286	10.0054604	202	9.9945396	56
5	9.1983019	7894	10.8016981	9.2037825	8097	10.7962175	10.0054806	202	9.9945194	55
6	9.1990913	7880	10.8009087	9.2045922	8082	10.7954078	10.0055008	203	9.9944992	54
7	9.1998793	7865	10.8001207	9.2054004	8068	10.7945996	10.0055211	202	9.9944789	53
8	9.2006658	7851	10.7993342	9.2062072	8054	10.7937928	10.0055413	204	9.9944587	52
9	9.2014509	7836	10.7985491	9.2070126	8039	10.7929874	10.0055617	203	9.9944383	51
10	9.2022345	7822	10.7977655	9.2078165	8026	10.7921835	10.0055820	205	9.9944180	50
11	9.2030167	7807	10.7969833	9.2086191	8012	10.7913809	10.0056025	204	9.9943975	49
12	9.2037974	7792	10.7962026	9.2094203	7997	10.7905797	10.0056229	205	9.9943771	48
13	9.2045766	7779	10.7954234	9.2102200	7984	10.7897800	10.0056434	205	9.9943566	47
14	9.2053545	7764	10.7946455	9.2110184	7969	10.7889816	10.0056639	205	9.9943361	46
15	9.2061309	7750	10.7938691	9.2118153	7956	10.7881847	10.0056844	206	9.9943156	45
16	9.2069059	7736	10.7930941	9.2126109	7942	10.7873891	10.0057050	207	9.9942950	44
17	9.2076795	7721	10.7923205	9.2134051	7929	10.7865949	10.0057257	206	9.9942743	43
18	9.2084516	7708	10.7915484	9.2141980	7914	10.7858020	10.0057463	207	9.9942537	42
19	9.2092224	7693	10.7907776	9.2149894	7901	10.7850106	10.0057670	208	9.9942330	41
20	9.2099917	7680	10.7900083	9.2157795	7888	10.7842205	10.0057878	208	9.9942122	40
21	9.2107597	7666	10.7892403	9.2165683	7873	10.7834317	10.0058086	208	9.9941914	39
22	9.2115263	7651	10.7884737	9.2173556	7861	10.7826444	10.0058294	208	9.9941706	38
23	9.2122914	7638	10.7877086	9.2181417	7847	10.7818583	10.0058502	209	9.9941498	37
24	9.2130552	7624	10.7869448	9.2189264	7833	10.7810736	10.0058711	210	9.9941289	36
25	9.2138176	7611	10.7861824	9.2197097	7820	10.7802903	10.0058921	209	9.9941079	35
26	9.2145787	7597	10.7854213	9.2204917	7807	10.7795088	10.0059130	211	9.9940870	34
27	9.2153384	7583	10.7846616	9.2212724	7794	10.7787276	10.0059341	210	9.9940659	33
28	9.2160967	7569	10.7839033	9.2220518	7780	10.7779482	10.0059551	211	9.9940449	32
29	9.2168536	7556	10.7831464	9.2228298	7767	10.7771702	10.0059762	211	9.9940238	31
30	9.2176092	7543	10.7823908	9.2236065	7754	10.7763935	10.0059973	212	9.9940027	30
31	9.2183635	7529	10.7816365	9.2243819	7742	10.7756181	10.0060185	212	9.9939815	29
32	9.2191164	7516	10.7808836	9.2251561	7728	10.7748439	10.0060397	212	9.9939603	28
33	9.2198680	7502	10.7801320	9.2259289	7715	10.7740711	10.0060609	213	9.9939391	27
34	9.2206182	7489	10.7793818	9.2267004	7702	10.7732996	10.0060822	213	9.9939178	26
35	9.2213671	7476	10.7786329	9.2274706	7689	10.7725294	10.0061035	213	9.9938965	25
36	9.2221147	7462	10.7778853	9.2282395	7676	10.7717605	10.0061248	214	9.9938752	24
37	9.2228609	7450	10.7771391	9.2290071	7664	10.7709929	10.0061462	214	9.9938538	23
38	9.2236059	7436	10.7763941	9.2297735	7651	10.7702265	10.0061676	215	9.9938324	22
39	9.2243495	7423	10.7756505	9.2305386	7638	10.7694614	10.0061891	215	9.9938109	21
40	9.2250918	7410	10.7749082	9.2313024	7626	10.7686976	10.0062106	215	9.9937894	20
41	9.2258328	7397	10.7741672	9.2320650	7612	10.7679350	10.0062321	216	9.9937679	19
42	9.2265725	7385	10.7734275	9.2328262	7601	10.7671738	10.0062537	216	9.9937463	18
43	9.2273110	7371	10.7726890	9.2335863	7588	10.7664137	10.0062753	217	9.9937247	17
44	9.2280481	7358	10.7719519	9.2343451	7575	10.7656549	10.0062970	217	9.9937030	16
45	9.2287839	7346	10.7712161	9.2351026	7563	10.7648974	10.0063187	217	9.9936813	15
46	9.2295185	7333	10.7764815	9.2358589	7550	10.7641411	10.0063404	218	9.9936596	14
47	9.2302518	7320	10.7697482	9.2366139	7539	10.7633861	10.0063622	218	9.9936378	13
48	9.2309838	7307	10.7690162	9.2373678	7525	10.7626322	10.0063840	218	9.9936160	12
49	9.2317145	7295	10.7682855	9.2381203	7514	10.7618797	10.0064058	219	9.9935942	11
50	9.2324440	7282	10.7675560	9.2388717	7501	10.7611283	10.0064277	219	9.9935723	10
51	9.2331722	7270	10.7668278	9.2396218	7490	10.7603782	10.0064496	219	9.9935504	9
52	9.2338992	7257	10.7661008	9.2403708	7477	10.7596292	10.0064715	220	9.9935285	8
53	9.2346249	7245	10.7653751	9.2411185	7465	10.7588815	10.0064935	221	9.9935065	7
54	9.2353494	7232	10.7646506	9.2418650	7453	10.7581350	10.0065156	220	9.9934844	6
55	9.2360726	7220	10.7639274	9.2426103	7440	10.7573897	10.0065376	221	9.9934624	5
56	9.2367946	7207	10.7632054	9.2433543	7429	10.7566457	10.0065597	222	9.9934403	4
57	9.2375153	7196	10.7624847	9.2440972	7417	10.7559028	10.0065819	222	9.9934181	3
58	9.2382349	7183	10.7617651	9.2448389	7405	10.7551611	10.0066041	222	9.9933959	2
59	9.2389532	7170	10.7610468	9.2455794	7394	10.7544206	10.0066263	222	9.9933737	1
60	9.2396702		10.7603298	9.2463188		10.7536812	10.0066485		9.9933515	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

192

80 Deg.

9

TANGENTS, AND SECANTS.

8 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.1435553	8979	10.8564447	9.1478025	9157	10.8521975	10.0042472	178	9.9957528	60
1	9.1444532	8961	10.8555468	9.1487182	9139	10.8512818	10.0042650	178	9.9957350	59
2	9.1453493	8942	10.8546507	9.1496321	9120	10.8503679	10.0042828	179	9.9957172	58
3	9.1462435	8923	10.8537565	9.1505441	9102	10.8494559	10.0043007	178	9.9956993	57
4	9.1471358	8904	10.8528642	9.1514543	9084	10.8485457	10.0043185	180	9.9956815	56
5	9.1480262	8886	10.8519738	9.1523627	9065	10.8476373	10.0043365	179	9.9956635	55
6	9.1489148	8867	10.8510852	9.1532692	9047	10.8467308	10.0043544	180	9.9956456	54
7	9.1498015	8849	10.8501985	9.1541739	9030	10.8458261	10.0043724	181	9.9956276	53
8	9.1506864	8830	10.8493136	9.1550769	9011	10.8449231	10.0043905	180	9.9956095	52
9	9.1515694	8813	10.8484306	9.1559780	8993	10.8440220	10.0044085	181	9.9955915	51
10	9.1524507	8794	10.8475493	9.1568773	8975	10.8431227	10.0044266	182	9.9955734	50
11	9.1533301	8775	10.8466699	9.1577748	8958	10.8422252	10.0044448	182	9.9955552	49
12	9.1542076	8758	10.8457924	9.1586706	8940	10.8413294	10.0044630	182	9.9955370	48
13	9.1550834	8740	10.8449166	9.1595646	8923	10.8404354	10.0044812	183	9.9955188	47
14	9.1559574	8722	10.8440426	9.1604569	8904	10.8395431	10.0044995	183	9.9955005	46
15	9.1568296	8704	10.8431704	9.1613473	8888	10.8386527	10.0045178	183	9.9954822	45
16	9.1577000	8686	10.8423000	9.1622361	8870	10.8377639	10.0045361	184	9.9954639	44
17	9.1585686	8668	10.8414314	9.1631231	8852	10.8368769	10.0045545	184	9.9954455	43
18	9.1594354	8651	10.8405646	9.1640083	8836	10.8359917	10.0045729	184	9.9954271	42
19	9.1603005	8634	10.8396995	9.1648919	8818	10.8351081	10.0045913	185	9.9954087	41
20	9.1611639	8615	10.8388361	9.1657737	8801	10.8342263	10.0046098	185	9.9953902	40
21	9.1620254	8599	10.8379746	9.1666538	8784	10.8333462	10.0046283	186	9.9953717	39
22	9.1628853	8581	10.8371147	9.1675322	8767	10.8324678	10.0046469	186	9.9953531	38
23	9.1637434	8564	10.8362566	9.1648089	8750	10.8315911	10.0046655	186	9.9953345	37
24	9.1645998	8546	10.8354002	9.1692839	8733	10.8307161	10.0046841	187	9.9953159	36
25	9.1654544	8530	10.8345456	9.1701572	8717	10.8298428	10.0047028	187	9.9952972	35
26	9.1663074	8512	10.8336926	9.1710289	8700	10.8289711	10.0047215	188	9.9952785	34
27	9.1671586	8495	10.8328414	9.1718989	8683	10.8281011	10.0047403	188	9.9952597	33
28	9.1680081	8478	10.8319919	9.1727672	8666	10.8272328	10.0047591	188	9.9952409	32
29	9.1688559	8462	10.8311441	9.1736338	8650	10.8263662	10.0047779	188	9.9952221	31
30	9.1697021	8444	10.8302979	9.1744988	8634	10.8255012	10.0047967	189	9.9952033	30
31	9.1705465	8428	10.8294535	9.1753622	8617	10.8246378	10.0048156	190	9.9951844	29
32	9.1713893	8412	10.8286107	9.1762239	8601	10.8237761	10.0048346	190	9.9951654	28
33	9.1722305	8394	10.8277695	9.1770840	8585	10.8229160	10.0048536	190	9.9951464	27
34	9.1730699	8378	10.8269301	9.1779425	8568	10.8220575	10.0048726	190	9.9951274	26
35	9.1739077	8362	10.8260923	9.1787993	8553	10.8212007	10.0048916	191	9.9951084	25
36	9.1747439	8345	10.8252561	9.1796546	8536	10.8203454	10.0049107	191	9.9950893	24
37	9.1755784	8328	10.8244216	9.1805082	8520	10.8194918	10.0049298	192	9.9950702	23
38	9.1764112	8313	10.8235888	9.1813602	8504	10.8186398	10.0049490	192	9.9950510	22
39	9.1772425	8296	10.8227575	9.1822106	8489	10.8177894	10.0049682	192	9.9950318	21
40	9.1780721	8280	10.8219279	9.1830595	8473	10.8169405	10.0049874	193	9.9950126	20
41	9.1789001	8264	10.8210999	9.1839068	8457	10.8160932	10.0050067	193	9.9949933	19
42	9.1797265	8247	10.8202735	9.1847525	8441	10.8152475	10.0050260	194	9.9949740	18
43	9.1805512	8232	10.8194488	9.1855966	8426	10.8144034	10.0050454	194	9.9949546	17
44	9.1813744	8216	10.8186256	9.1864392	8410	10.8135608	10.0050648	194	9.9949352	16
45	9.1821960	8200	10.8178040	9.1872802	8394	10.8127198	10.0050842	194	9.9949158	15
46	9.1830160	8184	10.8169840	9.1881196	8379	10.8118804	10.0051036	195	9.9948964	14
47	9.1838344	8168	10.8161656	9.1889575	8364	10.8110425	10.0051231	196	9.9948769	13
48	9.1846512	8153	10.8153488	9.1897939	8348	10.8102061	10.0051427	196	9.9948573	12
49	9.1854665	8137	10.8145335	9.1906287	8334	10.8093713	10.0051623	196	9.9948377	11
50	9.1862802	8121	10.8137198	9.1914621	8318	10.8085379	10.0051819	196	9.9948181	10
51	9.1870923	8106	10.8129077	9.1922939	8302	10.8077061	10.0052015	197	9.9947985	9
52	9.1879029	8091	10.8120971	9.1931241	8288	10.8068759	10.0052212	197	9.9947788	8
53	9.1887120	8075	10.8112880	9.1939529	8273	10.8060471	10.0052409	198	9.9947591	7
54	9.1895195	8059	10.8104805	9.1947802	8257	10.8052198	10.0052607	198	9.9947393	6
55	9.1903254	8045	10.8096746	9.1956059	8243	10.8043941	10.0052805	198	9.9947195	5
56	9.1911299	8029	10.8088701	9.1964302	8228	10.8035698	10.0053003	199	9.9946997	4
57	9.1919328	8014	10.8080672	9.1972530	8213	10.8027470	10.0053202	199	9.9946798	3
58	9.1927342	7999	10.8072658	9.1980743	8198	10.8019257	10.0053401	200	9.9946599	2
59	9.1935341	7983	10.8064659	9.1988941	8184	10.8011059	10.0053601	200	9.9946399	1
60	9.1943324		10.8056676	9.1997125		10.8002875	10.0053801		9.9946199	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

81 Deg.

8

LOGARITHMIC SINES,

7 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.0858945	10276	10.9141055	9.0891438	10431	10.9108562	10.0032493	155	9.9967507	60
1	9.0869221	10252	10.9130779	9.0901869	10408	10.9098131	10.0032648	156	9.9967352	59
2	9.0879473	10227	10.9120527	9.0912277	10383	10.9087723	10.0032804	156	9.9967196	58
3	9.0889700	10203	10.9110300	9.0922660	10360	10.9077340	10.0032960	156	9.9967040	57
4	9.0899903	10179	10.9100097	9.0933020	10335	10.9066980	10.0033116	157	9.9966884	56
5	9.0910082	10155	10.9089918	9.0943355	10312	10.9056645	10.0033273	157	9.9966727	55
6	9.0920237	10130	10.9079763	9.0953667	10288	10.9046333	10.0033430	158	9.9966570	54
7	9.0930367	10107	10.9069633	9.0963955	10264	10.9036045	10.0033588	158	9.9966412	53
8	9.0940474	10082	10.9059526	9.0974219	10241	10.9025781	10.0033746	158	9.9966254	52
9	9.0950556	10059	10.9049444	9.0984460	10218	10.9015540	10.0033904	159	9.9966096	51
10	9.0960615	10036	10.9039385	9.0994678	10194	10.9005322	10.0034063	159	9.9965937	50
11	9.0970651	10011	10.9029349	9.1004872	10172	10.8995128	10.0034222	159	9.9965778	49
12	9.0980662	9989	10.9019338	9.1015044	10148	10.8984956	10.0034381	160	9.9965619	48
13	9.0990651	9965	10.9009349	9.1025192	10125	10.8974808	10.0034541	160	9.9965459	47
14	9.1000616	9942	10.8999384	9.1035317	10103	10.8964683	10.0034701	161	9.9965299	46
15	9.1010558	9919	10.8989442	9.1045420	10080	10.8954580	10.0034862	161	9.9965138	45
16	9.1020477	9896	10.8979523	9.1055500	10057	10.8944500	10.0035023	161	9.9964977	44
17	9.1030373	9873	10.8969627	9.1065557	10034	10.8934443	10.0035184	161	9.9964816	43
18	9.1040246	9850	10.8959754	9.1075591	10013	10.8924409	10.0035345	162	9.9964655	42
19	9.1050096	9828	10.8949904	9.1085604	9990	10.8914396	10.0035507	163	9.9964493	41
20	9.1059924	9805	10.8940076	9.1095594	9968	10.8904406	10.0035670	163	9.9964330	40
21	9.1069729	9783	10.8930271	9.1105562	9946	10.8894438	10.0035833	163	9.9964167	39
22	9.1079512	9760	10.8920488	9.1115508	9923	10.8884492	10.0035996	163	9.9964004	38
23	9.1089272	9738	10.8910728	9.1125431	9902	10.8874569	10.0036159	164	9.9963841	37
24	9.1099010	9716	10.8900990	9.1135333	9880	10.8864667	10.0036323	164	9.9963677	36
25	9.1108726	9694	10.8891274	9.1145213	9859	10.8854787	10.0036487	165	9.9963513	35
26	9.1118420	9672	10.8881580	9.1155072	9837	10.8844928	10.0036652	165	9.9963348	34
27	9.1128092	9650	10.8871908	9.1164909	9815	10.8835091	10.0036817	165	9.9963183	33
28	9.1137742	9628	10.8862258	9.1174724	9794	10.8825276	10.0036982	166	9.9963018	32
29	9.1147370	9607	10.8852630	9.1184518	9773	10.8815482	10.0037148	166	9.9962852	31
30	9.1156977	9585	10.8843023	9.1194291	9752	10.8805709	10.0037314	167	9.9962686	30
31	9.1166562	9563	10.8833438	9.1204043	9730	10.8795957	10.0037481	167	9.9962519	29
32	9.1176125	9542	10.8823875	9.1213773	9709	10.8786227	10.0037648	167	9.9962352	28
33	9.1185667	9521	10.8814333	9.1223482	9689	10.8776518	10.0037815	168	9.9962185	27
34	9.1195188	9500	10.8804812	9.1233171	9668	10.8766829	10.0037983	168	9.9962017	26
35	9.1204688	9479	10.8795312	9.1242839	9647	10.8757161	10.0038151	168	9.9961849	25
36	9.1214167	9457	10.8785833	9.1252486	9626	10.8747514	10.0038319	169	9.9961681	24
37	9.1223624	9437	10.8776376	9.1262112	9606	10.8737888	10.0038488	169	9.9961512	23
38	9.1233061	9416	10.8766939	9.1271718	9585	10.8728282	10.0038657	169	9.9961343	22
39	9.1242477	9395	10.8757523	9.1281303	9565	10.8718697	10.0038826	170	9.9961174	21
40	9.1251872	9374	10.8748128	9.1290868	9545	10.8709132	10.0038996	170	9.9961004	20
41	9.1261246	9354	10.8738754	9.1300413	9524	10.8699587	10.0039166	171	9.9960834	19
42	9.1270600	9334	10.8729400	9.1309937	9505	10.8690063	10.0039337	171	9.9960663	18
43	9.1279934	9313	10.8720066	9.1319442	9484	10.8680558	10.0039508	171	9.9960492	17
44	9.1289247	9292	10.8710753	9.1328926	9465	10.8671074	10.0039679	172	9.9960321	16
45	9.1298539	9273	10.8701461	9.1338391	9444	10.8661609	10.0039851	172	9.9960149	15
46	9.1307812	9252	10.8692188	9.1337835	9425	10.8652165	10.0040023	173	9.9959977	14
47	9.1317064	9233	10.8682936	9.1357660	9405	10.8642740	10.0040196	173	9.9959804	13
48	9.1326297	9212	10.8673703	9.1366665	9386	10.8633335	10.0040369	173	9.9959631	12
49	9.1335509	9193	10.8664491	9.1376051	9366	10.8623949	10.0040542	174	9.9959458	11
50	9.1344702	9173	10.8655298	9.1385417	9347	10.8614583	10.0040716	173	9.9959248	10
51	9.1353875	9153	10.8646125	9.1394764	9328	10.8605236	10.0040889	175	9.9959111	9
52	9.1363028	9133	10.8636972	9.1404092	9308	10.8595908	10.0041064	175	9.9958936	8
53	9.1372161	9114	10.8627839	9.1413400	9289	10.8586600	10.0041239	175	9.9958761	7
54	9.1381275	9095	10.8618725	9.1422689	9270	10.8577311	10.0041414	175	9.9958586	6
55	9.1390370	9075	10.8609630	9.1431959	9251	10.8568041	10.0041589	176	9.9958411	5
56	9.1399445	9056	10.8600555	9.1441210	9232	10.8558790	10.0041765	176	9.9958235	4
57	9.1408501	9036	10.8591499	9.1450442	9213	10.8549558	10.0041941	177	9.9958059	3
58	9.1417537	9018	10.8582463	9.1459655	9194	10.8540345	10.0042118	177	9.9957882	2
59	9.1426555	8998	10.8573445	9.1468849	9176	10.8531151	10.0042295	177	9.9957705	1
60	9.1435553		10.8564447	9.1478025		10.8521975	10.0042472		9.9957528	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

82 Deg.

TANGENTS, AND SECANTS.

6 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	9.0192346	12002	10.9807654	9.0216202	12136	10.9783798	10.0023857	132	9.9976143	60
1	9.0204348	11970	10.9795652	9.0228338	12103	10.9771662	10.0023989	134	9.9976011	59
2	9.0216318	11936	10.9783682	9.0240441	12069	10.9759559	10.0024123	134	9.9975877	58
3	9.0228254	11903	10.9771746	9.0252510	12038	10.9747490	10.0024257	134	9.9975743	57
4	9.0240157	11870	10.9759843	9.0264548	12004	10.9735452	10.0024391	134	9.9975609	56
5	9.0252027	11838	10.9747973	9.0276552	11972	10.9723448	10.0024525	135	9.9975475	55
6	9.0263865	11804	10.9736135	9.0288524	11940	10.9711476	10.0024660	135	9.9975340	54
7	9.0275669	11773	10.9724331	9.0300464	11909	10.9699536	10.0024795	136	9.9975205	53
8	9.0287442	11740	10.9712558	9.0312373	11876	10.9687627	10.0024931	136	9.9975069	52
9	9.0299182	11708	10.9700818	9.0324249	11844	10.9675751	10.0025067	136	9.9974933	51
10	9.0310890	11677	10.9689110	9.0336093	11813	10.9663907	10.0025203	137	9.9974797	50
11	9.0322567	11645	10.9677433	9.0347906	11782	10.9652094	10.0025340	137	9.9974660	49
12	9.0334212	11613	10.9665788	9.0359688	11751	10.9640312	10.0025477	137	9.9974523	48
13	9.0345825	11582	10.9654175	9.0371439	11720	10.9628561	10.0025614	138	9.9974386	47
14	9.0357407	11551	10.9642593	9.0383159	11689	10.9616841	10.0025752	138	9.9974248	46
15	9.0368958	11519	10.9631042	9.0394848	11658	10.9605152	10.0025890	139	9.9974110	45
16	9.0380477	11489	10.9619523	9.0406506	11628	10.9593494	10.0026029	138	9.9973971	44
17	9.0391966	11458	10.9608034	9.0418134	11597	10.9581866	10.0026167	140	9.9973833	43
18	9.0403424	11428	10.9596576	9.0429731	11568	10.9570269	10.0026307	139	9.9973693	42
19	9.0414852	11397	10.9585148	9.0441299	11537	10.9558701	10.0026446	140	9.9973554	41
20	9.0426249	11368	10.9573751	9.0452836	11507	10.9547164	10.0026586	141	9.9973414	40
21	9.0437617	11337	10.9562383	9.0464343	11478	10.9535657	10.0026727	14	9.9973273	39
22	9.0448954	11307	10.9551046	9.0475821	11449	10.9524179	10.0026868	14	9.9973132	38
23	9.0460261	11277	10.9539739	9.0487270	11419	10.9512730	10.0027009	14	9.9972991	37
24	9.0471538	11248	10.9528462	9.0498689	11389	10.9501311	10.0027150	14	9.9972850	36
25	9.0482786	11219	10.9517214	9.0510078	11361	10.9489922	10.0027292	14	9.9972708	35
26	9.0494005	11189	10.9505995	9.0521439	11332	10.9478561	10.0027434	1·3	9.9972566	34
27	9.0505194	11160	10.9494806	9.0532771	11303	10.9467229	10.0027577	113	9.9972423	33
28	9.0516354	11131	10.9483646	9.0544074	11275	10.9455926	10.0027720	113	9.9972280	32
29	9.0527485	11103	10.9472515	9.0555349	11246	10.9444651	10.0027863	144	9.9972137	31
30	9.0538588	11073	10.9461412	9.0566595	11218	10.9433405	10.0028007	144	9.9971993	30
31	9.0549661	11045	10.9450339	9.0577813	11189	10.9422187	10.0028151	145	9.9971849	29
32	9.0560706	11017	10.9439294	9.0589002	11162	10.9410998	10.0028296	145	9.9971704	28
33	9.0571723	10988	10.9428277	9.0600164	11133	10.9399836	10.0028441	145	9.9971559	27
34	9.0582711	10961	10.9417289	9.0611297	11106	10.9388703	10.0028586	146	9.9971414	26
35	9.0593672	10932	10.9406328	9.0622403	11079	10.9377597	10.0028732	146	9.9971268	25
36	9.0604604	10905	10.9395396	9.0633482	11051	10.9366518	10.0028878	146	9.9971122	24
37	9.0615509	10877	10.9384491	9.0644533	11023	10.9355467	10.0029024	147	9.9970976	23
38	9.0626386	10849	10.9373614	9.0655556	10997	10.9344444	10.0029171	147	9.9970829	22
39	9.0637235	10822	10.9362765	9.0666553	10969	10.9333447	10.0029318	147	9.9970682	21
40	9.0648057	10795	10.9351943	9.0677522	10943	10.9322478	10.0029465	148	9.9970535	20
41	9.0653852	10767	10.9341148	9.0688465	10916	10.9311535	10.0029613	148	9.9970387	19
42	9.0669619	10741	10.9330381	9.0699381	10889	10.9300619	10.0029761	149	9.9970239	18
43	9.0680360	10714	10.9319640	9.0710270	10863	10.9289730	10.0029910	149	9.9970090	17
44	9.0691074	10687	10.9308926	9.0721133	10836	10.9278867	10.0030059	149	9.9969941	16
45	9.0701761	10660	10.9298239	9.0731969	10810	10.9268031	10.0030208	150	9.9969792	15
46	9.0712421	10634	10.9287579	9.0742779	10784	10.9257221	10.0030358	150	9.9969642	14
47	9.0723055	10608	10.9276945	9.0753563	10758	10.9246437	10.0030508	150	9.9969492	13
48	9.0733663	10581	10.9266337	9.0764321	10732	10.9235679	10.0030658	151	9.9969342	12
49	9.0744244	10555	10.9255756	9.0775053	10707	10.9224947	10.0030809	151	9.9969191	11
50	9.0754799	10530	10.9245201	9.0785760	10681	10.9214240	10.0030960	152	9.9969040	10
51	9.0765329	10503	10.9234671	9.0796441	10655	10.9203559	10.0031112	152	9.9968888	9
52	9.0775832	10478	10.9224168	9.0807096	10630	10.9192904	10.0031264	152	9.9968736	8
53	9.0786310	10452	10.9213690	9.0817726	10605	10.9182274	10.0031416	153	9.9968584	7
54	9.0796762	10427	10.9203238	9.0828331	10580	10.9171669	10.0031569	153	9.9968431	6
55	9.0807189	10401	10.9192811	9.0838911	10555	10.9161089	10.0031722	153	9.9968278	5
56	9.0817590	10376	10.9182410	9.0849466	10530	10.9150534	10.0031875	154	9.9968125	4
57	9.0827966	10351	10.9172034	9.0859996	10505	10.9140004	10.0032029	154	9.9967971	3
58	9.0838317	10326	10.9161683	9.0870501	10480	10.9129499	10.0032183	155	9.9967817	2
59	9.0848643	10302	10.9151357	9.0880981	10457	10.9119019	10.0032338	155	9.9967662	1
60	9.0858945		10.9141055	9.0891438		10.9108562	10.0032493		9.9967507	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

6

LOGARITHMIC SINES,

5 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	8.9402960		11.0597040	8.9419518		11.0580482	10.0016558		9.9983442	60
1	8.9417376	14416	11.0582624	8.9434044	14526	11.0565956	10.0016668	110	9.9983332	59
2	8.9431743	14367	11.0568257	8.9448523	14479	11.0551477	10.0016780	112	9.9983220	58
3	8.9446063	14320	11.0553937	8.9462954	14431	11.0537046	10.0016891	111	9.9983109	57
4	8.9460335	14272	11.0539665	8.9477338	14384	11.0522662	10.0017003	112	9.9982997	56
5	8.9474561	14226	11.0525439	8.9491676	14338	11.0508324	10.0017115	112	9.9982885	55
6	8.9488739	14178	11.0511261	8.9505967	14291	11.0494033	10.0017228	113	9.9982772	54
7	8.9502871	14132	11.0497129	8.9520212	14244	11.0479789	10.0017340	112	9.9982660	53
8	8.9516957	14086	11.0483043	8.9534410	14199	11.0465590	10.0017454	114	9.9982546	52
9	8.9530996	14039	11.0469004	8.9548564	14154	11.0451436	10.0017567	113	9.9982433	51
10	8.9544991	13995	11.0455009	8.9562672	14108	11.0437328	10.0017682	115	9.9982318	50
11	8.9558940	13949	11.0441060	8.9576735	14063	11.0423265	10.0017796	114	9.9982204	49
12	8.9572843	13903	11.0427157	8.9590754	14019	11.0409246	10.0017911	115	9.9982089	48
13	8.9586703	13860	11.0413297	8.9604728	13974	11.0395272	10.0018026	115	9.9981974	47
14	8.9600517	13814	11.0399483	8.9618659	13931	11.0381341	10.0018141	115	9.9981859	46
15	8.9614288	13771	11.0385712	8.9632545	13886	11.0367455	10.0018257	116	9.9981743	45
16	8.9628014	13726	11.0371986	8.9646388	13843	11.0353612	10.0018374	117	9.9981626	44
17	8.9641697	13683	11.0358303	8.9660188	13800	11.0339812	10.0018490	116	9.9981510	43
18	8.9655337	13640	11.0344663	8.9673944	13756	11.0326056	10.0018607	117	9.9981393	42
19	8.9668934	13597	11.0331066	8.9687658	13714	11.0312342	10.0018725	118	9.9981275	41
20	8.9682487	13553	11.0317513	8.9701330	13672	11.0298670	10.0018842	117	9.9981158	40
21	8.9695999	13512	11.0304001	8.9714959	13629	11.0285041	10.0018960	118	9.9981040	39
22	8.9709468	13469	11.0290532	8.9728547	13588	11.0271453	10.0019079	119	9.9980921	38
23	8.9722895	13427	11.0277105	8.9742092	13545	11.0257908	10.0019198	119	9.9980802	37
24	8.9736280	13385	11.0263720	8.9755597	13505	11.0244403	10.0019317	119	9.9980683	36
25	8.9749624	13344	11.0250376	8.9769060	13463	11.0230940	10.0019437	120	9.9980563	35
26	8.9762926	13302	11.0237074	8.9782483	13423	11.0217517	10.0019557	120	9.9980443	34
27	8.9776188	13262	11.0223812	8.9795865	13382	11.0204135	10.0019677	120	9.9980323	33
28	8.9789408	13220	11.0210592	8.9809206	13341	11.0190794	10.0019798	121	9.9980202	32
29	8.9802589	13181	11.0197411	8.9822507	13301	11.0177493	10.0019919	121	9.9980081	31
30	8.9815729	13140	11.0184271	8.9835769	13262	11.0164231	10.0020040	121	9.9979960	30
31	8.9828829	13100	11.0171171	8.9848991	13222	11.0151009	10.0020162	122	9.9979838	29
32	8.9841889	13060	11.0158111	8.9862173	13182	11.0137827	10.0020284	122	9.9979716	28
33	8.9854910	13021	11.0145090	8.9875317	13144	11.0124683	10.0020407	123	9.9979593	27
34	8.9867891	12981	11.0132109	8.9888421	13104	11.0111579	10.0020530	123	9.9979470	26
35	8.9880834	12943	11.0119166	8.9901487	13066	11.0098513	10.0020653	123	9.9979347	25
36	8.9893737	12903	11.0106263	8.9914514	13027	11.0085486	10.0020777	124	9.9979223	24
37	8.9906602	12865	11.0093398	8.9927503	12989	11.0072497	10.0020901	124	9.9979099	23
38	8.9919429	12827	11.0080571	8.9940454	12951	11.0059546	10.0021025	124	9.9978975	22
39	8.9932217	12788	11.0067783	8.9953367	12913	11.0046633	10.0021150	125	9.9978850	21
40	8.9944968	12751	11.0055032	8.9966243	12876	11.0033757	10.0021275	125	9.9978725	20
41	8.9957681	12713	11.0042319	8.9979081	12838	11.0020919	10.0021401	126	9.9978599	19
42	8.9970356	12675	11.0029644	8.9991883	12802	11.0008117	10.0021527	126	9.9978473	18
43	8.9982994	12638	11.0017006	9.0004647	12764	10.9995353	10.0021653	126	9.9978347	17
44	8.9995595	12601	11.0004405	9.0017375	12728	10.9982625	10.0021780	127	9.9978220	16
45	9.0008160	12565	10.9991840	9.0030066	12691	10.9969934	10.0021907	127	9.9978093	15
46	9.0020687	12527	10.9979313	9.0042721	12655	10.9957279	10.0022034	127	9.9977966	14
47	9.0033179	12492	10.9966821	9.0055340	12619	10.9944660	10.0022162	128	9.9977838	13
48	9.0045634	12455	10.9954366	9.0067924	12584	10.9932076	10.0022290	128	9.9977710	12
49	9.0058053	12419	10.9941947	9.0080471	12547	10.9919529	10.0022418	128	9.9977582	11
50	9.0070436	12383	10.9929564	9.0092984	12513	10.9907016	10.0022547	129	9.9977453	10
51	9.0082784	12348	10.9917216	9.0105461	12477	10.9894539	10.0022677	130	9.9977323	9
52	9.0095096	12312	10.9904904	9.0117903	12442	10.9882097	10.0022806	129	9.9977194	8
53	9.0107374	12278	10.9892626	9.0130310	12407	10.9869690	10.0022936	130	9.9977064	7
54	9.0119616	12242	10.9880384	9.0142682	12372	10.9857318	10.0023067	131	9.9976933	6
55	9.0131823	12207	10.9868177	9.0155021	12339	10.9844979	10.0023197	130	9.9976803	5
56	9.0143996	12173	10.9856004	9.0167325	12304	10.9832675	10.0023328	131	9.9976672	4
57	9.0156135	12139	10.9843865	9.0179594	12269	10.9820406	10.0023460	132	9.9976540	3
58	9.0168239	12104	10.9831761	9.0191831	12237	10.9808169	10.0023592	132	9.9976408	2
59	9.0180309	12070	10.9819691	9.0204033	12202	10.9795967	10.0023724	132	9.9976276	1
60	9.0192346	12037	10.9807654	9.0216202	12169	10.9783798	10.0023857	133	9.9976143	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

5

TANGENTS, AND SECANTS.

4 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	8.8435845		11.1564155	8.8446437		11.1553563	10.0010592		9.9989408	60
1	8.8453874	18029	11.1546126	8.8464554	18117	11.1535446	10.0010681	89	9.9989319	59
2	8.8471827	17953	11.1528173	8.8482597	18043	11.1517403	10.0010770	89	9.9989230	58
3	8.8489707	17880	11.1510293	8.8500566	17969	11.1499434	10.0010859	89	9.9989141	57
4	8.8507512	17805	11.1492488	8.8518461	17895	11.1481539	10.0010948	89	9.9989052	56
5	8.8525245	17733	11.1474755	8.8536283	17822	11.1463717	10.0011038	90	9.9988962	55
6	8.8542905	17660	11.1457095	8.8554034	17751	11.1445966	10.0011129	91	9.9988871	54
7	8.8560493	17588	11.1439507	8.8571713	17679	11.1428287	10.0011220	91	9.9988780	53
8	8.8578010	17517	11.1421990	8.8589321	17608	11.1410679	10.0011311	91	9.9988689	52
9	8.8595457	17447	11.1404543	8.8606859	17538	11.1393141	10.0011402	91	9.9988598	51
10	8.8612833	17376	11.1387167	8.8624327	17468	11.1375673	10.0011494	92	9.9988506	50
11	8.8630139	17306	11.1369861	8.8641725	17398	11.1358275	10.0011586	92	9.9988414	49
12	8.8647376	17237	11.1352624	8.8659055	17330	11.1340945	10.0011679	93	9.9988321	48
13	8.8664545	17169	11.1335455	8.8676317	17262	11.1323683	10.0011772	93	9.9988228	47
14	8.8681646	17101	11.1318354	8.8693511	17194	11.1306489	10.0011865	93	9.9988135	46
15	8.8698680	17034	11.1301320	8.8710638	17127	11.1289362	10.0011959	94	9.9988041	45
16	8.8715646	16966	11.1284354	8.8727699	17061	11.1272301	10.0012053	94	9.9987947	44
17	8.8732546	16900	11.1267454	8.8744694	16995	11.1255306	10.0012147	94	9.9987853	43
18	8.8749381	16835	11.1250619	8.8761623	16929	11.1238377	10.0012242	95	9.9987758	42
19	8.8766150	16769	11.1233850	8.8778487	16864	11.1221513	10.0012337	95	9.9987663	41
20	8.8782854	16704	11.1217146	8.8795286	16799	11.1204714	10.0012433	96	9.9987567	40
21	8.8799493	16639	11.1200507	8.8812022	16736	11.1187978	10.0012529	96	9.9987471	39
22	8.8816069	16576	11.1183931	8.8828694	16672	11.1171306	10.0012625	96	9.9987375	38
23	8.8832581	16512	11.1167419	8.8845303	16609	11.1154697	10.0012722	97	9.9987278	37
24	8.8849031	16450	11.1150969	8.8861850	16547	11.1138150	10.0012819	97	9.9987181	36
25	8.8865418	16387	11.1134582	8.8878334	16484	11.1121666	10.0012916	97	9.9987084	35
26	8.8881743	16325	11.1118257	8.8894757	16423	11.1105243	10.0013014	98	9.9986986	34
27	8.8898007	16264	11.1101993	8.8911119	16362	11.1088881	10.0013112	98	9.9986888	33
28	8.8914209	16202	11.1085791	8.8927420	16301	11.1072580	10.0013210	98	9.9986790	32
29	8.8930351	16142	11.1069649	8.8943660	16240	11.1056340	10.0013309	99	9.9986691	31
30	8.8946433	16082	11.1053567	8.8959842	16182	11.1040158	10.0013409	100	9.9986591	30
31	8.8962455	16022	11.1037545	8.8975963	16121	11.1024037	10.0013508	99	9.9986492	29
32	8.8978418	15963	11.1021582	8.8992026	16063	11.1007974	10.0013608	100	9.9986392	28
33	8.8994322	15904	11.1005678	8.9008030	16004	11.0991970	10.0013708	100	9.9986292	27
34	8.9010168	15846	11.0989832	8.9023977	15947	11.0976023	10.0013809	101	9.9986191	26
35	8.9025955	15787	11.0974045	8.9039866	15889	11.0960134	10.0013910	101	9.9986090	25
36	8.9041685	15730	11.0958315	8.9055697	15831	11.0944303	10.0014012	102	9.9985988	24
37	8.9057358	15673	11.0942642	8.9071472	15775	11.0928528	10.0014114	102	9.9985886	23
38	8.9072975	15617	11.0927025	8.9087190	15718	11.0912810	10.0014216	102	9.9985784	22
39	8.9088535	15560	11.0911465	8.9102853	15663	11.0897147	10.0014318	102	9.9985682	21
40	8.9104039	15504	11.0895961	8.9118460	15607	11.0881540	10.0014421	103	9.9985579	20
41	8.9119487	15448	11.0880513	8.9134012	15552	11.0865988	10.0014525	104	9.9985475	19
42	8.9134881	15394	11.0865119	8.9149509	15497	11.0850491	10.0014628	103	9.9985372	18
43	8.9150219	15338	11.0849781	8.9164952	15443	11.0835048	10.0014732	104	9.9985268	17
44	8.9165504	15285	11.0834496	8.9180340	15388	11.0819660	10.0014837	105	9.9985163	16
45	8.9180734	15230	11.0819266	8.9195675	15335	11.0804325	10.0014942	105	9.9985058	15
46	8.9195911	15177	11.0804089	8.9210957	15282	11.0789043	10.0015047	105	9.9984953	14
47	8.9211034	15123	11.0788966	8.9226186	15229	11.0773814	10.0015152	105	9.9984848	13
48	8.9226105	15071	11.0773895	8.9241363	15177	11.0758637	10.0015258	106	9.9984742	12
49	8.9241123	15018	11.0758877	8.9256487	15124	11.0743513	10.0015364	106	9.9984636	11
50	8.9256089	14966	11.0743911	8.9271560	15073	11.0728440	10.0015471	107	9.9984529	10
51	8.9271003	14914	11.0728997	8.9286581	15021	11.0713419	10.0015578	107	9.9984422	9
52	8.9285866	14863	11.0714134	8.9301552	14971	11.0698448	10.0015685	107	9.9984315	8
53	8.9300678	14812	11.0699322	8.9316471	14919	11.0683529	10.0017593	108	9.9984207	7
54	8.9315439	14761	11.0684561	8.9331340	14869	11.0668660	10.0015901	108	9.9984099	6
55	8.9330150	14711	11.0669850	8.9346160	14820	11.0653840	10.0016010	109	9.9983990	5
56	8.9344811	14661	11.0655189	8.9360929	14769	11.0639071	10.0016119	109	9.9983881	4
57	8.9359422	14611	11.0640578	8.9375650	14721	11.0624350	10.0016228	109	9.9983772	3
58	8.9373983	14561	11.0626017	8.9390321	14671	11.0609679	10.0016337	109	9.9983663	2
59	8.9388496	14513	11.0611504	8.9404944	14623	11.0595056	10.0016447	110	9.9983553	1
60	8.9402960	14464	11.0597040	8.9419518	14574	11.0580482	10.0016558	111	9.9983442	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

4

LOGARITHMIC SINES,

3 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	8.7188002	24038	11.2811998	8.7193958	24105	11.2806042	10.0005956	66	9.9994044	60
1	8.7212040	23906	11.2787960	8.7218063	23972	11.2781937	10.0006022	67	9.9993978	59
2	8.7235946	23775	11.2764054	8.7242035	23842	11.2757965	10.0006089	67	9.9993911	58
3	8.7259721	23645	11.2740279	8.7265877	23712	11.2734123	10.0006156	68	9.9993844	57
4	8.7283366	23516	11.2716634	8.7289589	23585	11.2710411	10.0006224	68	9.9993776	56
5	8.7306882	23390	11.2693118	8.7313174	23457	11.2686826	10.0006292	68	9.9993708	55
6	8.7330272	23263	11.2669728	8.7336631	23333	11.2663369	10.0006360	68	9.9993640	54
7	8.7353535	23140	11.2646465	8.7359964	23208	11.2640036	10.0006428	69	9.9993572	53
8	8.7376775	23016	11.2623325	8.7383172	23086	11.2616828	10.0006497	70	9.9993503	52
9	8.7399691	22895	11.2600309	8.7406258	22964	11.2593742	10.0006567	69	9.9993433	51
10	8.7422586	22774	11.2577414	8.7429222	22845	11.2570778	10.0006636	71	9.9993364	50
11	8.7445360	22655	11.2554640	8.7452067	22725	11.2547933	10.0006707	70	9.9993293	49
12	8.7468015	22538	11.2531985	8.7474792	22608	11.2525208	10.0006777	71	9.9993223	48
13	8.7490553	22420	11.2509447	8.7497400	22492	11.2502600	10.0006848	71	9.9993152	47
14	8.7512973	22305	11.2487027	8.7519892	22377	11.2480108	10.0006919	72	9.9993081	46
15	8.7535278	22191	11.2464722	8.7542269	22262	11.2457731	10.0006991	71	9.9993009	45
16	8.7557469	22077	11.2442531	8.7564531	22150	11.2435469	10.0007062	73	9.9992938	44
17	8.7579546	21966	11.2420454	8.7586681	22038	11.2413319	10.0007135	72	9.9992865	43
18	8.7601512	21854	11.2398488	8.7608719	21928	11.2391281	10.0007207	73	9.9992893	42
19	8.7623366	21745	11.2376634	8.7630647	21818	11.2369353	10.0007280	74	9.9992720	41
20	8.7645111	21636	11.2354889	8.7652465	21710	11.2347535	10.0007354	74	9.9992646	40
21	8.7666747	21528	11.2333253	8.7674175	21602	11.2325825	10.0007428	74	9.9992572	39
22	8.7688275	21422	11.2311725	8.7695777	21497	11.2304223	10.0007502	74	9.9992498	38
23	8.7709697	21317	11.2290303	8.7717274	21391	11.2282726	10.0007576	75	9.9992424	37
24	8.7731014	21212	11.2268986	8.7738665	21287	11.2261335	10.0007651	75	9.9992349	36
25	8.7752226	21108	11.2247774	8.7759952	21184	11.2240048	10.0007726	76	9.9992274	35
26	8.7773334	21006	11.2226666	8.7781136	21082	11.2218864	10.0007802	76	9.9992198	34
27	8.7794340	20904	11.2205660	8.7802218	20981	11.2197782	10.0007878	76	9.9992122	33
28	8.7815244	20804	11.2184756	8.7823199	20880	11.2176801	10.0007954	77	9.9992046	32
29	8.7836048	20705	11.2163952	8.7844079	20782	11.2155921	10.0008031	77	9.9991969	31
30	8.7856753	20606	11.2143247	8.7864861	20683	11.2135139	10.0008108	77	9.9991892	30
31	8.7877359	20508	11.2122641	8.7885544	20586	11.2114456	10.0008185	78	9.9991815	29
32	8.7897867	20411	11.2102133	8.7906130	20490	11.2093870	10.0008263	78	9.9991737	28
33	8.7918278	20316	11.2081722	8.7926620	20394	11.2073380	10.0008341	79	9.9991659	27
34	8.7938594	20220	11.2061406	8.7947014	20299	11.2052986	10.0008420	79	9.9991580	26
35	8.7958814	20127	11.2041186	8.7967313	20206	11.2032687	10.0008499	79	9.9991501	25
36	8.7978941	20033	11.2021059	8.7987519	20113	11.2012481	10.0008578	80	9.9991422	24
37	8.7998974	19941	11.2001026	8.8007632	20021	11.1992368	10.0008658	80	9.9991342	23
38	8.8018915	19849	11.1981085	8.8027653	19930	11.1972347	10.0008738	80	9.9991262	22
39	8.8038764	19759	11.1961236	8.8047583	19839	11.1952417	10.0008818	81	9.9991182	21
40	8.8058523	19669	11.1941477	8.8067422	19750	11.1932578	10.0008899	81	9.9991101	20
41	8.8078192	19580	11.1921808	8.8087172	19662	11.1912828	10.0008980	82	9.9991020	19
42	8.8097772	19492	11.1902228	8.8106834	19573	11.1893166	10.0009062	82	9.9990938	18
43	8.8117264	19404	11.1882736	8.8126407	19487	11.1873593	10.0009144	82	9.9990856	17
44	8.8136668	19317	11.1863332	8.8145894	19400	11.1854106	10.0009226	83	9.9990774	16
45	8.8155985	19232	11.1844015	8.8165294	19314	11.1834706	10.0009309	83	9.9990691	15
46	8.8175217	19146	11.1824783	8.8184608	19230	11.1815392	10.0009392	83	9.9990608	14
47	8.8194363	19062	11.1805637	8.8203838	19146	11.1796162	10.0009475	84	9.9990525	13
48	8.8213425	18979	11.1786575	8.8222984	19062	11.1777116	10.0009559	84	9.9990441	12
49	8.8232404	18895	11.1767596	8.8242046	18980	11.1757954	10.0009643	84	9.9990357	11
50	8.8251299	18813	11.1748701	8.8261026	18898	11.1738974	10.0009727	85	9.9990273	10
51	8.8270112	18732	11.1729888	8.8279924	18817	11.1720076	10.0009812	85	9.9990188	9
52	8.8288844	18651	11.1711156	8.8298741	18737	11.1701259	10.0009897	86	9.9990103	8
53	8.8307495	18571	11.1692505	8.8317478	18656	11.1682522	10.0009983	86	9.9990017	7
54	8.8326066	18491	11.1673934	8.8336134	18578	11.1663866	10.0010069	86	9.9989931	6
55	8.8344557	18412	11.1655443	8.8354712	18499	11.1645288	10.0010155	87	9.9989845	5
56	8.8362969	18335	11.1637031	8.8373211	18422	11.1626789	10.0010242	87	9.9989758	4
57	8.8381304	18257	11.1618696	8.8391633	18344	11.1608367	10.0010329	87	9.9989671	3
58	8.8399561	18180	11.1600439	8.8409977	18268	11.1590023	10.0010416	88	9.9989584	2
59	8.8417741	18104	11.1582259	8.8428245	18192	11.1571755	10.0010504	88	9.9989496	1
60	8.8435845		11.1564155	8.8446437		11.1553563	10.0010592		9.9989408	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

186 86 Deg.

TANGENTS, AND SECANTS.

2 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	8.5428192		11.4571808	8.5430838		11.4569162	10.0002646		9.9997354	60
1	8.5464218	36026	11.4535782	8.5466909	36071	11.4533091	10.0002691	45	9.9997309	59
2	8.5499948	35730	11.4500052	8.5502683	35774	11.4497317	10.0002735	44	9.9997265	58
3	8.5535386	35438	11.4464614	8.5538166	35483	11.4461834	10.0002780	45	9.9997220	57
4	8.5570536	35150	11.4429464	8.5573362	35196	11.4426638	10.0002826	46	9.9997174	56
5	8.5605404	34868	11.4394596	8.5608276	34914	11.4391724	10.0002872	46	9.9997128	55
6	8.5639994	34590	11.4360006	8.5642912	34636	11.4357088	10.0002918	46	9.9997082	54
7	8.5674310	34316	11.4325690	8.5677275	34363	11.4322725	10.0002964	46	9.9997036	53
8	8.5708357	34047	11.4291643	8.5711368	34093	11.4288632	10.0003011	47	9.9996989	52
9	8.5742139	33782	11.4257861	8.5745197	33829	11.4254803	10.0003058	47	9.9996942	51
10	8.5775660	33521	11.4224340	8.5778766	33569	11.4221234	10.0003106	48	9.9996894	50
11	8.5808923	33263	11.4191077	8.5812077	33311	11.4187923	10.0003154	48	9.9996846	49
12	8.5841933	33010	11.4158067	8.5845136	33059	11.4154864	10.0003202	48	9.9996798	48
13	8.5874694	32761	11.4125306	8.5877945	32809	11.4122055	10.0003251	49	9.9996749	47
14	8.5907209	32515	11.4092791	8.5910509	32564	11.4089491	10.0003300	49	9.9996700	46
15	8.5939483	32274	11.4060517	8.5942832	32323	11.4057168	10.0003350	50	9.9996650	45
16	8.5971517	32034	11.4028483	8.5974917	32085	11.4025083	10.0003399	49	9.9996601	44
17	8.6003317	31800	11.3996683	8.6006767	31850	11.3993233	10.0003450	51	9.9996550	43
18	8.6034886	31569	11.3965114	8.6038386	31619	11.3961614	10.0003500	50	9.9996500	42
19	8.6066226	31340	11.3933774	8.6069777	31391	11.3930223	10.0003551	51	9.9996449	41
20	8.6097341	31115	11.3902659	8.6100943	31166	11.3899057	10.0003602	51	9.9996398	40
21	8.6128235	30894	11.3871765	8.6131889	30946	11.3868111	10.0003654	52	9.9996346	39
22	8.6158910	30675	11.3841090	8.6162616	30727	11.3837384	10.0003706	52	9.9996204	38
23	8.6189369	30459	11.3810631	8.6193127	30511	11.3806873	10.0003758	52	9.9996242	37
24	8.6219616	30247	11.3780384	8.6223427	30300	11.3776573	10.0003811	53	9.9996189	36
25	8.6249653	30037	11.3750347	8.6253518	30091	11.3746482	10.0003864	53	9.9996136	35
26	8.6279484	29831	11.3720516	8.6283402	29884	11.3716598	10.0003918	54	9.9996082	34
27	8.6309111	29627	11.3690889	8.6313083	29681	11.3686917	10.0003972	54	9.9996028	33
28	8.6338537	29426	11.3661463	8.6342563	29480	11.3657437	10.0004026	54	9.9995974	32
29	8.6367764	29227	11.3632236	8.6371845	29282	11.3628155	10.0004081	55	9.9995919	31
30	8.6396796	29032	11.3603204	8.6400931	29086	11.3599069	10.0004135	54	9.9995865	30
31	8.6425634	28838	11.3574366	8.6429825	28894	11.3570175	10.0004191	56	9.9995809	29
32	8.6454282	28648	11.3545718	8.6458528	28703	11.3541472	10.0004247	56	9.9995753	28
33	8.6482742	28460	11.3517258	8.6487044	28516	11.3512956	10.0004303	56	9.9995697	27
34	8.6511016	28247	11.3488984	8.6515375	28331	11.3484625	10.0004359	56	9.9995641	26
35	8.6539107	28091	11.3460893	8.6543522	28147	11.3456478	10.0004416	57	9.9995584	25
36	8.6567017	27910	11.3432983	8.6571490	27968	11.3428510	10.0004473	57	9.9995527	24
37	8.6594748	27731	11.3405252	8.6599279	27789	11.3400721	10.0004531	58	9.9995469	23
38	8.6622303	27555	11.3377697	8.6626891	27612	11.3373109	10.0004589	58	9.9995411	22
39	8.6649684	27381	11.3350316	8.6654331	27440	11.3345669	10.0004647	58	9.9995353	21
40	8.6676893	27209	11.3323107	8.6681598	27267	11.3318402	10.0004705	58	9.9995295	20
41	8.6703932	27039	11.3296068	8.6708697	27099	11.3291303	10.0004764	59	9.9995236	19
42	8.6730804	26872	11.3269196	8.6735628	26931	11.3264372	10.0004824	60	9.9995176	18
43	8.6757510	26706	11.3242490	8.6762393	26765	11.3237607	10.0004884	60	9.9995116	17
44	8.6784052	26542	11.3215948	8.6788996	26603	11.3211004	10.0004944	60	9.9995056	16
45	8.6810433	26381	11.3189567	8.6815437	26441	11.3184563	10.0005004	60	9.9994996	15
46	8.6836654	26221	11.3163346	8.6841719	26282	11.3158281	10.0005065	61	9.9994935	14
47	8.6862718	26064	11.3137282	8.6867844	26125	11.3132156	10.0005126	61	9.9994874	13
48	8.6888625	25907	11.3111375	8.6893813	25969	11.3106187	10.0005188	62	9.9994812	12
49	8.6914379	25754	11.3085621	8.6919629	25816	11.3080371	10.0005250	62	9.9994750	11
50	8.6939980	25601	11.3060020	8.6945292	25663	11.3054708	10.0005312	62	9.9994688	10
51	8.6965431	25451	11.3034569	8.6970806	25514	11.3029194	10.0005375	63	9.9994625	9
52	8.6990734	25303	11.3009266	8.6996172	25366	11.3003828	10.0005438	63	9.9994562	8
53	8.7015889	25155	11.2984111	8.7021390	25218	11.2978610	10.0005502	64	9.9994498	7
54	8.7040899	25010	11.2959101	8.7046465	25075	11.2953535	10.0005565	63	9.9994435	6
55	8.7065766	24867	11.2934234	8.7071395	24930	11.2928605	10.0005630	65	9.9994370	5
56	8.7090490	24724	11.2909510	8.7096185	24790	11.2903815	10.0005694	64	9.9994306	4
57	8.7115075	24585	11.2884925	8.7120834	24649	11.2879166	10.0005759	65	9.9994241	3
58	8.7139520	24445	11.2860480	8.7145345	24511	11.2854655	10.0005824	65	9.9994176	2
59	8.7163829	24309	11.2836171	8.7169719	24374	11.2830281	10.0005890	66	9.9994110	1
60	8.7188002	24173	11.2811998	8.7193958	24239	11.2806042	10.0005956	66	9.9994044	0
	Cosine	Dift.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

2

LOGARITHMIC SINES,

1 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	8.2418553	71779	11.7581447	8.2419215	71800	11.7580785	10.0000662	22	9.9999388	60
1	8.2490332	70611	11.7509668	8.2491015	70634	11.7508985	10.0000684	22	9.9999316	59
2	8.2560943	69481	11.7439057	8.2561649	69504	11.7438351	10.0000706	23	9.9999294	58
3	8.2630424	68386	11.7369576	8.2631153	68410	11.7368847	10.0000729	24	9.9999271	57
4	8.2698810	67326	11.7301190	8.2699563	67349	11.7300437	10.0000753	23	9.9999247	56
5	8.2766136	66298	11.7233864	8.2766912	66322	11.7233088	10.0000776	24	9.9999224	55
6	8.2832434	65300	11.7167566	8.2833234	65825	11.7166766	10.0000800	25	9.9999200	54
7	8.2897734	64333	11.7102266	8.2898559	64358	11.7101441	10.0000825	25	9.9999175	53
8	8.2962067	63393	11.7037933	8.2062917	63418	11.7037083	10.0000850	25	9.9999150	52
9	8.3025460	62481	11.6974540	8.3026335	62507	11.6973665	10.0000875	25	9.9999125	51
10	8.3087941	61595	11.6912059	8.3088842	61620	11.6911158	10.0000900	26	9.9999100	50
11	8.3149536	60733	11.6850464	8.3150462	60759	11.6849538	10.0000926	27	9.9999074	49
12	8.3210269	59894	11.6789731	8.3211221	59922	11.6788779	10.0000953	26	9.9999047	48
13	8.3270163	59080	11.6729837	8.3271143	59106	11.6728857	10.0000979	27	9.9999021	47
14	8.3329243	58286	11.6670757	8.3330249	58314	11.6669751	10.0001006	28	9.9998994	46
15	8.3387529	57514	11.6612471	8.3388563	57542	11.6611437	10.0001034	27	9.9998966	45
16	8.3445043	56762	11.6554957	8.3446105	56790	11.6553895	10.0001061	28	9.9998939	44
17	8.3501805	56030	11.6498195	8.3502895	56058	11.6497105	10.0001089	29	9.9998911	43
18	8.3557835	55315	11.6442165	8.3558953	55344	11.6441047	10.0001118	29	9.9998882	42
19	8.3613150	54619	11.6386850	8.3614297	54648	11.6385703	10.0001147	29	9.9998853	41
20	8.3667769	53941	11.6332231	8.3668945	53970	11.6331055	10.0001176	30	9.9998824	40
21	8.3721710	53278	11.6278290	8.3722915	53308	11.6277085	10.0001206	30	9.9998794	39
22	8.3774988	52632	11.6225012	8.3776223	52663	11.6223777	10.0001236	30	9.9998764	38
23	8.3827620	52002	11.6172380	8.3828886	52032	11.6171114	10.0001266	31	9.9998734	37
24	8.3879622	51386	11.6120378	8.3880918	51418	11.6119082	10.0001297	31	9.9998703	36
25	8.3931008	50785	11.6068992	8.3932336	50816	11.6067664	10.0001328	31	9.9998672	35
26	8.3981793	50197	11.6018207	8.3983152	50229	11.6016848	10.0001359	32	9.9998641	34
27	8.4031990	49624	11.5968010	8.4033381	49656	11.5966619	10.0001391	32	9.9998609	33
28	8.4081614	49062	11.5918386	8.4083037	49095	11.5916963	10.0001423	33	9.9998577	32
29	8.4130676	48514	11.5869324	8.4132132	48547	11.5867868	10.0001456	33	9.9998544	31
30	8.4179190	47978	11.5820810	8.4180679	48011	11.5819321	10.0001489	33	9.9998511	30
31	8.4227168	47453	11.5772832	8.4228690	47486	11.5771310	10.0001522	33	9.9998478	29
32	8.4274621	46940	11.5725379	8.4276176	46974	11.5723824	10.0001555	34	9.9998445	28
33	8.4321561	46438	11.5678439	8.4323150	46472	11.5676850	10.0001589	35	9.9998411	27
34	8.4367999	45945	11.5632001	8.4369622	45981	11.5630378	10.0001624	35	9.9998376	26
35	8.4413944	45465	11.5586056	8.4415603	45500	11.5584397	10.0001659	35	9.9998341	25
36	8.4459409	44993	11.5540591	8.4461103	45028	11.5538897	10.0001694	35	9.9998306	24
37	8.4504402	44532	11.5495598	8.4506131	44568	11.5493869	10.0001729	36	9.9998271	23
38	8.4548934	44079	11.5451066	8.4550699	44115	11.5449301	10.0001765	36	9.9998235	22
39	8.4593013	43636	11.5406987	8.4594814	43672	11.5405186	10.0001801	37	9.9998199	21
40	8.4636649	43201	11.5363351	8.4638486	43239	11.5361514	10.0001838	37	9.9998162	20
41	8.4679850	42776	11.5320150	8.4681725	42813	11.5318275	10.0001875	37	9.9998125	19
42	8.4722626	42358	11.5277374	8.4724538	42395	11.5275462	10.0001912	38	9.9998088	18
43	8.4764984	41948	11.5235016	8.4766933	41987	11.5233067	10.0001950	38	9.9998050	17
44	8.4806932	41547	11.5193068	8.4808920	41585	11.5191080	10.0001988	38	9.9998012	16
45	8.4848479	41153	11.5151521	8.4850505	41191	11.5149495	10.0002026	39	9.9997974	15
46	8.4889632	40766	11.5110368	8.4891696	40806	11.5108304	10.0002065	39	9.9997935	14
47	8.4930398	40386	11.5069602	8.4932502	40426	11.5067498	10.0002104	40	9.9997896	13
48	8.4970784	40014	11.5029216	8.4972928	40054	11.5027072	10.0002144	39	9.9997856	12
49	8.5010798	39649	11.4989202	8.5012982	39689	11.4987018	10.0002183	41	9.9997817	11
50	8.5050447	39289	11.4949553	8.5052671	39330	11.4947329	10.0002224	40	9.9997776	10
51	8.5089736	38937	11.4910264	8.5092001	38977	11.4907999	10.0002264	41	9.9997736	9
52	8.5128673	38591	11.4871327	8.5130978	38632	11.4869022	10.0002305	42	9.9997695	8
53	8.5167264	38250	11.4832736	8.5169610	38292	11.4830390	10.0002347	41	9.9997653	7
54	8.5205514	37916	11.4794486	8.5207902	37958	11.4792098	10.0002388	42	9.9997612	6
55	8.5243430	37587	11.4756570	8.5245860	37630	11.4754140	10.0002430	43	9.9997570	5
56	8.5281017	37264	11.4718983	8.5283490	37307	11.4716510	10.0002473	43	9.9997527	4
57	8.5318281	36947	11.4681719	8.5320797	36990	11.4679203	10.0002516	43	9.9997484	3
58	8.5355228	36635	11.4644772	8.5357787	36679	11.4642213	10.0002559	43	9.9997441	2
59	8.5391863	36329	11.4608137	8.5394466	36372	11.4605534	10.0002602	44	9.9997398	1
60	8.5428192		11.4571808	8.5430838		11.4569162	10.0002646		9.9997354	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Diff.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

LOGARITHMIC SINES, TANGENTS, AND SECANTS.

0 Deg.

	Sine	Diff.	Cosec.	Tang.	Diff.	Cotang.	Secant	D.	Cosine	
0	In Neg.	Infin.	Infinite	In. Neg.	Infin.	Infinite	10.0000000	0	10.0000000	60
1	6.4637261	3010300	13.5362739	6.4637261	3010301	13.5362739	10.0000000	1	10.0000000	59
2	6.7647561	1760912	13.2352439	6.7647562	1760913	13.2352438	10.0000001	1	9.9999999	58
3	6.9408473	1249387	13.0591527	6.9408475	1249388	13.0591525	10.0000002	1	9.9999998	57
4	7.0657860	969100	12.9342140	7.0657863	969101	12.9342137	10.0000003	2	9.9999997	56
5	7.1626960	791811	12.8373040	7.1626964	791814	12.8373036	10.0000005	2	9.9999995	55
6	7.2418771	669468	12.7581229	7.2418778	669470	12.7581222	10.0000007	2	9.9999993	54
7	7.3088239	579918	12.6911761	7.3088248	579921	12.6911752	10.0000009	3	9.9999991	53
8	7.3668157	511524	12.6331843	7.3668169	511527	12.6331831	10.0000012	3	9.9999988	52
9	7.4179681	457574	12.5820319	7.4179696	457577	12.5820304	10.0000015	3	9.9999985	51
10	7.4637255	413926	12.5362745	7.4637273	413930	12.5362727	10.0000018	4	9.9999982	50
11	7.5051181	377884	12.4948819	7.5051203	377888	12.4948797	10.0000022	4	9.9999978	49
12	7.5429065	347619	12.4570935	7.5429091	347624	12.4570909	10.0000026	5	9.9999974	48
13	7.5776684	321846	12.4223316	7.5776715	321851	12.4223285	10.0000031	5	9.9999969	47
14	7.6098530	299630	12.3901470	7.6098566	299635	12.3901434	10.0000036	5	9.9999964	46
15	7.6398160	280285	12.3601840	7.6398201	280291	12.3601799	10.0000041	6	9.9999959	45
16	7.6678445	263288	12.3321555	7.6678492	263294	12.3321508	10.0000047	6	9.9999953	44
17	7.6941733	248233	12.3058267	7.6941786	248240	12.3058214	10.0000053	7	9.9999947	43
18	7.7189966	234809	12.2810034	7.7190026	234815	12.2809974	10.0000060	6	9.9999940	42
19	7.7424775	222762	12.2575225	7.7424841	222769	12.2575159	10.0000066	7	9.9999934	41
20	7.7647537	211890	12.2352463	7.7647610	211898	12.2352390	10.0000073	8	9.9999927	40
21	7.7859427	202031	12.2140573	7.7859508	202039	12.2140492	10.0000081	8	9.9999919	39
22	7.8061458	193049	12.1938542	7.8061547	193057	12.1938453	10.0000089	8	9.9999911	38
23	7.8254507	184831	12.1745493	7.8254604	184840	12.1745396	10.0000097	9	9.9999903	37
24	7.8439338	177285	12.1560662	7.8439444	177294	12.1560556	10.0000106	9	9.9999894	36
25	7.8616623	170330	12.1383377	7.8616738	170339	12.1383262	10.0000115	9	9.9999885	35
26	7.8786953	163901	12.1213047	7.8787077	163911	12.1212923	10.0000124	10	9.9999876	34
27	7.8950854	157939	12.1049146	7.8950988	157950	12.1049012	10.0000134	10	9.9999866	33
28	7.9108793	152397	12.0891207	7.9108938	152406	12.0891062	10.0000144	11	9.9999856	32
29	7.9261190	147229	12.0738810	7.9261344	147240	12.0738656	10.0000155	10	9.9999845	31
30	7.9408419	142400	12.0591581	7.9408584	142412	12.0591416	10.0000165	12	9.9999835	30
31	7.9550819	137879	12.0449181	7.9550996	137890	12.0449004	10.0000177	11	9.9999823	29
32	7.9688698	133636	12.0311302	7.9688886	133648	12.0311114	10.0000188	12	9.9999812	28
33	7.9822334	129646	12.0177666	7.9822534	129658	12.0177466	10.0000200	12	9.9999800	27
34	7.9951980	125887	12.0048020	7.9952192	125900	[illegible]	10.0000212	13	9.9999788	26
35	8.0077867	122340	11.9922133	8.0078892	122353	[illegible]	[illegible]	13	9.9999775	25
36	8.0200207	118988	11.9799793	8.0200445	119001	[illegible]	10.0000238	14	9.9999762	24
37	8.0319195	115814	11.9680805	8.0319446	115828	[illegible]	10.0000252	13	9.9999748	23
38	8.0435009	112805	11.9564991	8.0435274	112820	11.9564726	10.0000265	14	9.9999735	22
39	8.0547814	109949	11.9452186	8.0548094	109963	11.9451906	10.0000279	15	9.9999721	21
40	8.0657763	107234	11.9342237	8.0658057	107249	11.9341943	10.0000294	15	9.9999706	20
41	8.0764997	104649	11.9235003	8.0765306	104664	11.9234694	10.0000309	15	9.9999691	19
42	8.0869646	102186	11.9130354	8.0869970	102202	11.9130030	10.0000324	16	9.9999676	18
43	8.0971832	99837	11.9028168	8.0972172	99853	11.9027828	10.0000340	16	9.9999660	17
44	8.1071669	97593	11.8928331	8.1072025	97609	11.8927975	10.0000356	16	9.9999644	16
45	8.1169262	95448	11.8830738	8.1169634	95465	11.8830366	10.0000372	17	9.9999628	15
46	8.1264710	93394	11.8735290	8.1265099	93411	11.8734901	10.0000389	17	9.9999611	14
47	8.1358104	91428	11.8641896	8.1358510	91446	11.8641490	10.0000406	17	9.9999594	13
48	8.1449532	89543	11.8550468	8.1449956	89560	11.8550044	10.0000423	18	9.9999577	12
49	8.1539075	87733	11.8460925	8.1539516	87751	11.8460484	10.0000441	18	9.9999559	11
50	8.1626808	85996	11.8373192	8.1627267	86015	11.8372733	10.0000459	19	9.9999541	10
51	8.1712804	84325	11.8287196	8.1713282	84344	11.8286718	10.0000478	19	9.9999522	9
52	8.1797129	82719	11.8202871	8.1797626	82738	11.8202374	10.0000497	19	9.9999503	8
53	8.1879848	81172	11.8120152	8.1880364	81192	11.8119636	10.0000516	20	9.9999484	7
54	8.1961020	79683	11.8038980	8.1961556	79703	11.8038444	10.0000536	20	9.9999464	6
55	8.2040703	78246	11.7959297	8.2041259	78267	11.7958741	10.0000556	20	9.9999444	5
56	8.2118949	76862	11.7881051	8.2119526	76882	11.7880474	10.0000576	21	9.9999424	4
57	8.2195811	75524	11.7804189	8.2196408	75545	11.7803592	10.0000597	21	9.9999403	3
58	8.2271335	74233	11.7728665	8.2271953	74255	11.7728047	10.0000618	22	9.9999382	2
59	8.2345568	72985	11.7654432	8.2346208	73007	11.7653792	10.0000640	22	9.9999360	1
60	8.2418553		11.7581447	8.2419215		11.7580785	10.0000662		9.9999338	0
	Cosine	Diff.	Secant	Cotang.	Dift.	Tang.	Cosec.	D.	Sine	

LOGARITHMIC SINES

AND OTHER TABLES

FOR ILMUTTOWQEET

Author:

Behreulom Mufti Syed Muhammad Afzal Hussain

Mufti Jamia Rivia Manzar-e-Islam Bareilly Sherrf (India)

Mufti Jamia Qadria Rivia Mustafa Abad Faisalabad

Address:
Maktaba Qadria Rizvia Street No:5
Mustafa Abad Faisalabad

ALL RIGHTS RESERVED WITH THE AUTHOR OF PRINTING AND PUBLICATION OF ALL KINDS

BookName: LOGARITHMIC SINES
AND OTHER TABLES FOR ILMUT TOW QET

Author: Beher-e-ulom Mufti Syed Muhammad Afzal Hussain
(PREVIOUS)Beher-e-ulom Mufti Jamia Rizvia
Manzar-e-Islam Bareilly Shareef (India)
&Mufti Jamia Qadria Rizvia Mustafa Abad Faisalabad

PUBLISHER

Haji Syed Muhamad Ahmad House No:243 Street No:5
Maktaba Qadria Rizvia Mustafa Abad Faisalabad

Edition _____ 2012 Price: __________